



شدت عشق
تحریر: مرزا شاہ

مجھے وہ لڑکی ہر حال میں چاہیے ہے

وہ دھاڑا تھا

ایسا کیا ہے اس میں جو آپ مرے جا رہے ہیں ملک صاحب وہ حیرت سے اس سے پوچھ رہا تھا جو ایک کے بعد
ایک الو حل کا گلاس حلق میں انڈھیل رہا تھا

تم جانتے ہو ایم جے "جب وہ چھوٹی تھی محض چار سال کی وہ بے تحاشہ خوبصورت تھی اس کی گرے آنکھیں وہ
کسی کو بھی اپنی طرف متوجہ کر سکتی تھی"

وہ مدہوش ہوتے بول رہا تھا

اور اب جب وہ جوان ہوئی ہوگی مجھے یقین ہے وہ جوانی میں غضب ڈھاتی ہوگی وہ خباست سے اس کی خوبصورتی کے تذکرے سامنے بیٹھے شخص سے کر رہا تھا

آپ سے کتنی چھوٹی ہے وہ ملک صاحب اس نے حیرت سے پوچھا تھا جو شادی شدہ مرد ہو کر بھی کسی لڑکی کے تذکرے کر رہا تھا"

کم از کم پچیس سال "آہ کاش وہ اس رات میرے ہاتھ لگ جاتی پر وہ پتہ نہیں کہاں غائب ہو گئی مجھے کچھ پتہ ہی نہیں چل سکا

واٹ "وہ جو سمجھ رہا تھا وہ اس سے کچھ سال چھوٹی ہوگی مگر یہاں تو وہ شاید اس لڑکی کے باپ جتنی عمر رکھتا تھا"

مجھے چاہیے وہ ہر حال میں ڈھونڈو اسے وہ شراب کے نشے میں تھا میں ایم جے اس پر ایک نظر ڈالتے باہر نکلا کلب کی تیز نیلی لال روشنی اور بے ہنگم لاوڈ میوزک اور ناچتے گاتے لڑکے اور لڑکیوں سے بے نیاز ہاتھ میں شیشے کاوائن سے بھرا گلاس لے کر وہ سامنے بیٹھے شخص کو غور کر رہا تھا جو اس کے سامنے زر اور کچھ بے ہودہ حرکتوں میں سرعام مصروف تھا

hey baby"

اس نے اس کا دھیان باہنوں کا ہار بنتے اپنی طرف کرایا تھا

توجہ ہٹنے سے ایک ناگوار تاثر ابھرا تھا"

جسے وہ بروقت چھپا گیا۔

controll ur self lady

دور رہو گی تو فائدے میں رہو گی قریب آو گی تو عزت تو جائے گی جان بھی چلی جائے گی "وہ اسے کھنچتے ایک پر
اسرار مسکراہٹ سے بول رہا تھا

تمہاری بانہوں میں کون ظالم نہیں مرنے چاہے گا وہ اس کی براؤن جیکٹ کا کارلر اپنے خوبصورت ہاتھوں کی مٹھی
میں جھکڑے مسکرائی

وہ گلاس پھینک کر ریلیکس دوبارہ سامنے موجود شخص کو دیکھ رہا تھا جواب سیڑھیاں چڑھتے جھولتا مدہوشی میں
اوپر جا رہا تھا

اور وہ اس کی بانہوں کا ہار بنے تھی "جس سے اسے بالکل بھی کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا کیونکہ اس کی توجہ کامرکز تو
سامنے موجود شخص تھا۔۔۔

سو مسٹر کیسی رہی نائٹ "

مقابل کی ایک سخت گھوری سے وہ سٹپٹایا۔۔۔

میرا مطلب تھا کچھ پتہ چلا"

وہ فوری مدد پر آیا

لیوڈیٹ ٹوپک "مجھے ابھی بات نہیں کرنی"

مراد نے مزید نہیں پوچھا وہ شخص اپنی مرضی کا مالک تھا اپنی باتیں تو وہ شاید خود سے بھی نہیں شیر کرتا تھا
ڈیش بورڈ سے سے لائٹرنکالتے عنابی لبوں کے درمیان سگریٹ سلگائی وہ پرسوچ خلا میں دھواں چھوڑ رہا تھا۔۔
انگل کی سیٹ کب سنبھال رہے ہو" مراد نے اس سے دوبارہ پوچھا جو فرنٹ سیٹ پر ریلیکس سا بیٹھا تھا"
سوچا نہیں" دھواں گاڑی میں پھیل رہا تھا مراد نے چڑکنا گوارا تاثر دیا سموکنگ کی سمل سے"

کیوں تمہیں آجانا چاہیے اب سیاست میں مشورہ دیا"

تو تم آ جا وہ بات کاٹتے بولا"

آدھی بچی سیکرٹ شیشے سے باہر پھینکتے کہا

کبھی سیدھا جواب نہ دینا" مراد کو غصہ آیا

چلو ٹائم کافی ہو گیا ہے" بولتے ہی اس نے گاڑی سٹارٹ کی جیسے مزید وہ اس کی بکو اس نہی سننا چاہتا تھا
مراد کو ڈراپ کرنے کے بعد وہ فل سپیڈ سے ڈرائیو کر رہا تھا کچھ ہی منٹوں میں وہ ایک سفید پوش ایریا کے سب
سے بڑے گھر کی حدود میں داخل ہوا"

گیٹ کھلتے ہی گاڑی کو چابی دیتے وہ اندر بڑا سا گارڈن عبور کرتے لاؤنچ میں قدم رکھے

سوتے ہوئے یوں محسوس ہوا جیسے حلق میں کانٹے چب رہے ہیں"

وہ کسماتے نرم بستر سے اٹھی تھی نیند میں ڈوبی گرے آنکھیں جن کے ڈورے لال ہو رہے تھے با مشکل سائیڈ
لمپ اون کیا۔

پانی" شدید پیاس لگی تھی

سائیڈ ٹیبل چیک کیا مگر جگ خالی تھا

بلیک سوفٹی سفید پیروں میں اڑتے گھڑی پر نظر ڈالی جو ایک سے کچھ اوپر کاٹاٹم شو کر رہی تھی
بیڈ سے لاپرواہ دوپٹہ لیے وہ باہر بڑھی۔۔

رات کے اس پہر ہر طرف خاموشی تھی جب وہ گھر میں داخل ہوا
ہر طرف ہوکا عالم تھا لاونج سے ہوتے سیڑھیوں تک کا سفر ابھی وہ طے کرتا کہ اندھیرے میں کسی سے
ٹکرایا۔

وہ اندھیرے بھی اندازہ لگا چکا تھا وہ نازک وجود کس کا ہے ایک دلفریب پر اسرار مسکراہٹ ہونٹوں کو
چھوئی۔۔۔

وہ چیختی کے وہ اس کے منہ ہاتھ رکھ کر دیوار سے لگا چکا تھا۔۔
ہیزل گرے آنکھیں سنجیدہ کالی آنکھوں سے ٹکرائیں۔۔

ڈارلنگ میرا انتظار کر رہی تھی؟ اس کے خوف کی پروا کیے بغیر اس کے منہ پر ہاتھ جمائے ہی پوچھا محض ہلکی سی
پیلی روشنی میں اس کا شفاف چہرہ مزید دمک رہا تھا۔۔۔

خوف سے وہ کانپ رہی تھی اس کی بے انتہا قربت اور مردانہ پرفیوم کی خوشبو ناک سے ٹکراتے اسے خوف میں مبتلا کر رہی تھی

بولو اس کے منہ سے اپنا ہاتھ ہٹاتے پوچھا جب کے ایک ہاتھ براؤن بالوں کو چھوتے ہوئے اس کی شارگ تک آچکا تھا۔۔

پا۔۔۔ پانی۔۔۔ پینے "وہ اس کے ہاتھوں کی حرکت سے خوفزدہ ہوئی۔۔۔

بہت صبر آزمائی ہو تم سویٹ ہارٹ جلد کچھ کرنا پڑے گا "اس کے کان کی لوپر جھکتے کہا وہ جی جان سے کانپی تھی جو پورا کا پورا اس پر جھکا تھا اگر دیوار کا سہارا نہ ہوتا تو وہ اب تک گر چکی ہوتی۔۔۔

وجد۔۔۔ وجدان۔۔۔ پلیز "اپنے نازک ہاتھوں سے اسے دور کرتے وہ روہانسی ہوئی جو اس کی جان لینے پر تلا تھا اور پوری طرح نیند سے اسے بیدار کر چکا تھا

البتہ وہ ہاتھ بھی اپنی گرفت میں لے چکا تھا۔۔۔

ڈمپل دیکھا "۔۔۔۔

ہاں وہ پورا منہ کھولے حیران ہوئی جو اس کی بازو گرفت میں لیتے کمر جھکڑ چکا تھا۔۔

وجدان "وہ بے بس تھی اس کی فرمائشوں اور حرکتوں سے۔۔۔۔

زبردستی وہ مسکرائی ورنہ جانتی تھی ڈھیٹ انسان چھوڑے گا نہیں۔۔۔

مجھے پسند ہیں" بولتے ہی وہ اس کے دونوں گالوں پر باری باری جھکا تھا۔۔۔۔

وہ کوس رہی تھی وہ لمحہ جب وہ نیچے آکر اس بلا کے ہاتھوں میں پھس گئی۔۔۔

ابھی وہ کچھ اور کرتا کہ وہ آنکھیں زور سے بند کر چکی تھی وجدان مسکرایا اس کی حالت پر۔۔۔۔"

ڈارلنگ آج کے لیے اتنا ہی نیکسٹ پھر کنٹینیو کریں گے "گھمبیر لہجے میں کہتے وہ مزید ایک بار اس کے ماتھے پر جھکا تھا اور پر حدت لمس چھوڑتے چلا گیا۔۔۔۔

لمظ نے آنکھیں کھولیں تو اندھیرے میں صرف خود کو پایا مگر محسوس یوں ہوا وہ ابھی ابھی اس کے حصار میں جھکڑی ہے

میری جان لے کر رہے گا یہ شخص وہ بولتے بغیر پانی پیے اوپر روم کی طرف خوفزدہ سی بھاگی تھی

وہ مسکراہٹ کے ساتھ اپنے عالیشان روم میں داخل ہوا جہاں ضرورت کی ہر چیز تھی جہازی سائز بیڈ پر گرنے کے سے انداز میں بغیر چینج کیے اوندھے منہ لیٹا "

شدت عشق "زیر لب دہراتے ہونٹ ہلکی سی مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

کچھ دیر پہلے کا منظر سوچتے وہ آنکھیں بند کر چکا تھا

رات میں تم پھر لیٹ تھے نہ "

صدف نے بیٹے سے پوچھا جو بے نیازی سے کیجول ٹراوزر اور بلیک ٹی شرٹ میں بیٹھا کافی پینے کے ساتھ اپنے قیمتی فون میں بزی تھا

موبائل سے نظر ہٹائی

موم گیارہ بجے لیٹ ہوتا ہے "

لمظ پر نظر ڈالتے جھوٹ کہا جو دانیہ کے ساتھ بیٹھی تھی اور اپنا کچھ پیپر ورک کر رہی تھی پردھیان اس کی گفتگو پر تھا

لاٹر "سو ایک کا ٹائم تھا رات کا منظر یاد کرتے وہ بلش ہوئی "

و جدان بغور اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہا تھا جس کا چہرہ مختلف منظر پیش کر رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ باپ کی بات پر ہوش میں آیا

و جدان کل میرے ساتھ پارٹی کے جلسے میں جارہے ہوتم"

احمد شاہ نے بیٹے سے کہا

یہ زبردستی ہے ڈیڈ"

وہ بد مزہ ہو اسیاست کے ٹوپک پر کچھ ماں کے ڈر کی فکر بھی تھی "

it's my order my dear son!

وہ بھی اسی کے لہجے میں بولے

شاہ میں نہیں چاہتی وجدان سیاست میں جائے صدف نے خوف سے کہا"

او کم اون صدف میری سیٹ اسی کو سنبھالنی ہے بی بریو وہ بچہ نہیں بلکہ پورے چھبیس سال کا نوجوان مرد بن چکا ہے"

مجھ میں کچھ کھونے کی مزید ہمت نہیں ہے شاہ وہ دکھ سے بولیں "

لمظان کی بات پر رونے والی ہو چکی تھی

مما پلینز "وہ روتے سب کچھ وہی چھوڑتے فوری ان کے پاس آئی"

میری جان وہ اسے سینے سے لگاتے بولیں

جوان کی اکلوتی بہن کی نشانی تھی چند سال پہلے ایک حادثے میں دونوں میاں بیوی کی موت ایک حادثے میں واقع ہو گئی تھی

جب انسان حق پر ہونہ صدف تو خوف نہی کھاتے "شاہ نے پھر سے کہا

جو بھی ہو مجھ میں نہی ہمت شاہ وہ روتے بولی تھیں

بھائی ممّا کو بینڈل کریں آپ پلینز"

وانی وجدان کے پاس گئی

جب تک آپ ایگری نہی ہیں میں اس فیلڈ میں آنے کا سوچوں گا بھی نہی وہ صوفے پر ساتھ جگہ بناتے بیٹھا اور
ان کے آنسو صاف کرتے اپنے بازوں کے گھیرے میں لیا

لمظ ان کی گود میں سر رکھے رو رہی تھی

جس پر فقط ایک نظر ڈالتے وہ تکلیف میں ہوا جو اس کی متاع جان اس کی منکوحہ اس کا جنون کی حد تک عشق تھی

اپنی ادا سی مجھے دے دے

میرے حصے کا تو مسکرایہ کر

احمد شاہ کی شادی ان کی کزن صدف سے ہوئی تھی

احمد شاہ کا ایک بیٹا وجد ان جو کے تین سال پہلے گریجویشن مکمل کر کے اب ایک کمپنی کا بظاہر بزنس دیکھ رہا تھا
وہ سیاست میں انوالو نہی ہونا چاہتا تھا پر باپ مجبور کر رہا تھا

پھر وانیہ جو لمظ سے چار سال بڑی تھی اور وجد ان سے تین سال چھوٹی تھی جو ابھی بی ایس کر کے فری ہوئی تھی

صدف کی رشتے میں صرف ان کی ایک بہن ہی تھی ان کی ایک ہی بیٹی تھی لمظ حیات خان

پر ایک حادثے میں ان دونوں کی موت ہو گئی تھی

لمظ کے والد پٹھان تھے جو کافی خوبصورت تھے لمظ نے ڈمپل اور گرے آنکھیں اپنے باپ سے حسن میں لیں
تھیں جن کا وجدان شاہ دیوانہ تھا۔

وجدان اور لمظ کا نکاح پچھلے سال جب وہ اٹھارہ کی ہوئی تھی اس کی برتھڈے والے دن ہوا تھا یہ وجدان کی
زندگی کی تو سب سے بڑی خوشی تھی

پر لمظ وجدان سے ڈرتی تھی اس کے مطابق وہ اس کے ہر معاملے میں اس پر رعب ڈالتا ہے پر وہ اس بات سے
شائد انجان تھی کہ وہ اس کاشدت والا عشق ہے

لمظ کی ماں بھی یہی چاہتے تھی اور صدف تو اسے کسی صورت بھی خود سے دور کسی غیروں کے حوالے نہیں کرنا
چاہتی تھی جو ان کی بہن کی نشانی تھی وہ اس کی ماں نہیں تھی مگر ماں سے بڑھ کر اس سے محبت کرتیں تھیں جواب
ان کے اکلوتے لاڈلے بیٹے کی بیوی اور ان کی بہو بھی تھی

لمظ کا ایڈ مشن اسی سال یونیورسٹی ہوا تھا

گاڑی کو گلی کی نکر پر روکتے وہ لوک کرتے اتر اٹھا اور چہرہ رومال سے کور کیا تھا

گلی کی حالت بس خراب سی ہی تھی

چار مرلے کے نارمل سے گھر کے دروازے کے آگے جا کر دروازہ نوک کیا۔

بیٹا جی آپ "وہ بوڑھا شخص اسے دیکھ کر خوش ہوا تھا

اتناسب لانے کی کیا ضرورت تھی وہ اس کے ہاتھ میں موجود راشن کا ڈھیر سارا سامان دیکھتے بولے تھے

مہربانی انکار نہیں کیجیے گا بیٹا سمجھتے ہیں نہ وہ ان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولا تھا

کیسے ہیں آپ؟؟؟ وہ پیار سے اندر جاتے مخاطب ہوا تھا

کیسا ہو سکتا ہوں بیٹا "وہ خود پر قابو پاتے بولے تھے

ارے بیٹا تم وہ اس شخص کی بیوی بھی شائد اسے دیکھ کر خوش ہوئی تھی جامنڑہ بھائی کے لیے چائے پانی لا

ارے نہیں آنٹی اس کی ضرورت نہیں وہ نفی کرتے بولا

تب تک کوئی چھوٹی لڑکی پانی کا گلاس لا چکی تھی

شکریہ "وہ مسکراتے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے بولا تھا

وہ آخری سہارا تھی ہمارا اس ظالم درندے نے نوچ لیا اسے اور اب ہم اگر قانون کی دھمکی دیں تو وہ ہمیں منزہ کی دھمکی دے کر گیا ہے وہ اس کا بھی وہی حال کرے گا ہم غریب لوگ کچھ نہیں کر سکتے یہ حکومت اور قانون یہ بھی تو امیروں کے لیے ہے ہم تو بس ظالموں کی چکی میں پستے ہیں وہ روتے بول رہی تھی'

وہاں سے نکلتے ایک عزم سے نکلا تھا براؤن آنکھیں چمکیں تھیں
ہونٹوں پر ایک قاتلانہ زہر خند مسکراہٹ تھی"

ملازمہ نے سارا ناشتہ ٹیبل پر سیٹ کر دیا تھا
وہ سب کھانے میں مصروف تھے

صرف وجدان نہیں تھا ٹیبل پر لمظ کو لگ رہا تھا فضا میں آکسیجن ہی آکسیجن ہے وہ کھل کے سانس لے رہی تھی

ٹھیک سے کرونا شتہ "اور پھر یہ دودھ بھی فنش کرو

مما" لمنظ کی جان پر بنی تھی۔۔

نو آرگیو" وہ آنکھیں دکھاتے بولیں

ڈیڈ" میں موٹی ہو رہی ہوں پلینز سمجھائیں ممما کو"

احمد کو گھسیٹا تھا اپنے دفاع میں

بلکل کمزور سی ہو اس معاملے میں مجھے نہیں انولو کرو وہ نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے مسکراتے اٹھے"

وہ منہ بسورتی رہی تھی وانی ہس رہی تھی"

دودھ سے اسے ہمیشہ چڑھ تھی

جلدی" صدف نے اس کی طرف بڑھایا

یونی کے لیے تیار ہو کر وہ نیچے آئی

تم ایسے جارہی ہو "وانی نے تنقیدی جائزہ لیا کیونکہ دو منٹ بعد وہ انہی قدموں پر واپس آنے والی تھی اتنا وانہی جانتی تھی

کیوں کیا ہوا وہ حیران ہوئی "

آہ کچھ نہیں میرے بے بی " وہ مسکراتی نظروں سے بولی تھی

او کے دین آئی ایم لیٹ بائے " وہ بھاگی تھی بیگ کندھے پر ڈالے پورچ کی طرف

یہ کیا تھا وہ ششدر ہوئی تھی ڈرائیور کی جگہ اسے گاڑی کے پاس دیکھ کر وہ تو تھا نہیں پھر یہ کیا کب کہاں سے آیا وہ بلکہ نازل ہوا تھا

وہ بلیو جینز پروائٹ شرٹ کے بازو فولڈ کیے ماتھے پر بکھرے بے ترتیب بالوں میں گاڑی سے ٹیک لگائے شاید اسی کے انتظار میں تھا

قدموں کی چاپ سے سامنے دیکھتے اس کا جائزہ لیا بلیک جینز پر ڈارک گرین شرٹ گھٹنوں سے کافی اوپر تھی آدھی آستین جس میں سے سفید بے داغ بازو چھلک رہے تھے میک اپ میں بس پنک لپ بام لگائے بالوں کے رف سے بن میں تھی

وہ قریب بڑھ رہا تھا جو منہ کھولے بس دو قدم کے فاصلے پر تھی

چینج کرو "خود پر قابو پاتے اس کے گلے میں موجود مفہرل کی گرہ کھولی

اب کیا خرابی ہے اس میں لمنظ نے خود کو دیکھ کر غصے سے سوچا جو اس کا سٹولر کھولتے اس کے کندھوں پر پھیلا رہا تھا

میں لیٹ ہوں پلیز "

وہ خوفزدہ سی اس کی چنگارتی آواز سے یہی کہہ پائی تھی

"کیا خیال ہے پھر آج کا دن یونیورسٹی کی بجائے ہم ہمارے روم میں نہ سپینڈ کریں "

اسے کھینچ کے گاڑی کے ساتھ لگاتے سرد لہجے میں کہا تھا "

وہ دھمکیوں سے خوفزدہ کر دیتا تھا

گرم سانسیں کان سے ہوتے گردن پر محسوس ہوئیں تھیں

لمظ کی پوری آنکھیں کھل گئیں اس شخص کا کیا بھروسہ تھا اپنی بات وہ بغیر اس کی مرضی کے آسانی سے پوری کر لیتا تھا

نہ۔۔۔۔ نہی وجدان اب اتنی بھی نہی لیٹ میں میں چینج کرتی ہوں"

اس سے پہلے کے وہ کوئی اور سزا دیتا وہ اسے دور کرتے پورچ سے اندر بھاگی تھی"

او میرا بے بی واپس آگیا" وانی نے ہستے کہا جو شائد لاونج میں اسی کے انتظار میں تھی

آپ۔ وانی آپ۔۔۔ آپ کو آکر بتاؤں گیں وہ لیٹ تھی لہذا غصے سے بولتے روم میں چلی گئی

روم میں اینٹر ہوئی تو سامنے بیڈ پر اس کا ڈریس پہلے سے پڑا تھا

یہ میری کبرڈ تک کب پہنچا مینر ز نام کی تو میرے شوہر میں کوئی ایک بھی چیز نہی ہے" وہ جی بھر کر شر مندہ ہوئی تھی

اب یہ طے کریں گے میں پہنوں بھی کیا" وہ کڑھ رہی تھی اس کی سلیکٹ کی ہوئی ڈریس پر

گرے کلر پر ریڈ لائٹ سی کڑھائی والی شرٹ اور کیپری لیتے وہ چینج کرنے کو بڑھی

چیلنج کرتے وہ باہر بڑھی تھی

وجدان گاڑی میں سن گلاس لگائے اس کے ویٹ میں تھا

اسے دیکھ کر ایک دلکش سائل دی تھی جو فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے دوپٹے سے الجھ رہی تھی "

شیشے اوپر چڑھائے تھے جس سے باہر سے کچھ نظر نہ آپائے

یونی کے پار کنگ ایریا میں روکتے اسے بغور دیکھا جو پریشان تھی

یہ نہیں ہو رہا وجدان دوپٹہ بہت بڑا ہے میں سٹولر لیتی ہوں " وہ جھنجلائی تھی

میں کس لیے ہوں " وہ قریب ہوا دوپٹہ پکڑے مصروف سا کر رہا تھا "

وہ دیکھ رہی تھی اسے جو ہلکی سی برڈ میں سنجیدہ سی شکل لیے کام میں مصروف تھا کیا ہے یہ شخص وہ سوچ سکی "

تمہیں برقعہ نہیں پہنارہا نہ کوئی پابندی لگا رہا ہوں مگر آئندہ مجھے تم میرے علاوہ کسی کے سامنے بھی دوپٹے کے

بغیر نظر نہیں آؤ

تمہے اندازہ بھی ہے تمہاری گرے آنکھیں، ڈمپل اور یہ سارے وجود کی دلکشی صرف میرے لیے ہے دوپٹے کا
سراکندھے سے لا کر اس کے ہاتھ میں تھمایا تھا
آنکھوں میں واضح وارننگ اور لہجے میں استحقاق تھا
لمظ کا چہرہ سرخ پڑا تھا "

take care ur self for me"

وہ اسے کینچھتے سینے سے لگائے بول رہا تھا فون چاہے تم کلاس سے باہر ہو چاہے تم ایمپورٹنٹ لیکچر میں ہو ایک
بیل پر رسیو کرو گی "

آپ ساتھ کیوں نہیں آجاتے "دل میں سوچتے وہ چڑتے دور ہوئی تھی اور گاڑی سے نکلی تھی

اسے ڈراپ کرتے اب اس کا رخ شاید غلطی سے آفس کی طرف تھا
راستے میں کافی رش تھا

یہ ڈرامے اس ملک سے کب ختم ہوں گے "

وہ کوفت میں مبتلا ہوا روڈ پر میڈیا کارش دیکھ کر

سنگنل رکے تھے مگر وہ آرام سے رول توڑ چکا تھا

ابھی وہ آگے بڑھتا کے پولیس نے اسے آڑے ہاتھوں لیا

شیشہ نیچے کرو مسٹر "

وجدان نے گاڑی روکتے نیچے کیا

کدھر مسٹر نظر آ رہا ہے نہ سنگنل بند ہے پھر کدھر " وہ شیشہ پر جھکتے بول رہا تھا

کیا تمہیں پتہ نہیں انسپیکٹر مراد میں کون ہو " لہجے میں واضح غرور تھا

اچھے سے پتہ ہے تم ایک ارر سپو نسیبل سیٹیزن ہو " وہ غصے سے بولا

کتنے چاہیے " وہ والٹ نکالتے ہونٹوں کی مسکراہٹ دبا رہا تھا

سامنے سے ایک لڑکی واضح طور پر یہ حرکت دیکھ چکی تھی

آئی ول کم آفٹر فائیو منٹ "وہ اپنے ساتھیوں سے بولتے اس کی طرف بڑھی

تم وجدان شاہ سیاست میں تمہارا باپ ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے تم جو مرضی کرو مراد غصے سے بولا جس کے مطابق وجدان رنج کے ڈھیٹ پایا گیا تھا

سو اور لے لو اگر یہ کم ہیں تو "

مزید اس کے بولنے سے وجدان نے اسے تپاتے ایک اور سرخ نوٹ اس کی طرف بڑھایا اور زبردستی تھمایا ابھی وہ کچھ بولتا کہ کوئی لڑکی ان کے سر پر کھڑی تھی

واٹ از دس "یہاں رشوت لی جا رہی ہے آپ کو شرم نہیں آتی مسٹر پولیس مین پولیس کو آپ جیسے لوگ ہی بدنام کر رہے ہیں

وہ باریک سی آواز سنتے اس کی طرف متوجہ ہوئے تھے

ہاں "مراد اس اچانک افتاد پر منہ کھولے تھا

اور آپ امیر باپ کی اولاد ہیں تو کچھ بھی کریں گے شرم ہے آپ میں "
اب وہ وجدان کے سر ہوئی تھی جو اس کی بڑی گاڑی سے اندازہ لگا چکی تھی شاید وہ امیر ہے "

میں ابھی آپ دونوں کی لائیو کوریج کر کے چینل پر نیوز چلاتی ہوں "
اور آپ شرم نہیں آتی سو روپے لیتے ہوئے "
وہ اس کے ہاتھ میں وجدان کا زبردستی تھمایا سرخ نوٹ دیکھتے بولی تھی

کیری اون "مسٹر پولیس مین اس میں سے پچاس اسے دے دینا"
وجدان ان دونوں کو لڑتا دیکھ گاڑی ان کے قریب سے زن سے بھگاتے فرار ہو گیا تھا

یو "وہ وجدان کو کچھ کہتی پر وہ تو جا چکا تھا
مراد نے غصے سے دیکھا تھا اسے "

شکل سے شریف پولیس والے لگتے ہیں آپ پر تو بہ حرکتیں دیکھو نہی مطلب معیار چیک کریں اپنا صرف سو روپے میں بک گئے آپ اور جانے دیا اس امیر زادے کو وہ اب مراد کے سر تھی "

منہ بند رکھو اپنا جاہل لڑکی بات پتہ نہی ہے تو بکو اس نہی کرو "
اسے غصہ آیا مطلب حد ہے سو روپے میں وہ اسے بچ رہی تھی
میں نیوز چلاؤں گی مسٹر پولیس مین دیکھنا تم "
وہ غصے سے بولی

شوق سے چلا وہیہ لو میں ہاتھ میں رشوت لے کر کھڑا ہوں بنا و میری ویڈیو "
وہ دانت پیستے نوٹ ہاتھ میں لہراتے بولا تھا "

الیکشن قریب ہیں سر اپنا ہر قدم پھونک کر رکھیں سننے میں آرہا ہے احمد شاہ اپنی ایم این نے کی سیٹ پر اپنی جگہ اپنے بیٹے کو لارہا ہے

ایم جے "وہ چوڑا ہے ابھی "وہ تمسخرانہ انداز میں بولا تھا ایک دو بار وجدان کو کسی سیاسی جلسے میں دیکھ چکا تھا

آپ کی سوچ ہے وہ چوزہ ہے "

ایم جے نے اسے ڈرایا تھا

تم میرا کام کر رہے ہو اس لڑکی کا کچھ پتہ چلا "

اس شہر میں ہزاروں لڑکیوں کی آنکھیں گرے ہیں

میں کچھ نہیں کر سکتا (ٹھہر کی بڑھے) دل میں اسے لقب سے نوازا تھا

اور بہتر ہو گا سیٹ پر دھیان دیں ورنہ نہ تو لڑکی ہاتھ آئے گی نہ چھلی بار کی طرح کر سی

واضع مزاق اڑایا تھا "

اس بار الیکشن تو میں ہی جیتوں گا جو بھی ہو اور وہ لڑکی بھی ہاتھ آئے گی چاہے وہ جہاں بھی چھپی ہو

ایم جے " نے انتہائی افسوس سے دیکھا جس کی اپنی بیٹی اس کی عمر کی ہو گی پھر بھی وہ اس چار سال کی عرصہ پہلے
کی دیکھی ہوئی بچی کی حوس میں مبتلا تھا

اس بندے کی ہر بے ہودہ ایکٹویٹی کی خبر مجھے دینی ہے تمہیں سمجھے "

وہ اس کے روم سے نکلتے باہر کھڑے شخص کو ہدایت دے رہا تھا۔

یہ کوئی کوفی شاپ تھی جہاں اکا دکا لوگ ہی تھے

وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے

تم قانون کو ہاتھ میں نہیں لو گے ایک تو اس ٹھکر کی بڈھے نے دماغ کھایا ہے وہ ریلکس انداز میں بیٹھا تھا اور ملک پر
شدید غصہ تھا

اچھا قانون ہاتھ میں بھی آتا ہے "وہ زچ کرتے بولا تھا

کیا کہوں اب میں تمہیں "وہ غصہ ہوا

ٹھکر کی بڈھے پر نظر رکھو ایم جے "

براؤن آنکھیں مسکرائیں تھیں

یہ مزاق نہیں ہے کوئی تمہیں پتہ بھی ہے وہ کتنا غلیظ انسان ہے تمہاری سوچ ہے وہ پتہ نہیں کسی لڑکی کے پیچھے ہاتھ
دھو کر پڑا ہے اس کے علاوہ پتہ نہیں سیاست کی آڑ میں وہ کیا کچھ غلط کر چکا ہے "

وہ غصے سے بول رہا تھا

تم جس شخص کے پیچھے پڑے ہو کیا تمہیں یقین ہے وہ اس لڑکی کے ساتھ کچھ غلط کر چکا ہے ایم جے تصدیق
چاہتا تھا

کیا سزا ہوتی ہے نوکیر پر میری نظر میں تو موت ہے ان جیسے گندی زہنیت کے لوگوں کو جینے کا کوئی حق نہیں ہوتا
جو معاشرے میں صرف گند پھلاتے ہیں

اسلام میں سو کوڑے اس کی سزا ہیں چاہے وہ انسان کوڑے کھاتے تڑپ کر ہی کیوں نہ مر جائے

اس لڑکی کے والدین سے ملا ہوں میں وہ دوسری بیٹی کی بھی دھمکی دے چکا ہے "

وہ کوئی گرم کا گھونٹ بھرتے کھولتے غصے پر قابو پاتے بولا تھا

تمہیں پتہ بھی ہے وہ ملک کا بھائی ہے ایم جے نے سامنے بیٹھے شخص کو رشتہ بتایا تھا اور شائد ڈرایا بھی تھا

او پھر تو اور مزا آئے گا "

وہ ایسے ایکسائیٹڈ ہوا تھا جیسے کوئی نکچڑا ہوا رشتہ ملا ہو۔

تاریکی والا کمرہ تھا یا گودام وہ شخص اندازہ نہیں کر سکا "

ٹھٹھر رہا تھا اندر کے سرد موسم سے جیسے اسے سرد خانے میں باندھا ہو ہڈیاں سن ہو رہی تھیں خون کی گردش

جیسے رکی ہو یوں لگ لگ رہا تھا رگوں میں جم چکا ہے خون

چھوڑو مجھے

who the hell are u!!

وہ چیخا تھا خود کو مضبوط رسیوں کی گرفت سے آزاد کرانے کو۔

قدموں کی چاپ سے ایک امید نظر آئی

تم کون ہو "مقابل پر نظر پڑتے وہ دھاڑا جس کی براون آنکھیں صرف نظر آرہی تھیں باقی چہرہ کو رتھا
چپ اب ایک لفظ نہی "وہ تیز دھاڑ والی چھری اس کے ہونٹوں پر رکھتے بولا زہر لگ رہی تھی اس کی آواز
پلیز میری کیا غلطی ہے میرا بھائی چھوڑے گا نہی تمہیں "
ڈرنے کے بعد حوصلے سے اپنے بھائی کا حوالہ دیا تھا "

وہ بھی ایسے ہی چیخی تھی نہ تو نے چھوڑا تھا اسے گردن پر ہلکا سا کٹ لگا یا خون کی بوندیں تیزی سے جاری ہوئیں
تھی

آہ!!!! وہ کراہا کون کس کی بات کر رہے ہو تم ظالم انسان "

جو پچھلے ماہ تیرے فارم ہاوس پر تیری ہوس کا نشانہ بنی تھی جسے کے ساتھ درندگی کر کے تو نے بے رحمی سے مار دیا اور اس کے ماں باپ کو دھمکی دی کی ان کی ایک بیٹی اور بھی ہے اس کی بات کر رہا ہوں میں کتے "

وہ پھنکارتے بولا تھا

تو۔۔۔ تم۔۔۔ تم۔۔۔ کیا لگتے ہو اس کے خوف اس کے وجود میں سرایت کر رہا تھا

اس کا تو پتہ نہیں پر تیرا قاتل بن جاؤں گا کچھ ٹائم بعد "

پلیز مجھے معاف کر دو میں معافی مانگوں گا ان سے۔۔۔۔

کیا وہ زندہ ہو جائے گی کیا اس کی عزت واپس آجائے گی؟

وہ کیسے وہ تو مر چکی ہے نہ "

وہ خوف سے بولا

تو پھر تم معافی کس امید سے مانگو گے "

وہ چھری آنکھ کے کنارے پر لے گیا ان آنکھوں سے تو نے اسے دیکھا تھا نہ بولتے ہی وہ چھری پوری طرح سے

آنکھ میں مار چکا تھا خون تیزی سے بہہ رہا تھا

آہ جاہل کمینے "وہ درد سے چیخا

ان ہاتھوں سے چھو اتھانہ وہ چیخوں کی پروا کیے بغیر اس کے ہاتھوں کی رگیں کاٹ چکا تھا جیسے بڑا ایکسپرٹ ہو"

خون فرش پر پھیل رہا تھا اور وہ تکلیف سے چیخ رہا تھا

شش "گھٹنوں کے بل اٹھتے اس کے ہونٹوں پر چھری رکھی تھی

تجھے اس کی چیخوں سے نفرت ہو رہی تھی نہ ویسی فیلنگ میری ہے اس وقت تو کیا خیال ہے پھر"

آنکھیں چمکیں تھیں

اور بغیر موقع دیے ایک ہی وار سے وہ اس کا گلا کاٹ چکا تھا اور وہ ایک جھٹکے میں فنا ہو چکا تھا گردن لڑھک کر
ایک سائیڈ پر ہو گئی تھی

hate me bcz i am dangerous!!!

زیر لب دہراتے وہ باہر نکلا

لاش ملک صاحب کے گھر بجھوا دینا اور یہ گفٹ بھی "

خون سے بھرا چاقو باہر کھڑے شخص کی طرف اچھالا تھا

اپنی بلیک بی ایم ڈبلیو کی طرف بڑھا تھا "

بلیک شیشے چڑھاتے وہ کور کیا چہرہ دیکھتے شیشے میں مسکرایا جہاں دو تین خون کے چھینٹے ماتھے پر تھے ڈیش بورڈ سے ٹشو لیتے صاف کیا اور پانی کی بوتل سے چھینٹے مارے چند گیلے بال ماتھے سے چپک گئے تھے

جو اور وجاہت بڑھا رہے تھے وہ ان سے بے نیاز ڈرائیونگ میں مصروف ہو گیا تھا'

آپ سمجھ رہیں ہیں نہ اب میں ڈیڈ کو انکار نہیں کر سکتا "

وہ سمجھا رہا تھا

وجدان میں سیاست میں ہر گز نہیں جانے دینا چاہتی تمہیں "

وہ خوفزدہ تھیں

آپ کی دعائیں میرے ساتھ ہیں

وہ قائل کر رہا تھا

اچھا ادھر دیکھیں "ماں کا ہاتھ پکڑتے رخ اپنی طرف کیا تھا

تم ضدی ہو "میں پھر بھی نہیں ہار مانوں گی

مسز شاہ آپ مان چکیں ہیں "وہ مسکرایہ تھا

تم ڈھیٹ بھی ہو 'وہ غصہ ہوئیں

آپ کے شوہر پر ہی ہوں "وجدان نے چھیڑا تھا

شاہ "کو چھوڑوں گی نہیں میں تمہیں میرے پاس منتوں کے لیے بھیج دیا"

وہ غصے سے سرخ ہوئیں

وہ اب ہلکی پھلکی باتوں میں مصروف تھے وجدان انہیں کافی حد تک قائل کر چکا تھا

وجدان لمظا کا نکاح کیوں کرایا تمہارے ساتھ جانتے ہو "

وہ پرسوج تھیں

آپ میری اس کے لیے شدت پسندی سے واقف تھیں "

فخر سے جواب دیا تھا

بلکل نہی اس لیے کہ میرے بعد کوئی رشتہ اس کے پاس ایسا ہو جو اسے دل و جان سے محبت کرے اس کی حفاظت کرے اور وہ تم تھے میں اس کی طرف سے بھی فکر مند ہوں و جدان اسے کبھی بھی کوئی تکلیف نہی پہنچنے دینا وہ بہت معصوم ہے بیٹا تمہارا نکاح بھی اسی لیے کوئی دھوم دھام سے نہی کیا خانہاں نظر لگ جاتی ہے بس اسے تمہارے نام کے ساتھ جوڑ دیا میں نے

یہ سیاسی دشمنیاں مجھے بس ان سب سے خوف آتا ہے تم میرے اکلوتے بیٹے میری جان ہو"
وجدان ان کی پریشانی سمجھ رہا تھا

تمہیں پتہ ہے لمظ کے والدین کا حادثہ پری پلین تھا
کیا "وہ حیران ہوا تھا اس انکشاف پر
لیکن خالہ لوگوں کا تو ایکسیڈینٹ نہی ہوا تھا

ہاں پر وہ حادثہ کرایا گیا تھا وہ کسی رشتہ دار کی طرف جارہے تھے لمظ تنہا تھی گھر جب شیزہ (لمظ کی ماں) کی کال آئی تھی کہ لمظ کو میں اپنے گھر لے آؤں کچھ دن کے لیے

تفتیش سے پتہ چلا تھا بیک فیل کی تھی کسی نے ان کی گاڑی کی تمہیں پتہ ہے لمظا کیلی تھی گھر میں پروہاں کوئی
اور تھا وجدان جو اس کی تاک میں تھا اگر اس رات میں نہ وہاں جاتی وجدان تو میری معصوم بیٹی کسی درندے کے
ہاتھ لگ جانی تھی وہ خوف کے زیر اثر تھیں

وجدان ان کے انکشافات سے حیران تھا

آپ پریشان نہیں ہوں میں کبھی دکھ نہی دوں گا اسے ہمیشہ اس کی حفاظت کروں گا "

وجدان نے تسلی دی تھی

مگر کیا ایسا ہو پانا تھا یہ تو وقت جانتا تھا

صدف کو تسلی دیتے وہ ان کے روم سے نکلا تھا کچھ دیر تک اسے احمد شاہ کے ساتھ جلسے میں جانا تھا

نگاہیں کسی کو تلاش رہی تھیں پر وہ شاید اس کا صبر آزمانے کے لیے اپنے روم میں تھی حق کے ساتھ وہ اس کے
روم کی طرف بڑھا تھا

اس کے روم میں انٹر ہوتے دیکھا وہ بیڈ پر بیٹھی کتابیں بکھیرے مزے سے ہینڈ فری لگائے لیپ ٹوپ میں بزی تھی اسی لیے شائد وہ اس کو محسوس نہی کر سکی جو کہ وجدان کو کافی ناگوار گزارا تھا

کیا وہ جانتی نہی یہ ڈمپل اور گرے آنکھوں والی لڑکی اس کی جان تھی اسے نہی پتہ چلا تھا کب وہ اس کے لیے بے تحاشہ ضروری ہو گئی تھی جب وہ یہاں آئی تھا ایسا کبھی کچھ اس کے بارے میں سوچا بھی نہی تھا مگر رفتہ رفتہ وہ جھکڑ چکی تھی اسے اپنے سحر میں

اور جب سے اس کے نکاح میں آئی تھی وہ دل و جان سے اس پر فدا ہو چکا تھا اگر اس کی شدتوں کا اندازہ کر لیتی تو وہ ویسے ہی پوری ہو جاتی

وائٹ ٹی شرٹ اور کھلے سے ریڈ پلاؤز میں سٹولر گلے میں لپیٹے وہ چہرے پہ بکھرے بالوں کو اپنی سرخ نیل پینٹ سے مزین تراشیدہ ناخنوں والی لمبی گلابی انگلیوں سے بار بار پیچھے کر رہی تھی وجدان کا دل چاہا تھا جا کر اسے خود میں سمیٹ لے

اف اللہ جی "وہ ایک آنکھ پر ہاتھ رکھے تھوڑا تھوڑا سکرین کو دیکھ رہی تھی

وجدان جو دروازے کے پاس کھڑا اسے فرصت سے دیکھ رہا تھا اچانک حیران ہو اس کی حرکت پر اور بیڈ کی طرف قدم بڑھائے

کیا ہے یہ "وہ دھاڑا

اس آواز سے وہ لمحے میں خوفزدہ ہوئی تھی

آہ "آپ کب آئے" لمظ کی جان پر بنی تھی وہ کبھی سکریں کو دیکھ رہی تھی کبھی اسے

تم یہ دیکھ رہی ہو "سکریں پر تھی تو کوئی بولی وڈ مووی پر کسنگ کا سین دیکھتے وہ چلایا تھا

نو۔۔۔ نہ۔۔۔ نہی میں نہی پتہ نہی کیسے لگ گیا بلکہ آگیا آئی ڈونٹ نو وجد۔۔۔ وجدان "

وہ شرمندہ ہوئی جو ایویں ہی اپنی دوست سے مووی یو ایس بی میں لے آئی تھی اچھی بھلی صاف مووی تھی پھر یہ سین کہاں سے آگیا اور چلو آ بھی گیا پر اس کی موجودگی میں آنا ضروری تھا لمظ کی جان پر بن رہی تھی

وجدان نے بیڈ پر بیٹھتے لیپ ٹوپ اس کی گود سے کھینچا تھا۔

تم یونیورسٹی کس کے ساتھ رہتی ہو "بیڈ پر اس کے قریب بیٹھتے وہ ماتھے پر بل لائے لیپ ٹوپ چیک کر رہا تھا
شدید غصہ آیا مویز سے وہ خود خار کھاتا تھا پر خود اس کے ساتھ ایسے سین پر نوم کرنے میں کوئی بھی مسئلہ نہی
تھا

وہ وہ عزہ نے دی تھی میں وجدان سوری پتہ نہی کیسے یہ آئی پرومیں آئندہ نہی دیکھوں گیں "وہ اس کے خوف
سے فوری روتے بولی تھی

وجدان لمحے میں نارمل ہوا تھا اس کے آنسو دیکھ کر جو کچھ ہی سیکنڈ میں چہرہ شرمندگی اور آنسوؤں سے سرخ کر
چکی تھی

ادھر دیکھو اس کا چہرہ اپنے سامنے کیا جو شرمندہ سی تھی

میری جان "یہ تم آئندہ نہی دیکھو گی صرف پڑھنا ہے یونیورسٹی میں ورنہ رخصتی کا تو میں سوچ ہی رہا ہوں کیا
خیال ہے پھر نہ لیں "

وہ اس کے گالوں پر پھیلے آنسو صاف کرتے بول رہا تھا بلظ کو لگا وہ ڈرا رہا ہے

جب آپ کرتے ہو "وہ غصے سے بولی

رخصتی کی بات پر شدید غصہ آیا تھا لیکن بولتے ہی اسے اندازہ ہوا وہ کیا غلط بول چکی ہے پر اب تو وہ بول چکی تھی

ہاں "آج منہ کھولنے کی باری وجدان کی تھی اس کی بے باکی پر حالانکہ وہ یہ نیک فریضہ ایک بار بھی انجام نہی
دے پایا تھا پھر بھی وہ الزام لگا رہی تھی

اس کو دیکھا جواب شرمندگی سے ہونٹ چبارہی تھی وجدان کو اس کی حالت نے مزہ دیا تھا۔۔۔

تو کیا خیال ہے پھر ہم یہ سین پر فوم کریں "

وجدان قریب گیا تھا

وہ سٹپائی تھی اس کی بات پر'

سو۔۔۔ سوری "میرا وہ مطلب نہی تھا میں نے نہی دیکھا تھا آنکھیں بند کر لیں تمہیں پھر آپ آگئے تھے

نظر جھکائے ہی وہ فوری ہار مانتے اعتراف کر چکی تھی وجدان ڈرا دیتا تھا وہ کبھی سمجھ نہی پائی تھی اسے

میں یہاں بیسٹ ویشنر لینے آیا تھا"

ماحول کو ہلکھا پھلکا کرتے وجدان نے بات بدلی تھی

کیوں؟؟؟؟؟؟

لمظ سے اب حیا سے نظریں نہیں اٹھائیں جارہیں تھیں

اچھا ادھر تو دیکھو اب"

اس کا جھکا چہرہ سامنے کیا تھا

سیاست میں قدم رکھ رہا ہے شوہر گڈ ویشنر دو" وہ مسکراتے لبوں سے گرے آنکھوں میں جھانکتے بولا تھا"

آپ آپ جائیں اب مجھے سونا ہے"

وہ کنفیوز تھی وہ کیا دیتی ویشنر

تمہاری سب حرکتیں مجھے حرف با حرف حفظ ہیں ایک ایک چیز کا بدلہ لینا ہے تم سے یاد رکھنا لمنظ وجدان شاہ"

اسے غصہ آیا تھا اس کے انور کرنے سے مطلب اب اسے نیند یاد آئی تھی وجدان ایک نظر ڈالتے باہر نکلا تھا

اف لمنظ پاگل ہو تم کچھ بھی بول دیا میں کیسے رہوں گی اس کے ساتھ"

وہ اس کے جاتے ہی بیڈ پر لیٹتے اس کی ساری معنی خیز باتیں سوچتے حیا سے سرخ پڑی تھی

وہ گرے شلوار قمیض کی بازو فولڈ کیے دائیں ہاتھ کی مضبوط کلائی پر مہنگے ڈائل والی واچ اور بلیک ویس کورٹ پہنے

وجہ لگ رہا تھا

ماشاء اللہ میرا شہزادہ صدف نے نظر اتاری

وہ مسکرایا

او میرا شیر واقعی ہی آج سیاسی پارٹی سے بلونگ کر تا لگ رہا ہے"

احمد شاہ نے اس کا جائزہ لیتے تبصرہ کیا۔۔

تھینکیو ڈیڈ "ان کی تعریف پر مسکرایہ

شاہ میرے بیٹے کو ایک بھی خراش آئی تو آپ یاد رکھیے گا پھر "
صدقہ نے واضح دھمکی دی تھی ان کا دل ابھی بھی مطمئن نہیں تھا

آپ کا حکم سر آنکھوں پر "

وہ مسکراتے بولے تھے

دو گارڈ کی گاڑیوں کے درمیان احمد شاہ اور وجدان کی گاڑی تھی وہ دونوں بیک سیٹ پر بیٹھے تھے کالے شیشے
گاڑی پر چڑھے تھے

وجدان آج میں تمہیں انٹرڈیوسٹڈ کراؤں گا اور سنو بیٹا میری زندگی کا کیا پتہ میں چاہتا ہوں اب تم اپنی
زمینداریاں باخوبی نبھاؤ وہ اسے راستے میں سمجھا رہے تھے

ڈیڈ آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں "وہ ان کا ہاتھ دباتے زرا غصے سے بولا

گاڑی سے اترتے کافی میڈیا تھی وہاں جوان دونوں کی دھڑادھڑ فوٹوز اور انٹرویو لے رہے تھے

کیا آپ کا بیٹا ہی نیکسٹ آپ کی سیٹ سمنجھالے گا سر "

نیوز اینکر نے مائک احمد شاہ کے آگے کیا تھا۔۔

افکورس "وہ مسکرائے اور وجدان کے کندھے پر ہاتھ پھیلا یا تھا

سر آپ کا ایمبیشن کیا ہے "

ابھی تک تو کچھ خاص نہیں وہ مسکرایا فضول کے سوال پر جس نے لائف میں کبھی کوئی ایم سیٹ ہی نہیں کیا تھا اس کے دماغ میں کیا چلتا تھا کوئی نہیں جان سکتا تھا

"آپ کی کوئی منزل نہیں ہے سٹریٹ مسٹر وجدان شاہ" وہ تمسخر سے بولی

"منزل پانے کے لیے راستے بنانے پڑتے ہیں وہ گھر تک خود بخود چل کر تو آنے سے رہے جب میں اس فیلڈ میں
آؤں گا تو منزل بھی بنالوں گا مس" تیکھے لہجے میں جواب دیا

ویل دیکھتے ہیں سارے ہی سیاستدان ایک جیسے ہی ہیں انٹرویو لیتے وہ سائیڈ پر ہوئی
"وہ کافی منہ پھٹ تھی شاید"

تم وہی ہونہ سگنل توڑ کر سو روپے کی رشوت دینے والے"

وہ قدرے سائیڈ پر فون میں بزی تھا جب وہ تھوڑی دیر پہلے اس کا انٹرویو لینے والی جانی پہچانی آواز سے پلٹا

تم کون؟؟؟؟

وہ جان کے انجان بنا تھا حالانکہ ایک بار دیکھا بندہ کبھی بھی اس کے زہن سے نہیں نکلا تھا

گٹ ریڈی مسٹر وجدان شاہ سیاست میں قدم رکھتے ہی تمہاری ہر ایک ٹویٹی پر نظر رکھتے جینا حرام نہ کیا تو کہنا"
وہ دھمکاتے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

آہ میں تو ڈر گیا "شوق سے مس وہ اس پر ایک نگاہ ڈالتے ہلکی سی مسکراہٹ سے بولا
جیسے اس کا مزاق اڑایا ہو۔

مریم نے غصے سے اسے دیکھا
کس نے کیا یہ کس کی اتنی جرات "

وہ لال انگارا آنکھوں سے چیخا تھا آخر کو بھائی تھا جس کی لاش چند گھنٹوں پہلے منوں مٹی کے نیچے دفنا آئے تھے

ملک صاحب ہمیں نہی پتہ ملازم یوں کھڑے تھے جیسے سانپ سو نگھ گیا ہو

کہاں ہے ایم جے "وہ دھاڑا

پتہ نہی ملک صاحب فون نہی لگ رہا ملک کا خاص بندہ بولا

میں چھوڑوں گا نہی

ارے ارے ملک صاحب کیا ہوا کیوں شور مچا رہے ہیں

ایم جے جو ابھی آیا تھا حیرانگی سے گویا ہوا

تم تم کہاں تھے میرا بھائی قتل ہو گیا اور جس کمینے حرامی نے یہ کام کیا ساتھ یہ چاقو بھی پیش کیا ہے اس کی اتنی جرات

ملک کا خون کھول رہا تھا

او بہت برا ہوا افسوس ہے مجھے ملک صاحب

وہ افسوس کرتے بولا

تمہارے افسوس کا اچار نہی ڈالنا ڈھونڈو اسے جو ہمارے خاندان تک پہنچ چکا ہے

وہ پھر سے چیخا

نہ نہ ملک صاحب میرے سامنے اونچی آواز سے بات کرنے کی کوشش بھی نہ کیجیے گا میں آپ کے پالتو کتوں
میں سے نہیں ہوں "

ایم جے کو غصہ آیا تھا

اچھا تم غصہ نہیں ہو وہ پل بھر میں ریلکس ہوا ایم جے بڑے کام کا بندہ تھا

فنگر پر نمٹس نہیں آئے "

جانتا تو تھا جس نے یہ کام کیا ہے وہ بہت ماہر ہے ان معاملوں میں پھر بھی تصدیق چاہی تھی

نہی آئے کمینے کے بلکہ میرے آگئے ہیں اور میں ہی شک کے دائرے میں ہوں "

وہ دانت پیستے بولا اصل غصہ تو اس بات کا تھا

تو کس نے کہا تھا چاقو ہاتھ میں لینے کو عقل سے تو ویسے ہی پیدل ہیں آپ ملک صاحب

ایم جے نے اس کی بے وقوفی پر چوٹ کی "

وہ اس وقت اس کے فلیٹ پر اس کے بیڈ روم میں تھا

تین کمروں پر مشتمل فلیٹ جہاں ایک بیڈ روم روم ڈرائینگ روم اور ایک سٹڈی روم تھا
چھوٹے سے لاؤنج کے کونر پر اوپن کیچن تھا

تم باز نہیں آئے نہ ڈیول ہو تم"

ڈینجرس مین "نوٹ ڈیول

شیطان سے تشبیح اسے پسند نہیں آئی تھی

جو بھی ہو میری بلا سے

ایم جے کو اس کا ٹھنڈا مزاج کبھی کبھی غصہ دلاتا تھا

میں کل سے یونی جوائن کر رہا ہوں "وہ سگریٹ سلگاتے بولا تھا

کیوں گریجو شین دوبارہ کرنی ہے "

ایم جے کو اس کی فی متق سمجھ نہی آئی

نہی لڑکیاں تاڑنی ہے "براون آنکھیں مسکرائیں

تم سے امید کی جاسکتی ہے "

fun time is over now come to the point"

لمحے میں وہ سنجیدہ ہوا تھا

میر انیکسٹ مشن یہی تمہارے شہر کا ہی مل چکا ہے جس کو لے کر میں سیریس ہوں وہاں کے ان سٹوڈنٹس کو

پکڑنا ہے جو ڈرگ ڈیلنگ اور ڈارک ویب میں انولویڈ ہیں "

اور تمہیں پتہ ہے ڈارک ویب میں تمہارا ٹھہر کی بڈھا اولین صف میں پایا جاتا ہے جس کا باہر تین چار بندوں سے کنکشن ہے

وہ آدھی بچی سگریٹ ایش ٹرے میں رکھتے بیڈ پر ریلیکس ہوا تھا"

اس سے بھی گھٹیا کی امید کی جاسکتی ہے اس کمینے سے"

ایم جے کو شدید غصہ آتا تھا اس پر

ایمیزنگ پولیس وفادار ہو گئی ہے"

ایم جے نے اس کی بات پر گھورا تھا

یہ کوئی گاڑی کیوں نہیں آرہی کافی ٹائم ہو گیا آج تو"

وہ سٹاپ پر کھڑی پوائنٹ کے ویٹ میں تھی اور واچ دیکھ رہی تھی جہاں نو بجنے میں صرف پانچ منٹ تھے

سرک پر اکا دکا لوگ تھے وہ کنفیوز سی بار بار اپنے گلاس ٹھیک کرتے بیگ کو مضبوطی سے پکڑے کھڑی تھی

ہائے "بے بی لفٹ چاہیے"

ابھی وہ پریشان ہی تھی جب اس کے پاس ایک سرخ رنگ کی کارر کی تھی جس میں تین چار آوارہ قسم کے لڑکے
اسے سرتاپیر حوس بھری نظروں سے تاڑ رہے تھے۔

یہ جو تالینا ہے بڑے آئے لفٹ دینے والے وہ سینڈل اتارتے ہمت کرتے بولی تھی

جو تا کیا ہم سب کچھ لیں گے تم دینے والی تو بنو

ان میں سے ایک خباست سے ہستا باہر نکلا تھا

مریم کی جان پر بن گئی تھی روڈ سنسان تھی آخر تھی تو صنف نازک نہ

میرے پاس نہیں آنا میں تم سب کی ویڈیو بنا کے نیوز چلا دوں گیں"

یہی دھمکی دینا مناسب لگا تھا وہ ڈرتے پیچھے ہو رہی تھی

اوا بھی تو جو تا دینا تھا تم نے اور ویڈیو بھی بنائیں گے بے بی پر ساتھ ملکر کیوں یاروں سہی کہانہ

باقیوں سے اسنے ہستے تاسید چاہی تھی

اللہ آج بچالے مجھے آئندہ کبھی بھی لیٹ نہیں ہوں گیں دعا کرتے ہی وہ جھکی تھی اور دوسرا ہیل والا سینڈل

جلدی سے نکالتے ایک سینڈل میں اس کھڑے لڑکے کی طرف دونوں پھینکے تھے۔۔۔۔

اے کمیٰنی رک تو وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر چیخا جس کے منہ پر جوتے کا نشانہ لگا تھا

وہ جو مار کر بھاگی تھی

سڑک پر ننگے پاؤں وہ بھاگ رہی تھی خوف وجود میں سرایت کر رہا تھا

اے رک جا جلدی چلاو کمیٰنی ہاتھ سے نہ جائے وہ جو تاکھانے والا لڑکا چیختے گاڑی میں بیٹھا تھا اور ڈرائیو کرتے
اپنے دوست سے کہا تھا۔۔۔

وہ جو بھاگ رہی تھی ساتھ پیچھے بھی دیکھ رہی تھی جن کی گاڑی بالکل قریب تھی پاؤں چھل چکے تھے جوڑے میں
بندھے بال بکھر چکے تھے

اے پاگل کون ہے یہ وہ ہارن بجا رہا تھا وہ ڈرائیو کرتے جھنجھلایا جو اس بے وقوف لڑکی کو بھاگتے اپنی گاڑی کے
آگے دیکھ چکا تھا

بامشکل سائیڈ کٹ لیا تھا

اور جیسے ہی لیا تھا سائیڈ مرر سے دیکھ کر اس کے بھاگنے کا معاملہ جیسے سمجھ چکا تھا

اتنی جلدی کیا ہے بے بی "وہ جو بھاگ رہی تھی اس کے سر پر پہنچ چکے تھے"

مریم خوف سے دیکھ رہی تھی جو اس گاڑی اس کے سامنے لا چکے تھے"

میرے قریب نہیں آنا وہ بیگ اپنے آگے کرتے بولی تھی ان کی نظروں سے گھن محسوس ہوئی تھی۔۔۔

اے ٹائم نہ ضائع کر ڈال اس کمپنی کو گاڑی میں وہ جوتا کھانے والا کچھ زیادہ ہی تپا تھا

پلیز لیومی وہ اپنا آپ چھڑا رہی تھی مزاحمت کر رہی تھی

جو زبردستی اسے گاڑی میں ڈال رہے تھے

چھوڑ لڑکی کو"

تیز آواز سے وہ لڑکا پلٹا تھا

اے زیادہ ہیر و گیری دکھانے کی ضرورت نہیں ہے اگر اتنی ہمدردی جاگ رہی ہے تجھے بھی آفر ہے آجامزہ کروہ
لڑکا اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھتے آنکھ مارتے بولا تھا

مریم کا دل چاہ رہا تھا اس بے ہودہ بکواس پر زمین پھٹے اور اس میں سما جائے جب نظریں اٹھا کے سامنے موجود
شخص کو دیکھا تھا تو تھوڑا سکون محسوس ہوا تھا

او کے پر پہلے میری باری"

ہاں" اس کی بات پر اس کے اوسان خطا ہو چکے تھے جو تھوڑی اچھے کی امید رکھ رہی تھی

تجھے او فردی ہے پھیلنے کو نہیں کہا"

جو تا کھانے والے کو برا لگا تھا

یہ لڑکی مجھے ہی چاہیے پر تم لوگوں کو ایک او فردوں تین تک گنتا ہوں لڑکی میرے حوالے کر دو ورنہ آئی
پرومس ڈاکٹر کو اپنا درد دکھانے کے قابل بھی نہیں رہو گے

مسٹر پولیس مین تم اس حد تک گھٹیا ہو گے میں سوچ بھی نہیں سکتی ہاں بلکہ جو انسان سو روپے کی رشوت لے سکتا ہے اس سے کسی بھی طرح کی امید کی جاسکتی ہے مجھے لگا تھا تم مجھے بچانے آئے ہو پر تم تو مریم کو اپنی بے بسی پر رونا آیا تھا

جس کے مطابق وہ پانچ درندوں میں پھنسی تھی

ہو گیا تمہارا ڈرامہ چلو اب منہ بند رکھو اور تم لوگ چھوڑ رہے ہو یا نہیں "

مریم سے بات کر کے وہ پھر ان سے مخاطب ہوا تھا

نہی اے چل اس کی بکواس چھوڑ تو گاڑی میں ڈال اب کی بار دوسرا لڑکا بولا تھا

اوکے فائن "وہ اپنی بلیک جیکٹ سے کچھ نکال رہا تھا "

وہ جو گاڑی میں ڈال رہا تھا چیخا

گولی کی آواز گونجی تھی

جو ڈاریکٹ اسے گاڑی میں ڈالتے لڑکے کی بازو پر لگی

آہ" وہ چیخا تھا اور اس کے ہاتھ پر گرفت چھوٹی تھی اور اس کے ہاتھ سے خون بہنا شروع ہو گیا تھا"

سو کیا خیال ہے اب تم لوگوں کا" وہ ہستے دوبارہ گن لوڈ کر رہا تھا

اے بیٹھ جلدی گاڑی میں اس کے پاس گن ہے وہ پاگل مار دے گا تکلیف سے چیختے لڑکے کو اندر کینچھا تھا

اس سے پہلے کے وہ چلاتا وہ فرار تھے شاید عادی مجرم نہیں تھے

پلیز پولیس مین میرے قریب نہی آنا وہ روتے بولی تھی جو سکڑی سمٹی سڑک پر بیٹھی تھی

وہ جو اس کی ہیلپ کو بڑھ رہا تھا قدم رکے تھے وہ پہلے کے مقابلے کافی ڈرپوک لگی

ریکس قانون محافظ ہے لٹیرا نہی" اور اٹھو اب

مراد قریب گیا تھا اور اسے زمین سے اٹھنے کو کہا

کیا کر رہی تھی اتنی رات کو اس اٹھتے دیکھ پوچھا جو نظریں جھکائے تھی اس کا حلیہ دیکھ غصہ آیا جو جینز شرٹ میں دوپٹے سے نڈار تھی بکھرے بال گلاس کے نیچے سرخ آنکھیں گلابی ہونٹ لمبی ہائیٹ صاف رنگت بغیر جوتے کے وہ اپنے فٹ فیکر سے کسی کو بھی اٹریکٹ کر سکتی تھی مراد نے نظریں چرائیں تھیں

لیٹ فری ہوئی تھی واپس گھر جا رہی تھی "وہ روتے بولی"

اچھی لڑکیاں گھر سے نکلتے دوپٹہ لیتی ہیں"

اس کی بات سن کر مریم نے شرم سے نظریں جھکائیں اور اپنی وائٹ ٹی شرٹ پر پہنی بلیک چیک والی شرٹ کے
بٹن بند کیے تھے

اچھا آؤ میں چھوڑ دوں اس کی شرمندگی دیکھتے بات بدلی "وہ چلتے ہوئے گاڑی تک پہنچ چکے تھے

نہی میں چلی جاؤں گی وہ خوفزدہ تھی

میری کوئی غلط اٹینشنز نہیں ہیں یہاں اس ٹائم سیو نہیں ہے باقی مرضی تمہاری"

اوفر کرتے وہ گاڑی میں بیٹھ چکا تھا

وہ ویسے ہی کھڑی تھی

مس اینکر بیٹھ جائیں چاہے تو میری ویڈیو بنا لیجیے گا"

مراد نے مسکراہٹ دباتے شیشے سے باہر جھانکتے کہا تھا"

مریم اس کی بات سے آنسو صاف کرتے مسکرائی تھی اور فرنٹ ڈور کھولتے وہ گاڑی میں بیٹھ چکی تھی
تمہیں یہی جو ب ملی تھی کرنے کو اور بھی بہت سی اوپر چونیٹیز ہیں لڑکیوں کے لیے یہ مناسب نہیں ہے
مراد نے کچھ ٹائم بعد اسے خاموش دیکھتے نصیحت کی

آپ نے ہیلپ کی شکریہ پر مجھے زیادہ فری ہونے والے لوگ پسند نہیں تو برائے مہربانی چپ کر جائیں اور گاڑی
چلائیں

مریم کا بلکل بھی موڈ نہیں تھا بولنے کا اب وہ بچا کر اس کی جو ب کو ٹارگٹ کرے گا واہ

اتر وہ گاڑی روکتے بولا"

کیا" وہ حیران ہوئی

اتر نیچے تم میں تمیز نام کی چیز ہی نہیں ہے ایک سوال پوچھا تھا اور تم

اسے اس کا جواب پسند نہیں آیا تھا

تم حد سے بڑھ رہے ہو آپ سے تم تک کا سفر طے کر چکی تھی وہ
تم نے ہی او فر کی تھی اور اب وہ پریشان ہوئی جو گاڑی روکے اسے نکلنے کو بول رہا تھا"

کی تھی تو اب میں ہی کہہ رہا ہوں نکلو باہر"

وہ غصے سے بولا

اچھا سنو پولیس مین سوری تم بہت اچھے ہو میں آدھی رات کو کیسے جاؤں گی پلیز تم تو محافظ ہو بس مجھے میری
جوب کے حوالے سے ٹونٹ کرنے والے لوگ پسند نہیں ہیں

(شوخا، کمینا، بد تمیز) سارے لقب دل میں دیتے وہ معصومیت کے رکوڑ توڑ رہی تھی

مراد نے غصہ پیتے گاڑی سٹارٹ کی تھی

ملک صاحب الیکشن قریب ہیں آپ کے بھائی کی موت آپ کے لیے فائدے مند ہو سکتی اگر آپ لوگوں سے
ہمدردی بٹوریں"

ملک کا بندہ اسے سمجھا رہا تھا"

مطلب یہ کہ آپ دور رونے روئیں عوام سے

روٹی کا وعدہ کریں کچھ تھوڑا بہت اپنے علاقے کا کام کریں سارے ووٹ آپ کی طرف عوام کو پاگل بنانا کونسا
مشکل کام ہے

وہ مشورے دے رہا تھا۔

ہم سہی کہا یہ سوگ چھوڑ کر مجھے اب خود باہر نکلنا پڑے گا

ملک صاحب آپ سے احمد شاہ اور اس کا بیٹا ملنے آئے ہیں"

ملک کے ملازم نے بتایا

ملک کے ڈارمینگ روم میں وہ آمنے سامنے صوفوں پر بیٹھے تھے

سیاست کی باتیں ایک طرف پر ہمیں بہت افسوس ہوا آپ کے بھائی کا ملک رحمان صاحب "

احمد شاہ نے افسوس کا اظہار کیا وجدان ان سب میں خاموش بیٹھا تھا اسے کوئی انٹرسٹ نہی تھا افسوس کرنے میں احمد شاہ اپنے ساتھ زبردستی افسوس کرنے کے لیے لائے تھے آخر دنیا داری بھی تو نبھانی تھی

تم میرے زخموں پر نمک چھڑکنے آئے ہو "

ملک اور ہی رنگ دے گیا تھا

باخدا افسوس کرنے آیا ہوں اللہ مرحوم کو جنت نصیب کرے "

احمد شاہ خود کو نارمل رکھتے افسوس بھرے لہجے میں بولے تھے

ڈیڈ کیوں ملک صاحب کو جھوٹی تسلیاں دے رہیں ہیں جیسے اس کے کارنامے تھے اسے دوزخ نصیب ہو جائے
بڑی بات ہے"

وجدان جو تب کا چپ تھا بات میں حصہ لیا تھا اس کے کارناموں سے اچھے سے واقف تھا وہ ہی نہیں بلکہ سب اس
شہر کے کئی لوگ تو اس کی موت پر لازمی خوش ہوئے ہوں گے۔۔۔۔

احمد شاہ نے اسے خاموش رہنے کے لیے آنکھیں دکھائیں تھیں"

اپنے بیٹے کو بڑوں سے بات کرنے کی تمیز بھی سکھا دو احمد شاہ"

ملک کو کافی غصہ آیا تھا"

ڈیڈ ملک صاحب اس قابل نہیں ہیں ان کے ساتھ افسوس کیا جائے باہر آجائیں میں آپ کا ویٹ کر رہا ہوں

وجدان بولتے ہی اٹھا تھا مزید وہ اس کی شکل نہیں دیکھنا چاہتا تھا

اچھا ملک صاحب اللہ آپ کو صبر دے وہ بولتے ہی اٹھے تھے

بہت زبان دراز ہے اس کا بیٹا کچھ کرنا پڑے گا

ملک غصے سے بولا

تم دومنٹ چپ نہی کر سکتے تھے وجدان یہ سب اچھا نہی ہوتا

احمد شاہ گاڑی میں بیٹھتے اس پر بڑھکے تھے

پلیز ڈیڈ مجھے نہ تو اس ملک میں انٹر سٹ ہے نہ اس سے افسوس میں اور آپ بھی ریلیکس کریں دیکھا نہی تھا کتنا
کمینا ہے وہ ہم افسوس کرنے گئے الٹا اس کے نخرے ہی نہی ختم ہو رہے تھے

وجدان نے لا پرواہی سے گاڑی سے ٹیک لگاتے کہا تھا

وہ لاونج میں بیٹھی فون پر کچھ دیکھتے رکی تھی اور صدف کی طرف متوجہ ہوئی

مما میں نہ نیو ہیر کٹ لینا چاہتی ہوں

وہ ان کے ہاتھ پکڑتے مسکے لگاتے بولی

یہ کٹنگ کہاں سے یاد آگئی اتنے پیارے تو ہیں میری جان کے بال ویسے بھی اتنے لمبے بھی نہیں ہیں پھر کیوں
کٹوانے'

وہ اس کے براون سلکی کندھوں سے تھوڑے نیچے آتے بال دیکھتے بولیں

بکوزیونی میں سب کی کٹنگ ہے مجھے کٹوانے ہیں پلیز"

او کے کٹوالو" وہ ہارمانتے بولیں

وانی آپ آپ چلیں گیں میرے ساتھ سیلون وہ اب وانیہ کے سرسوار تھی۔

کدھر جانے کی تیاری "

اللہ ان کا آنا ضروری تھا" وہ لاونج میں اپنے سامنے براجمان ہوتے شخص کو دیکھ بد مزہ ہوئی جو اس کے مطابق
اس کی ہر چیز کا دشمن تھا

ہیر کٹ لینا ہے آپ کی بیوی نے "

وانی نے ہستے بتایا اور لمظ نے گھورا

آروم میں سوئیٹ ہارٹ تمہارا ہیر کٹ میں خود کروں "

صوفے سے ٹیک لگاتے جتنے آرام سے وہ بولا تھا اس کا تنز وہ بخوبی سمجھ گئی تھی

مجھے لینا ہے ماما سے انکور کرتے وہ روہان سے ہوتے پھر صدف سے بولی تھی "

وجدان "لینے دو صدف نے اس کا ساتھ دیا

ہیر کٹ تولے آئے مگر پھر آپ کی بہو کی ٹانگوں کی میں کوئی گارنٹی نہیں دیتا سر دلچے میں اسے دمھکاتے وہ چلا گیا تھا۔

لے لیا میرے بے بی نے ہیر کٹ "وانیہ نے ہستے تنگ کیا
چپ کریں وانی آپي مما ایک نمبر کا بد تمیز ہے آپ کا بیٹا "وہ غصے سے بولی

بری بات شوہر ہے
وہ مسکراتے اسے ساتھ لگاتے بولیں "

یہی تو سب سے بڑا دکھ ہے ماما "

لمظ نے دانت پیسے

جب کے وانیہ اور صدف نے قہقہہ لگایا

آپ نے وعدہ کیا تھا کہ مجھے ٹکٹ دلوائیں گے ملک صاحب

وہ متانت سے بولی تھی

کون ہو تم ملک ازلی لا پرواہی سے بولا۔۔

روم نمبر 113 بھول گئے آپ "

وہ لڑکی صدمے میں تھی جو اپنا سب کچھ اس پر نچھاور کر چکی تھی

ایم جے نے افسوس سے دیکھا تھا یہ کیسی لڑکیاں ہوتی ہیں جو دولت اور شہرت کے چکر میں عزت تک گنوا
بیٹھتی ہیں

تم پر ترس کھاؤں یا افسوس کروں سمجھ نہیں آرہی "

ملک کے نکلنے کے بعد وہ اس روتی لڑکی سے مخاطب ہوا تھا "

یہ ملک تمہیں کیا ٹکٹ دلوائے گا جس کو اپنی نفسانی خواہشات سے ہی فرصت نہیں ملتی

جب کے وہ شرمندگی کی گہرائیوں میں تھی "

ملک صاحب ایک بات آپ سے کہوں یہ ایم جے مجھے مشکوک بندہ لگتا ہے یہ آپ کا کوئی کام نہیں کرے گا
صرف آپ کو ٹرخاتہ ہے

یہ کوئی خاص چیلہ تھا ملک کا جسے ایم جے سے پر اہلم تھی

مجھے بھی کچھ یوں ہی لگ رہا ہے خیر تمہیں ایک کام کہا تھا"

جی آپ سن کر خوش ہو جائیں گے"

وہ پر جوش سا بولا تھا

تو بولو کیا پتہ چلا"

وہ وجدان شاہ کے بارے میں کچھ خاص تو نہیں پتہ چلا کہ وہ کیا کرتا ہے کدھر جاتا ہے ہاں اپنے باپ کی کمپنی کو
دیکھتا ہے پر البتہ اتنا پتہ چلا ہے کہ اس کا نکاح ہو چکا ہے جو بہت کم لوگوں کے علم میں ہے اور اس کی بیوی واللہ
کیا بتاؤں آپ کو بلکہ اب آپ کو اس کی ڈائریکٹ تصویر ہی دیکھاؤں گا

اس کے لہجے میں اس کی تعریف کرتے ہو س کی صاف شناسائی تھی

آہ تو ملنا پڑے گا وجدان شاہ کی بیوی سے تاکہ سیٹ بھی چھوڑ دے اور تھوڑی تمیز بھی سیکھ جائے تم نظر رکھو
اس پر

ملک نے مسکراتے اپنی کلف لگی مونچھ کو تاودیا تھا جب کے اس طرح کرتے وہ زہر لگ رہا تھا

تم کب تک یہ سب سیکرٹ رکھو گے "

ایم جے پریشان تھا

ابھی نہیں بلکل بھی نہیں میل چیک کرتے کہا "

واضح وارنگ دی تھی

وہ فولڈرز چیک کر رہا تھا جب یک دم رکا

یہ تمہارے پاس کیسے چہرے کے نقوش خطرناک حد تک بگڑے تھے

وہ ایم جے کالپ ٹوپ یوز کرتے کچھ کر رہا تھا

جب ایک پکچر کے نقوش وہ غور کر رہا تھا

ماتھے پر بلوں کا اضافہ ہوا تھا رگیں تنی تھی خطرناک حد تک اس کے تیور بگڑے تھے "

کیا "ریلکس انداز میں اپنی دھن میں ہی پوچھا تھا

یہ پکچر تمہارے پاس کیا کر رہی ہے

وہ چیخا تھا

اور ریلکس بھی کیا ہو گیا ہے بچی کی ہے

وہ آرام سے بولا تھا اس کے تاثرات کا اندازہ لگائے بغیر

بچی کی ہے تو تیرے پاس کیا کر رہی ہے "

وہ غصے سے اس کے گریبان تک پہنچا "

واٹ ریش از دس لیو مائے کار لر

سٹوپڈ نہ ہو تو اب تو مت کہیں کے تو عاشق ہے اس کا اس ٹھر کی بڈھے کی طرح"

وہ ہاتھ جھٹکتے اس کے غصے کی پروا کیے بغیر نارمل لہجے میں بولا تھا

کمینے ہمت کیسے ہوئی بکو اس کی تیری

بیوی ہے وہ میری سمجھا"

بولتے ہی وہ اس کے تین چار مکے جڑ چکا تھا اور ایم جے میں ہمت نہ تھی اس جنگلی کا مقابلہ کر سکے جو وحشی پن پر اترا تھا

بیوی ویٹ ویٹ آریوان پور سینسنس مجھے مار دے گا تو سٹوپ دس نو سنسنس جنگلی انسان ایم جے اپنا آپ بے بسی سے چھڑا رہا تھا

جو اس پر چڑ کر اس کو مارنے کے در پر تھا'

بول تیرے پاس کیسے آئی ورنہ تیری جان لینے میں ایک سیکنڈ نہیں لوں گا وہ ایک اور مکہ اس کے منہ پر مارتے بولا
تھانا تک اس کا زخمی کر چکا تھا

پلیز معافی دے دو بھائی یہ اس ملک نے ہی دی تھی مجھے وہ ہانپتے بولا تھا

کیا اس کا مطلب ملک اس کے پیچھے وہ اسے جھٹکے سے چھوڑتے اٹھا تھا
دماغ سن تھا اور نسیں پھٹنے والی تھیں وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا ملک وجدان شاہ کی بیوی کے پیچھے تھا یہ سوچ ہی
اس کا غصہ اور دماغ خراب کرنے کے لیے کافی تھی

کمینا جنگلی انسان وہ اپنا ناک شرٹ سے صاف کرتے زمین سے اٹھا تھا اور اسے دیکھا جو کچھ سوچ رہا تھا

مسٹر وجدان شاہ اس بد تمیزی کو ایکسپلین کریں گے آپ کیا حرکت تھی یہ

وہ حلیہ درست کرتے غصے سے بولا

تو یہ سوچ کے تو میرے ہاتھوں مر نہی گیا ملک کا نام نہ لیتا نہ تو تو یہاں ہی اپنی آخری سانسیں گن رہے ہونا تھا

مطلب یہ لمنظ او آئی مین میری بھابھی جی ہیں "اس کی آنکھوں سے برستے شعلے دیکھ وہ فوری بھابھی جی بولا تھا
ورنہ اس انسان کا کیا بھروسہ تھا اسے ٹپکانے میں دیر نہ لگاتا

گھر آتے تک وہ خود کو کافی حد تک نارمل کر چکا تھا

وجدان تم ٹھیک ہو

صدف جو اپنے روم میں جارہی تھی لاونج میں آتے ہوئے اس کی بے چین شکل دیکھ کر پوچھا "

فائن موم آپ پریشان نہی ہوں

مسکرا نے کی سعی کی تھی ورنہ جانتا تھا وہ اسے لے کر بہت جلد پریشان ہو جائیں ہیں "

مجھے نہی لگ رہا کوئی مسئلہ ہے بتاؤ مجھے

ادھر آئیں وہ ہاتھ پکڑ کر لاؤنج میں پڑے صوفے کے قریب لایا تھا میں ٹھیک ہوں ایسے آپ پریشان نہی ہوا
کریں ان کا ہاتھ پکڑتے کہا تھا

اچھا ٹھیک ہے فکر ہوتی مجھے تمہاری کھانا کھایا میرے بیٹے نے مسکراتے اس کے ماتھے سے بال سنوارے تھے

آپ کی بہو پوچھتی ہی نہی ہے

معصومیت سے کہا

وہ بھی پوچھ لے گی رخصتی تو ہو جانے دو ابھی بچی ہے ان معاملوں کو نہی سمجھتی وہ تو صبر رکھو تھوڑا میری جان
اس کی بات پر مسکراتے کہا

ہش پتہ نہی کب بڑی ہوگی وہ مجھ میں اب صبر نہی ہے موم رخصتی ہو جانی چاہیے

وجدان نے ٹھنڈی آہ بھری تھی

باز آوا بھی تو بلکل بھی نہی اس کافر سٹ سمیسٹر ہے تو یہ بات تو بھول ہی جاو کے میں اس پر کوئی زمینداری ڈالوں
گیں"

وہ آنکھیں دکھاتے بولیں

آپ مجھے اس کی ساس نہی میری ساس لگتی ہیں"

وجدان نے منہ بگاڑا

ہاں تو اس کی میں ماں ہی ہوں چلو اب اٹھو اور سو جاو" وہ خود اٹھتے اسے بھی ہدایت کرتے بولیں تھیں

ان کو مطمئن کرنے کے بعد وہ بے چین ساتھ ساتھ میں پہنی گھڑی پر ٹائم دیکھا گیارہ بجنے میں ابھی پانچ منٹ
تھے

کچھ سوچتے وہ جھٹکے سے اٹھاتھا"

مماوہ مجھے ہیر کٹ نہی لینے دے رہا وہ مجھ سے پیار نہی کرتا وہ بس رعب جماتا ہے "

وہ کوئی فوٹو فریم پکڑے غصے سے بول رہی تھی

وجدان حیران ہوا وہ جو اس کے روم میں کام سے آیا تھا کیونکہ زیادہ تر وہ اس ٹائم سو جاتی تھی پر وہ تو جاگ کر اس کی برائیاں کرنے میں مصروف تھی

مماڈیڈ اور وانی آپنی مجھ سے بہت زیادہ پیار کرتے ہیں پھر بھی میں آپ کو مس کرتی ہوں بہت زیادہ والا کبھی کبھی وہ روتے تصویر کو دیکھتے بول رہی تھی۔۔

وجدان دروازہ سے ٹیک لگائے اس کی باتیں سن رہا تھا اور ایک تکلیف محسوس ہوئی وہ اپنے ماں باپ کو یاد کرتی ہے چاہے جتنا بھی پیار کر لے انسان مگر اپنے ماں باپ اپنے ہی ہوتے ہیں وہ سوچ سکا

میری جان رو رہی ہے "

وجدان کی آواز سے وہ چونکی اور نظر اٹھا کے اسے دیکھا جو نجانے کب اس کے روم میں آیا اور اب اس کے بیڈ کے نزدیک جو ٹانگیں بیڈ سے نیچے لٹکائے بیٹھی تھی گھٹنوں کے بل بیٹھا "

وہ منہ پھیر گئی "ناراضگی جتائی

وجدان اس کی حرکت پر مسکرایا جو ریڈ کھلی سی ٹی شرٹ میں کھلے بالوں اور روئی ہوئی گرے سو جھبی آنکھوں سے ضبط آزار ہی تھی

ڈارلنگ 'سوئیٹ ہارٹ' میری ڈمپل کو نین ناراض ہے

اس کے چہرہ کا رخ اپنی طرف کرتے اس سے پیار بھرے لہجے میں پوچھا اسے دیکھتے فلحال سب فکریں بھلا چکا تھا

وہ اس کا سوفٹ لہجہ دیکھ حیران ہوئی اور اسی حیرت میں گال کا گڑھا نمودار ہوا تھا

وہ مسکرایا

"میں تمہیں اپنے روم میں تمہاری ریل بیوٹی کے ساتھ دیکھنا چاہتا ہوں کیا تمہیں ضرورت ہے ان سب چیزوں کی اس کے بال چہرے سے ہٹاتے پوچھا"

کیونکہ وجدان کو عشق ہے لمظ وجدان کی اور یجنل بیوٹی سے بولتے ہی وہ اس کے برابر گھٹنوں کے بل اونچا ہوا تھا اور اپنے لب اس کے بالوں پر رکھے تھے

میرے روم میں آؤ پھر بتاتا ہوں کس حد تک شدت سے عشق کرتا ہوں"

اسے خود میں بھیجے وہ گھمبیر لہجے میں سرگوشی کر رہا تھا'

لمظ کا سانس رک رہا تھا اس کی پناہوں میں"

وجد۔۔ وجدان مجھے سانس

وہ جو اس کو سختی سے خود میں سموئے تھا اس کی آواز سے ہوش میں آیا

اسے دیکھا جس کا پورا چہرہ گلنار ہوا تھا گرے آنکھوں پر بھیگی خم دار پلکیں اسے بے خود کر رہیں تھیں

You know lamz The most beautiful sea is in your gray eyes is the most dangerous"

پاگل کرتا ہے مجھے "خود پر قابو کھوتے وہ دوبارہ اس کی آنکھوں پر جھکا تھا
لمظ اس کے لمس میں کھوئی تھی ابھی وہ کچھ اور کرتا کہ وہ اس کی بلیو شرٹ مٹھی میں لے چکی تھی
وجد۔۔۔ وجدان

ہو نہہ "وہ اس کے چہرے کے خدو خال میں کھویا بس اتنا ہی بول پایا تھا

در۔۔۔ دروازہ کھلا ہے "

وہ روہان سے ہوتے بولی اسے خود سے دور کرنا اس کے بس میں کب تھا نہ وہ اپنی مرضی کے بغیر ہوتا تھا

وجدان اس کی حالت دیکھتے پیچھے ہوا اور اس کا حیا سے سرخ پڑتا چہرہ دیکھا

رونا نہی اب "اس کے ماتھے پر محبت بھری مہر ثبت کی تھی"

بامشکل اس کے سحر سے وہ آزاد ہوتے اٹھا تھا جو کے انتہائی مشکل لگ رہا تھا اور مزید کچھ کرنے سے پہلے وہ روم سے نکلتا چلا گیا"

پیچھے لمظا بھی بھی اس کے پر فیوم اور احساس کو خود میں محسوس کرتے جی جان سے شرمائی تھی"

یہ گھر پر تو تم سکون کر لیا کرو آنکھیں دیکھو پہلے ہی چشمہ لگا ہے اور اوپر اس منہوس موبائل کی جان نہی چھوڑتی
تم

آہ گرینی بس تھوڑا سا کام ہے آپ کو کچھ چاہیے مریم نے اپنے کمرے میں انہیں بیڈ پر بیٹھے دیکھ کہا پھر سے اپنے
کام میں مصروف ہو گئی

نہی تمہارے پاس وقت ہے میرے لیے وہ غصہ تمہیں کافی "

یہ ایک چھوٹا چار کمروں پر مشتمل گھر تھا جسے کافی خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کیا تھا جہاں مریم اور اس کی دادی
رہتی تھیں اس کے والدین کی ڈیوٹی ہو گئی تھی اب وہ دونوں ہی ایک دوسرے کا سہارا تھیں

آپ ناراض بھی ہوتی ہیں وہ گال کینچھتے بولی "

مکھن نہی لگاؤ مجھے اب "

مطلب صاف تھا وہ نہی ماننے والی "

ہو آپ تو خود بڑ کی طرح سوٹ ہیں مجھے لگانے کی کیا ضرورت اچھا بیٹھیں آپ میں کوئی بنانے جا رہی ہوں آپ
کی بھی بنا کے لاتی ہوں پھر ملکر پیسے گے اور باتیں بھی کریں گے
بولتے ہی وہ بستر سے اٹھی تھی اور پیروں میں چپل اڑیسی

اے مریم میرے لیے وہ اپنا کالا پانی نہ ہی لانا تم مجھے بس ایک کپ چائے ہی بنا دینا تم

ہا ہا کالا پانی نہی کوئی گرینی "

وہ ہستے باہر گئی

اس کے جاتے وہ پر سوچ ہوئیں تھیں "

چائے پینے اور کچھ باتیں کرنے کے بعد

وہ اب بستر پر لیٹی تھی اس دن کا واقع سوچ کر جھر جھری لی تھی اگر وہ نہ آتا تو

کچھ سوچتے وہ ایف بی پر کسی کو سرچ کر رہی تھی

جب ایک پوائنٹ پر رکی

اکاؤنٹ کھولے وہ اس کی پروفائل گھور رہی تھی

جہاں کچھ خاص انفرمیشن نہی تھی

ان آر یلشن شپ "

ہوں وجد ان شاہ تم کتنے کور یلشن شپ میں ہو وہ بڑبڑائی تھی

اس کے نزدیک سیاست والوں کا میج کچھ زیادہ ہی خراب بنا تھا

فارماسوٹیکل انڈسٹری میں بیک سائیڈ سے داخل ہوئی تھی

شش آرام سے

وہ کمیرہ مین سے بولی تھی

تم یہی رہو لڑکے میں خود ہی ہینڈل کر لوں گی سب سے پہلے ہم اپنے چینل پر دیکھائیں گے اور اس طرح ہماری ریٹنگز بھی جلدی بڑھے گیں

آنکھوں میں چمک لیے وہ بولی "

اوصبر جھانسی کی رانی میں ساتھ چلتا ہوں ریٹنگ کے چکر میں جان سے نہ چلی جانا

کمیرہ مین کو غصہ آیا تھا جو زیادہ چلاک بن رہی تھی

شش "کچھ آوازیں سنتے اس نے چپ رہنے کو آنکھیں دکھائیں۔۔

جی سریہ سٹوک تیار ہے میڈیکل ریپ والے بھی ساتھ ہیں آپ فکر نہ کریں

ہا ہا ہا نہی کوئی نہی وہ بھی ساتھ ملے ہیں وہ جو کوئی بھی تھا فون پر نگہن انداز میں بتا رہا تھا

آؤج "

جب آگے بڑھتے وہ ایک بھاری رولر کمپریشن سے ٹکرائی تھی

فون کرنے والا بندہ ٹھٹکا تھا

اے دیکھ وہاں کون ہے جانے نہ پائے وہ اپنے بندے سے بولا

کمیرہ مین بھاگ چکا تھا اپنی جان بچا کر اور جھانسی کی رانی وہی کرار ہیں تھیں

تم یہاں کیا کر رہی ہو پاگل لڑکی

اسے غصے سے اپنی طرف کینچھا تھا اس آدمی کے آنے کے پہلے کوئی وہاں آیا تھا

جس نے اس کے منہ پر بھاری ہاتھ رکھ کر چیخ رو کی

کون ہے یہاں وہ آدمی وہاں دیکھنے آیا اور ارد گرد مشکوک نظر سے دیکھ رہا تھا

وہ ساری جگہ چیک کر رہا تھا پر کچھ خاص نہی نظر آیا

آہ آہ" وہ چھڑواتے آوازیں نکال رہی تھی اس کے ناخن مارتے ہاتھ بھی اپنے ایک ہاتھ کے قبضے میں لیے

منہ بند رکھو" وہ آنکھیں دکھاتے آہستہ آواز سے غرایا

اس شخص کے جانے کے بعد اس نے ہاتھ ہٹایا اور اس بے وقوف کو دیکھا

یہ کیا بد تمیزی ہے ہاتھ ہٹاؤ سنا نہیں تمہیں چھوڑو غصے سے اس کے ہاتھ اپنی کمر سے ہٹائے تھے

تمہیں پتہ بھی ہے یہ کس جگہ کھڑی ہو کیا ہوتا ہے یہاں ایک سیکنڈ میں تمہارے ساتھ کیا ہو سکتا ہے جانتی بھی ہو

کمر سے ہاتھ ہٹاتے وہ اسے دیوار سے لگا چکا تھا اور خوفزدہ کرنا چاہا

سٹے ان یور لمٹس جاہل انسان"

وہ ہاتھ ہٹا رہی تھی اس شخص کا رعب دیکھ مریم کو غصہ آیا

سنا تھا لمبے لوگوں کی عقل گھٹنوں میں ہوتی ہے آج پتہ بھی چل گیا"

سر تا پیر دیکھتے اسے سلگایا

کیا مطلب ہے تمہارا"

وہ آہستہ سے چیخی

ہٹو پیچھے پینڈو"

اس کے حلیے کو دیکھتے کہا جو شرٹ کے آگے سے بٹن کھولے لا تعداد بازو میں پہنے پینڈ اور پھٹی جینز میں کافی
بڑھی ہوئی دھاڑھی میں اس پر پورا جھکا تھا

یہ تمہیں میں پینڈو کہاں سے لگا"

وہ اپنے آپ کو اس حلیے میں ہیرو سمجھتا تھا اور وہ پینڈو کہہ رہی تھی

ہٹ جاو پیچھے مجھے اس جگہ کا پتہ چلا ہے یہاں خراب میڈیسن بنتی ہیں تم بھی انوالو ہونہ ان سب میں

چشمے میں آنکھیں سیڑی تھیں

تو تمہیں کیا کرنا ہے بنتی ہے تو بننے دو چلتی بنو یہاں سے بے وقوف سارا پلین خراب کر دے گی"

دانت پیسے

تمہاری بھی ویڈیو بناتی ہوں تم بھی شامل ہونہ وہ مینی کمیرہ جینز کی پوکٹ سے نکالتے اسے اون کر رہی تھی

اے پاگل "میرا دماغ نہ خراب کرو بند کرو اسے اور دفعہ ہو جاو
وہ غصے سے بولا اور کینچھتے اسے بیک سائیڈ کی ونڈو کی طرف لایا

نہی ہو رہی میں تم تم رعب نہی ڈال سکتے میں کوریج کروں گی اس جگہ کی"

وہ چھڑواتے غصے سے بول رہی تھی

اب کرو اون کمیرہ اور بناو ویڈیو"

اس کی بکواس سے تنگ آکر وہ یک دم رکا اور اس کے کھلے بالوں میں ہاتھ پھساتے چہرہ اپنے چہرے کے قریب ترین کیا تھا یک دم وہ اس کے نازک وجود میں اٹک چکا تھا جینز پر بلیو شرٹ پہنے وہ سادے سے چہرے میں تھی

مریم کی آواز بند اس شخص کی سنگین حرکت سے وہ خوفزدہ ہوئی جو زرا بھی ہلتی تو اس کے ہونٹ چہرے سے مس ہو جانے تھے

بناو جان "میں ویٹ کر رہا ہوں اوہ رکو یہ چشمہ تو ہٹاؤ ڈسٹرب کر رہا مزہ نہی آئے گا ایسے چشمہ ہٹاتے کمیرے والا ہاتھ زبردستی اوپر کیا اور خود مزید قریب ہو کر ہاتھ بھی کمر میں ڈالا

اب حالت ایسی تھی اس کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا اس کی بے باک حرکتوں سے "

دیکھو دور رہو میں میں۔۔۔۔

وہ بے بس ہوئی تھی اس کی قربت میں جو پوری طرح سے اسے اپنے قبضے میں کر چکا تھا اور وہ چاہ کے بھی نہی اس کی مضبوط گرفت سے خود کو چھڑا پار ہی تھی

کیا میں میں بناونہ جلدی پھر یوٹیوب پر اپلوڈ کریں گے دیکھنا کتنے زیادہ لوگ ہمارا چینل اور ویڈیو لائک اور سبسکرائب کریں گے

چلو میں ہی شروع ہوتا ہوں ابھی وہ قریب ہوتا کے اس کی شرٹ کو کارلر سے پکڑتے وہ دور کر رہی تھی دیکھو دور دور رہو مجھ سے پینڈو تم"

اچھا رپوٹر صاحبہ اگر میں دور رہا تو پھر ویڈیو کیسے اچھی بنے گی محنت تو کرنی پڑے گی نہ اس کی آنکھوں کے خوف نے مزہ دیا"

آہ نہی بنانی مجھے کوئی بھی ویڈیو بس پلیز دور ہو جاو"
(چھوڑ ایک بار پینڈو تیرا کیا حشر کرتی میں) دل میں وہ سوچ رہی تھی

کیوں مس رپوٹر ڈرتی بھی ہیں ابھی تو ویڈیو بنانی تھی وہ اسے چھوڑتے دور ہوا تھا

یو پینڈو "

ابھی وہ کچھ کرتی کے سائرن کی آواز آئی تھی "

یہ پولیس وہ حیران ہوئی "

یہ بیک سائیڈ سے جلدی سے نکلو وہ ونڈو کھولتے بولا تھا

کیوں کیوں پینڈو میں نہیں جاؤں گیس میں کوی غلط کام نہیں کیا نہ کوئی چور ہوں جو بھاگوں

مریم کو خاصہ غصہ جو اسے بھاگنے کو بول رہا تھا

اے میرا دماغ نہیں خراب کرو جاو یہاں سے اس نے خود بھی ان کو جا کر ساری صورت حال سے آگاہ کرنا تھا اور

لڑکی مزید دماغ خراب کر رہی تھی

اگر تم یہاں سے نہیں نہ گئی تو سامنے دیکھ رہی ہو ٹیبلیٹ گر اینڈنگ مشین اس میں ڈال کر تمہیں گر اینڈ کر دوں

گا

وہ دانت پیستے بولا "

ویٹ ویٹ تم تم کون ہو مجھے ابھی ایسا کیوں لگائیں نے کہی دیکھا تمہیں وہ سب باتیں چھوڑ کر قریب آئی تھی اور
غور کر رہی تھی چہرے کے نقوش

وہ گڑبڑ آیا تھا

اس سے پہلے کے وہ کچھ کرتی یہ کہتی پولیس اور کچھ انو سٹیگیٹر کی ٹیم اوپر پہنچ چکی تھی

اور ہر جگہ چیکنگ کر رہی تھی

دیکھو لاسٹ ٹائم تمہیں پیار سے کہہ رہا ہوں یہ تمہارے ماموں نہیں ہے وہ تمہیں بھی لے جائیں گے یہ سمجھ کر

کہ تم بھی شامل ہو تو میری ماں چلی جاو

وہ اب زچ ہو چکا تھا اس نڈر لڑکی سے "

مریم کو اس کی بات ٹھیک لگی تھی

جاو "

جار ہی ہوں وہ غصے سے کھڑکی سے جمپ لگاتے اتری تھی "

کون ہو تم لوگ وہ فیکٹری کا مینجر خوش فزده تھا

براون آنکھوں میں چمک لیے اس نے اپنا کارڈ دکھایا تھا "

کریمنل انوسٹیگٹر

آپ آپ وہ خوف سے کارڈ دیکھتے کانپا تھا

آریسٹ دیم "

غصے سے وہ اپنی ٹیم سے بولا تھا

اٹھا کیوں نہیں رہے آپ " وہ جنجھلائی تھی اب

وہ کب سے وجدان کو فون کر رہی تھی جس نے صبح چھوڑتے اسے سختی سے کہا تھا وہی اسے پک اور ڈراپ کرے

گاگلاس سے فری ہوتے اسے کال کرتے تھک کر صدف کے نمبر پر کی

ہیلو ماما آپ کا بیٹا کہاں ہے گھنٹا ہو گیا ہے مجھے کال کرتے نہیں اٹھا رہے وہ

وہ روہانسی ہوئی تھی

لمنظ تم ٹھیک ہو بیٹا

صدف فوری پریشان ہو گئی تھی

جی میں ٹھیک ہوں ماما وجدان نے مجھے لینے آنا تھا میں کب سے ویٹ کر رہی ہوں

فوری نارمل ہوئی

اچھا تم پریشان نہیں ہو بڑی ہو گا میں ڈرائیور کو بھیجتی ہوں

فون پر اسے تسلی دیتے وہ ڈرائیور سے اب کہنے گئیں تھیں

کچھ ٹائم بعد ڈرائیور کے آتے وہ گاڑی میں بیٹھی تھی جب کوئی اور بھی انہیں فلو کر رہا تھا

یک دم گاڑی رکی تھی

کیا ہوا"

وہ پریشان ہوئی گاڑی رکنے سے

پتہ نہی بیٹا میں چیک کرتا ہوں

ڈرائیور گاڑی سے اتر اٹھا

اور وہ چیک کر رہا تھا

اف کافی ٹائم ہو گیا تھا گرمی محسوس کرتے وہ کندھوں پر بلیک شال ٹھیک کرتے باہر سڑک پر نکل آئی

کیا ہوا ہے انکل وہ ان کو چیک کرتے قریب گئی

آپ بیٹھ جائیں اندر مسئلہ تو کچھ نہیں ہے میں چلا کر دیکھتا ہوں وہ ڈرائیونگ سیٹ پر گیا

گاڑی مسئلہ نہ ہونے کے باوجود نہیں چلی

وہ باہر کھڑی ارد گرد دیکھ رہی تھی روڈ پر بس چند ایک گاڑیاں تھیں کھلی فضا میں سکون سا محسوس کیا باہر کم ہی نکلتی تھی اگر وہ اور وانیہ کہیں جاتی بھی تھیں تو وجدان ساتھ ہوتا جس کے ساتھ وہ کم از کم اپنی مرضی نہیں چلا سکتی تھی

دور سے اسے کیرہ لیے کوئی نہار نے میں مصروف تھا اور وہ اس چیز سے بے خبر تھی

آہ ہو گیا یہ کسی نے بوتل پھسادی تھی

وہ نکالتے گاڑی میں آئے

اور لمظ بھی سکون کا سانس لیتے بیٹھی تھی

ہینڈس اپ ایم جے تم پکڑے گئے ہو کوئی ہوشیاری نہیں"

قدرے کونے میں آکر وہ کھڑے شخص سے بولا تھا

یو" ایم جے ڈرتے پلٹا اور پھر دونوں نے قہقہہ لگایا

تھنکیویہ صرف تمہاری وجہ سے پوسٹیل ہوا"

دل سے تعریف کی

مجھے چٹکی کاٹنا کہیں میں خواب تو نہی دیکھ رہا وجدان شاہ اور تعریف واوائیمیزید

وہ شوک کی کیفیت میں تھا

مسٹر مراد جہانگیر عرف ایم جے کیا تم جانتے ہو سیاست سے مجھے نفرت ہے اور پولیس کا ڈیپارٹمنٹ مجھے زہر لگتا پھر بھی تم میری گڈ بکس میں شامل ہو

وہ دونوں باتیں کرتے کچھ ٹائم پہلے کی گئی سیلڈ انڈسٹری سے باہر گاڑی کے پاس آچکے تھے

ویری فنی "مجھے بھی قسم سے سی آئی ڈی آفیسر زہر لگتے ہیں

مطلب اس نے بھی وجدان کو تنز کیا تھا

ابھی وہ مزید بولتا کہ وجدان کے فون پر کال آرہی تھی

ہولڈ اون تمہیں بعد میں جواب دیتا ہوں"

مراد کو آنکھیں دکھاتے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے فون کی طرف متوجہ ہوا

کیسے ہو وجدان شاہ

کون؟؟؟ وجدان حیران تھا

مجھے نہیں پہچانا خیر اس دن تو بڑا اکڑ رہے تھے ویسے جناب آپ کی بیوی ہے بڑی خوبصورت کیا خیال ہے پھر ڈیل ہو جائے میں سیٹ چھوڑ دوں گا تم مجھے اپنی بیو

وجدان نے سٹرینگ پر گرفت مضبوط کی اور لب بھینچے ماتھے اور ہاتھوں کی رگیں تن چکیں تھیں بکواس پر اس شخص کو پہنچاتے وہ اتنی زور سے چیخا تھا کہ مراد بھی خوفزدادہ ہوا

یوبلڈی ایڈیٹ کمینے حرامی ملک میں تیرا منہ توڑ دوں گا تیری جان لے لوں گا اگر ایک لفظ بھی اپنے گندے ناپاک منہ سے نکالا تو

بس نہیں چل رہا تھا اسے اپنے ہاتھوں سے شوٹ کر دے

مراد سمجھ گیا وہ کیوں غصے میں آیا ہے

نہ نہ بیٹے غصہ نہی کرتے ابھی ابھی دیکھا بلیک دوپٹے اور وائٹ کپڑوں میں کیا غضب
ملک تیار ہا تھا اور اس طرح کرتے دلی سکون مل رہا تھا اسے

وجدان کا دل بند ہونے کے قریب ہوا تھا کہاں دیکھا اس نے لمنظ کو

ابھی تمہیں کچھ بھیج رہا ہوں سوچ بچار کرنا میری بات پر سیٹ یا بیوی
بولتے ہی وہ دانت نکالتے فون بند کر چکا تھا

وجدان جو شدید تیش میں تھا اگلے لمحے فون زور سے ڈلیش بورڈ پر پھینکا جہاں لمنظ کی چند کھینچی گئی تصویریں وہ بھیج
چکا تھا

وجدان ریلکس یار "

مراد نے اسے قابو کرنا چاہا

شٹ اپ " اتر گاڑی سے نکل باہر

وہ غصے سے چیخا تھا بس نہی چل رہا تھا

وجدان " تم غصے میں ہو

تم دفعہ ہو رہے ہو یا نہی

اس کے غصے سے وہ فوری گاڑی سے نکلا تھا

جبکہ وہ گاڑی فل سپیڈ سے نکالتے وہاں سے چلا گیا

گاڑی روکتے وہ تیزی سے اندر بڑھا تھا

جب گیٹ کیپر اور گارڈ اسے روکتے رہے پر وہ کہاں کسی کے قابو میں آنے والا تھا

اگر کسی نے مجھے روکنے کی کوشش بھی کی تو

تم لوگوں کا حشر تو میرے ہاتھوں بگڑے گا پر اپنے فیملیز کا حال برا ہوتے بھی دیکھو گے
ان سب کو شعلہ برساتی نظروں سے وارن کیا

کہاں ہے وہ کتا

وہ اندر داخل ہوتے گا رڈ سے بولا

تم اندر نہیں جاسکتے ملک کے پرسنل گا رڈ نے روکا تھا

بول کہاں ہے وہ یہ تیرا بھیجا اڑانے میں ایک سیکنڈ سے زیادہ وقت نہیں لگے گا پستل نکالتے اس کے سر پر تانی

گا رڈ نے رستہ دیا تھا

ملک جو اندر رریکس انداز میں بیٹھا کوئی ڈیل کر رہا تھا

دروازہ زور سے کھلنے سے سامنے دیکھا جہاں وہ غصے سے اس کی طرف بڑھ رہا تھا

جاو یہاں سے ایک منٹ سے پہلے ملک کے سامنے بیٹھے شخص سے وہ غصے سے مخاطب ہوا تھا

جو فوری چلا گیا باہر

تو یہاں کیسے ملک حیرانگی اور غصے سے بولا وہ گارڈ سے کچھ کہتا جب وہ اس کے سر پر پہنچ چکا تھا

تیری ہمت کیسے ہوئی بڑھے بکواس کی کمینے کتے تو نے سوچ بھی کیسے لی وہ بکواس میں تیری جان لے لوں گا ملک
وہ اس کی قیامت کے گریبان سے پکڑے ملک کی جان لینے پر تلا تھا

اے چھوڑ پاگل اے لے کے جاو اس جنگلی کو

اگر کوئی میرے قریب آیا تو یہ ملک کی جان تو جائے گی وہ پستل اس کے سینے پر رکھتے دھاڑا اور تم لوگ بھی اپنی
آخری سانسیں لوگے

دور دور ہو جاو سب کوئی قریب نہ آئے ملک گارڈز سے خوف سے بولا جو اس پر پستل تانے تھا

وہ جان شاہ میں میں تیرا برا حشر کر دوں گا چھوڑ مجھے

وہ اپنا آپ چھڑاتے بول رہا تھا جو اس کی ہڈی پسلی ایک کرنے میں مصروف تھا

ملک کہاں اتنی طاقت رکھتا تھا اس سے مقابلے کی جوان معاملوں میں اچھا خاصا ماہر تھا

بامشکل تین چار گارڈ اسے اس کے شکنجے سے نکال پائے تھے جس کا ملک کی جان بخشیے کا کوئی ارادہ تھا

آئندہ میری بیوی کا نام یا اس کے بارے میں سوچا بھی تو یہ حشر یاد رکھیں تجھے کسی قابل نہیں چھوڑوں گا
وجدان نے ایک نظر اس کے ادھ موئے وجود کو دیکھا اور جیکٹ ٹھیک کرتے تنزیہ بولتے چلا گیا

نمک حراموں میری کمر اس کی شکل دیکھ رہے تھے تم لوگ اٹھاؤ مجھے وہ ناک اور زخمی منہ سے کراہتے اپنے
گارڈز سے چیخا تھا جو وجدان سے اسے بچا نہیں پائے تھے

ڈرائیور سے بات کرتے ریش ڈرائیونگ کرتے وہ گھر جا رہا تھا جس نے بتایا تھا کہ لمبا بھی کچھ ٹائم پہلے پہنچ چکی
ہے

سکون کا سانس خارج کرتے اب اس کی کلاس لینی تھی جو پچھلے آدھے گھنٹے میں اس کی جان نکال چکی تھی

شاہ وانیہ کا رشتہ جو لوگ دیکھنے آئے تھے وہ ۶۰ نکلینجمنٹ کی ڈیٹ مانگ رہے ہیں پر مجھے یہ منگنی جیسا رشتہ پسند
نہی میں چاہتی ہوں یا تو شادی ہو یا نکاح "

کیا خیال ہے آپ کا بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے پوچھا

وہ جو نیوز دیکھ رہے تھے حیران ہوئے

صدف اتنی جلدی کیا ہے ابھی بچی ہے وہ "
باپ کی محبت جاگی تھی جن کے لیے بیٹیاں کبھی بڑی نہیں ہوتیں۔

بس کریں شاہ چوبیس کی ہونے والی ہے وہ مجھے فکر ہے "

دیکھتا ہوں "

اسے بند کر کے سہی جواب دیں صدف نے دھیان نہ محسوس کرتے ریمورٹ کھنچا تھا

اچھا سن رہا ہوں یا وہ اس حرکت پر مسکرائے

ویسے تو اچھے اور خاندانی لوگ ہیں بات کرتے ہیں پھر کوئی فیصلہ کرتے ہیں وہ پھر سے ریمورٹ سے چینل سرج کرتے نیوز کی طرف متوجہ ہوئے

اس بندے کی گھر باہر سیاست نہی ختم ہونی میرے بیٹے کو بھی پھسالی
صدف نے گھورا اس بات سے انجان وہ ان سے بھی چار ہاتھ آگے کی فلم ہے

گاڑی کی چابی ڈرائیور کو اچھالتے وہ تیزی سے غصے میں اندر بڑھاتا تھا

وانی لمظ کہاں ہے "ارد گرد دیکھا تھا

بھائی وہ باہر گارڈن میں گئی ہے ابھی خیریت سب "چائے پیتے جواب دیا

بعد میں بات کرتے ہیں "

بولتے وہ لاونج سے باہر گارڈن کی طرف بڑھا

یہ آرکٹس ہیں نہ مجھے اچھے لگتے ہیں

وہ آرکٹس کے پھول دیکھتے مسکراتے مالی سے پوچھ رہی تھی

گارڈن کی پچھلی سائیڈ پر وہ پھولوں کی خوشبو اور تازہ ہوا سے سکون محسوس کر رہی تھی

آہ "کیا مصیبت....

باقی کی بات منہ میں ہی رہ گئی تھی جب وجدان اسے کیچھ کر بیک سائیڈ پر بنی انیکسی کی طرف لایا تھا

دروازہ زور سے بند کرتے اس کی طرف بڑھا جو معاملہ سمجھنے کی کوشش میں تھی

کس سے پوچھ کر یونیورسٹی سے نکلی تھی تم

اس کے قریب جاتے اس کے براؤن بال مٹھی میں جھکڑے

وجد۔۔۔ وجدان

وہ خوفزدہ ہوئی اس کے سرد لہجے اور شعلہ برساتی آنکھوں سے

منع کیا تھا نہ میرے علاوہ کسی کے ساتھ نہی آوگی کیا تھا یا نہی "

کمر پر اس کی انگلیاں دھنستی محسوس کرتے لمظ نے خوف سے دیکھا اس کے خطرناک حد تک بگڑے تیور دیکھتے
وہ ویسے ہی بولنے کے قابل نہی رہی تھی

اندازہ کر سکتی ہو یہ یہ پچھلا آدھا گھنٹہ کس تکلیف سے گزرا ہوں میں ہے اندازہ تمہیں میری جان نکلنے کے
قریب تھی

اب کچھ زبان سے تو نہی بولو گی تم وہ زچ ہو اچپ ہونے سے

وجد۔۔۔ وجدان

آنسو آنکھوں میں لائے وہ بولنے کی ہمت کر رہی تھی

خبردار اگر جو تم روئی تو یہ مجھے پاگل بنانے کے کام بڑے اچھے سے کر لیتی ہو تم "

اس کی روتی شکل دیکھ تیش آیا

کا۔۔ کال کی تھی آپ کو نہی آئے آپ گھنٹہ انتظار کیا تھا میں وہاں

وہ اس کی گرفت میں منع کرنے کے باوجود روتے بولی

چلو کال نہی رسیو کی تو تم گاڑی سے باہر کیوں نکلی تھی کیا تکلیف آن پڑی تھی جو تم گاڑی سے باہر نکلی خود سے دور کرتے

پہنچتے کہا

وہ تصویریں دیکھ کر کیا حالت ہوئی تھی اندازہ کر سکتی تھی کتنا پریشان ہوا تھا اسے لے کر

وجد۔۔۔ وجد ان ت۔۔۔ تم برے ہو آئی ہیٹ یو ہیٹ یو

وہ اس کی تیز آواز سے خوف سے کانپتے ہچکیاں لیتے بولی وہ کب اس سے اتنا سخت رویہ رکھتا تھا لفظ کی برداشت سے باہر تھا یہ سب

کیا کہا زرا پھر سے کہو '

آنکھیں اس کے روتے سرخ چہرے پر مرکوز کیں تھیں

جب وہ اس کی آنکھوں میں اپنی گرے آنکھیں گاڑھے ہمت کر رہی تھی اور غصہ آیا اپنی غلطی یہ شخص کیوں
نہی مانتا اور وہ چیخی تھی

کہ۔۔ کہوں گی کہوں گیں بار بار ہیٹ "

وجدان نے جھٹکے سے اپنی طرف کیٹچھا باقی الفاظ اسے بولنے کے قابل ہی نہیں چھوڑا تھا

وہ بے بس تھی اور اپنے نازک ہاتھ اس کے کسرتی سینے پر مار رہی تھی اس کے دونوں ہاتھ زبردستی اپنی گردن
میں ڈالے

کہو اب "

کچھ ٹائم بعد اسے آزاد کرتے جتایا تھا مگر ابھی بھی وہ اس کی گرفت میں تھی

جو سرخ چہرہ لیے سانس بحال کرتے اسے روئی آنکھوں سے غصے سے گھور رہی تھی

یہ ٹرائیل تھا آئندہ بولنے سے پہلے سوچ لینا ڈارلنگ براہو سکتا ہے "

اس کے کان میں سرگوشی کی تھی

اور ہاں یہ آخری بار تمہیں پیار سے سمجھا رہا ہوں آئندہ اگر میرے بغیر گھر سے یا یونی سے باہر نکلی تو تمہارا حشر
بہت برا ہو گا میرے ہاتھوں

لمحے میں سنجیدہ ہوتے اس کے گال تھپھتاتے وہ باہر چلا گیا تھا

آئی ہیٹ یو وجدان شاہ "اپنے سرخ ہونٹ رگڑتے اس کا احساس مٹانا چاہتا تھا

یہ سب کیسے ہوا ملک صاحب یہ آپ کی ہڈیاں کس نے توڑیں ہیں

ملک کی بیوی سوپ لاتے بولی جو ملک کے زخمی اور درد سے کراہتے وجود کو بیڈ پر دیکھتے پریشانی سے پوچھا

خاموشی سے اپنا کام کرو تم"

وہ بپھرے لہجے میں بولا

وجدان شاہ تو سوچ اب تیرا اور تیری بیوی کا میں کیا حال کرتا ہوں

وہ فون دو میرا اور تم جاو یہاں سے

ملک میں خود تو ہمت نہی تھی اسی لیے بیگم کو باہر بھیجا

وہ بگڑے تیور دیکھ فون پکڑا کر چلی گئی

ہیلو آگے سے فون رسیو کیا گیا

احمد شاہ اگر تو اپنے بیٹے کی خیریت چاہتا ہے نہ تو اسے سمجھالے میں اس کے خلاف کیس کرنے والا ہوں

ملک غصے سے بولا

کیا مطلب وہ پریشان ہوتے اٹھے

جو حرکت وہ آج کر کے گیا ہے نہ میں اسے چھوڑوں گا نہ یاد رکھنا میری بات اور اسے بھی سمجھا دینا

ملک نے ڈرانا چاہا

بتانا ضروری سمجھو گے کیا ہے یہ سب

وہ اس کے روم میں بیڈ پر بیٹھے تھے

کیا ڈیڈ

بھنوائیں سیڑتے لیپ ٹوپ پر مصروف لا پرواہی سے کہا

ملک کا فون آیا تھا کیس کرنا چاہتا ہے تم پر پتہ ہے یہ سب کتنا نقصان دہ ہو سکتا ہے احمق انسان

اس کے ایکشن کاری ایکشن تھا ڈیڈ اور فائدے نقصان سے مجھے کوئی رتی برابر فرق نہیں پڑتا سو آپ بھی سکون
ماریں

وہ اسی پوزیشن میں بولا

یہ مار دھاڑ اور آورا گردیوں کو تم ری ایکشن کا نام دے رہے ہو"
اس کے اتنے آرام سے دیے گئے جواب پر وہ آگ بگولا ہوئے

جانتے بھی ہیں آپ کی بہو اور میری بیوی کے بارے میں بکو اس کی تھی اس نے یہ تو کچھ نہیں ہے وہ کیا چیز ہے
میں ہر اس شخص کی جان نہ لے لوں جو اس کے بارے میں غلط خیال بھی اپنے زہن میں لانے کے بارے میں
سوچے

لیپ ٹوپ بیڈ پر رکھتے وہ ان کی طرف اب پوری طرح متوجہ تھا غصہ پھر سے عود آیا تھا

کیا کہا تھا اس نے "وہ حیران ہوئے تھے

چھوڑیں اس بات کو اب دوبارہ بولنے سے پہلے ہزار بار سوچے گا اور رہی بات کیس کی تو کرے میں دیکھ لوں گا
خودی"

خفیف سی مسکراہٹ سے کچھ سوچتے کہا

تم مجھ سے کچھ چھپا رہے ہو"

وہ ماتھے پر بل لاتے بولے

بہت کچھ "پریشان نہیں ہوں جلد بتا دوں گا اور میرے خیال سے آپ کو اب روم میں جانا چاہیے موم ویٹ کر
رہی ہوں گیں"

آخری بات پر انہیں چھیڑا تھا

جارہا ہوں مگر خیال رکھا کرو ایسی چیزوں کا گھورتے کہا"

روم سے دے پاؤں وہ باہر نکلی تھی
لاونج میں صدف وانیہ سے کچھ بات کر رہی تھی
ان کو نظر انداز کرتے وہ کیچن میں گئی جو اسے دیکھ نہی پائیں تھیں

میم کچھ چاہیے آپ کو"
میڈ نے اسے برتن بکھیرتے دیکھ پوچھا

نہی میں خود کر لوں گیں بولتے ہی ڈش سے پلیٹ میں تھوڑے سے چاول نکالے تھے
اور اوون میں چاول گرم کرتے وہ خاموشی سے اپنے روم میں جا رہی تھی

لمظ بھوک لگی تھی تو بیٹا ہمارے ساتھ کیوں نہی کھایا"
صدف نے اسے جاتے دیکھ مخاطب کیا

کیونکہ جب اسے بلانے بھیجا تھا وہ منع کر چکی تھی

وجدان کی اس حرکت کے بعد وہ ڈنر پر اس کا ہر گز سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی اور اس پر شدید غصہ تھا
تب بھوک نہیں تھی ماما "

اب انہوں نے دیکھ تو لیا تھا وہ ہیں ان کے پاس صوفے پر دونوں پاؤں اوپر کر کے بیٹھ گئی

وجدان ارے بیٹا تم بیٹھو مجھے تم سے بات کرنی ہے

صدف نے اسے آخری سیڑھی سے اترتے دیکھ مخاطب کیا

لمظ کا چچج والا ہاتھ پل بھر کے لیے

اس پر ایک نظر ڈالی جو انہی دوپہر والے کپڑوں میں نظریں جھکائے کھانے میں مصروف تھی

اگلانوالہ اس کے حلق میں بری طرح پھساجب وہ اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھ چکا تھا

لمظ کیا ہوا بیٹا "

وجدان یک دم اس کی حالت دیکھ پریشان ہوا اور فوری اٹھتے کیچن سے پانی لایا

جو کھانس کھانس کے بے حال ہو گئی تھی

پانی لاتے وہ قریب بیٹھا

دھیان کہاں تھا تمہارا "غصے سے کہا

پانی اس کے ہونٹوں کے قریب لے جاتے اس کی کمر سہلائی

لمظ کو غصہ اور رونا دونوں آیا"

سب کے سامنے بامشکل اس کے ہاتھ سے پانی پیتے وہ جھٹکے سے اٹھتی چلی گئی

اسے کیا ہوا دانیہ حیران ہوئی

کچھ نہیں چھوڑو تم موم آپ بتائیں کیا بات تھی اس کی تبعیت بعد میں درست کرنی تھی

وانیہ تم دیکھو اسے یہ کھانا بھی چھوڑ گئی ہے "

جی وہ پلیٹ لیتے اٹھی

وجدان وانیہ کی شادی کے بارے میں سوچ رہی ہوں میں بس جلد کرنا چاہتی ہوں تمہارے ڈیڈ سے بات کی تھی تم کیا کہتے ہو وہ جو اس کا رشتہ دیکھ کر گئے تھے نہ وہ اب اصرار کر رہے ہیں آج بات کی تھی میں نے کے منگنی کی جگہ یا تو نکاح کریں یا شادی تو وہ جلد شادی کرنا چاہتے ہیں

اس سے رائے جانی چاہی

سہی ہے جو آپ کو بہتر لگے اچھے لوگ ہیں میں نے پتہ کروایا تھا اگر ڈیڈ جلدی فکس کی تو وانیہ کے ساتھ میں لمظ کی رخصتی بھی اب چاہتا ہوں ورنہ اس سے پہلے ہی میں رسیشن کا سوچ رہا ہوں اور میں اس بارے میں سیریس ہوں کوئی بھی تاخیر نہیں چاہتا

ملک کی وجہ سے وہ کافی پریشان تھا اس کی جو بھئی ایسی تھی کہ کبھی بھی کسی دوسری جگہ جانا پڑتا تو کم از کم اسے اپنے ساتھ تولے کر جاسکے

پر وجدان ابھی وہ "

پرور نہی بس آپ مجھے بتادیں نہی تو میں ایسے بھی اسے اپنے روم میں شفٹ کر لوں گا اور آپ یا کوئی بھی مجھے
ایسا کرنے سے روک نہی سکتے

اچھا ٹھیک ہے وہ مسکرائیں اس کے سنجیدہ لہجے پر "

پانی کا جگ بھرنے وہ روم سے باہر نکلی تھی جب وجدان کو اکیلے ابھی بھی لاونج میں صوفے پر لیٹے فون استعمال
کرتے دیکھا

یہ کیوں ہیں یہاں لمظ ڈرنا نہی اب کچھ کہیں تو سہی یہ خود کو ہمت دی

ہٹیں پیچھے "

جگ بھرتے وہ واپس جانے لگی جب وہ اس کے راستے میں حائل ہوا تھا

وجد۔۔ وجدان پلیر اس کی بولتی نظروں سے جگ سلیب پر رکھتے وہ رونا شروع ہو چکی تھی وہ اس سے خوفزدہ تھی

اسے پیچھے سے اپنے حصار میں لیا

مجھ۔۔۔ مجھے ڈانٹا تھا اور مجھ پر شاوٹ بھی کیا تھا آپ نے میری غلطی بھی نہیں تھی "

روتے ہاتھ ہٹائے

میں بس پریشان تھا نہ "سلیب سے لگاتے اس کا رخ اپنی طرف کیا

آپ۔۔۔ آپ نے میرے بال بھی کینچھے تھے روتے دوسرا شکوہ کیا

آہستہ سے پکڑے تھے کینچھے تو نہیں تھے "وجدان کو ہسی آئی

درد ہوئی تھی مجھے "جھکی نظروں سے بتایا

تو پھر پیار بھی تو کیا تھا نہ وہ بھول گئی " اس کا رویا گلابی چہرہ اوپر اٹھایا اور آنسو صاف کیے

جی نہی وہ بھی آپ نے مجھے سزا دی تھی ہیٹ یو کہنے پر " وہ زور سے بولی

سو چوزر اس بات پر تمہیں تھپڑ نہی مارا اور نہ میرا بہت دل چاہا تھا "

جھکتے اس کے گال کے گھڑے ہونٹوں سے چھوئے جہاں تھپڑ مارنے کا خیال آیا تھا

آپ کو پتہ ہے آپ آپ وجد۔۔۔ وجد ان بہت زیادہ والے برے ہو

اس کی بات اور حرکت پر غصہ آیا وہ غصہ تھی اور اسے کوئی فرق نہی پڑتا

کتنا " خمار آلود لہجے میں بولتے اسے خود سے لگاتے کان میں سرگوشی کی

تمہارا ناراض ہونا فرض ہے لمظ اور تمہیں منانا تمہارے شوہر پر واجب "

اس کی گردن سے بال ہٹائے تھے

وجد۔۔۔ وجدان پلیر

اس کے وجود سے اٹھتی پرفیوم کی مہک اس کی سرگوشیاں اور گردن پر اس کی بیرڈ کی چھبن محسوس کرتے اسے
بند آنکھوں سے روکا تھا اس کی براون ٹی شرٹ وہ کمر سے دونوں مٹھیوں میں جھکڑ چکی تھی

خاموش اور ساکن ماحول میں ایک فسوں تاری تھا جو اس پر اپنی محبت کی برسات کرنے میں مصروف تھا
اس کی شدتوں سے کھڑے ہونے کی ہمت کہاں تھی اگر پیچھے سلیب نہ ہوتی تو وہ اب تک گر چکی ہوتی

ہم۔۔۔ ہم کیچن میں ہیں وہ اس کی بڑھتی جسارتوں سے اس کے ہاتھ اپنی کمر سے ہٹاتے بے بس ہوئی تھی اور
ارد گرد دیکھا کوئی آہی نہ جائے

اس کے ٹوکنے پر شدید غصہ آیا تھا خود پر ضبط پاتے اس کو کو دیکھا جو زرا سی اس کی قربت میں غیر ہوتی حالت
میں تھی اس کے چہرے کی سرخی حیا سے جھکی پلکیں دانتوں تلے دبائے سرخ لب دیکھ کر وجدان کا ایک دم دل
چاہا تھا سارا فاصلے مٹا دے جو اس کے ہوش و حواس ہمیشہ کی طرح سلب کر رہی تھی

تمہیں پتہ ہے تم پر مجھے شدید والا پیار آتا ہے

اس کی روئی ہوئی آنکھوں میں جھانکا تھا

اور جب تم مجھ سے دور جاتی ہو نہ تو شدید والا غصہ بھی "

bcz my soul is in luv with ur soul so

be prepare ur self for every situation dear wify"

اب جا کر سو جا اور آئی لو یو کہنے کی پریکٹس کرو ورنہ بلیومی نیکسٹ سین ہمارے درمیان بہت برا ہونے والا ہے

اس کا ہیٹ یو کہنا یاد دلایا

جگ اسے تھمایا تھا اور خود کیچن سے نکلتا چلا گیا جو وہیں سن کھڑی تھی

سُنڈے کی وجہ سے سب ناشتے کے ٹیبل پر اکھٹے تھے ورنہ اکثر وجدان نہیں ہوتا تھا

جو کھاکم اسے زیادہ گھور رہا تھا

وانی آپی"

ہم وہ جو ساتھ بیٹھی تھی اس کی آہستہ سی آواز سے متوجہ ہوئی

پلیز میرے ساتھ جگہ چینج کر لیں

ایک اس بندے کی جزبے لٹاتی نظروں سے وہ کچھ کھا نہیں پارہی تھی

کل تو اس نے اپنا ایک نیا چہرہ اس پر واضح کیا تھا وہ چاہ کے بھی اسے کسی معاملے میں روک نہیں پاتی تھی شاید
رشتہ ہی ایسا تھا کہ اسے چپ چاپ اس کی منمنائیاں برداشت کرنی پڑتی تھیں۔۔۔

مگر کیوں وانیہ حیرانگی سے گویا ہوئی

آپ کا بھائی بہت زیادہ والا "بولتے بولتے وہ رکی تھی

کیا بھائی لمظ "

وانیہ نے سامنے وجد ان کو دیکھتے پوچھا جو کھانے میں مصروف ہو گیا تھا

آپ پلیز جگہ چینج کر لیں میں کیسے بتاؤں وہ مجھے مجھے ان نظروں سے گھور رہے ہیں یار "

وہ روہانسی ہوئی تھی

کن نظروں سے لمظ بے بی "وانیہ نے ہستے پوچھا تھا

مجھے نہیں پتا "وہ جھنجھلائی تھی

وانیہ اور لمظ خاموشی سے کھانا کھا و صدف نے دونوں کو کھانا چھوڑ باتیں کرتے دیکھ ٹوکا تھا

جی جی ماما وہ دونوں مصروف ہوئیں تھیں

وجدان کہیں جا رہے ہو؟؟؟؟؟؟

اسے نک سک تیار دیکھ کر پوچھا بلیو جینز پر وائٹ شرٹ کے سلیو کہنیوں تک موڑے بلیک جیکٹ بازو پر ڈالے
نفاست سے سیٹ کیے ہوئے بالوں میں وہ ہینڈ سم لگ رہا تھا

جی بس کام سے جلدی آ جاؤں گا"

جواب دیتے وہ واپس دیکھ رہا تھا اور اس دشمن جان کو بھی جو جان بوجھ کر اس کے سامنے نظر نہی اٹھا رہی تھی اور
جانتا تھا کل کی وجہ سے وہ کترار ہی ہے

عشق ہے ان سے جناب شکایت کیسی

وہ جو تڑپانے پر آمادہ ہیں تڑپانے دے

اس کے کان کی لو پر جھکتے سرگوشی کی تھی

لمظ کی آنکھیں پوری کھل گئیں تھیں اس کے ہونٹ اپنے کان سے گردن پر محسوس کرتے

نظریں چرانے کی بجائے اپنے شوہر کو سی او ف کرنے کے طریقے سیکھو ڈارلنگ "

ایک بار پھر سے اس کے ہوش ٹھکانے لگا چکا تھا

صدف کا دھیان دوسری طرف پاتے وہ جھکا تھا

کیا ہو المظ پوری ریڈ ہوئی ہو "

صدف نے اس کی بند آنکھیں اور رنگت میں سرخی دیکھ کر پوچھا

کچھ نہی مماشاید الرجیک ری ایکشن ہوا ہے چہرہ اور گردن سکر پیچ کی تھی جھوٹ بولتے اس حالت کے زمیدار کو
ڈھونڈھا جو جا بھی چکا تھا

اللہ پوچھے تمہیں وجدان کیوں میری جان لینے پر تلے ہو اب میں تمہارے سامنے آئی تو کہنا تم دانت پیسے تھے

ساری اس سیلڈ فارماسیوٹیکل انڈسٹری کی ڈیٹیل اس فائل میں ہیں
وہ اس ٹائم آفس بیٹھا تھا

جہاں اور بھی تین چار لوگ بیٹھے متوجہ تھے

اور ملک کی کچھ خاص انفرمیشن ملی وہ فائل سائیڈ پر رکھی

ابھی تو خاص نہی پر نظر رکھی ہے اس پر جلد ہی اپنے کارناموں کی سزا بھگتے گا

کیا پتہ اس سے پہلے ہی میرے ہاتھوں ضائع ہو جائے دل میں غصے سے سوچا تھا

لیکن سریہ ملک اکیلا نہی کر سکتا اس کے پیچھے اور بھی لوگ ہیں اور ملک تو ہے ہی کمینہ سیاست کے نام پر ملک تباہ
کر رہا ہے کافی سٹرونگ پارٹی ہے اس کی"

ہم وجدان بس وہ بندہ پتہ چل جائے جو اس کے ساتھ ہے سب کام آسان ہیں پھر

سراس کا بھی جلد پتہ چل جائے گا"

وجدان پر سوچ بولا تھا

اب گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے ایک نمبر ڈائل کیا تھا

میرافون نہی اٹھاو گے تم"

کی پیڈ پر تیزی سے انگلیاں چل رہی تھیں

لاسٹ ٹائم وارننگ اگر فون نہی اٹھایا تو تم پر کرپشن کا الزام ثابت کر دوں گا

ٹیکسٹ سینڈ کرتے عنابی لب مسکرائے تھے

اوقات میں رہو وجدان شاہ" اگلا بندہ بھی تپا تھا

مراد اگلے دس منٹ میں تم مجھے اسی ریسٹورینٹ میں مل رہے ہو یہ میرا آرڈر ہے "

ٹیکسٹ سینڈ کرتے گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

تم تم سمجھتے کیا ہو خود کو جب چاہا انسلٹ کی جب چاہا مطلب لیا میں تمہارا نوکر نہیں ہوں

مراد غصے سے بولا کل گاڑی سے جیسے انسلٹ کر کے نکالا تھا اسے غصہ تھا

ایکسیوزمی ویٹر "

یس سروہ مودب انداز میں بولا

مراد کو غصہ آیا اس کی بات کو کوئی اہمیت نہ دے کروہ ویٹر سے مخاطب تھا

یہاں سے کوئی دس بیس روپے کی آئس کریم ملتی ہے مینیو کارڈ دیکھتے سیریس انداز میں پوچھا

سر آپ اسلام آباد کے سب سے مہنگے ریسٹورینٹ میں ہیں کیا آپ نہیں جانتے یہاں منرل واٹر کی بوتل بھی کم
از کم سو روپے کی ہوگی

وہ ویٹر حیران ہوا تھا

اویہ تو پر اہلم ہو گئی یہ مجھے تو اپنے دوست کو منانا تھا

وجدان "

مراد نے نام لیتے دانت پیسے تھے

سوری مراد سوچا تھا دس بیس کی آئس کریم کھلا کر منالوں گا پر وہ تو ہے ہی نہیں اب مان رہے ہو یا نہیں "

شٹ اپ "اپنے پاس رکھو

اوکے مراد چلو میرے پیسے بچے ایک بار پھر اسے تنگ کیا تھا

مراد نے گھورا تھا

اچھا بس کرو میں تمہارے اتنے نخرے نہی اٹھا سکتا اب کام کی طرف آؤ
تمہیں ملک کی چھتروں کی ویڈیو دینی ہے بس تم وہ وائرل کرادو نیوز چینل پر ہر جگہ لیکن میری شکل نہ نظر آئے
بس یہ ایڈٹینگ کرالینا ایک سوالیہ نشان آخر ملک کی ایسی حالت کیوں کی گئی

میں کیوں کروں خودی کرو

وہ کسی صورت نہی مان رہا تھا

تم ہی کرو گے ویسے بھی اس رپورٹر سے بڑے تعلقات چل رہے ہیں تمہارے

واٹ کیا بکو اس ہے یہ میرے کوئی تعلق نہی ہے سمجھے

مراد صدمے میں ہوا یہ بندہ ہر خبر رکھتا ہے پر اس کے ساتھ کوئی ایسا تعلق تو نہی تھا

جی جی انڈسٹری میں اس کے گلاسز کافی ڈسٹرب کر رہے تھے آپ کو"

وجدان نے مسکراہٹ ضبط کی تھی اس کے بھینچے لب دیکھ کر

تم وہاں بھی تھے"

نہی بس نظر پڑ گئی تھی ورنہ میں بہت شریف انسان ہوں"

وضاحت دی

اچھا چھوڑو تم سے مدد لینے کا مقصد یہ کہ مجھے تمہارے علاوہ کسی پر بھی یقین نہیں ہے اسی لیے اس کیس میں تمہیں اپنے ساتھ شامل کیا ہے ملک کے خلاف سارے ثبوت جلد اکٹھا کرنے ہوں گے مراد مجھے نہیں پتہ وہ لمنظ کے پیچھے کیوں پڑا ہے میں حیران ہوں وہ اسے کیسے جانتا ہے اس راز کو بھی جانتا ہے

تمہیں پتہ ہے لمنظ میرا جنون ہے میری شدت ہے تم سوچ نہیں سکتے اس ٹائم میرا کیا حال ہوا تھا مراد دل چاہتا تھا اس ملک کو زمین میں گھاڑ دوں وہ وجدان شاہ کی جان کے بارے میں کتنے سکون سے بکواس کر رہا تھا وہ ایک خواب کی کیفیت میں بول رہا تھا

اور مراد کو ایک سیکنڈ لگا تھا ناراضگی بلانے میں کیونکہ وہ اس کا پاگل پن جانتا تھا

ٹائم دیکھا تم نے"

صرف گیارہ بجے "کھلے بالوں کا جوڑا باندھتے کہا

یہ کیا زندگی ہے تمہاری میں تمہارے لیے بہت پریشان ہوں
روز کی طرح ایک بار پھر اسے کہا

ناشتہ کرنے دیں گیں وہ براون بریڈ کی بائٹ لیتے خفگی سے بولی
ہاں تو مریم بتاؤ نہ یہ سب کیا ہے میں صرف تمہاری وجہ سے چپ ہوں وہ ساتھ والی فائزہ ہے نہ وہ بھی کہہ
جب وہ غصے میں ان کی بات کاٹ چکی تھی

کیا کہا گرینی اس نے ایک تو ان لوگوں کی زندگی میں سکون نہیں اپنا ناشتہ ٹیبل پر پٹختا تھا

مریم جتنی لیٹ تم رات کو آئی ہو نہ میری جان ہتھیلی پر آئی ہوتی ہے جو ان لڑکی اتنی دیر باہر رہے مجھے نہیں پسند
تم چھوڑ دو یہ نوکری کیا ہے اس میں وہ سمجھا رہیں تھیں ہر بار کی طرح

پلیز گرینی "کم از کم آپ سے اس ٹیپکل سوچ کی امید نہیں تھی مجھے ٹھنڈی ہوئی چائے کا کپ وہ کیچن میں رکھ آئی
تھی ان سب باتوں کے بعد دل نہیں چاہا تھا اب

تمہیں میری باتیں بری لگتیں ہیں

اس کی ناراض شکل دیکھ کر کہا

ہر گز نہیں گرینی پر آپ بھی لوگوں کی باتوں پر کان نہیں دھرا کریں نہ گلے لگتے کہا

میری جان تمہاری فکر ہے نہ بس اب جلد اپنی زندگی میں تمہاری شادی کرنا چاہتی ہوں تاکہ سکون سے مر تو
سکوں

گرینی پلیز نہی بولا کریں ایسے میرا آپ کے علاوہ کون ہے "

وہ آنسو لاتے بولی تھی

حقیقت جھٹلائی نہی جاسکتی مریم وہ اس کے ماتھے کو چومتے کہا تھا

آپ کے بھائی کو کوئی کام کاج نہی ہے "

وہ پتی تھی اس کی حرکتوں سے زچ تھی وہ جو کوئی بھی موقع نہی گنواتا تھا

اب کیا ہوا؟؟؟؟

وانیہ نے ہستے پوچھا تھا جو بیگ پہنے منہ بنائے بیٹھی تھی

چلو لفظ "

ابھی وہ کچھ جواب دیتی جب اس کی بھاری آواز قریب سنی

بائے بی "وانیہ آنکھ مارتے بولی تھی

گاڑی میں خاموشی تھی

لمظ نے ایک نظر دیکھا اس کے مضبوط ابھری رگوں والے ہاتھ سٹرینگ پر دھرے تھے ایک ہاتھ میں قیمتی وایچ تھی

پھر اس کے چہرے کو دیکھا وہ نارمل رنگت رکھتا تھا کالی آنکھیں ہلکی سی بیرڈ ماتھے پر بکھرے سیاہ بال ووازی بے نیازی سے بیل چبار ہاتھا

وہ ہینڈ سم تھا لب مسکرائے تھے

وہ اس کا نصیب ہے لمظ خودی سوچ کر حیران ہوئی تھی

ایسے نہی دیکھو ڈار لنگ برا ہوگا"

سامنے دیکھتے ہی وہ بولا تھا

لمظ کا دل زوروں سے دھڑکا وہ انجان نہی تھا اس کی نظروں سے

پوچھو تو سہی کیا برا ہو گا "وہ جان نے اس کے نہ بولنے پر اکسایا تھا

آپ مجھے خوفزدہ کرتے ہیں "

لمظ کو غصہ آیا تھا مطلب اس کے دیکھنے سے بھی اس کے ساتھ برا کرے گا وہ "

تمہیں چاہئے، کارولانے کا، ہسانے کا اور خوفزدہ کرنے کا ہر طرح کا اختیار ہے میرے پاس وہ ہر طرح سے جتا چکا
تھا کہ وہ اس کی ہے وہ جو مرضی کرے

یہ حق جتانے والی عادت سے تنگ تھی "

یونی کی پارکنگ ایریا میں پہنچتے اس نے سانس بحال کی تھی

ھے کدھر "

اس کو گاڑی سے نکلتا دیکھ اپنی طرف کھینچا تھا

ہم۔۔۔ ہم گاڑی میں ہیں وجد۔۔۔ وجدان

ہر بار کی طرح اسے جگہ کا احساس کروایا کوئی تو موقع چھوڑ دے یہ بندہ

گاڑی میں منع ہے "

وجدان نے اس کے براؤن بال چہرے سے ہٹائے تھے جو بے بی پنک کلر میں گلابی ہی لگ رہی تھی

مجھے پہلے ریٹ پے کرو "

اس کی گھبراہٹ کی شکل کو دیکھتے کہا

آپ آپ مجھے اس لیے چھوڑنے آئے تاکہ پیسے لیں "

لمظ صدے میں تھی

اکورس فری میں تھوڑی چلووائی تمہارے لیے ایک فیور"

اپنا چہرہ اس کے قریب کرتے اس کی ویسٹ میں ہاتھ ڈالتے اپنی طرف کھنچا تھا

چھو۔۔ چھوڑیں پارکنگ میں سب دیکھ رہے ہیں"

لنظ اس کے خطرناک ارادے جان چکی تھی

اس سب میں اور بھی کوئی گاڑی کے اندر کا مجرہ سمجھنے کی کوشش میں تھا اور یہ گاری تو وہ کبھی بھی نہیں بھول سکتی تھی حالانکہ شیشے اوپر چڑھے تھے مگر فرنٹ سے اس کی زیرک آنکھیں معاملہ سمجھنے کی کوشش میں تھیں

آج تو تم رنگے ہاتھوں پکڑے گئے ہو کیا چیز ہو تم"

غصے سے سوچا تھا اور اندر بیٹھی اس لڑکی پر بھی غصہ آیا جو اس کے مطابق کسی بھی امیر زادے پر اپنا آپ نچھاور کر دیتی ہیں

اس لڑکی کی تبعیت صاف کرنے کے لیے وہ رک گئی تھی

وہ اس کے سینے سے ہی لگی تھی اس کے جذبات سے بو جھل لہجے اور اپنے وجود پر گڑھتی نظروں کی تپش سے
ہمت کہاں تھی گرے آنکھوں کی وہ اس کی آنکھوں میں ہی جھانک لے سفید رنگت میں سرخی پھیلی تھی جو اس
کو خود میں سمیٹے تھا

وجد۔۔۔ وجدان وہ رونے والی تھی

میں میں آج ماما کو بتاؤں گیں سب آپ کا بیٹا مجھے۔۔۔"

اس کی شرٹ کے بٹنوں کو دیکھتے بولتے بولتے ہونٹ دانتوں تلے دبائے یک دم رکی

ہسبینڈ وانف کا پر سنل بتاؤ گی"

اس کے کان میں سرگوشی کی تھی

ہر سوال کا جواب تھا اس کے پاس وہ باقاعدہ اس کی بولتی بند کر اچکا تھا اب تو لفظ سے ہلا بھی نہیں جا رہا تھا

وجدان نے اس کو خاموش پا کر اپنی سیٹ پر کھنچتے آرام سے ٹیک لگائی تھی

آپ کیوں مجھے تنگ کرتے ہیں میرا لیکچر مس ہو جائے گا
وہ روہانسی ہوئی تھی "

تو پھر جلدی کرو نہ "

ل۔۔ لپ گلو زلگ جائے گا آپ کے "

وہ بے بسی سے بولی تاکہ لپسٹک کے ڈر سے وہ باز آجائے کیونکہ وجدان اس کے مطابق ڈھیٹ انسان تھا

میں ٹیسٹ کر لوں گا "

آہ وہ کیا کہہ رہا ہے لمظ کی ہتھلیاں پسینے سے بھیگیں تھیں شرم سے اس سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا

آہ آپ کتنا فضول بولتے ہو اگر میں نے کی بھی تو میں میں یہ۔۔ یہاں دوں گیں نظروں سے جھجکتے اس کے
ماٹھے کی طرف اشارہ کیا "

نہی پھر میں ٹیسٹ کیسے کروں گا " مسکراہٹ ضبط کی تھی

وجد۔۔۔ وجد ان پلیز مجھے جانا "

وہ آنسو بہانا شروع کر چکی تھی اس کی اس عجیب فرمائش سے

اوشٹ!!!! وہ پریشان ہوا تھا اس کے رونے سے

"

یہی ایک بندی تھی جس پر وجد ان چاہ کے بھی غصہ نہیں کر سکتا تھا

اچھا ادھر دیکھو پرومیں کچھ نہیں کر رہا دیکھو تو " اس کا چہرہ اوپر کیا

"I have no controll on my feelings lamz"

آئی نواتج ڈیفرنس ہے ہمارے درمیان مگر رخصتی سے پہلے اس رشتے کی اور میری ساری ڈیمانڈز کو سمجھ لو ورنہ
جو تمہاری حرکتیں ہیں تم تو نہیں مجھے اپنے قریب آنے دو گی
اس کی بھیگیں پلکیں چھوئیں تھیں

جیسے آپ تو میری مانتے ہیں نہ ماما آپ کا بیٹا مجھے رخصتی کی دھمکی دینے کا ایک موقع بھی نہیں چھوڑتا اس کی باتیں
سوچتے دانت پیسے

اوکے جاواب "اسے علیحدہ کرتے خود پر قابو پایا

اس کی گرفت سے آزاد ہوتے وہ فوری نکلی تھی کہی اس کا اردہ ہی نہ بدل جائے"

شٹ میرا فون

یونی کے گیٹ میں پہنچی تو ہاتھ دیکھا فون تو ڈیش بورڈ پر ہی چھوڑ آئی تھی
اگر کال نہ کی لمظ تو جان لے لے گا تمہارا شوہر

ابھی وہ پلٹتی کے کوئی اس کے راستے میں حائل ہوا تھا

ایکسیوزمی "لمظ سائیڈ سے گزرنے لگی تھی

کیا لگتا ہے وہ تمہارا

تیکھے تیوروں سے گلابی کپڑوں میں ملبوس پیاری سی لڑکی کو سرتا پیر دیکھتے پوچھا جو کسی کو بھی اپنی خوبصورتی سے
متوجہ کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی

کیا میں آپ کو جانتی ہوں

لمظ سامنے موجود لڑکی کو پہنچانے کی کوشش میں تھی

واو کتنی معصوم ہو تم اتج بھی کم ہے پھر بھی تمہیں شرم نہی آتی پڑھائی کے نام پر امیر زادوں کی گاڑیوں میں بے
شرمی والی حرکتیں کرتے ہوئے عمر دیکھی ہے اپنی اور کام
وہ غصے میں بولی تھی

تمیز کے دائرے میں رہیں آپ کیا کہہ رہیں ہیں کس کی بات کر رہیں "
ایک وجدان نے ڈسٹرب کیا تھا اب یہ کون ہے
لمظ کو اس سچویشن میں رونا آیا

جی معصومیت تو دیکھو اب جانتی بھی ہو وہ وجدان شاہ ایک نمبر کا آوارا انسان پتہ نہی کتنی لڑکیوں کو اپنے ساتھ
اور تمہیں بھی

شٹ اپ ایک لفظ بھی تم نے اب بکو اس کی نہ تو تمہارا منہ توڑ دوں گا میں "

لمظ کے بولنے سے پہلے وجدان نے جواب دیا تھا جو اس کا سیل فون واپس کرنے آیا تھا اور ساری تو نہی پر آخری باتیں سن کر اس دماغ خراب ہو چکا تھا

ششش میری جان یہ فون لو اور اندر جاو میں دیکھتا ہوں اسے کسی کی بھی پروا کیے بغیر اس کے آنسو صاف کرتے اپنے ساتھ لگایا تھا

ارد گرد کافی لوگ یہ منظر دیکھ رہے تھے پر پروا کسے تھی
جاو "مسکراتے اپنے سے علیحدہ کرتے کہا تھا

جو اس لمحے اس کی موجودگی سے سکون محسوس کرتے تشکرانہ نظروں سے دیکھتے اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھی تھی

او مسٹر رو میو چلی گئی آپ کی جیولیٹ "

سامنے کھڑی بد تمیز سر پھری لڑکی کی بات پر وہ ہوش میں آیا "

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس کے ساتھ اس قسم کی چیپ بکو اس کرنے کی اوقات میں رہو مس مریم رپوڑورنہ
بس نہی چل رہا تھا اس منہ پھٹ لڑکی کو سبق سکھا دے پر لڑکی ہونے کا لحاظ تھا

تم میں ویسے شرم تو نہی ہے وجدان شاہ غلطی تو ماننا تم امیروں نے سیکھا ہی نہی میں اس بیچاری معصوم لڑکی کو تم
جیسے درندے سے بچا رہی تھی جو گاڑی میں تمہارے ساتھ اف بولتے وہ رکی

وجدان کا دماغ خراب ہوا تھا

تم مجھے سٹاک کر رہی تھی "

اس کی بازو کینچھتے وہ یونی کی بیک سائیڈ پر لا کر دھکا دیا تھا

جواب دو مجھے اس کا ہاتھ بری طرح مڑا تھا

لیو مائے ہینڈ جنگلی جاہل "وہ چیختے بولی

جواب دو"

وہ پھر سے زور دیتے کان کے قریب چیخا۔

نہی جنگلی تمہیں سٹاک کرتی ہے میری جوتی"

آہ چھوڑو وہ ہاتھ چھڑوانا چاہ رہی تھی جو وہ کمر پر باندھ چکا تھا

تمہیں پتہ ہے جس کو اتنی باتیں تم نے سنائی ہے نہ وہ میری زندگی ہے اور تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس سے اس
قسم کی بے ہودہ بکواس کی

میرا ہاتھ چھوڑو وہ پھر درد سے چیخی تھی

اس بات پر پتہ ہے دل چاہ رہا ہے تمہارا حشر بگھاڑ دوں آئندہ اگر میرے راستے میں آئی تو سوچ سمجھ کہ آنا مس
اینکر

جھٹکے سے بازو چھوڑتے وہ چلا گیا تھا

کون تھی یہ لڑکی جس کے لیے یہ مری جا رہا تھا"

آہ جنگلی ایڈیٹ نہ ہو تو مریم نے اپنی درد کرتی بازو سہلای تھی جو دوسروں کا بھلا کرتے ہمیشہ اپنا نقصان کرواتی تھی۔

بامشکل اس کا گھر ڈھونڈا تھا

اب دروازے کے آگے کھڑا وہ بیل بجا رہا تھا

چند لمحوں کے بعد دروازہ ایک بزرگ خاتون نے کھولا تھا

جی؟؟؟

وہ آنکھوں میں غیر شناسائی لیے سامنے کھڑے نوجوان لڑکے کو حیرت سے تک رہیں تھیں

اسلام علیکم !!! کیا یہ مریم کا گھر ہے

مراد نے سلام کرتے مودب انداز میں پوچھا

ہاں مگر تم کون ہو وہ حیرت میں تھیں

جی میں اس کا کلاس فیلو ہوں گڑبڑاتے کہا جو بھی ایک لڑکی کی عزت جانتا تھا کہی وہ غلط ہی نہ سمجھ لیں اسے اور
جھوٹ بولتے وجدان کو کافی لعنتیں دے چکا تھا

اچھا آؤ بیٹا" توقع کے برعکس وہ اندر لے گئیں تھیں اسے

مریم نے کبھی ذکر نہ کیا

وہ اسے ڈرائنگ روم میں بٹھاتے بول رہیں تھیں

جی جی وہ مجھے جانتی نہی تو ز کر کیسے کرے گی

در اصل گریجویشن کے بعد وہ ہم یہاں سے شفٹ کر گئے تھے تو اسی لیے ابھی چند دن پہلے واپس شفٹ ہوئے
ہیں تو سوچا اس سے مل لو

مراد مسکراہٹ سجائے بولا

اچھا تم بیٹھو میں چائے بناتی ہوں

ارے نہی اس کی ضرورت نہی "سہولت سے منع کیا

تم کیا کام کرتے ہو اب وہ اس سے کافی حد تک فرینک ہو گئیں تھیں

جی جی میں پولیس میں ہوں "

ارے واہ بیٹا مجھے پولیس والے بہت پسند ہیں تم تو ہمارے ملک کے محافظ ہو

جی شکریہ اپنی بیٹی سے پوچھیے گا میری تعریف دل میں سوچا

کیا ہو المنظ"

اسے گم سم دیکھتے پوچھا

تم اپ سیٹ لگ رہی ہو"

عزہ نے فکر سے پوچھا تھا جو اس کی بیسیٹی تھی

کچھ ٹائم پہلے والا سارا واقع اسے بتایا

کول ڈاون" وہ کلاس کی سیکنڈرو میں چیر پر بیٹھاتے اسے پانی دیتے بولی

"یار وہ فضول بول رہی تھی پتہ ہے اس ٹائم میں کتنی انسلٹ فیل کر رہی تھی جیسے مجھ سے بہت بڑا گناہ سرزد ہوا

لمظ ٹینشن لیتے بولی بہت جلد وہ کسی بات کو خود پر سوار کر لیتی تھی

تم اس بندے کے نکاح میں ہو تم غلط تھی نہ پھر کیوں دماغ تھکا رہی ہو اپنا"

عزہ نے اس کے ساتھ بیٹھتے سمجھایا

مجال ہے جو یہ بندہ پبلک پلیس کا بھی خیال کر لے کچھ ٹائم پہلے گاڑی کا سین سوچتے وہ غصہ ہوئی تھی مگر اس کی باتیں یاد کر کے دل کی کیفیت بدلی تھی

ڈارلنگ اب آپ کچھ زیادہ سوچ رہی ہیں "

عزہ وجدان کی ٹیون میں اسے چھیڑتے بولی

شٹ اپ "ناچاہتے ہوئے بھی گلابی لب مسکرائے تھے کیونکہ اسے ڈیفینڈ کرنے والا بھی وہی انسان تھا

بلشنگ بلشنگ "عزہ نے پھر سے چھیڑا جس کا موڈ وہ بحال کر چکی تھی

گڈ مارنگ کلاس"

وہ جو گھور رہی تھی کلاس میں ٹیچر کی موجودگی سے نظریں پھیریں

سامنے اپنے آرگینک کمیسٹری کے پرانے پروفیسر کی جگہ نئے پروفیسر کو دیکھ کر چونکی"

بلیک ڈریس پینٹ گرے شرٹ کے بازو کہنیوں تک موڑے بلیک ٹائی لگائے براؤن آنکھوں پر گلاس لگائے
میں وہ کافی ڈیسنٹ لگا تھا

hy every one i am ur new professor haider

دھیمی مسکراہٹ سے تعارف کرایا

سو پہلے سب اپنا انٹرو کروائیں

اوکے فرسٹ رو وہ پہلی لائن سے مخاطب ہوا

سب اپنا تعارف کر رہے تھے

اوکے دین سیکنڈلی مس آپ وہ لمظ سے مخاطب تھا

می "وہ اپنی طرف انگلی کرتے تھوک نگلتے بولی ساری کلاس کے سامنے اپنا انٹرو کرانا اکورڈ لگ رہا تھا

نہی آپ کے ہمسائے"

حیدر کی بات پر سب دبا دبا مسکرائے

بامشکل وہ سیٹ سے اٹھی تھی

نیکسٹ ٹائم اپنا نام لمظ وجدان شاہ بتاؤ گی تم ورنہ "اس کی بات یاد کرتے وہ حد درجہ کنفیوز تھی

لمظ حیات "وہ بامشکل بولی

لمظ "یہ کیسا نام ہو اوہ ماتھے پر بل لاتے حیران تھا

جیسا ہوتا ہے سب کا نام"

وہ چڑھی حد ہے بھی پہلے ہی وہ کچھ بولنے کی پوزیشن میں نہیں تھی

میں نے بیٹھنے کو کہا "وہ اسے بیٹھتے دیکھ بولا

لمظ کوفت میں مبتلا ہوئی جو نمونہ پیس سمجھ رہی تھی خود کو "اور کلاس کے سٹوڈنٹ دبا دباہٹس رہے تھے

مطلب کیا ہے اس کا"

مجھے نہیں پتہ "وہ چڑھی سب کے سامنے بتانے سے

او کے پھر کھڑی رہیں "

حسین 'خوبصورت وہ جلدی سے چباتے بولی

سوٹ کرتا ہے "وہ جائزہ لیتے بڑبڑایا تھا

ناو آئی کین سٹ ڈاون سر !!!

جھجکتے پوچھا

شیور "

مسکراہٹ اچھالتے وہ باقیوں کی طرف متوجہ ہوا

کیا تھا یہ "

وہ باہر آتے عزم سے غصے میں بولی

پروفیسر ڈسینٹ ہیں عزم چسپ منہ میں ڈالتے الٹا جواب دیتے مزے سے بولی "

رہنے ہی دو تم تو "

وہ بد مزہ ہوئی اس کی تعریف پر جو کلاس میں اس کا نام جاننے کے بعد کچھ زیادہ ہی نرم ہو گیا تھا

وجدان شاہ تمہیں چھوڑوں گی نہیں میں اس لڑکی کو بھی تمہارا سچ بتاؤں گیں جینز کی پوکٹ سے کی سے دروازہ
کھولا تھا

ابھی وہ اپنے روم میں جاتی جب ڈرامنگ روم سے آتی آوازوں سے ٹھٹکی

ہاں بس بیٹا تھوڑی سی منہ پھٹ ہے وہ ہستے اس کی تعریفیں کر رہیں تھیں

تھوڑی نہیں بہت زیادہ انجان مرد کی آواز سے مریم نے کرنٹ کھایا تھا

بیگ لاؤنج میں پھینکتے وہ فوری اس طرف بڑھی

کون ہے یہ گرینی ابھی وہ جواب دیتی جب وہ پلٹا تھا

تم "وہ اتنی زور سے چیخی تھی

او مریم واٹ آپلیزنٹ سر پر انز آونہ ہم ابھی تمہاری تعریفیں کر رہے تھے کیوں گرینی مراد نے ایسے کہا جیسے
بہت پرانی رشتہ داری ہو

ہاں ہاں "بلکل گرینی نے ساتھ دیا

تم ہمارے گھر کیا کر رہے ہو اٹھو کیوں آئے ہو یہاں "

مریم مہمان سے ایسے بات کرتے ہیں گرینی نے آنکھیں دکھائیں

واٹ مہمان نہ جان نہ پہچان یہ کہاں سے ہو اہمارا مہمان "

مس مریم اتنی جلدی بھول گئی ہو یاد نہی یونیورسٹی میں کیسے میرا لنچ چوری کر کے کھا جاتی تھی اب مجھے نہی جانتی
ویری بیڈ "

مراد نے اس کی شکل دیکھ کر ہسی ضبط کی تھی

ہا ہا ہا یہ لہجہ چوری کرتی تھی تمہارا گرینی نے ہستے پوچھا

جی گرینی کیا بتاؤں اس کے علاوہ یہ ایگزیم میں پوری میری چیٹنگ کرتی تھی اور دیکھیں آج میری وجہ سے کس
مقام پر پہنچ گئی ہے اور اب مجھے ہی نہیں پہچان رہی مراد نے صفائی سے جھوٹ بولا

واٹ کیا بکو اس ہے یہ نکلو میرے گھر سے

مریم آگ بگولا ہوئی ایک تو اس وجدان پر غصہ تھا اور اب یہ پولیس والا

دیکھو پولیس مین شرافت سے نکلو میرے گھر سے نہی تو انگلی دکھائی تھی

نہی تو کیا گرینی یہ پولیس بلائے گی "مراد نے تپاتے پوچھا

ہا ہا وہ تو تم خود ہو یہ تھوڑی سی پاگل ہے

گرینی کیا ہے یہ سب آپ میری ہیں یا اس رشوت خور انسان کی گرینی وہ چیخی تھی

فلحال مراد کے ساتھ "ہستے تنگ کیا

رکھیں اسے ہی "وہ پیر پٹختے غصے سے چلی گئی تھی

اوناراض ہو گئی وہ میرے معاملے میں بہت پوسیسو ہے وہ

میں دیکھتا ہوں گرینی آج کافی سالوں بعد ملے ہیں نہ اسی لیے غصہ ہے

ہاں ٹھیک ہے جاو"

واو مراد کیا ایکٹنگ کرتے ہو تم خود کو داد دیتے وہ باہر بڑھا تھا

مریم کہاں ہو ڈیر دیکھو غصہ نہی کرتے کہاں ہو مراد لاونج میں ایسے آوازیں دے رہا تھا

جیسے بچپن میں اکٹھے کھلتے ہوں

کیا تکلیف ہے تمہیں "جب وہ یک دم روم سے جن کی طرح نمودار ہوئی تھی

ہائے کیا تم دور کر دو گی مراد لو فرانہ انداز میں دل پر ہاتھ رکھتے اس پر جھکا تھا

یہ یہ کیا حرکت ہے وہ سٹیٹائی تھی

اس کے جھکنے سے اس کی شرٹ سے اٹھتی مردانہ پرفیوم کی تیز خوشبو سے وہ دو قدم پیچھے ہوئی تھی

مقاصد کیا ہیں تمہارے آخر بتا دو ورنہ میں تمہارا بوتلے وہ رکی جو اس کو تاڑ رہا تھا

کیا واقعی ہی تم میرے مقاصد پورے کرو گی سرتاپا دیکھتے اسے پھر سے سلگایا

واٹ بے شرم انسان مریم نے گلے میں لپیٹا سٹولر کھولا تھا

ریکس جیسا تم سمجھ رہی ہونہ ویسا کچھ نہیں ہے مجھے تم سے بات کرنی ہے مراد اس کی جھجک دیکھ سنجیدہ ہوا تھا

پر مجھے نہیں کرنی نکلو میرے گھر سے "وہ کسی صورت نہیں مان رہی تھی

بات تو سنو گی تم"

نہی سنی نکلویہاں سے گرینی کے سامنے کیا بکواس تھی وہ نکلو میرے گھر سے

سنی تو پڑے گی اب اگر بولی تو برا پیش آؤں گا

تم تم رعب نہی ڈال سکتے دانت پیسے

بٹن کھلا ہے"

واٹ" مریم کی آنکھیں کھل گئیں تھیں

میرا مطلب شرٹ کا" مراد نے پھر سے سلگایا

اپنی گرے شرٹ کو دیکھا فوری سٹولر آگے کیا تھا

بے شرم آوارا پولیس والے نکلے میرے گھر سے "

وہ غصے سے بولی

دیکھو اب خاموشی سے میری بات سنو ورنہ مراد زبردستی ہاتھ کیسیں پھٹتے اسے صوفے پر لایا تھا

یہ پکڑو اس میں ایک ویڈیو ہے جو تم وائرل کرو گی یو ایس بی ہاتھ میں زبردستی تھمائی تھی

اور تمہیں ایسی غلط فہمی کیوں ہیں آنکھیں چھوٹی کرتے کہا

دیکھو اس رات تمہیں میں نے بچایا تھا اور لفٹ بھی دی تھی سوچو اگر نہ دیتا تو کیا ہوتا تمہارے ساتھ اور اب اگر
پھر بھی تم نے میری بات نہ مانی تو میں یہ سب گرینی کو بتا دوں گا ویسے بھی اتنی دیر میں اتنا تو مجھے پتہ چل ہی گیا
ہے وہ تمہاری جو ب کے خلاف ہیں ڈیر مریم فیصلہ تمہارے ہاتھ میں

مریم نے اس بلیک میلر کو دیکھا یہ سچ تھا اگر گرینی جان جاتی تو اسے گھر سے باہر بھی قدم نہیں رکھنے دتیں

اوکے کردوں گیس بٹ یہ آخری دفعہ ہے پھر تم کون میں کون سمجھے یاد رکھنا مریم نے یو ایس بی جھپٹی تھی

گڈ گرل اور ایک اور بات کچھ چیزوں کا دھیان رکھا کرو یا ایسی ڈریسنگ نہی کرتے جس سے شر مندگی ہو"
مراد نے جھکتے آنکھ مارتے کہا تھا

یونکو آوارا انسان غصے اور شر مندگی سے وہ لال ہوئی تھی
اس کی بات کا مطلب سمجھتے صوفے پر پڑاکشن اس کی طرف اچھالا تھا
جو وہ مہارت سے کیچ کرتے اس پر دوبارہ پھینک چکا تھا

ارے مریم مراد کہاں گیا"

گرینی چلا گیا ہے وہ مریم کشن سیٹ کرتے بولی

مگر کیوں اسے کھانے پر روک لیتی کتنی بری بات ہے اسے برا لگا ہو گا کچھ بھی نہیں پوچھا اسے
گرینی افسردہ ہوئیں

بس کریں گرینی آپ تو ایسے پریشان ہو رہیں ہیں جیسے آپ کا بچہ اڑا بیٹا مل کر دوبارہ کھو گیا ہو
مریم بد مزہ ہوئی تھی

مہمان رحمت ہوتے ہیں مریم "اس کی معلومات میں اضافہ کیا

او گرینی آپ نہیں جانتی ایسے بے شرم مہمان رحمت ہوتے ہیں "دل میں کہا ورنہ ان سے بول کر مہمانوں کے
حقوق پر لمبا لیکچر تھوڑی لینا تھا

تین بج گئے اتنی لیٹ تک میں سوئی
کسمساتے آنکھیں مسلیں تھیں

بارہ بجے یونیورسٹی سے واپس آکر وہ سو گئی تھی

چپل اڑیستے کمرے سے باہر قدم رکھا

یہ سب وہاں سیٹ کرو میں تب تک کیچن دیکھ لوں صدف سرونٹ کو ہدایات دے رہیں تھیں

مما کیا کوئی آرہا ہے؟؟ لمظ نے تیاریاں دیکھ پوچھا

ہاں وانیہ کے سسرال والے آرہے ہیں تم بھی فریش ہو جاو "

اسے بولتے وہ کیچن کی طرف چلی گئیں تھی

لاونج میں سب تھے

ہمیں کوئی اعتراض نہیں بس ہم بھی جلدی کرنا چاہتے ہیں وانیہ کی ساس نے کہا

پھر ڈیٹ ڈیساٹیڈ کر لیں بھائی صاحب

احمد شاہ سے پوچھا تھا

جی میرے خیال سے نیکسٹ منٹھ کے درمیان کی کوئی بھی تاریخ مناسب ہے تب تک میں الیکشن سے بھی فری
ہو جاؤں گا

جی ضرور بہتر ہے دونوں فیملیز راضی و مطمئن تھے

میں وانیہ سے ملنا چاہتی ہوں "

جی ضرور آئیں صدف مسکراتے انہیں اندر لے کر بڑھی تھیں

وجدان بھی تم تو بڑے چھپے رستم نکلے "

کس بارے میں میں کچھ سمجھا نہی وہ حیران ہوا تھا

لاونج میں احمد شاہ وجدان اور وانیہ کے سسرالی ایک دو اور مرد درشتے دار تھے جب وانیہ کے شائد دیور نے یہ عجیب کشمش پیدا کی تھی

بنو نہی اب تم زیادہ ویسے انکل آپ کے بیٹے نے سیاست چھوڑ کر گورنمنٹ جو ب پریفر کی ہے داد دینی تو بنتی ہے

جب کے وجدان تو شوک تھا ہی احمد شاہ کو بھی دیکھا جو حیران کن نظروں سے دیکھ رہے تھے اور سوال واضح رقم تھے

آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے بیٹا وجدان سے ایسی امید تو وہ کر ہی نہیں سکتے تھے جو ان کے ساتھ پچھلے دنوں تو ابھی سیاسی جلسے میں گیا تھا

ارے نہی انکل کرائم ڈیمپار ٹمنٹ سے بلونگ کرتا ہے آپ کا بیٹا پچھلے دنوں ایک کمپنی سیل ہوئی ہے تب اس کا نام بھی میں نے نیوز میں دیکھا تھا وہ مسکراتے اس کی تعریف کر رہا تھا یا راز فاش کر رہا تھا

وجدان سمجھ نہی پایا

ایکسیوزمی "وجدان فلحال سب کے سوالوں سے بچتے دامن چھڑاتے جاچکا تھا

پوری گھر میں وہ اسے ڈھونڈ رہے تھے بالا آخر سٹڈی روم میں اس کو ڈھونڈنے کی کوشش کامیاب قرار پائی
اسے دیکھا جو روف سے حلیے میں کاوچ پر بیٹھے کچھ پیپر ورک کر رہا تھا
دروازہ زور سے بند کیا تا کہ وہ متوجہ ہو سکے

ڈیڈ آپ "

وہ یک دم گڑبڑایا تھا جو شکل پر سنجیدگی لیے اس کی طرف بڑھ رہے تھے

الو سمجھتے ہو تم مجھے جسے آسانی سے ماموں بنایا تم نے

وہ تیش میں تھے یہ لڑکا کیا کچھ ان کی ناک کے نیچے کرتا رہا اور وہ انجان تھے "

خدا کو مانیں کیسی لینگونج استعمال کر رہے ہیں ڈیڈ

وجدان چاہ کہہ بھی مسکراہٹ نہی روک سکا

سہی تمہاری ماں تمہیں ڈھیٹ کہتی ہے

وہ تپے تھے

یہ موم کہاں سے آگئیں اور کیا ہوا

انجان بننے پوچھا

زیادہ انجان بننے کی ضرورت نہی ہے وجدان شاہ اور اب مجھے بتاؤ کب تم اس فیلڈ میں گئے اور ہم سب کو انجان رکھا

آپ کو یاد ہے گریجویشن کے نیکسٹ ایئر میں نے سی ایس ایس کی تیاری کی تھی لیکن میں ٹھہرانا لاق سٹوڈنٹ اور کلیر نہی کر پایا

اور آپ نے بھی کہا تھا کہ کیا کرنا کر کے کرنی تو خاندانی سیاست ہی ہے نہ لیکن آپ کی بات مجھے بری لگی تھی
اسی لیے خاموشی سے دوبارہ تیاری کی تاکہ اگر فیل بھی ہوا تو شرمندگی نہ ہو لیکن قسمت مہربان تھی میں نے کلیر
کر لیا تھا

پھر میں نے نکاح کے بعد کرائم ڈیپارٹمنٹ میں اپلائی کیا میں فزیکل منٹلی ہر لحاظ سے ٹیسٹ کلیر کر چکا تھا سو اپنی
ایسٹی پر میں ایز آانسپیکٹر سلیکٹ ہو گیا

سادہ لفظوں میں ڈیڈ بس میں سیاست میں شمولیت نہیں چاہتا تھا بس اسی لیے وہ سمجھ گیا وہ سب جان گئے ہیں چھپانا
بے کار ہے

یہ دو ٹکے کی نوکری کرو گے اب تم
وہ کسی صورت نہیں قبول کر رہے تھے

I have a right to chose my profession"

آپ کو ایسا بولنے کا حق نہیں دوں گا میں

بری لگی تھی ان کی بات

شرم ہے تم میں باپ سے بھی مقابلے بازی کرو گے "

وہ تیز لہجے میں بولے "

میں آپ سے کبھی مقابلے بازی کا سوچ بھی نہیں سکتا

میری بات سنیں ڈیڈ بندے کو وہ شعبہ اختیار کرنا چاہیے جو اسے اپنے لیے سوٹ ایبل لگے اور مجھے سیاست نہیں پسند

صاف گوئی کی انتہا کی تھی

ڈیڈ سنیں تو

وہ غصے سے اٹھ کر چلے گئے تھے

ایک نیا مسئلہ اب آپ کو بھی منانا پڑے گا شاہ صاحب بڑبڑاتے وہ مصروف ہوا

یہ مجھے کیا دے کر گیا ہے

لیپ ٹوپ پر یو ایس بی ایچ کرتے وہ اس ویڈیو کو دیکھ رہی تھی

وٹ ملک رحمان اپنی پارٹی کا چیرمین اومائے گوڈ

ویڈیو دیکھتے اس کی ہسی نہی رک رہی تھی خیر مارنے والے کی شکل تو نہی نظر آئی پر اس کے سٹنٹس کی وہ داد
دے رہی تھی

یہ جانے بغیر دشمن اول کی تعریف کر رہی ہے وہ

واہ رے پولیس والے تم تو مجھ سے بھی آگے نکلے "مراد کو داد دی

شام کی نیوز کاسٹر کو ٹیکس کیا تھا

یہ آج کی نیوز بولیٹن میں دے دینا ویڈیو سینڈ کرتے گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھتے وہ لیٹ گئی تھی

یک دم بازو کی درد محسوس کرتے

اس لڑکی کا چہرہ آنکھوں میں آیا معصوم لگی تھی مجھے شائد میں نے کچھ زیادہ بول دیا پر وجدان سے کیا لٹک وہ
پر سوچ تھی چیزیں دماغ سے چپکالیتی تھی وہ اور وجدان ہٹ لسٹ میں تھا

آپ کی شادی ہوگی میں بہت ایکسائٹڈ ہوں ڈھیر سارے فنکشنز ہوں گے
لمظہاتھوں سے اشارے کرتے بول رہی تھی اس ٹائم وہ وانیہ کے کمرے میں اس کے بیڈ پر بیٹھی تھی
وانی نے یک دم نیل پینٹ لگاتے نظر اٹھا کر اس کی خوشی دیکھی
بے بی ابھی ڈیٹ ڈیسیائیڈ ہوئی ہے اور آپ کو ابھی سے خوشیاں چڑھ گئیں ہیں

ہاں تو میں نے ڈھیر ساری شوپنگ کرنی ہے میچنگ جیولری لینا ہے میک اپ بھی کرنا وہ انگلی پر گنوار ہی تھی

میری جان میری شادی ہے تمہاری نہیں "

وانیہ نے اس کی سوچ پر بریک رکھی

آپ کی اکلوتی بہن ہوں یار آپ مجھے پیارا لگنا ہے "

بہن نہی بھابی اور ویسے تمہیں کچھ کرنے کی ضرورت نہی گوڈ گفٹڈ بیوٹی ہے تمہارے پاس لمنظ
وانیہ نے نیل پینٹ بند کر کے رکھی تھی

اچھا آپ کو شرم نہی آرہی میرا مطلب آپ شرم کیوں نہی رہیں دلہن تو شرماتی ہے لمنظ نے شکل دیکھتے نیا
سوال پوچھا

میں کیوں شرموں ابھی سے تمہارے حساب سے لمنظ میں مہینہ پہلے ہی گھونگٹ اوڑھ کے بیٹھ جاؤں اور شرموں "

وانیہ حیران تھی کبھی کبھی وہ اس کے ان عجیب سوالوں سے صدمے میں چلی جاتی تھی اسی لیے اسے بے بی کہتی
تھی

نیوز دیکھو"

مراد کا ٹیکس دیکھتے وہ فون کی طرف متوجہ ہوا

گڈ جوب "کا ٹیکس سینڈ کرتے وہ اٹھا تھا

ڈریسر کے سامنے کھڑے ہو کر خود کا جائزہ لیا تھا

پرفیوم سپرے کرتے بکھرے گھنے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور روم سے باہر قدم رکھا

سیڑھیاں اترتے لاؤنج میں دیکھا ہر طرف سناٹا تھا

جب صدف کیچن سے دودھ کا گلاس پکڑے نکلیں تھیں

کسے ڈھونڈ رہے ہو؟

وہ مشکوک نظروں سے بولیں

ڈیڈ کہاں ہیں وہ انہیں سے ہی ملنے آیا تھا

کیوں خیریت وہ وہیں رک کر پوچھنے لگ گئیں تھیں

ڈیٹ فائنل کرنی ہے اپنی"

سینے پر باز لپیٹے مسکراہٹ ضبط کی

بہت جلدی ہے تمہیں "مسکراتے پوچھا

آپ لوگ تو کر رہے یار خیال کریں اکیلے نیند نہی آتی اب سمجھیں"

ٹھنڈی آہ بھری تھی

شرم کروماں کا لحاظ ہے یا نہی "صدف نے شرم دلائی

میں سیریس ہوں یہ پرسوں پورا سال ہو جائے گا ہمارے نکاح کو اور وہ انیس کی ہو جائے گی اور مہربانی سے لفظ کو

نہ ابھی بتائیے گاہکس وانی کی بارات پر میرا ریسپیشن ہے یہ ڈن ہے"

خودی طے کر چکا تھا وہ

اچھا ٹھیک ہے میں تمہارے ڈیڈ سے بات کروں گیں پر اسے تو بتانے دو اس کی بھی رائے لینی ہے کیا پتہ میری
بیٹی تمہارے ساتھ رہنا نہ چاہتی ہو "

آخری بات تنگ کرتے کہی

دیکھ لوں گا آپ کی بیٹی کو بھی آپ بس تیاری پکڑیں اسے میرے روم میں بھیجنے کی باقی کام میرا "ہونٹ
مسکرائے تھے

چلیں آپ جائیں شاہ صاحب آپ کا ویٹ کر رہے ہوں گے

میں ان سے صبح مل لوں گا جانتا تھا وہ ناراض ہیں

صاف آنکھیں دکھاتی روم میں چلیں گئیں تھیں

ارد گرد دیکھتے فون پر نمبر ملایا تھا

کیسے ہیں ملک صاحب لہجے میں جیت کا غرور تھا

تم کیا سمجھ رہے ہو وجدان شاہ یہ سب کر کے تم مجھ سے خود کو بچا لو گے تمہاری سوچ ہے میں اب کیا حال کرتا
وجدان شاہ دیکھتے جاؤ تم

ملک غصے میں تھا کافی ریپوٹیشن خراب ہوئی تھی کچھ نیوز والے مرچ مسالہ لگا کر بھی بتاتے ہیں

تم مجھ پر کیس کرنا چاہتے تھے میرے باپ کو دھمکی دی میری تم سے ذاتی دشمنی نہیں تھی مگر جو میری فیملی کے
بارے میں کچھ بھی کہے نہ وہ میری ٹارگٹ لسٹ میں آ جاتا ہے "

وجدان نے غصے سے کہا تھا

تم بس دیکھو وجدان تمہاری دکھتی رگ سے واقف ہوں میں ایک موقع ملا تو شکار میرا

ملک نے اس کا حوالہ دے کر اسے تپایا تھا

شٹ اپ ملک اس تک پہنچنا تو دور سوچ میں بھی نہ لانا ورنہ اب تو جان سے جائے گا بولتے ہی غصے سے فون کاٹا تھا

کم ڈاون وجدان

گہری سانس لیتے اور ماتھا مسلتے خود کو پرسکون کیا اور جھٹکے سے اٹھا تھا

لمظوانیہ کے کمرے سے نکلی تھی

اپنے روم میں قدم رکھتے دوپٹہ صوفے پر رکھا تھا
کوئی تھا جو اس کی حرکتیں خاموشی سے ملاحظہ کر رہا تھا

پہلے چیخ کر لیتی ہوں کبرڈکھولی کے سارے کپڑوں کا ڈھیڑ اس پر گرا جو وہ ویسے ہی رکھ دیتی تھی صرف کبرڈ کی
ایک سائیڈ درست حالت میں تھی

وجدان کا سارا غصہ اڑن چھو جو دو منٹ پہلے ملک نے دماغ خراب کیا تھا جو اب اس کے بیڈ پر مزے سے ٹیک
لگائے تھا

یہ مصیبت "

کپڑوں کا ڈھیٹا اٹھاتے پھر سے ویسے ہی رکھے

لمظ بے بی مصیبتوں میں "وجدان نے زیر لب کہا

آپ یہاں؟؟؟؟

جیسے ہی وہ پلٹی تھی زوردار چیخ ماری تھی

وجدان نے کان میں انگلی ماری

کبھی ہاتھ دیکھ رہی تھی کبھی اسے جس میں اپنی پرسنل چیزیں پکڑیں تھیں جسے فوری کمر کے پیچھے کیا

میری آنکھیں بند ہیں رکھ لو تم "

اس کے ایکسپریشنز سے محفوظ ہوتے کہا

نثر مندگی سے فوری کبرڈ میں رکھیں تھیں

آپ کو مینرز تو نہیں ہیں کسی لڑکی کے روم میں ایسے نہیں آتے ہیں

لمنظ کا شرم سے برا حال تھا

مینرز کا لڑکی کے روم میں جاتے ہوئے خیال کروں گا پر بیوی کے روم میں امید بھی نہ رکھنا ٹیک چھوڑ کر بیٹھا تھا

وہ

وہ وہی فریز ہو گئی تھی

بیڈ پر آولمظ"

نہ نہیں میرے روم سے جائیں آپ آئندہ لوک کروں گیں میں

انگلی دکھاتے وارنگ دی تھی

آ رہی ہو یا اٹھا کر لاؤں"

نہ نو نہی اینڈ نیور مجھے نہی آنا آپ جائیں ورنہ میں اونچا اونچا رو کر ماما ڈیڈ اور وانی آپنی کو بلالوں گیں
ہر طرح سے وہی کھڑے رہ کر انکار کرتے ڈرایا

اس کے اپنی طرف بڑھتے قدموں سے خوفزدہ تھی وہ
چھوڑیں مجھے جسے اپنی گود میں اٹھایا تھا
اپنی حالت دیکھی دوپٹے کے بغیر تھی وہ براؤن شرٹ کے گہرے گلے سے شرمندگی ہوئی تھی

سوئیٹ ہارٹ نظریں نہی چرایا کرو پیار آتا ہے تم پہ"
بیڈ پر لٹاتے اس کی پشت اپنے ساتھ لگائی تھی

اس لڑکی نے مجھے بے شرم کہا تھا آپ آپ میرے پاس نہی آیا کریں
لمظ کو واقع یاد آیا اور لہجے میں تلخی آئی

اسے سبق سکھا دیا تھا اور تمہارے پاس آنے کے لیے مجھے کسی کی پر میشن کی ضرورت تو نہی نظریں تو اس کے
خوبصورت وجود پر مرکوز تھیں

اس نے کہا آپ آوارا ہیں پتہ نہی کتنی لڑکیوں اور میرے ساتھ "
وہ اس پوائنٹ پر اٹکی تھی

اس کو چھوڑو مجھے فرق نہی پڑتا تمہیں میں کیسا لگتا ہوں "
اس کی گردن پر انگلی پھیرتے پوچھا

ڈھیٹ بے ساختہ کہا "

کبھی برا کبھی ڈھیٹ شوہر کے بارے میں رائے چینیج بھی کر لیا کرو " برا لگا تھا

میرے روم میں کیوں آئیں ہیں آپ کبھی میں آئی ہوں آپکے روم میں "

وہ روہانسی ہوئی تھی

تم جہاں بھی ہوگی وہ چیز میری ہوگی رہی بات میرے روم کی تو وہ ہمارا ہے اور کچھ دن کا ویٹ کرو بس تم اب "
ایک انچ کا فاصلہ بھی وہ ختم کر چکا تھا

کچھ خاص پلے نہیں پڑا پر اس کے مزید قریب آنے سے سمٹی تھی

اس کا اپنے وجود پر سرائیت کرتا ہاتھ لمٹنے پکڑا تھا

یہ منتھ جانتی ہو کونسا ہے " اس کا ہاتھ پکڑنا اچھا لگا تھا اور شفاف گردن دیکھ کر دل بے قابو ہوا

گردن پر اس کی سانسیں اور چھبیں محسوس کرتے وہ مٹھی زور سے بند کر چکی تھی

بتاؤ " اس کا رخ اپنی طرف کیا

وجد۔۔۔۔ وجد ان آپ آپ آدھی رات یہ پوچھنے آئے ہیں "

رخ اس کی طرف ہوتے اپنا چہرہ اس کے سینے میں چھپایا تھا اس کی خود پر پڑتی نظروں سے خائف تھی وہ جو اسے دیکھنے میں مصروف تھا

اس کا سہارا لے کر خود کو بچایا تھا

تم سے سکون چاہیے تھا "

کچھ ٹائم پہلے بہت ڈسٹرب تھا میں اب سکون ہے تم پاس ہو میرے میں پر سکون ہوں تمہارا تذکرہ مجھے میرے علاوہ کسی سے برداشت نہیں ہوتا "

شدت جزبات سے کہتے اس کا چھپا چہرہ اپنے روبرو کیا

مم۔۔۔ مجھے نیند آرہی ہے پلیز جائیں اس کے جزبات سے بو جھل لہجے سے وہ آنکھیں بند کر چکی تھی

اور اگر میں نہ سونے دوں تو "ہونٹ کان کے قریب کیے تھے

پلیز وجد۔۔۔۔ میں میں کفر ٹیبل محسوس نہیں کر رہی جائیں آپ

اس کا ہاتھ کمر پر محسوس کرتے وہ بند آنکھوں سے اپنا ہاتھ لاشعوری طور پر اس کے سینے پر رکھ چکی تھی

گہری مسکراہٹ سے اس کی بند آنکھوں پر جھکا تھا

آہستہ سے آنکھیں کھولیں تھیں خود پر کفر ٹر دیکھا

اپنی آنکھیں چھونے کے بعد گلابی گال چھوئے تھے جن پر سرخی لانے کا ذریعہ وہ تھا

وہ نہیں تھا پر اپنا احساس اس کے ارد گرد چھوڑ چکا تھا

وئی۔ی شام مج۔ھ میں قی۔ام °ر

می۔رے رنگ۔روپ۔ونہ ہار دے

جو گزر گئی۔ی سو گزر گئی۔ی

می۔ری باقی۔ی عمر سنوار دے

ایک مسکراہٹ گلابی ہونٹوں پر آئی تھی اس کا مہینہ پوچھنا یاد آیا تھا

ہمارا نکاح ہوا تھا

نیند سے بوجھل ہوتیں آنکھوں میں وہ شخص آیا تھا جو نجانے کب اس کے پاس سے اٹھ کر گیا تھا

آفس سے چار بجے کے قریب وہ فری ہوا تھا

کان سے فون لگائے وہ مصروف سابات کرتے گاڑی کی طرف بڑھا تھا

اس بات سے انجان کے کوئی اسے فولو کر رہا ہے

گاڑی سڑک پر نارمل رفتار سے ڈرائیو کرتے شاپنگ مال کے سامنے روکی تھی

سن گلاسز ٹرٹ میں اٹکائے تھے

پیچھا کرنے والا شخص بھی گاڑی سے اترا تھا

سرا بھی مشکل ہے وہ شاپنگ مال گیا ہے لیکن اتنا مشکل بھی نہیں ہے وہ سیکورٹی کے بغیر ہی ہوتا ہے

فون پر دوسری طرف موجود شخص کو آگاہ کیا تھا

ٹھیک ہے کوئی موقع ملتا ہے تو آج ہی کام تمام کرو نہی تو ادھوری بات چھوڑتے وہ کاٹ چکا تھا

فرسٹ ایکسپیرنس وجدان شاہ

چلو مائے لو آپ کے لیے یہ بھی مسکراتے اس کا خوبصورت چہرہ وجدان کی نظروں کے سامنے آیا تھا

شاپنگ مال میں داخل ہوتے اب اس کے قدم لیڈیز کاؤنٹر کی طرف تھے

کافی محنت اور انتھک کوشش کے بعد اس کے لیے کچھ پسند آیا تھا

واپس گاڑی میں بیٹھتے اب ایک فینس کیک اینڈ بیکس شوپ پر گیا تھا کچھ مزید چیزیں خریدتے اس کا فیورٹ کیک آرڈر دیا تھا

شاہ سب ٹھیک ہے صدف نے مشکوک نظروں سے پوچھا تھا

کس بارے میں؟؟؟

آپ کے اور وجدان کے درمیان صبح ناشتے کی ٹیبل پر بھی آپ کا رویہ کینچھا سا تھا
وہ صوفے پر ان کے قریب بیٹھیں تھیں

آپ کہیں جارہیں تھیں بات کو انور کیا

اوہاں یاد آیا وانیہ ویٹ کر رہی ہوگی اس کے ساتھ شادی کی شاپنگ کا پلین بنایا تھا اچھا مجھے آکر آپ سے ضروری
بات کرنی ہے وجدان اور لمنظ کی شادی کے بارے میں

چلو اب رخصتی چاہتا ہو گا بڑ بڑائے تھے

اس پر غصہ کسی طور پر کم نہی ہو رہا تھا جو صبح بھی انہیں ایک دفع منانے کی کوشش کر چکا تھا اور اپنے خودی سے
طے کردہ ویسے کے بارے میں بھی آگاہ کر چکا تھا

آپ دونوں کہاں جارہیں ہیں مجھے چھوڑ کر لمظ نے انہیں لاونج سے باہر نکلتے دیکھ پوچھا تھا

شوہنک پروانیہ نے جواب دیا

مجھے چھوڑ کر مجھے بھی جانا ہے ماما

تم یونیورسٹی سے تھک کر آئی ہو بیٹا تم پھر چلنا ہم لیٹ ہوں جائیں گے کافی زیادہ شاپنگ کرنی ہے
صدف نے بچکارا تھا

نہی ماما مجھے جانا ہے وجدان مجھے کہیں نہی جانے دیتے اب آپ بھی مجھے نہی پتہ وہ روہانسی ہوئی

اچھا ٹھیک ہے چلو بھی ناراض نہ ہو

تھینکیو ماما آہر کیس وہ جو ویسے ہی منہ اٹھا کر جارہی تھی روم کی طرف بھاگی تھی

اب کیا ہوا اسے "وانیہ نے تعجب سے دیکھا

جب وہ ہانپتی اپنی شال لے کر نکلی تھی
چلیں شکر ہے یاد آگیا وجدان کی وارننگ یاد آئی تھی

ڈرائیور کے ساتھ ان کا رخ اب شاپنگ مال کی طرف تھا

وانیہ کی شادی کی شاپنگ کے بعد لمظ کے لیے بھی وہ کچھ ہیوی ڈریسز دیکھ رہیں تھیں

مما آپ لوگ دیکھیں میں وہ سامنے شوپ سے کچھ دیکھ لوں وانیہ بولتے گارمنٹس کی شوپ سے گفٹ شوپ کی
طرف گئی تھی ارادہ لمظ کے لیے کچھ خریدنے کا تھا

لمظ یہ دیکھو تم بھی پسند کر لو کوئی ڈریس ہیوی ڈریسز دکھاتے صدف نے اس سے بھی رائے لی تھی

آپ سلیکٹ کر دیں نہ مما مجھے نہیں اندازہ وہ پیار سے بولی

صاف مسکراتے خودی اس کے لیے سلیکٹ کرنے لگی "

کیا ہوا ہے گاڑی رکتے دیکھ غصے سے پوچھا تھا

ملک صاحب لگتا ہے کچھ پر اہلم ہو گئی ہے ڈرائیور ملک کے بگھڑے تیوروں سے خوفزدہ ہوتے فوری بولا

میں چیک کرتا ہوں وہ اترا تھا

انجن کافی گرم ہو گیا ہے ملک صاحب میں پانی کی بوتل قریب سے لے کر آیا گاڑی کے شیشے سے اندر جھانکتے
بتایا تھا

جب ملک سگار کا دھواں اڑانے میں مصروف تھا نظریک دم بھٹکی تھی

شیشہ نیچے کیا تھا فورڈ کورٹ کی تیز روشنی میں وہ چہرے غور کر رہا تھا

وہ سامنے آئسکریم پارلر کی طرف بڑھیں تھیں

بلاشبہ وہ وہی تھی وہ کیسے بھول سکتا تھا وہ پہچان چکا تھا اس عورت کو

لیکن اس کے ساتھ موجود دو لڑکیوں میں سے ایک لڑکی پر نظر پڑتے وہ شدید حیرانگی کی کیفیت میں تھا ہاں وہ خوبصورت لڑکی تھی جس کی چند دن پہلے تصویر دیکھی تھی وجدان شاہ کی بیوی ایک پرسونج خباست بھری مسکراہٹ اچھالی تھی اور ماجرہ سمجھنے کی کوشش میں تھا

گاڑی گیراج میں کھڑی کی اور اس کے لیے کی ہوئی شوپنگ گاڑی میں ہی رہنے دی تھی گھر سناٹے کی زد میں لگا ایک طائرانہ نظر لاونج میں ڈالتے وہ اپنے روم میں چلا گیا تھا وجدان فریش ہو کر نیچے آیا تو احمد شاہ لاونج میں بیٹھے تھے

کیسے ہیں ڈیڈ خوشگوار ی سے ان کے سامنے براجمان ہوتے پوچھا تھا

کوئی جواب نہیں دیا

کب تک ناراض رہنا ہے ان کے جواب نہ دینے پر کہا

تمہیں کیا فرق پڑتا ہے وہ تلخی سے گویا ہوئے تھے

پڑتا ہے تو آپ کو منارہا ہوں ورنہ آپ ابھی مجھے جانتے نہی آخری بات دل میں کہی تھی

سر کھانا لگاؤں آپ دونوں کے لیے میڈ نے توجہ مبذول کرائی تھی

موم کہاں ہیں یک دم خیال آیا

سر میم لوگ تو شاپنگ پر گئے ہیں

واٹ کون کون گیا ہے یک دم وہ الرٹ ہوا تھا

کھانا نہی ایک کپ سٹر ونگ چائے بنا لا و میڈ سے کہا

اور وہ تینوں گئیں ہیں احمد شاہ نے جواب دیا تھا

فون کیوں نہی اٹھا رہیں ہیں

کیا پر اہلم ہے تمہیں آجائیں گیں اور تمہاری ماں کا فون روم میں ہے اس کی بے چینی میں دیکھتے جواب دیا

مما اور وانی آپنی کل کیا دن ہے آئسکریم کھاتے پوچھا

ٹیوزڈے "صدف نے آرام سے جواب دیا

نہی کچھ خاص مطلب کچھ ہوتا ہے اس دن آپ کو یاد نہی"

وہ نکاح تو نہی پر اپنی برتھڈے ضرور یاد کروانا چاہ رہی تھی

کیا مطلب لمظہر ویک میں ایک ٹیوزڈے ہوتا ہے اس میں خاص کیا

وانیہ نے اس کے معصوم ایکسپریشن دیکھ کر مسکراہٹ ضبط کی تھی

اچھا ٹیوزڈے ہوتا ہے پر ڈیٹ بھی نہی یاد آپ لوگوں کو وہ اداس ہو گئی تھی

صدف اور وانیہ نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا

آج کتنے عرصے بعد باہر آتے فضا میں سکون محسوس ہوا ہے آپ کے بھائی کی غیر موجودگی میں
وانیہ نے آنکھیں دکھائیں

آنکس کریم کھانے کے بعد وانیہ اور لمظ جو باتیں کرتے گاڑی کی طرف بڑھ رہیں تھیں

آپ کا فون "لمظ رنگ ٹیون سے متوجہ ہوتے وانی سے کہا اپنا تو وہ لائی نہی تھی
بھائی کا لنگ جگمگاتے دیکھ رسیو کیا
جی بھائی"

کہاں ہو تم لوگ وجدان نے بے سکونی کی حالت میں پوچھا

گھر واپس آرہے ہیں

کہیں رکنے کی ضرورت نہی جلدی گھر ہی واپس آو اور ڈرائیور کو فون دو

جی بھائی "ڈرائیور کو فون دیا جو اسے پتہ نہی کیا کیا ہدایات دے رہا تھا

مما وجدان سے بچالینا مجھے گاڑی سے اترتے لمظ نے آہستہ سے صدف کو مخاطب کیا تھا

کچھ نہی کہے گا میرے ساتھ تھی تم صدف نے اس کے ڈرنے پر کہا

وجدان کو لاونج میں ٹہلتے دیکھا

جو لمظ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا

فوری صدف کے پیچھے ہوئی تھی

کیا پر اہلم ہے تمہیں میرے ساتھ تھی وہ صدف نے اسے سامنے کرتے کہا

بھائی آپ کو پتہ ہے راستے میں کتنی برائیاں کی ہیں آپ کی بیوی نے آپ کی وانیہ نے ڈرائیور کے ساتھ شاپنگ
بیگز لاونج میں صوفے پر رکھتے کہا

نہی وجدان وانی آپ جھوٹ بول رہیں ہیں میں نے تعریف کی تھی آپ آپ تو بہت اچھے ہیں فوری سامنے آتے
ڈرتے مسکے لگائے

تاکہ وہ اسے نہ ڈانٹے

وجدان ناچاہتے ہوئے بھی اس کے جھوٹ اور خوف پر مسکرایہ تھا اوف وائٹ پرنٹڈ شال کو کندھوں پر پھلائے
سادے سے چہرے کے ساتھ وہ اس کے دل میں اتر رہی تھی

مما خیال رکھا کریں یا آپ لوگ اکیلی گئیں تھیں گارڈ بھی نہیں تھا یا میرا ویٹ کر لیتے ہیں ساتھ چلتا وہ پریشان تھا
ابھی ملک کی طرف سے

اچھا بس کرو اب سی آئی ڈی کی طرح تفتیش نہ شروع کر دو

وہ یک دم گڑبڑایا ابھی تو ان کو نہیں بتایا تھا پتہ نہیں ان کا کیاری ایکشن ہونے والا تھا

ان نون نمبر دیکھتے مریم کے لیپ ٹوپ کے کی بورڈ پر چلتی انگلیاں پل بھر کے لیے رکی تھیں
شدید الجھن ہوئی تھی مصروفیت میں بار بار بجتی فون کی رنگ سے

کون ہے کیا تکلیف ہے بندہ نہیں اٹھا رہا تو سکون کیوں نہیں ہے
اٹھاتے ہی پھاڑ کھانے والا لہجہ

اف یہ ادا "دوسری طرف بندہ فدا ہوا تھا
کون ہے نہیں بولنا تو رکھ دوں میں "وہ کوفت میں مبتلا ہوئی تھی

مریم یہ رپورٹ چیک کرو"

او کے میں کرتی ہوں تم پیچھے تو ہو کر کھڑے ہو ہو"

فون کان سے لگائے اپنے سر پر جھکے دوسرے بندے کو غصے سے ٹکا کر جواب دیا تھا

کون تھا وہ تم ابھی تک گھر نہیں گئی مراد کو تو لگ گئی تھی "اور یک دم سیدھا ہوا تھا

تم تمہارے پاس میرا نمبر کیسے آیا فوری پہنچاتے نا گواری آئی

بے بی تمہارا گھر پتہ کر لیا گرینی سے دوستی کر لی نمبر لینا مشکل تھا کیا مراد نے جتایا ویسے نمبر گرینی سے بہانے سے
لیا تھا

باے داوے تم گھر کیوں نہیں گئی اور وہ لڑکا کون تھا لہجہ تفتیشی ہوا

میرا عاشق سمجھے اور میرے ساتھ اپنی گھٹیا زبان استعمال نہیں کرو اشارہ بے بی کہنے کی طرف تھا

اور لاسٹ ون اب دماغ نہ کھاو

ایویں ہی شوخہ پیچھے پڑ گیا ہے مریم چنیر سے ٹیک لگاتے منہ میں بڑ بڑائی تھی

کیا بکواس ہے یہ مراد کو پتہ نہیں کیوں عاشق کہنا برا لگا اور اپنی بے عزتی بھی

دیکھو میں نے تمہاری مدد کا بدلہ چکا دیا ہے برائے مہربانی اب میری جان چھوڑو بولتے ہی کوفت سے فون رکھا تھا
عجیب مصیبت بال کانوں پیچھے کرتے وہ کام کی طرف متوجہ ہوئی

مراد فون دیکھتے دانت پیستہ رہ گیا جو اسے بس تھینکیو کے بہانے فون کیا تھا

کدھر "راستہ روکا تھا

ڈنر کرنے کے بعد وہ بیچ رہی تھی اس سے تیزی سے سب کے رومز میں جانے کے بعد وہ بھی اپنے روم کی طرف
جارہی تھی

مجھے سونا ہے راستہ دیں

نظریں جھکائے کہا

فون کہاں تھا تمہیں سمجھ نہی آتی میری باتیں یہاں کچھ جلدی فٹ کیوں نہی ہوتا کنپٹی پر دو انگلیاں رکھتے کہا

آپ آپ نے کہا تھا مجھے ڈانٹیں گے نہی وجد۔۔۔ وجدان

کس نے اور کب کہا تھا جی "

مسکراہٹ ضبط کرتے اسے کینچھا تھا اپنی طرف

اتنی پیاری کیوں ہو " اس کے کان میں سرگوشی کرتے اس کی بے داغ پیشانی پر لب رکھے تھے

ابھی وہ مزید کچھ کرتا کہ اس کے چہرے کی طرف جھپکتے دیکھا تھا

خود کو دیکھتا پا کر وجدان پھر سے بے اختیار جھکا تھا

جب اپنے دونوں ہاتھ اس کے ہونٹوں پر رکھے

مزید کوئی حرکت کرنے سے باز کیا تھا

مجھے روکا نہی کرو بلیومی شدید والا پیار آتا ہے

اس کا ہاتھ ہٹاتے کہا

اب جلدی سو جاو سوئیٹ ہارٹ میٹ یو ٹو نائیٹ "

اسے بولتے وہ چلا گیا تھا لفظ بھی فوری روم کی طرف بڑھی اور اس بار لوک کرنا نہی بھولی تھی

روم کو ستائشی نظر سے دیکھا وہ پہلی بار کچھ دل سے کر رہا تھا

ایک خوبصورت مسکراہٹ ہونٹوں پر رقص کی تھی کالی آنکھیں چمکی تھیں اب اس کا رخ اس کے روم کی طرف تھا

دو بار لوک گمایا "بٹ نور سپونس

لوکڈ "حفاظتی تدابیر نوٹ بیڈ ڈارلنگ"

وہ زیر لب مسکراتے دوبارہ اپنے روم کی طرف بڑھا تھا سائیڈ ٹیبل کے ڈرائلٹے پلٹتے چابی لیتے وہ دوبارہ باہر گیا

کلک کی آواز سے نوب گمائی

وہ روم میں داخل ہوا ہلکی سی لیمپ کی پیلی روشنی اور اس کی خوشبو نے اسے حصار میں جھکڑا تھا

گھٹنوں کے بل اس کے بیڈ پر جھکا تھا جو کمفرٹر سینے تک اوڑھے سائیڈ لیے مزے سے محو خواب تھی اور وہ پاگل تھا جس نے اتنی تیاری کی تھی

ایک ہاتھ سر کے نیچے جبکہ دوسرا بیڈ پر سیدھا دراز تھا سفید بے داغ کلائیوں اور ہاتھوں کی لمبی انگلیاں گلابی تھی وہ مجبور کرتی تھی کہ وہ اس پر دل و جان سے فدا ہو جائے اس کا وجود جس پر صرف وہ اپنا حق سمجھتا تھا اپنی ساری سوچوں پر ابھی فلحال لعنت بیجھی تھی

گھڑی پر نظر ڈالی جہاں بارہ بجنے میں صرف پانچ منٹ تھے

اسے جھٹکے سے سیدھا کرتے اپنی مضبوط بازوؤں میں بھرا تھا جو بے خبر تھی

باہنوں میں بھرے ہی وہ اس کے روم سے نکلتے اوپر سیڑھیاں عبور کرتے اپنے روم کی طرف بڑھ رہا تھا

اندر لاتے پاؤں سے دروازہ بند کیا اسے جھٹکے سے اپنے برابر نیچے اتارا تھا اور اس کی کمر جھکڑی ورنہ وہ شدید برا
نیچے گرتی

لمظ نیند میں کسمائی تھی اپنے وزن پر کھڑا ہونے سے "

ویک اپ لمظ "

اس کے کان میں جھکتے کہا۔۔۔

سو۔۔ سونے دیں آپ میرے خواب میں بھی آگئے وہ اس کی شرٹ جھکڑے نیند میں ڈوبی آواز سے بولی تھی
وجدان مسکرایا "

میں ہر جگہ ہوں گا تمہارے ساتھ سوتے، جاگتے خوابوں میں ناو ویک اپ ورنہ میں وہ کروں گا جو تم سوچ نہیں
سکتی وہ اسے دوبارہ آنکھیں نہ کھولتا دیکھ دھمکی دے گیا جو نیند میں دروازے کے پاس ہی اس کے سینے سے لگی
تھی

اوکے فائن "جب وہ جھکا تھا اور اس کا نرم و نازک ہاتھ پکڑ کر انگلی زور سے دانتوں کے نیچے دبائی

سی۔۔۔ درد محسوس کرتے وہ مندھی آنکھیں کھولتے جائزہ لے رہی تھی کہاں ہے وہ پر کہاں تھی بس اسے تو ہلکی سی روشنی والی جلتی بجتی کینڈلز نظر آرہی تھیں ایک خوبصورت جگہ ریڈروزیز کی خوشبو وہ کہاں تھی وہ زہن پر زور ڈال رہی تھی"

جب وجدان کی دوبارہ اسی حرکت سے آدھ کھلی آنکھوں سے اوپر دیکھا"

آہ ممما" وہ چیخی تھی

ششش" کیوں ہمارے خاص لمحوں میں سب کو اکھٹا کرنا ہے وجدان نے ہونٹوں پر انگلی رکھی تھی

ہوش میں آتے وہ حیران در حیران وہ اس کے سینے سے لگی کھڑی تھی یہ کیا تھا حقیقت یہاں کیسے آئی وہ"

happy birthday plus happy anniversary my love♥♥

اس کے الفاظوں سے وہ پوری طرح بیدار ہو چکی تھی

کیا میری برتھڈے وجدان نیند میں ہونے کی وجہ سے وہ حیران ہوئی

نہی میری "وہ چڑھا

وجد۔۔ وجدان یہ سب وہ خوش ہوتے سب دیکھ رہی تھی جہاں اداس تھی کہ کسی کو بھی نہ یاد

اس وقت وہ چپل کے بغیر تھی براون نرم کلین پردھنستے اس کے سفید پاؤں اپنا وزن پڑتے گلابی ہوتے اسے متوجہ کر رہے تھے

تم خوش ہو "وہ اس کے قریب گیا جو سب بھلائے بس خود میں لگھن تھی

یہ آپ نے کیا "وہ حیران در حیران تھی

اس کے روم کی ڈیکوریشن پر جو کینڈلز اور روزز کے ساتھ کی تھی اور اسی کے ساتھ ٹیبل کے سینٹر میں بون
وینٹ کا ایک پونڈ کا کوئی کیک تھا اس کا فیورٹ

چینج کروڈریس وہ اس کے قریب گیا"

پلیز ایسے ہی وہ پزل ہوئی اس ٹائم بلکل چینج نہی کرنا چاہتی تھی وہ اور خود کو دیکھا جو پرپل سلک کی ہاف بازوں
والی شرٹ اور ٹراؤزر میں دوپٹے سے ندر تھی وہ یک دم شرمندہ ہوئی تھی
وجدان اس کا ڈر سمجھتے اس کے قریب ہوا

ریکس شوہر کے روم میں ہو یہاں کچھ نہی کہوں گا" کندھے سے تھامتے اپنے سامنے کیا تھا
ڈریس چینج کرنے پر اس نے اتنا مجبور نہی کیا تھا" ورنہ اس کے لیے ایک قیمتی ڈریس کافی خوار ہو کر خریدا تھا

آؤ کیک کاٹیں وہ اسے لیتے ٹیبل کی طرف بڑھا

وہ کیک کاٹنے لگی جب وجدان نے اس کی کمر پر ہاتھ رکھتے چھری چلاتے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ دھرا

لمظ کے ہاتھ کانپے تھے

ہماری اینورسری بھی ہے تو میرا بھی حق بتانہ "
کیک کاٹتے وہ اس کے کان کے قریب بولا۔

وہ خود میں سمٹ رہی تھی
پیس کرتے وجدان نے اسے کھلایا

مجھے "وہ اسے بھوکوں کی طرح خود کھاتے دیکھ غصہ ہوا جو اس سے انجان کیک کھانے میں مصروف تھی
کھالیں "وہ مصروف بھرے منہ سے بولی یہ کیک اس کی کمزوری تھا کیا وجدان نہیں جانتا تھا یہ

تم کھلاؤ "وہ چباتے بولا

آپ کے ہاتھ کرائے پر گئے ہیں وہ سوچ سکی اسے بول کے مرنا تھوڑی تھا

آہ۔۔۔ آپ۔۔۔ او۔۔۔ اس کے سخت تاثرات سے وہ پریشان ہوئی

کیک کا پیس لیتے جھپکتے اس کے منہ کے قریب لے کر گئی "

اب اچھا ٹیسٹ ہے "

وہ اس کی انگلیاں چھوڑ کب رہا تھا "

پلیز " وہ روہانسی ہوئی تنہائی میں پھولوں کی مہک صرف کینڈلز کی جلتی بجتی روشیاں وہ اور اس کا عجیب احساس یہ سوچتے دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی

وہ کبھی کبھی کافی سٹریج لگتا اور کبھی انتہا سے زیادہ کیرنگ وہ اس کی سائیکی اپنے بارے میں کبھی سمجھ نہی پائی تھی

میرا گفٹ "

وجدان کی اگلی فرمائش پر وہ جی بھر کر کڑھی برتھڈے کا احسان کر کے وہ گفٹ اس سے مانگ رہا تھا

میں نے تو نہی لیا وجد۔۔ وجد ان
نظریں جھکائیں شرمندگی ہوئی تھی

کیوں نہی لیا لفظ مجھے چاہیے ہے گفٹ مسکراہٹ ضبط کی تھی

مم.. مجھے یاد آیا آپ دیں مجھے میری برتھڈے تھی نہ "وہ شرم پرے ہٹاتے لڑاکا عورتوں کی طرح گرے
آنکھیں چھوٹی کرتے بولی

اور میری اینیورسری "اس نے بھی بتایا

تو میری بھی تھی نہ پھر مجھے بھی دیں وہ منہ پھلاتے اس کے روم میں اس پر حق جتاتے وجد ان کو اپنے دل کے
قریب ترین لگی

کیا چاہیے وجد ان کی جان کو "وہ اسے کھینچتے بولا جو ڈارکٹ اس کے سینے سے لگی تھی

مجھ۔۔ مجھے جانا وجد۔۔۔ وجدان وہ پل میں خوفزدہ ہوئی تھی

کہاں ڈارلنگ ابھی تو گفٹ رہتا ہے "وہ اس کی کمر جھکڑتے بول رہا تھا

نہ۔۔۔ نہی چاہیے۔۔۔ تنہائی اور اس کی قربت میں خوف محسوس ہوا تھا

پر مجھے دینا بھی ہے اور لینا بھی ہے وہ خمار آلود لہجے میں کہا

تم سب سے پریشانیس ہو میرے لیے لظ مجھے نہی پتہ میں کب تمہارا ایڈکٹ ہو گیا کچھ کہو گی نہی میرے لیے "

وہ اکسار ہا تھا

مم۔۔۔ مجھے نہی پتہ وجدان میں آپ کی فیلنگس کو بے اختیار وہ اپنے پاؤں اس کے پاؤں پر رکھ کر اونچی ہوئی
تھی۔۔۔ "

وجدان کو اس کا نرم احساس اپنے ماتھے پر محسوس ہوا تھا

باقی لفظ وہ بول ہی نہیں پار ہی تھی

میری زندگی کا سب سے پیارا گفٹ اب یہاں بھی چاہیے "
مسکراتے اپنے گالوں کی طرف بھی اشارہ کیا تھا

نہ۔۔ نہی انکار کرتے اپنا چہرہ فوری اس کے سینے میں چھپایا تھا

لمظ کو اس کے ہونٹ کان سے ہوتے کندھے پر محسوس ہوئے تھے اس کی حرکت سے اب بس وہ اس کے
سہارے کھڑی تھی

کبھی تو اظہار کرد و شدت سے انتظار ہے مجھے "

وجدان پیچھے ہوا تھا

اس کے قریب ہوتے اپنے ٹراؤز کی پوکٹ سے رنگ لیتے وہ جھکا مجھے یہ ہی تمہارے لیے پسند آئی تھی

will u marry me"

شرارتی نظروں اور انداز سے پوچھا

say yes"

اسے چپ دیکھ کر اس کے ہاتھ پر زور دیا

جو اس مغرور شہزادے کے پل پل بدلتے انوکھے رویوں سے حیران تھی کیا تھا وہ شخص "

رف سے حلیے میں وہ اس کا دل دھڑکا چکا تھا

لمظنہ ہلکا سا مسکراتے سرہاں میں ہلایا

آج یہی سو جاو میرے ساتھ دل بالکل نہیں لگے گا میرا اس کا ہاتھ پکڑتے وہ اسے خود سے لگائے تنگ کر رہا تھا "

وجد۔۔۔ وجد ان۔۔۔۔۔ وہ اس کے سینے سے لگی رونے والی تھی

میرا نام جب ایسے لیتی ہو نہ دل بے قابو ہو جاتا ہے نہیں لیا کرو برا ہو گا تمہارے لیے "

یہ کمپلیمنٹ تھا یاد ہم کی لفظ سمجھ نہی پائی

ڈمیل کو نین کر لو کچھ دن سکون جلد ہی تمہارا سارا سکون غارت کرنے والا ہوں پھر تم روک کے دکھاؤ مجھے "

وہ اسے دھمکاتے ماتھے پر جھکتے بول رہا تھا۔۔۔۔۔

لمظ کا دل زوروں سے دھڑکا تھا اس کے گھمبیر اور معنی خیز لہجے سے "

وہ اس کے دیے گفٹ میں اپنے لیے خرید اہواڈریس اور ڈھیر ساری چو کلیٹس پھیلائے تھی بیڈ پر لیٹتے اسے نیند کہاں آرہی تھی یہ اس کی یادگار برتھڈے اور خوبصورت شام لگی وجدان کے رنگ میں آہستہ آہستہ ڈھل رہی تھی وہ شدت پسند تھا اس کے معاملے میں اب اپنی رنگ فنگر میں ڈینٹ سی قیمتی رنگ دیکھتے وہ مسکرائی اور لاشعوری میں وہ ہونٹ رکھ چکی تھی اس پر "

وانی وجدان کے روم میں گئی

بھائی اٹھیں وہ اسے اٹھاتے بولی جو کمفرٹ اوڑھے نیند میں بے خبر تھا

وانی پلیز میں رات میں لیٹ سویا ہوں ڈونٹ ڈسٹرب "

وہ کروٹ لیتے بولا "

ہم آپ کی بیوی کو برتھڈے وش کرنے کے لیے جلدی اٹھیں ہیں اور آپ ہیں کہ اٹھ نہی رہے وہ غصہ ہوئی

مجھے نہی کرنی جاو تم لوگ کرو فضول کے چونچلے "

نیند میں بھی اس کی آواز سخت تھی وہ اس کے ساتھ ٹائم گزارتے رات دو بجے کے قریب سویا تھا اور اب کم از کم اس کا ایسا کوئی بھی ارادہ نہی تھا "

وانی حیران ہوتے باہر نکلی کیونکہ وہ کسی صورت بھی نہی اٹھنے والا تھا

جب اس کی نظر روم میں ایک سائیڈ پر سمیٹے ہوئے روزز اور کینڈلز پر پڑی

اچھا بچو کتنے چلاک ہیں آپ "وہ سب سمجھتے مسکراتے باہر نکلی

کیک ٹرالی میں سجائے اور پیاری سی ڈیکوریشن کیے وہ تینوں اس کے روم کی طرف بڑھے تھے
ہیپی برتھڈے مائے کیوٹ گرل "

صدف اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھتے ماتھے پر بوسہ دیتے بولی وہ نیند میں کسمساتے اٹھی اور ان تینوں کو دیکھ کر فوری
بامشکل نیند بھگاتے اٹھی تھی

مما تھینکیو آپ کو یاد تھا "وہ ان کے گلے لگتے خوشی سے بولی

جی ہمیں یاد تھا پر سر پر انز دینا تھا

ہیپی برتھڈے اینڈ اینور سری لمظ بے بی "وانی نے بھی اس کے پاس جاتے گڈوشسز دیں

لو یو وانی آپی وہ گلے لگتے بولی "

ہیپی برتھڈے بیٹا" احمد شاہ نے اس کے سر پر پیار دیتے کہا وہ اسے کسی بھی طرح ماں باپ کی کمی فیل نہیں کرانا
چاہتے تھے

ناچاہتے بھی لمظ کی آنکھوں میں آنسو آئے ان کی محبت پر

آج نہیں رونا میری بیٹی نے "صدف نے آنسو صاف کرتے اسے خود سے لگایا

مما یہ اس لیے رورہی ہے کیونکہ بھائی نہیں آئے سوری لمظ آپ کے شوہر شاید رات میں لیٹ سوئے ہیں اس لیے
اب اٹھ نہیں پارہے وانی نے اسے تنگ کیا

جی نہیں "وہ گڑبڑائی

وانی "نہ تنگ کرو چلو بیٹا کیک کاٹو احمد نے اسے کیک کی طرف متوجہ کیا

ویسے لمظ سب سے پہلے ہم نے وش کیا نہ "وانی نے کیک کھلاتے شرارتی نظروں سے پوچھا تھا جیسے وہ جانتی ہو

نہی وجد۔۔۔ اوہاں آپ لوگوں نے ہی کیا وہ ہونٹوں پر ہاتھ رکھتے گڑبڑائی ابھی سچ بولنے والی تھی

میرے کان میں بتا دو کیسے وش کیا تھا بھائی نے "وہ اس کے قریب ہوتے پھر سے تنگ کرتے بولی تھی۔۔۔

آپی "وہ روہانسی ہوئی وجد ان کی رات کی حرکتیں سوچتے وہ شرم سے لال ہوئی تھی"

ہائے میرا گلاب "وہ اسے خود سے لگاتے پیار سے بولی"

وہ شرمندہ ہوتے مسکرائی

سب نے اسے گفٹ دیے جسے وہ خوش دلی سے لے رہی تھی پر سب سے خاص وہ رنگ تھی جو اس نے دی تھی

تمہیں جو کام کہا اگلے پندرہ منٹ میں اس کی تفصیل چاہیے

سوشل میڈیا چیک کرو ضرور کوئی سراغ ملے گا

جی ملک صاحب

کچھ ٹائم اس بندے کا میسج موصول ہوا تھا

ملک کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ تھی

آپ کا کام ہو گیا ہے

پکچر سینڈ کی تھی

جس میں تین لوگ تھے احمد شاہ کو تو وہ پہچان گیا تھا اور وہ عورت بلاشبہ وہی تھی جو اس رات کے بعد آج دیکھی
تھی اور ساتھ وجدان شائد اس کی گریجویشن کی ڈگری کمپلیٹ ہونے کی پکچر تھی جو واحد پکچر سوشل میڈیا پر اس
کی فیملی کی تھی

وہ عورت وجدان شاہ کی ماں ہے

اور وہ لڑکی اس کی بیٹی نہیں بہو ہے

مطلب جس لڑکی کو میں ڈھونڈ رہا تھا وہ وجدان کی بیوی ہے

انٹر سٹنگ ویری انٹر سٹنگ "

جانتا تھا تم غضب ڈھاو گئی اس کی کچھ دن پہلے کی کھینچی پکچر پر نظریں گھاڑے وہ مخاطب تھا

وجدان شاہ تم سے پہلے وہ لڑکی میری تھی تو حق بھی اس پر میرا ہے

آخر اس کا باپ حیات خان میرا دوست تھا

ماضی ---"

ملک اور لمنظ کے والد میں کالج کے زمانے سے گہری دوستی تھی

ملک الٹے سیدھے کاموں میں ملوث تھا کالج میں غیر قانونی کاموں میں ایک بار اس کا نام انتظامیہ تک پہنچ چکا تھا
اور ملک کو کالج سے سٹک اوف کر دیا تھا

لیکن حیات خان جو اپنے آبائی گاؤں گئے تھے وہ اس بات سے انجان تھے اور وہاں ہی ان کی ملاقات لمنظ کی والدہ
سے ہوئی تھی جو اپنی کسی خالہ کی طرف آئیں تھیں

دونوں کی سرسری ملاقات گاؤں کے کسی باغ میں ہوئی تھی

زری گاؤں کتنا پیارا ہوتا ہے ایک پیس فل انوائزمنٹ صلہ خوشی سے بتا رہی تھی

وہ آم کے درخت ہیں نہ

ہاں وہ صلہ کو حیران ہوتے دیکھ مسکراتے بتا رہی تھی

وہ چلتے چلتے ان سے علیحدہ ہو گئی تھی اور باغ کی سمت چل دی جہاں اسے آم کے درخت نظر آرہے تھے

اب وہ اس باغ کی حدود میں داخل ہو چکی تھی

واو آج میں خود اپنے ہاتھوں سے آم توڑوں گی وہ خوش ہوتے بولی

زری صلہ کہاں ہے

امی یہی تھی

وہ دونوں پریشان ہو چکیں تھیں لیکن صلہ انہیں نظر نہی آئی

وہیں رک جاوہلنا بھی مت چورنی"

صلہ کی آنکھیں خوف سے کھل گئیں جو آم توڑنے کے چکر میں اچھل رہی تھی

دیکھیں میں میں چور نہیں۔۔۔"

وہ خوفزدہ ہوتے بولی

تو پھر کون ہو حیات نے مسکراتے اس کے خوف سے پڑتے سپید چہرے کو دیکھتے کہا تھا جو ان کے باغ میں کھڑی
تھی

میں یہ آم توڑنے آئی تھی پلیز مجھے لینے دیں میں بس ایک لوں گیں بھائی اور چلی جاؤں گیں صلہ نے معصومیت
سے کہا

بھائی واہ اس معصومیت پر کون قربان نہ جائے سامنے کھڑی پندرہ سولہ سال کی لڑکی کو دیکھتے کہا جو بلیک شلوار
قمیض پر ریڈ دوپٹہ سر پر اوڑھے اپنے لہجے اور چہرے سے معصومیت کے ریکارڈ توڑ رہی تھی

کیا سوچ رہے ہیں بھائی آپ یہ پیسے لے لیں پر مجھے ہاتھ سے توڑنا ہے آم پلینز سوچ میں ڈوپے دیکھ کرے
آنکھوں والے لڑکے سے کہا جو اس کے پورے چہرے میں سے اسے اٹریکٹ کر رہی تھیں

ایک شرط پر پہلے مجھے بھائی کہنا بند کرو اور بتاؤ کہاں سے ہو تم "

وہ اب قریب آیا تھا

اوکے میں آپ کو بھائی نہیں کہوں گیس پر مجھے توڑنے دیں نہ پلینز

حیات حیران ہو اوہ تو ایک ہی رٹ لگائے تھی

توڑو اسے او فردی "

جب وہ پھر سے اچھلنے کا کام جاری کر رہی تھی

جسے دیکھتے ہسی آئی

رکو میں توڑ دیتا ہوں " پھر خود توڑ کر دیا

اوائے تھینکیو تو بولو "

وہ جو آم لیتے خوشی سے جا رہی تھی اس کے راستے میں حائل ہوئے

تھینکیو بھائی " کھلکلاتے کہتے وہ بھاگی

جب وہ اس کے پیچھے ہوئے تھے

کہاں گئیں خالہ اور زری وہ خوفزدہ ہوئی تھی جو اسے وہاں نظر نہی آئی جہاں سے وہ آئی تھی

آہستہ آہستہ شام ہو رہی تھی پر وہ اسے وہاں نہی ملیں

میں گھر کیسے جاؤں گئیں مجھے تو راستہ بھی نہیں یاد آہ صلا کی بے وقوف رہنا ان کو تو پتہ بھی نہیں تھا میں کہاں
ہوں

روتے ارد گرد دیکھ رہی تھی وہ

اوائے تم رو کیوں رہی ہو"

اسی لڑکے کی آواز سن کر سرعت سے سراٹھایا تھا

بھائی میں میں گھر کیسے جاؤں مجھے راستہ نہیں یاد روتے بتایا

اف یہ بھائی کہنا پہلے تو وہ چڑا تھا مگر کیوں سمجھ نہیں آئی

صلا تم پاگل کہاں تھی کتنا ڈھونڈا تمہیں

زری کی آواز سن کر جس میں جان آئی

زری وہ اس کے گلے لگے رو رہی تھی اور اس چکر میں ہاتھ میں پکڑے آم بھی پھینک چکی تھی

چلو گھر "اسے ساتھ لے کر وہ جا چکی تھی مگر وہ حسین نوجوان تو اس کی معصومیت کے سحر میں تھا

اور یہاں ہوئی تھی ان کی پہلی ملاقات جو ان کو اپنے سحر میں مبتلا کر چکی تھی

پھر اس کے بعد انہوں کافی ڈھونڈا تھا مگر وہ لڑکی شاید جا چکی تھی

او مائے گوڈ فرسٹ ڈے اور میں لیٹ وہ تیز تیز چلتے بولی تھی

تمہیں پتہ صلہ انگلش کے نیو پروفیسر اتنے ہینڈ سم ہیں اور ان کی گرے آنکھیں اور مسکراتے ہوئے گال پہ
پڑتے ڈمپل کیا بتاؤں وہ تعریفوں کے قصیدے پڑھ رہی تھی

بس کرو شودوں کی طرح کیوں تعریف کر رہی ہو "صلہ نے کوفت سے کہا

مے آئی کم ان سر "

اس آواز پر وہ شخص سرعت سے پلٹا تھا جیسے وہ بچپلے دو سال سے ڈھونڈ رہا تھا وہ یہاں ملے گی سوچ میں بھی نہی
تھا

یہاں ہوئی دوسری ملاقات

صلہ نائس نیم"

تھینکیو سر" وہ مسکرائی تھی

تمہیں میں یاد نہی آیا

آپ مجھے نہی بھولے آخر آم توڑ کر دیے تھے بھائی

مسکراہٹ ضبط کی تھی

ناو آئی ایم یور ٹمپیری پروفیسر ڈونٹ کال می بھائی غصہ آیا

مگر کیوں بھائی"

وہ اپنی پسندیدگی کا اظہار پورے چھ ماہ بعد کر چکے تھے جسے پہلے تو ایکسپت نہی کر رہی تھی مگر ان کی محبت کے آگے ہار چکی تھی وہ

اور جانتی تھی یہ ورڈا نہیں برا لگتا ہے

شادی کے لیے سب راضی ہو گئے تھے دونوں کے فیملیز سٹیٹس تو ایک جیسے تھے مگر حیات کی سوتیلی ماں کسی طور پر راضی نہی تھی جو اس کی شادی کسی صورت بھی باہر نہی کرنا چاہتی تھی بلکہ اپنی بھانجی سے کرنا چاہتی تھی تاکہ جائیداد گھر ہی رہے مگر یہاں تو ان کا پلین مکمل طور پر ناکام ہو چکا تھا

اس چکر میں اکثر گھر کا ماحول خراب رہتا جس کی وجہ سے لمنظ کی پیدائش سے پہلے ہی وہ صلہ کو لے کر اسلام آباد شفٹ ہو گئے تھے

صلہ کو تو اس کی بہن صدف مل گئی تھی جو وہاں ہی رہتی تھی

مگر حیات اپنے رشتے داروں سے کافی دور ہو گئے تھے خاص کر ماں سے جن کی بدگمانیاں بڑھ گئیں تھیں اور ان کے والد کو بھی کافی دور کر دیا تھا حیات سے

مما کو بلکل تنگ نہی کرنا ڈول لمظ سے کہا جو صلہ کی گود میں تھی اور ہو بہو ان کی کو پی تھی سرخ و سفید رنگ ڈمپلز اور گرے آنکھوں اور براون بال تک اپنے باپ جیسے تھے ہاں بس معصومیت اپنی ماں سے چرائی تھی

وہ یہاں دو جو بس کر رہے تھے لاء کی ڈگری کمپلیٹ ہونے کے بعد ابھی کچھ کوئی خاص کیس نہی آتے تھے اسی لیے وہ پراویٹ یونیورسٹی میں ایز آپروفیسر بھی تھے

میں آپ کے پاس امید سے آیا ہوں ہم زیادہ پیسے والا وکیل افورڈ نہی کر سکتے آپ کی بہت مہربانی ہوگی خاں صاحب اگر آپ ہماری زمین چھڑا دیں تو جس پر وہ غیر قانونی طور پر قبضہ کیے ہے وہ غریب انسان روتے بول رہا تھا

آپ پریشان نہی ہوں میں آپ کی مدد کروں گا

کون ہے وہ وکیل وہ کافی رعب سے بولا تھا جو سارے ایویڈنس اس کے خلاف جمع کروا چکا تھا

ملک صاحب کوئی خان ہے "

گھر کا ایڈریس میں خود ملوں گا اور دیکھوں تو کس کی اتنی جرات میرے خلاف کیس کرنے کی " ملک تفاخر سے
بولتا تھا

یہ براونی ہے " اپنی مسکراہٹ ضبط کی تھی
جو براونی کی جگہ جلا ہوا ایک زیادہ لگ رہا تھا

خان آپ مزاق اڑا رہے ہیں میرا " صلہ نے منہ بنایا تھا جس نے بہت محنت سے وہ بنایا کم اور جلایا زیادہ تھا

نہی میری جان آپ کا شوہر یہ مجال کر سکتا ہے " صلہ کو اپنی گود میں کینچھ کر بٹھایا تھا

خان "

ہم وہ جو اس میں مصروف تھے پوچھا

اپنی آنکھیں اور یہ ڈمپل مجھے دے دیں صلہ نے آنکھوں اور ڈمپل کو چھونے کے بعد کہا

میری جان آپ کے ہی ہیں یہ "وہ حیران ہوئے اکثر ہی وہ یہ فضول ضد کرتی

نہی نہ مجھے یہاں چاہیے اپنے چہرے کی طرف اشارہ کیا

سرجری کرا لیں ہم میری جان پھر یہ میں آپ کو ڈونیٹ کر دوں گا "چھت پھاڑ قہقہہ لگاتے اسے شرمندہ کیا تھا

خان آپ میرا مزاق اڑاتے ہیں "خفگی سے گود سے اٹھنے کی کوشش کرتے کہا

ابھی وہ مزید کہتے جب دروازہ نوک ہوا

اوہو اب اس ٹائم کون ڈسٹرب کرنے آگیا بد مزہ ہوتے کہا

خان کی معصوم جان یہی رہو باقی رو مینس ٹوبی کمٹینو سرخ گال چومتے وہ جا چکے تھے

جبکہ وہ ابھی بھی ان کی محبت کے سحر میں تھی اور لفظ کے پاس چلیں گئیں جو نیند میں تھی

حیات تم"

دونوں شوک تھے

رحمان واٹ آپلیزینٹ سر پرانز خان بھی خوش ہوا تھا پرانے دوست کو دروازے پر دیکھ کر دونوں بغلگیر ہوئے
تھے

تو تم اس سلسلے میں آئے ہو دیکھو رحمان وہ غریب لوگ ہیں میں نے کیس سٹڈی کیا ہے اور وہ پر اپرٹی الیگلی طور
پر تمہارے پاس ہے

تو تم دوست کے لیے یہ کیس نہیں چھوڑو گے ملک غصے میں آیا تھا

دیکھو ملک تم غلط ہو سو سوری میں کچھ نہیں کر سکتا صاف منع کیا تھا

تم جانتے نہیں ہو مجھے ابھی حیات خان تم پنگہ کس سے لے رہے ہو وہ زمین مجھے اشد چاہیے سمجھے اور تم باز رہو اس
معاملے سے ورنہ مجبور امیں ہماری دوستی بھول جاؤں گا

تو تم مجھے دھمکی دے رہے ہو ملک رحمان چاہے تم جتنے مرضی بڑے سیاسی انسان یا غنڈے ہو مجھے فرق نہیں پڑتا
سمجھے "

بابا "

بابا کی جان ماما کے پاس جاو بابا آرہے ہیں اندر "

لمظ کو بچکا راتھا

ملک کی نظر تو بھٹک بھٹک کر اس بچی کی طرف جا رہی تھی جو محظ تین یا چار سال کی گلابی سی بچی تھی براون بال
گرے آنکھیں نجانے کیوں وہ اس کی حوس میں مبتلا ہو رہا تھا ایک چمک تھی جو اس کا جوان روپ بھی اپنی
آنکھوں میں سوچ رہا تھا

نوبا بابا پاس "جب وہ بات کا انکار کرتے خان کی گود میں چڑھ چکی تھی
بابا کا پیارا بچہ اس کے گال چومتے گود میں اٹھایا تھا

ملک میرے خیال سے تمہیں جانا چاہیے کیونکہ میں تمہاری مدد نہیں کرنے والا واضح انکار کرتے وہ اسے باہر کا
راستہ دکھا چکے تھے

ملک تیش کھاتا رہ گیا تھا اور یہ انکار کسی صورت قبول نہیں تھا

دھندلی سی وہ رات یاد آئی تھی جب وہ اس بچی کو وہاں سے لینے گیا تھا

مگر اس سے پہلے وہاں سے کوئی عورت اسے لے گئی تھی
اور وہ عورت وجدان شاہ کی ماں تھی ملک کے اپنے مقاصد ناکام ہو گئے تھے
لیکن وہ نہی جان پایا تھا وہ اسے کہاں لے گئیں ہیں اور نہ کبھی جان پایا تھا

اس کے دماغ میں پلینگ ضرور چل رہی ہے کوئی
رینگ سے ٹیک لگاتے سیکرٹ کا دھواں اڑاتے پر سوچ کہا

مطلب "

مراد حیران ہوا تھا

یار ملک چپ بیٹھنے والا نہی ہے اپنی انسلٹ کے بعد کچھ تو کرے گا تم ایم جے کسی طرح پتہ لگواؤ

وجدان اگر میں اس رات لمظ کو لینے نہ جاتی تو کوئی تھا وہاں جو اس کی تاک میں تھا

ایک سیکنڈ میں یہ کیسے بھول گیا وہ لمظ کو کیسے جانتا ہے ماں کی باتیں وجدان کے دماغ میں گردش کی تھیں
لمظ کے والدین کا حادثہ نہیں یعنی پری پلین ڈیٹھ لیکن اس سب کا کیا کنیکشن ہے آپس میں کیا ملک کی خالہ لوگوں
سے رشتہ داری تھی کوئی پھر وہ کیسے جانتا ہے

کیا سوچ رہے ہو مراد نے سوچوں میں مبتلا دیکھ پوچھا

کچھ نہیں تم بس ملک پر نظر رکھو

میری جان میرا بس چلے تو تمہیں اپنے علاوہ کسی کے سامنے نہ آنے دوں خیالوں میں اس کا چہرہ تھا

تم میرے بہت خاص بندے ہو اب سب تم پر ہے اس ایم جے پر تو مجھے رتی برابر بھروسہ نہیں

ملک صاحب آپ کو نراش نہیں کروں گا بے فکر رہیں

تسلی آمیز لہجے میں کہا تھا۔

ابھی کچھ نہیں کرنا وہ ہمارے ہر عمل سے واقف ہے ابھی زرا ماحول ٹھنڈا ہو لینے دو پھر اس سے سود سمیت بدلہ لینا ہے "

ملک نے تنزیہ قہقہہ لگایا تھا

جی ملک صاحب جیسے آپ کی مرضی میں تو آپ کے حکم کا پابند ہوں "

ملک کی ہاں میں ہاں ملائی تھی

الیکشنز کی وجہ سے وہ کافی لیٹ ہو جاتی تھی اب بھی نونج چکے تھے روڈ پر کافی گاڑیاں ٹریفک کا پتہ دے رہی تھیں
سڑک کے کنارے چلتے وہ گاڑی کے انتظار میں تھی

ارے مس مریم آپ آئیں میں ڈراپ کر دوں آپ کو

آفس کے سینیر نے اسے او فر کی

یک دم وہ چونکی اس بندے سے آواز ار تھی وہ

جو آفس میں بھی کوئی موقع نہی چھوڑتا تھا اس سے فلرٹ کرنے کا

نو تھینکس سر میں چلی جاؤں گیں"

منصوعی مسکراہٹ سجاتے انکار کیا

بیٹھ جائیں مس مریم میں آپ کو ڈراپ کر دوں گا نو پر اہلم وہ بضد تھا

آئی ویل بیچ سر"

اب کے کوفت سے انکار کیا تھا احسان لینا وہ بھی ایسے بندے سے جس کی نظریں اسے اپنے وجود میں گھڑتی
محسوس ہو رہیں تھیں اسے کسی صورت منظور نہیں تھا ایک تکلیف سی ہوئی تھی کیوں سکون سے نہیں جینے دیتے یہ
مرد

سامنے یہ منظر دیکھ کر کوئی بری طرح جل بھن رہا تھا

جب فل رفتار سے کوئی گاڑی اس کے قریب آئی پھر اس کے نزدیک ترین بریک لگائی تھی گاڑی کے مسلسل
بجتے ہارن سے مجبور اسے گاڑی میں بیٹھے شخص کو دیکھا تھا

بیٹھواندر"

شیشہ نیچے کرتے تحکمانہ لہجہ استعمال کیا

دوسرا بندہ حیرت سے یہ منظر دیکھ رہا تھا

چلیں سر میں آپ کے ساتھ جاؤں گیں" فوری سامنے موجود شخص کو دیکھ پینتر ابدلا

شیور"سرنے خوش ہوتے مریم کے لیے فرنٹ ڈور کھولا جو موقع کی تلاش میں تھا

مراد اس کی ہٹ دھرمی سے کلستے باہر نکلا

اور کینچھ کر اسے اندر بٹھاتے دروازہ بند کیا

مسٹر راستہ وہ ہے تم جاسکتے ہو ہاتھ سے سامنے اشارہ کرتے اس منہ کھولے شخص سے چباتے کہا پھرتی سے اپنی
جگہ بیٹھتے لوک کی تھی

واٹ دا ہیل"

دروازہ کھینچتے وہ ہلکان ہوئی غصہ میں ناک پھلائے مراد کو اچھی لگی وہ

وہ سمجھ نہیں پارہا تھا وہ کیوں کر رہا ہے یہ سب

لوک ہے بے بی ڈونٹ ویسٹ یو ر انرجی"

مراد نے اس کی کوشش دیکھتے کہا

میں تمہاری بے بی نہیں ہوں سمجھے اور کیا پر اہلم ہے تمہیں کیوں جونک کی طرح چمٹ گئے ہو وہ غصے سے پھنکاری

اتنی دیر کیوں لگائی ٹائم دیکھا یہ ٹائم ہے تمہارے گھر جانے کا اور کون تھا وہ شخص

اس کی بات اگنور کرتے ماتھے پر ان گنت بل لاتے گاڑی سٹارٹ کرتے پوچھا

ایکسیوز می کیا تم میرے باپ ہو یا بھائی ہو نہیں نہ تو تمہیں جواب دہ نہیں ہوں میں اور کیا حرکت تھی یہ وہ چیخی

کتنی انسلٹ فیل کی تھی کیا سوچتے ہوں گے سروہ سوچ رہی تھی

شوہر بھی کہہ سکتی تھی خیر چلو خاموش رہو اب ورنہ مجبوراً مجھے کچھ ایسا کرنا پڑے گا جو تمہیں تو بہت ناگوار
گزرے گا پر مجھے بہت مزہ دے گا
تیکھے لہجے میں معنی خیز جواب دیا

بے شرم پولیس والے اتارو مجھے مریم اس کی بکواس اور اسے مسلسل ڈرائیو کرتے دیکھ چیخی تھی

لیکن مراد اگنور کرتے ڈرائیو کر رہا تھا جیسے کوئی فرق نہ پڑ رہا ہو

تمہیں سمجھ نہی آرہی سٹریمنگ پہ دھڑا ہاتھ غصے سے کینچھا تھا
مراد نے بامشکل سٹریمنگ پر قابو پایا تھا

کیا چاہ رہی ہو تم گاڑی روکتے اس کی طرف خشمگین نگاہوں سے سے دیکھتے رخ کیا

ا۔ اتارو مجھے "

اس کی نظروں کی تپش گاڑی میں اس کے ساتھ خوف سا محسوس ہوا

اب اگر کوئی الٹی سیدھی حرکت کی نہ تو چلتی گاڑی سے نیچے پھینک دوں گا سمجھی وان کرتے گاڑی سٹارٹ کی

چینتے چلاتے تھک ہار کر وہ سیٹ سے ٹیک لگا چکی تھی مراد مسکرا یہ تھا

یہی رو کو پلینز "اپنی گلی سے کافی پیچھے رکنے کو کہا وہ نہیں چاہتی تھی جہاں اس کی جوب کے متعلق اتنی باتیں ہوتیں
ہیں مزید ایک بات کا اضافہ ہو

مراد سمجھ چکا تھا

وہ اترتی جب اس کا ہاتھ کیلینچھا جس سے بروقت اس کے سینے پر ہاتھ رکھا ورنہ وہ اس کے ساتھ لگتی

مریم کا سانس اٹکا

کیا تکلیف ہے "وہ منتشر ہوتی دھڑکنوں سے چیخی تھی اس کی حرکت سے

تم تکلیف ہو میری "گھمبیر لہجے میں کہا

ماتھے پر تیوری چڑھائے حیرت سے اس کی بات سمجھنے کی کوشش میں تھی

مریم عورت کے لیے قیمتی چیز اس کی عزت ہوتی ہے گلے میں پٹہ تو جانور کے بھی ہوتا ہے اسے پٹہ نہیں سر کی
زینت بناو یقین مانو مزید خوبصورت لگو گی "

گلہ میں لپٹے سٹولر کی طرف اشارہ کرتے وہ اسے بہت کچھ باور کراچکا تھا

وہ اسے دیکھ رہا تھا جو گرین پرنٹڈ شورٹ قمیض اور پلاؤز میں گلاس لگائے میک اپ سے پاک چہرے میں
جوڑے میں بندھے بالوں میں تھی پہلی دفعہ وہ اسے لڑکیوں والی ڈریسنگ میں دیکھ رہا تھا

مریم کو اس کی بات ہمیشہ کی طرح اچھی لگنے کی بجائے بری ہی لگی تھی

اس کے ہلتے گلابی ہونٹ دیکھ کر وہ ہوش میں آیا

میرا ہاتھ "دانت پیستے اس کی سخت گرفت میں ہاتھ چھڑوانے سے قاصر تھی وہ اس شخص کے رعب جمانے کی عادت بالکل پسند نہی تھی

ڈرتے ہوئے تم بھیگی بلی لگتی ہو"

مراد نے مسکراتے اس کے کان کے قریب کہا

تم سے ڈرتی ہے میری جوتی"

کلستے وہ گلی کی اندر کی جانب تیزی سے بڑھی تھی

جبکہ وہ اس کی بات پر بالوں میں ہاتھ پھیرتا رہ گیا تھا

بے بی تمہارا دماغ جلدی درست نہی ہونے والا کچھ تو کرنا پڑے گا"

بڑبڑاتے اپنی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی تھی اور تب تک نہیں ہلاتھا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہوئی تھی

آڈیٹوریم کے عقبی حصے میں وہ اپنی باتوں میں مصروف تھی جب اپنی کلاس فیلو کی آواز سے پلٹی

لمظ تمہیں سر حیدر بلارہے ہیں"

مجھے "وہ حیران ہوئی تھی

اس کے آفس کے باہر وہ شمال درست کر رہی تھی اور سانس خارج کرتے اندر بڑھی

مے آئے کمینگ"

یس "بغیر پلٹے کہا

بیٹھیں چیئر کی طرف اشارہ کیا

وہ جھکتے بیٹھی تھی

آپ کے لیے ایک کام ہے"

وہی مخصوص پولائٹ لہجہ جس سے وہ خار کھاتی تھی اور سب اسے پروفیسر کے اس سے پولائٹ لہجے سے چڑاتے تھے

مس کہاں کی سیر"

وہ اس کی چیئر پر جھکتے بولا"

یہ کیا آپ آپ پیچھے ہوں

اسے خوف محسوس ہوا تھا جو زرا سا بھی ہلتی تو اس کا سر اس کی تھوڑی سے مس ہوتا۔۔۔

ڈر لگ رہا ہے وہ مزید جھکا۔۔۔

آپ آپ کو وہ چھوڑے گا نہی دور رہیں مجھ سے وہ وجد ان سے خوفزدہ ہوئی جسے اگر پتہ چلتا تو اس کے ساتھ لمنظ کا قتل بھی پکا تھا۔۔

کون؟؟؟؟؟ وہ پیچھے ہوا

جلن کا احساس ہوا کس کا حوالہ دے رہی تھی وہ"

آپ۔۔۔ کام۔۔۔ کام بتائیں"

شال کا سرا مضبوطی سے پکڑے وہ بس جانا چاہتی تھی اس کی معنی خیز نظروں سے کہیں دور"

جائیں" خود پر قابو پایا تھا

ہاں" وہ حیران ہوئی تھی اور فوری سے باہر نکلی

کیا ہو لفظ کیا کہا از ایوری تھنگ او کے "عزہ نے اسے جھنجھلائے دیکھا

عزہ مجھے وہ شخص برا لگتا ہے اس کی نظریں وہ عجیب ہے لفظ عجیب کشمکش میں تھی

وجدان کو کال کرنے کے لیے وہ قدرے سائیڈ پر تھی لیکن اسے لگ رہا تھا وہ کسی کی نظروں کے حصار میں ہے

فون کان سے لگائے یک دم ارد گرد دیکھا مگر چند ایک سٹوڈنٹ کے علاوہ کوئی نہیں تھا

کہاں گم ہو"

فون سے آتی اس کی بھاری آواز کی طرف متوجہ ہوئی

ک۔۔ کہی نہیں وہ خوفزدہ ہوئی

کچھ چھپا رہی ہو لفظ از ایوری تھنگ او کے "وجدان نے جاننا چاہا تھا

پلیز جلدی آجائیں " اس کی بات بدلتے کہا

یونی سے باہر نہیں نکلنا دو منٹ میں تمہارے پاس ہوں گا "

جی " وہ محظ یہی کہہ پائی تھی

فائل بند کی تھی اور چابی لیتے وہ اٹھا

گاڑی سے نکلتے بغیر اس سے نظریں ملائے وہ اندر جا چکی تھی

وجدان کی پرسوج نظروں نے اس کی خاموشی کا پیچھا کیا تھا

گاڑی گیراج میں کھڑی کرتے اندر کی طرف بڑھا

کیا کر رہی تھی تم وہاں؟؟؟؟

وہ چونکی واشر روم سے نکلتے اسے اپنے روم میں دیکھ کر

شفاف نم چہرے اور گردن سے ٹپکتے پانی کے قطرے دور سے اسے نظر آرہے تھے

کہ۔۔۔ کہاں وجدان

اس کو دیکھا جو ٹانگ پر ٹانگ جمائے اس کے روم میں صوفے پر بیٹھا سیگریٹ پی رہا تھا"

سیگریٹ کی سمیل شدید ناگوار گزری تھی

اپنے وجود پر نظروں کی تپش سے وہ بیڈ سے پڑا دوپٹہ اوڑھتی جب وہ قریب محسوس ہوا جو اسے اپنی طرف
کینچھ چکا تھا

آہ" وہ کراہی جو اس کے براون بال جوڑے سے آزاد کرتے آہستہ سے مٹھی میں جھکڑ چکا تھا"

جب سامنے میں ہوں تو تمہاری سوچیں کہاں مرکوز ہیں مائے لو"

اس کے براون بال مٹھی میں جھکڑے اپنے سینے سے لگاتے سرگوشی نما انداز میں کہا۔

سگریٹ اور پرفیوم کی ملی جلی خوشبو سے لمنظ کا سر چکرایا تھا

کیا کر رہی تھی تم پروفیسر کے آفس میں "

وجدان کی سرد آواز سے لمنظ کی سانس اٹکی تھی وہ کیسے جانتا تھا جان ہوا ہوئی

اسا۔۔۔ اسائنمنٹ۔۔۔ ک۔۔۔ کی بات کرنی تھی بے وجہ اس کے خوف سے جھوٹ بولا

بامشکل وہ اس کی قربت میں جواب دے پائی تھی

تنہا آفس میں جا کر "

وجد۔۔۔ وجدان۔۔۔ "

شرٹ کا فرنٹ بٹن کھلتا محسوس ہوا

پلیز۔۔۔ "

اس کی اگلی حرکت سے آنکھیں سختی سے بند کرتے اس کی بلیک شرٹ کا کارلر زور سے پکڑے روکا تھا "

وہ نہی سمجھ پارہی تھی وہ غصے میں ہے یا کس موڈ میں گاڑی میں تو وہ پرسکون تھا پھر یہ اس کا ہر انداز نیا لگتا

نیکسٹ ٹائم مجھ سے جھوٹ بولتے بی کیر فل ڈارلنگ "

سخت قسم کی جسارت کر کے وہ اسے چھوڑتے پیچھے ہوا

آئی ہیٹ یو "

خفت سے سرخ پڑتے رخ موڑے اپنی بے ترتیب دھڑکنیں درست کیں تھیں

اور حیران تھی اس صورتحال سے پہلے وہ پروفیسر پھر وجدان وہ کچھ نہی سمجھ پارہی تھی اسے کیسے پتہ چلا

اس کا رویہ زہر لگا تھا لفظ نے آنسوؤں پر بند باندھے غصے میں ہاتھ میں موجود اس کی دی ہوئی رنگ زور سے

کینچھی تھی جو پچھلے ہفتے اسے جان سے پیاری تھی

نہی اترے گی "وجدان کی دوبارہ آواز سے وہ پلٹی

بے بسی سے آنسو ٹپ ٹپ بہے تھے

یو ڈونٹ لومی مم۔۔۔ مجھے ٹارچر۔۔۔"

ششش "اس کی بات کاٹتے وارنگ دی

اور ہاتھ کی انگلی کو چوما تھا جسے وہ سرخ کر چکی تھی

تمہیں پتہ بھی ہے تمہارے پاس کچھ بھی تمہارا نہیں ہے پوری کی پوری تم میری ہو بے وجہ میری آنکھوں پر ظلم
نہی ڈھایا کرو"

آنسو صاف کرتے اسے خود میں بھیہنچا جانتا تھا وہ اس رویے سے خوفزدہ ہوگی مگر ضروری تھا یہ اسی لیے وہیں تھا

وہ

تم ڈسٹرب تھی اس بات سے مجھ سے جھوٹ کیوں بولا بتاؤ "

اس کے بال سہلائے تھے

میں۔۔۔ میں خود نہیں گئی بلایا تھا اس نے اس کی سخت گرفت میں اٹکتے بتایا تو کیا یہ جھوٹ بولنے کی سزا دی تھی
اس کے سینے سے لگے سوچا تھا

وجدان کا سرد تاثر ابھرا تھا

کسی کے کہنے پہ بھی تم کہی بھی نہیں جاوگی سمجھ رہی ہو نہ میری جان میری ہر بات کو سیریس لیا کرو ورنہ "
لمظ کو لگ رہا تھا آج پھر سے دھمکا رہا ہے وہ

دل چاہا تھا اور زور سے روئے پر وہ یہ کر کے مزید اس کی کوئی بھی شدت افورڈ نہیں کر سکتی تھی

آنسو صاف کرتے اس کے ماتھے پر اپنے تشنہ لب رکھے تھے

وہ جاچکا تھا

برے ہو تم ڈانٹ کر پیار کرتے ہو ماٹھا، گردن اور ہاتھ رگڑا تھا

ایک پرسنٹ جو مجھے آپ سے پیار ہوا تھا نہ وجدان وہ بھی ختم"

اس کا لمس مٹاتے خود کو باور کر رہی تھی وہ جو کے ناممکن تھا

اتنی صبح کہاں"

وہ نماز پڑھنے کے بعد لاونچ میں تھیں جب وجدان کو تیار دیکھ کہی جاتے دیکھا

کام ہے آجاؤں گا

کام بتاؤ بھی اپنی ماں کو"

باپ کی آواز سے قدم تھمے وہ نہیں جانتا تھا وہ بھی وہیں بیٹھے ہیں

یار ڈیڈ بدلہ لیں گے آپ کی بیوی کو ہینڈل کرنا دنیا کا بہت مشکل ترین کام ہے رحم کریں معصوم بیٹے پر وجدان

قریب ہوتے کندھے پر ہاتھ پھیلاتے کہا

ہاں رہ گئے تم معصوم "دانت پیسے

کیا باتیں ہو رہیں ہیں صدف نے کان لگانے کی کوشش کی تھی

کچھ نہیں موم سیاست کا ٹوپک ڈسکس کر رہے ہیں کیوں ڈیڈ

وجدان نے دکھتی رگ پر ہاتھ رکھتے تائید چاہی

ایک تو یہ سیاست میرے بیٹے کو بھی پھسالیہ

دیکھا اسی لیے میں نے کوٹ کر دی وجدان نے پھر سے ان کے کان میں کہا جو غصے سے دیکھ رہے تھے

اچھا آج جانا ضروری ہے کیا بہن کا اتنا اہم دن ہے

صدف نے پھر سے باتوں میں مصروف دیکھ کر کہا

وانیہ کی ۶۰ سالہ منجمنٹ اور نکاح تھا آج جو شادی سے پندرہ دن پہلے رکھ لیا تھا اس کے سسرال والے چاہتے تھے
کوئی رسم ہو جائے لیکن اسب نے ملکر ۶۰ سالہ منجمنٹ کے ساتھ نکاح کا ڈیسیائیڈ کر لیا تھا

موم جلدی آجاوے گا اچھا میں نکلتا ہوں

کچھ کھا تو ناشتے کے بغیر جاوے گا "وہ فوری اٹھیں تھیں

نہی لیٹ ہوں باہر سے کچھ کھالوں گا"

اچھا خیریت سے جاوے جائیں دیتے اسے رخصت کیا

وہ ناشتہ ان کے روم میں لے کر آئی

گرینی آپ ٹھیک ہیں ناشتے پر بھی نہیں آئی

مریم نے انہیں بستر پر لیٹے دیکھ کر مندی سے پوچھا وہ صبح جلدی اٹھ جاتی تھیں

ہاں بس تم جارہی ہو وہ اٹھنے کی کوشش میں تھیں

آپ کو تو بخار ہے گرینی لیٹی رہیں میں نہیں جارہی"

اٹھنے کی کوشش میں ان کے بخار سے تپتے ہاتھ سے فوری پریشان ہوتے ان کے سرہانے بیٹھی تھی

مجھے کیوں نہیں بتایا چلیں ہم ڈاکٹر کے پاس چلیں فکر سے کہا

نہی میں ٹھیک ہوں مریم تم پریشان نہیں ہو

کہاں ٹھیک ہیں میں نہیں جارہی بیگ پھینکتے وہ پاس آئی آنسو باہر آنے کو تھے وہ کیسے بے خبر رہی ان کی حالت سے

اچھا پریشان تو نہیں ہو اسے اپنے ساتھ لگایا تھا

میں چائے گرم کر کے لائی ٹھنڈی چائے لے کر وہ باہر چلی گئی تھی

دوائی کھا کر وہ سوچکیں تھیں مگر خود پریشان تھی وہ

فون کی رنگ سے ارتکا زٹوٹا

کون "

کیسی ہو

فون کان سے ہٹائے دانت کچکچائے

بے بی آج میوٹ پہ ہے "

"مراد کی شوخ آواز پھر سے ابھری

پلیز میں پریشان ہوں دماغ نہی خراب کرو کھٹاک سے فون بند کیا

اسے کیا ہوا مراد کو ہضم نہی ہوا

ٹھیک پندرہ منٹ بعد دروازہ نوک ہوا تھا

دروازہ کھولتے حیرت اور صدمے سے منہ کھل گیا اسے سامنے دیکھ کر

واٹ آپلیزینٹ سر پر انز تم گھر تھی چلو گرینی کے بہانے تم سے بھی مل لوں گا اسے سائیڈ پر کرتے مزے سے
اندر آیا

کیوں آئے ہو "بری طرح چیخی تھی

تمیز تو نہی ہے ویسے گھر آئے مہمان سے ایسے بات کرتے ہیں
صوفے پر بیٹھتے اس کے تیکھے نقوش دل میں اتارے

تم ویلے ترین انسان پولیس سٹیشن میں تمہیں کوئی کام وام نہی ہے تمہیں جو آوارا لڑکوں کی طرح لڑکیوں کے
گھروں میں یوں پھرتے ہو "

پہلی بات میری نائٹ شفٹ ہے اور شرافت تو دیکھو تم میری میں لڑکیوں نہی صرف تمہارے گھر وہ بھی صرف
دوسری دفعہ آیا ہوں چلو اب چائے کو فی کا انتظام کرو

اس کا غصہ سے بھر اس رخ چہرہ دیکھتے کہا

زہر نہ لے آؤں "سامنے والے صوفے پر بیٹھی تھی وہ

آپ کے ہاتھوں سے زہر بھی کھالیں گے اس کی آہستہ سی بات پر بائیں آنکھ دباتے جواب دیا

فلرٹی بے شرم "مریم نے دانت پیسے

گرینی کہاں ہیں نظریں ارد گرد گھماتے پوچھا

سور ہیں ہیں وہ اور اب اپنا شور بند کرو اور جاو یہاں سے بے مروتی کی انتہا کی

کیارٹ لگائی ہے جاو جاو نہی جا رہا میں کرو جو کرنا ہے

ارے مراد کیسے ہو تم بیٹا

گرینی باہر کیوں آئیں ہیں وہ سہارے دینے فوری قریب گئی تھی

آپ ٹھیک نہی تو چلیں میں آپ کو ہو سپیٹل لے کر چلوں

نہی بیٹا مریم بھی بضد تھی تھوڑا سا بخار تھا بس اب میں ٹھیک ہوں

چلیں بہتر"

مریم اس کی فرمانبرداری سے کڑھ رہی تھی

گرینی میں تو آپ سے ملنے آیا تھا یہ مجھے نکال رہی تھی"

معصومیت کی انتہا کی

مریم "گرینی نے گھورا

وہ کوفت سے منظر سے غائب ہوئی

تم اسے پسند کرتے ہو"

وہ جو کیچن کی ونڈوسے اسے دیکھنے میں مصروف تھا چونکا ان کی بات پر

بتا وچپ دیکھ کر پوچھا

نہی شائد ہاں چوری پکڑے جانے پر وہ شرمندہ ہوا

سیدھی بات کروا گر کرتے ہو تو پھر طریقے سے رشتہ لے کر آؤ"

گرینی نے سنجیدگی سے کہا

کیا واقعی "خوشگوار حیرت ہوئی تھی دل کے جزبات تو پچھلی ملاقات کے بعد ویسے ہی بدلے تھے اس کے لیے

آج شام ریڈی رہنا"

کیوں تمہارا ولیمہ ہے مریم نے کوفت سے کیچن میں اسے سر پر سوار دیکھتے کہا

وہ تو تمہارے ساتھ ہو گا نہ "اس کے کان میں سرگوشی کی

اس کی گرم سانسیں کندھے اور کان پر محسوس کرتے پل بھر کے لیے ہاتھ تھما تھا جب وہ غصے سے پلٹی

تم تم لائن مار رہے ہو مجھ پر اور یہ کیا ہے پیچھے ہو ہاتھ سے اسے پیچھے دھکے دیا

لائن نہی رشتہ مانگ رہا ہوں تمہارا"

سنجیدگی سے کہا اس کے چہرے پر کہیں بھی اسے مزاق کی رمق دکھائی نہی دی تھی

دفعہ ہو جاو مراد میں تمہارا منہ توڑ دوں گیں "شدید غصے میں کہا رچ آچکی تھی وہ اس سے

شام سات بجے تک ڈھنگ کی لڑکیوں والی ڈریسنگ کرتے ریڈی رہنا گرینی سے پر میشن لے لی ہے میں نے سمجھی
کچھ ضروری لوگوں سے ملوانا ہے تمہیں

کندھا جان بوجھ کر اس ٹکڑا تے اسے آڈر دیتے وہ جاچکا تھا

میری جوتی جاتی ہے تمہارے ساتھ وہ کلستی رہی"

ڈرائیو کرتے مسلسل اسے لگ رہا تھا کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے

اپنا وہم سمجھا تھا

ابھی وہ سائیڈ کٹ لیتا جب وہی وائٹ گاڑی اپنے پیچھے دیکھی وجدان کا شک اب یقین میں بدلہ تھا

ہونٹوں پر مسکراہٹ آتے روٹ چینیج کرتے اسے اپنے جال میں ٹریپ کیا

وہ بندہ پریشان ہوا تھا جو اسے فلو کر رہا تھا

جو اسے کافی کھپا چکا تھا

سنان راستے پر لاتے وہ گاڑی کی سپیڈ

حد درجے تک سلو کر چکا تھا

وہ بندہ کوفت میں مبتلا ہوا اس کی اتنی سلو سپیڈ سے تھک ہار کر وہ اپنی گاڑی آگے لے جانے لگا جب یک دم اس

کی گاڑی ریورس ہوتے اس کے آگے رکی تھی

گاڑی میں بیٹھے شخص کا سانس اٹکا جب وہ گاڑی سے اترا

اس سے پہلے کے وہ بیک کرتا اس کا ارادہ بھانپتے وہ براؤن جیکٹ سے پوسٹل نکالتے اس کے ٹائر پر فائر کر چکا تھا

اس شخص کو خوف محسوس ہوا

نکل باہر "فرنٹ ڈور کھولتے کہا

ڈونٹ "اس کا گن نکالتا ہاتھ پھرتی سے پکڑے باہر کینچھا

سیکسٹی سیکنڈ یعنی ایک منٹ ہے تمہارے پاس کس کے کہنے پر تم پچھلے پندرہ دنوں سے مجھے فولو کر رہے ہو
وجدان نے گن اس کی کنپٹی پر رکھی تھی

میں میں نہیں فولو "خوف سرایت کیے تھا وہ کتنے دن سے موقع کی تلاش میں تھا مگر وہ جانتا ہے کہ وہ اسے فولو کر
رہا تھا

فائز اس کی بازو میں کیا تھا

آہ درد سے چیخ گونجی خون تیزی سے بہہ رہا تھا

کیا خیال ہے "ابرو اچکاتے گن ری لوڈ کی تھی

ملک رحمان نے کہا تھا تمہیں شوٹ کر کے ڈرانے کو پلیز مجھے مت مارنا وہ فوری منت پر اتر ا تھا

جب فائز اس کی دوسری بازو میں کیا

ملک مجھے ڈرائے گا تنزیہ مسکراہٹ آئی تھی

اسے کہنا پنگے لینے سے باز آجائے کیوں اس کی بوڑھی ہڈیوں میں سکون نہیں ہے ورنہ اس بار وجدان شاہ کے ہاتھوں ضائع ہو جائے گا آئندہ مجھے نظر نہیں آو ورنہ اشارہ اس کی ٹانگوں کی طرف کیا

اس کا گال تھپتھپاتے وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھا

جبکہ وہ وہی تکلیف سے کراہ رہا تھا

کہاں ہو تم "

آدھے گھنٹے میں گھر ہوں گا ڈیڈ مجھے پتہ ہے آپ مجھے ڈانٹنے کے بہانے ڈھونڈتے ہیں اسی لیے آپ سے پہلے
سارا انتظام کروا دیا ہے سو ہائیپر نہیں ہوں مسکراتے کہا

جب کہ وہ جو اس کی کلاس لینا چاہتے تھے خاموش ہو گئے

ہائی فائی کلاس کے لوگ سب انوائیٹ تھے

فنکشن فارم ہاوس میں ارنج تھا

واو وانی آپنی آپ پیاری لگ رہیں ہیں لمظ نے دل سے تعریف کی جو اسے وائٹ قیمتی ڈریس میں تیار ہوتے دیکھ
رہی تھی

لمظ تم ابھی بھی تیار نہیں ہوئی جلدی کرو بیٹا صدف نے اسے جھڑکا

میں بس ہو رہی ہوں چہنچ کرنے کے لیے فوری اٹھی وہ

روم میں آتے وہ اپنا لیا ڈریس نکال رہی تھی جب فون رنگ ہوا

فون ہاتھ میں لیتے دل اتنی زور سے دھڑکا تھا کہ ابھی باہر نکل آئے گا وہ اس کے پاس موجود نہیں تھا پر پھر بھی لگ
رہا تھا وہ پاس ہے

فون اس کے ہاتھ میں چیختے بند ہو چکا تھا پر نہیں ریسو کیا

جب اس کا میسج موصول ہوا

مجھے مجبور نہیں کیا کرو کے تمہارے ساتھ برا پیش آؤں تمہاری چھوٹی سی جان مجھے ہینڈل نہیں کر سکتی پھر

ٹیکسٹ پڑھتے ہی نارمل ٹمپرچر میں بھی اسکی بات سمجھتے ماتھے پر پسینہ آیا تھا جب اس کا اگلا ٹیکسٹ آیا

جو ڈریس میں نے گفٹ کیا تھا وہ آج پہنو گی خود سے سلیکٹ کیا ہوا ڈریس واپس رکھو آدھے گھنٹے تک میں واپس آ رہا ہوں اور غلطی سے بھی میرے علاوہ کسی کے ساتھ جانے کی کوشش بھی نہ کرنا لمظ و جدان شاہ ورنہ سزا کے لیے تیار رہنا پھر "

اس کی حالت اس ٹیکس کے بعد سوچتے و جدان کے ہونٹ مسکرائے تھے فون ڈیش بورڈ پر رکھتے سپیڈ تیز کی تھی

کانپتے ہاتھ سے فون رکھا اور وہ ڈریس واپس رکھا اور وہ ڈریس لیا تھا جو اس نے برتھڈے گفٹ کیا تھا کوئی شک نہیں تھا کہ وہ اس کی نازک جان سیکنڈ میں بے جان کرنے میں ماہر تھا

مرر میں خود کو دیکھا

نیوی بلیو کلر میں نیٹ کی پاؤں کو چھوتی فراک جس کے بازو بھی نیٹ کے ہی تھے فرنٹ اور بیک گلہ کافی ڈیپ تھا فراک میں اس کے سراپے کی ساری دلکشیاں نمایاں تھیں

اسے خود شرم آئی تھی ہمیشہ سے وہ کھلے شرٹس اور کرتے ہی استعمال کرتی تھی پر یہ ڈریس شاید فٹنگ میں تھا

بیٹا چیخ نہ کیا ابھی تک باقی لفظ تو اسے دیکھتے بول ہی نہیں پائیں تھیں

یہ کب لیا تھا ڈریس ماما صدقے یہ میری بیٹی ہے تمہیں تو میک اپ کی بھی ضرورت نہیں بات بدلتے وہ حیران
ہوئیں تھیں میک اپ سے پاک اس کے تنکھے نقوش اور اس کے خوبصورت وجود کو دیکھ کر

مما نہی کریں مجھے شرم آرہی

وہ جھنپی ان کی بات پر اور فوری ان کے ساتھ لگی تھی

میرا بچہ میں روم میں ہی بھیج دیتی ہوں بیوٹیشن کو وہ یہی تمہیں تیار کر دے گی اور جلدی ہو جانا بیٹا سو اچھ ہو چکے
ہیں جلدی جانا ہے

جی ماما "بولتے ہی ایک آدھ میچنگ جیولری نکال رہی تھی

آگئے ہو تم جلدی تیار ہو جاو اب میزبان ہی لیٹ ہیں یہاں تو اسے لاونج میں دیکھتے تنزیہ کہا

دومنٹ بس آپ لوگ نکلیں میں وہاں پہنچ جاؤں گا

واو میم ریلی آپ بہت پیاری لگ رہیں ہیں تیار کرتے بیوٹیشن نے دل سے تعریف کی

خود کو دیکھ رہی تھی جوڑے میں بندھے براون بال جن میں سے چند ایک لٹیں باہر تھیں لائٹ اور مسکارے سے
بو جھل گرے آنکھیں ہائی لائٹ کیے گلابی گال اور ڈریس کی مناسبت سے لائٹ سی پوسٹک وہ مکمل تیار تھی

تم تیار نہی ہوئی"

آپ خود چل کر کیوں آئیں ہیں تبعیت خراب ہے مجھے بلا لیتیں
وہ جو فون پر بزی تھی ان کے اپنے روم میں آنے سے اٹھ کر بیٹھی

تیار کیوں نہی ہوئی تم جواب دو

مجھے کہیں جانا تھا کیا انجان بنی

مریم مراد آرہا ہے میں نے اسے پر میشن دی ہے تم تیار ہو اس کے ساتھ جانا ہے تمہیں فیصلہ سنایا
لیکن مجھے نہیں جانا اس چپڑ گنجو کے ساتھ کہی بھی آپ آپ ریسٹ کریں آپ کی تبعیت نہیں ٹھیک "
اس کو لقب سے نوازتے بات بدلی تھی

دومنٹ میں تیار ہو سمجھی خود جہاں مرضی جاتی ہو آج میں اگر کہہ رہی ہوں تو تمہارے نخرے نہیں ختم ہو رہے
غصے سے کہا تھا

وہ جو رشتے کی بات سنتے ان کی منتیں کر کے گرینی کو تسلی کرائی تھی کہ وہ اس کا خیال رکھے گا اور اپنے ماں باپ
سے اسے ملوانا تھا

گرینی آپ کو کیا ہو گیا ہے یا اس کی وجہ سے غصہ کیوں ہو رہی ہیں

تم تیار ہو رہی ہو یا نہیں سیدھا جواب دو

نہی" جواب دیتے آرام سے لیٹی تھی وہ

ٹھیک ہے پھر مریم کل سے تم باہر قدم بھی نہیں رکھو گی اگر تم نے میری بات نہ مانی تو وہ اٹھتے بولیں

چلو جی کیا مصیبت ہے یہ "

ہیلز پہنے کے لیے وہ صوفے پر بیٹھی سٹرپ بند کرنے کی تگ و دو د میں تھی

روم میں موجود لڑکی جب کسی کے اشارے سے باہر چلی گئی

وہ دروازے میں کھڑا ہی اس کی ہر ادا ملاحظہ کر رہا تھا اپنے اور اس کے درمیان موجود دو قدم کا فاصلہ سب سے

بڑا دشمن لگا تھا

لمظ چلو بیٹا

دروازے کے پار صدف کی آواز سنتے جی ماما بولتے ہی وہ اٹھی تھی کہ وجدان کو اپنے روم میں دیکھتے اپنی پوزیشن کا خیال آیا جھکی تھی وہ اس کی نظروں کی تپش سے سیدھے ہوتے فوری جو کا وچ پر دوپٹہ رکھا تھا وہ اوڑھنا نہیں لپیٹا تھا

یا اللہ ہمت دے ورنہ میں اس بندے کی نظروں سے ہی مر جاؤں گی جو تا وہی چھوڑتے لڑکھڑاتے قدم سے وہ کسی طرح صدف کا سہارا لینا چاہتی تھی

وجدان نے مسکراہٹ روکی اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر اس کے ہوش اڑانے کے لیے وہ سارے ہتھیاروں سے لیس تھی

لمظ آ بھی جاو باہر"

دروازہ کھولنا چاہا تھا جب اپنی گردن سے دوپٹہ سر کتا محسوس ہوا وہی دروازے پر ہی ہاتھ تھم چکا تھا

وجد۔۔۔"

میرے ساتھ چلا کی لگاو گی موم سے کہو کے تم تیار نہیں ہوئی ابھی اور میرے ساتھ جاو گی کان پر اس کا سلگتا لمس
محسوس کرتے رہے سہے اوسان بھی خطا ہو چکے تھے

میں۔۔ میں کیسے پلی۔۔۔ پلیز

ٹوٹے پھوٹے لفظ اور اس کے ہونٹ گردن پر محسوس ہوتے بس لگا تھا گر جائے گی وہ

بیٹا کیا ہے دروزہ کیوں نہیں کھول رہی لیٹ ہیں ہم

وہ پورا اس پر جھکا تھا لو کڈ پر سے ہاٹھ ہٹاتے

لمظ نے رخ موڑتے کانپتے ہاتھوں سے اس کے دونوں ہاتھ پکڑے روکا تھا

سٹیپ آسائیڈ پلی۔۔ پلیز۔۔۔"

بے بسی سے کہا تھا

یو میک می کریزی رائٹ ناو"

اس کا دوپٹہ ہٹاتے سرگوشی کی

مم۔۔۔ ماما میں۔۔۔ وجد

اگلے عمل پر وہ اس کے گلے لگ چکی تھی جب اس کے ہونٹ اپنی بیوٹی بون پر محسوس ہوئے تھے

کہو ورنہ یہاں سے "بہکتے لہجے میں اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھی تھی

آنکھیں زور سے میچتے اس کی شرٹ دونوں مٹھیوں میں جکھڑے ہمت باندھی

لمنظ جواب تو دے دو کیا کر رہی ہو تم

مما میں تیار نہیں ہوں ابھی وجد۔۔ وجد ان کے ساتھ آؤں گیں آپ جائیں

روانی میں بولتے دل چاہا تھا زمین پھٹے اور اس میں سما جائے جو اس کے سہارے کھڑی تھی

اچھا چلو پہلے بول دیتی پتہ نہی کیا کر رہی تھی

جب محسوس ہوا کہ وہ باہر نہی ہیں

میری جان میرے اتنے سے عمل سے یہ حال ہے آگے کیا ہو گا تمہارا "

اپنے کان میں اس کی گئی سرگوشی اس کی بات کا مطلب سمجھتے لمنظ کی زبان تالو سے چپک چکی تھی جو بس اس کے سینے سے لگی تھی

نہی جانا چلو پھر آج "اسے ہلتے نہ دیکھ بات ادھوری چھوڑ دو قدم کے فاصلے پر ہوا تھا اور اگلا عمل لمنظ کو لگا آج وہ مرجائے گی بس

کہ۔۔ کہاں ج۔۔ جارہے آپ۔۔ پلی۔۔ پلیز

جو اسے گود میں اٹھا چکا تھا

وجد۔۔۔ وجدان می۔۔ میں مر جاؤں گیں نہ کریں

اس کے سینے میں منہ دیتے آنسوؤں پر ضبط کرتے ٹوٹے پھوٹے لفظ استعمال کیے شرم حیا غصہ سب کچھ اس وقت
اس بندے پر تھا جسے کوئی خیال نہیں تھا

باہر کوئی نہیں تھا سب جا چکے تھے

اپنے روم میں لا کر اسے نیچے اتارا تھا

ہ۔۔ ہم۔۔۔ یہ۔۔ یہاں۔۔۔ کیوں آئے۔۔ کیا کر رہے پلینز نہ کریں وجدان روہانسی ہوئی تھی

اسے دروازہ لو کڈ کرتے دیکھ وہ بھاگنے کی جگہ ڈھونڈ رہی تھی

تیاری کرو او میری شاور لے کر آ رہا ہوں تب تک میری کمر ڈسے آج کے لیے ڈریس نکالو میرا جلدی

آرڈر دیتے وہ واش روم میں جا چکا تھا

وہ وہی اپنی جگہ سکڑی سمٹی کھڑی تھی

جب دس منٹ بعد باہر آتے اسے ویسے ہی دیکھا

نہ۔۔۔ نہی۔۔۔ پلی۔۔۔ پلیز وجدان

دونوں آنکھیں زور سے بند کیں تھیں جو شرٹ لیس تھا اور اب اسے اپنے قریب بڑھتے دیکھا

ایسی حرکتیں کیوں کرتی ہو میں بندہ بشر ہوں یا ربہک سکتا ہوں پھر پچھتاو گی تم"

اس کی دونوں آنکھوں پر باری باری جھکا تھا وہ

بیڈ پر بیٹھتے ایک آنسو کا قطرہ بہا تھا

جو اسے اپنے سحر میں چھوڑتے بلیو شرٹ کے بٹن بند کر رہا تھا

وجدان پھر قریب گیا تھا وہ بس اب چپ تھی لفظ ختم تھے اپنی حالت نہی سمجھ پارہی تھی

ڈریسنگ پر اسے بٹھایا کف لنکس بند کرتے بالوں میں کو مب کرتے اسے دیکھا جو نظریں جھکائے پتہ نہی کیا
تلاش کر رہی تھی

سپرے کرو "پر فیوم تھمایا تھا اسے

وجد۔۔۔ منع کرنا چاہا

جلدی کرو مزید قریب گیا تھا

ڈرتے فوری اس کے کف اور گردن کے پاس کیا تھا

میری آنکھوں میں تو دیکھو "

اس کا جھکا چہرہ اوپر اٹھایا تھا اس کے دانتوں تلے دبائے لب اپنے انگھوٹھے سے آزاد کرائے تھے

کیا تمہیں میرا قریب آنا اچھا نہی لگتا بتاؤ "

اس کے آنسو دیکھتے کہا

بتاؤ "نرمی سے صاف کیے تھے

مم۔۔ مجھے نہیں پتہ مم۔۔۔ مم کیا سوچیں گیں "شدت سے روئی کے آنکھیں سرخ کر چکی تھی وہ

کیا سوچیں گیں "دونوں ہاتھ ڈریسنگ پردائیں بائیں رکھتے وجدان نے مسکراہٹ روکی تھی

تمہیں برا لگتا ٹھیک ہے میں قریب نہیں آؤں گا تمہارے

وجدان دور ہونے لگا تھا جب ہاتھ پکڑا

آئی ڈونٹ نو پلیز سوری میں۔۔۔ میں نہیں سمجھ پاتی مجھے کیا ہو جاتا

روتے اعتراف کیا تھا

وہ پلٹا اسے خود میں سمیٹا تھا ڈھیروں پیار آیا تھا اس پر

رو کر میری زیادہ اٹینشنز چاہتی ہو تم "

اس کے بالوں کو چومتے کہا جواب پر سکون سی اس کے ساتھ لگی تھی

گاڑی سے اترتے اس کی بلیو نفیس شال درست کی تھی جس سے اس کے بازو اور فرائ کی اگلی اور پچھلی دونوں
سائیڈ کور تھیں

پرفیکٹ "

اس کے ماتھے پر لب رکھتے کہا وہ حیرت سے بس اسے تک رہی تھی

اپنی سائیڈ سے نکلتے اس کی سائیڈ کا دروازہ کھولتے اپنی چوڑی ہتھیلی اس کے سامنے پھیلائی تھی ایک پل اسے
دیکھا جو بلیو شرٹ پر گرے جیکٹ پہنے ہلکی سی بیئر یڈ اور مردانہ وجاہت سے اس وقت پوری طرح اس کے
حواسوں پر چھایا تھا

آئی نو میں بہت ہیڈ سم لگ رہا ہوں پر تمہارا یوں دیکھنا نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتا ہے اس کے کان کی لولبوں
سے چھوتے کہا

وہ اس کی بات اور عمل سے ہوش میں آئی تھی اور فوری جھکی نظروں سے ہاتھ تھاما

جدید طرز کے بنے پورے فارم ہاؤس کو لائننگ اور خوبصورت وائٹ اور ریڈ روز سے سجایا تھا
فارم ہاؤس میں اینٹر ہوتے کافی لوگوں کی ستائشی نظریں تھیں دونوں پر نکاح کے بعد یہ پہلا فنکشن تھا جو وہ اس
کے ساتھ یوں اٹینڈ کر رہی تھی سب کی نظریں خود پر مرکوز پا کر وہ جھجکی تھی جب اس کے ہاتھ کا نرم دباوا اپنے
ہاتھ پر محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

صدف نے انٹرنس سے دونوں کی نظر اتاری تھی بلاشبہ وہ دونوں ایک ساتھ بہت پیارے لگ رہے تھے

وہاں بنے سیٹج پر گئے تھے دونوں جب وجدان وانیہ کے ہونے والے شوہر طحہ سے ملا تھا

سالے صاحب مولوی صاحب کو کافی انتظار کرایا ہے آپ نے "

جتایا کہ وہ اس کے انتظار میں تھے

وجدان نے صرف مسکرا کر اکتفا کیا

وہ اندر روم میں بیٹھی وانیہ سے ملنے گیا تھا
جلدی نہیں آگئے آپ دونوں وانیہ نے بھی مسکراتے نفیس سا تنز کیا

لمظ نے لیٹ کیا میں تو کب سے ریڈی تھا "
اسے ساتھ لگاتے سارا ملبہ اس پر ڈالا

میں نے نہیں کیا آپ انہوں نے میرا میک اپ خراب کیا تھا وہ روہانسی ہوئی
جبکہ اس کی بات پر صدف اور وانیہ نے معنی خیز نظر سے وجدان کو دیکھا جو اس کی بات پر نجل سا ہوا

کچھ ٹائم بعد دونوں کا نکاح وجدان کی موجودگی میں ہوا
ایجاب و قبول کے بعد وہ سب سے مل کر رو رہی تھی یہ ٹائم ہی ایسا ہوتا ہے

بس کروانی میری ساری فی شرٹ خراب کر رہی ہو یار اور ویسے بھی ابھی تو پندرہ دن کے لیے مزید جان کھانے کے لیے تم یہی ہوں وجدان نے اسے ساتھ لگائے کہا

بھائی میں جان کھاتی "روتے ہوئے چڑی

تو اور کیا یار سکون ہو گا " ارادہ اس کا موڈ بحال کرنے کا تھا

بھائی وہ آنسو کی آمیزش میں چیخی

اچھا اچھا سوری یار اب میک اپ نہی خراب کرو مزاق کر رہا ہوں

جبکہ صدف اور وانیہ روتے ہوئے بھی مسکرائیں

کچھ ٹائم بعد اسے طحہ کے ساتھ رنگ سرمئی کے لیے سٹیج پر بٹھایا تھا

وہ پیر پٹختے باہر آئی تھی جہاں وہ اس کا گاڑی میں ویٹ کر رہا تھا

ہائے چشمش"

وہ گاڑی سے ٹیک لگائے اس کے ویٹ میں تھا

چپ ہی رہنا مجھے بلانے کی کوشش بھی نہ کرنا ورنہ تمہارا سر پھاڑ دوں گیس فل غصے میں فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے کہا

مراد نے مسکراہٹ ضبط کرتے اس کا جائزہ لیا وہ میک اپ میں بس ہونٹوں سے ملتی جلتی لپسٹک میں بلیک
گولڈن کام والے شورٹ کرتے کیپری اور نیٹ کے گولڈن دوپٹے سے الجھی سی تھی جبکہ لمبے سیدھے بال کمر پر
لاپروا کھلے تھے گندمی رنگت لمبے قد سے وہ اسے اپنی طرف مائل کر رہی تھی

اور خود وہ بلیک ڈنڈر لیس میں تھا

چلو"

وہاں پہنچتے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا

بے بی بہیو لائیک آپ کیل یار میرے پاس پاٹرن نہی تھا اسی لیے تمہیں کہا "

اس کے ساتھ چلتے اسے سمجھایا

جسٹ شٹ یو ر ماوتھ گرینی کو کیا پٹیاں پڑھائیں ہیں تم نے جو وہ ایک انجان پر بھروسہ کر رہیں ہیں

اس کی بکو اس ضبط کرتے اچھنبے سے پوچھا

اب اللہ کا دیا سب کچھ ہے ماشا اللہ سے عزت 'شکل' سیرت اور دولت وہ الگ بات ہے کبھی غرور نہی کیا ان کو
اور کیا چاہیے تھا بھروسے کے لیے۔۔"

اپنی تعریفوں کے پل باندھتے اس کے ساتھ اندر داخل ہوتے دانتوں کی باقاعدہ نمائش کرتے کہا

ویسے کہاں آئے ہیں ہم دانت پیستے پوچھا یہ تو پوچھا ہی نہی تھا

ہاں وہ میرے دوست پلس بھائی کی بہن پلس میری بہن کا نکاح ہے آج "

جبکہ اس کے اتنے لمبے تعارف پر جی بھر کر کڑھی

لیکن اندر داخل ہوتے سب سے پہلے سامنے کھڑے شخص پر نظر پڑھتے مزید کلس کہ رہ گئی تھی

بہت پیارے لگ رہے ہو دونوں آج مجھے بہو والی فیلنگ محسوس ہوئی ہے وہ مسکراتے اسے ساتھ لگاتے بولی

وہ اس کی موجودگی میں شرمائی تھی

اسے صدف کے پاس چھوڑتے وہ مڑنے لگا تھا جب اس کی بے باک بات سے ایک بار پھر وہ سرخ پڑی تھی

اپنی جان آپ کے حوالے کر رہا ہوں زرا نظر لگنے سے بچائیے گا"

اسے نظروں کے حصار میں لیتے کہا

جاو تم نہی لگنے دیتی" مسکراتے اس کے چپت رسید کی

وہ اس پر ایک نظر ڈالتے لوگوں کے ہجوم میں غائب ہوا تھا

ہم ٹھیک ہے ہر بندے کا آئیڈی کارڈ چیک کرنا ہے کسی کو بھی بغیر چیکنگ کے اندر نہی آنے دینا جو بھی مشکوک
لگے مجھے انفورم کرنا اوکے

ایئر پیس پر وہ ہانکی سیکیورٹی بندوں کی ٹیم کو بول رہا تھا جو چاروں طرف ہائر تھے
کال کاٹے سامنے موجود لوگوں کو دیکھا

ٹائم مل گیا تمہیں آنے کا
مراد اس کا تنز سمجھ گیا تھا جبکہ مریم کو اپنا آپ بے معنی لگا

اوہو بن بلائے مہمان بھی آئیں ہیں خیر مس رپوٹر کیسی ہیں "
وجدان نے آگ لگانے کے بعد مہمان نوازی کی

مجھے پتہ ہوتا نہ یہ تمہارے گھر کا فنکشن ہے تو خدا کی قسم کبھی نہی آتی "

دانت پیستے کہا

پر اب تو تم منہ اٹھا کر آگئی ہو وہ بھی گفٹ کے بغیر "

وجدان نے مزید بتایا

گفٹ تمہیں کیوں دوں تمہارا نکاح تھا"

وہ بھی دو بد و غصے سے بولی

بس کرو یا ر مراد صدے میں تھا

لمظ وجدان بھائی کہاں ہیں

وجدان کی کسی کزن نے اس کے کان کے قریب پوچھا جو اس کے ساتھ سیٹج پر تھی

پتہ نہی آپی یہی ہوں گے اس نے کئی کترائی

معصوم لڑکی اپنے شوہر پر نظر رکھا کرو اس کے قریب ہوتے پتے کی بات بتائی

کیوں آپنی وہ حیران ہوئی

بدھو وہ سامنے دیکھو کیسے اس لمبی لڑکی کے ساتھ ہس ہس کے باتیں کر رہے

اس کی نظر پڑی تو حیرت اور غصہ دونوں آیا وہ دور سے بھی اس کی مسکراہٹ دیکھ سکتی تھی
جاودیکھ رہی ہونہ اسے منظر دکھاتے کہا

مجھے تو سزا دیتے ہیں ابھی بتاتی ہوں پر میں کیسے اٹھتے وہ دوبارہ ڈرتے بیٹھی تھی
نہی لمظابی بریو وہ اٹھی تھی

لمظ کہاں جا رہی ہو بیٹا اور یہ وجدان کہاں ہے تم دونوں بیٹھو فوٹو شوٹ ہونا ہے

ممائیں میں زراواش روم جانادومنٹ "

آپ کے بیٹے کی تبعیت تو درست کروں دانت پیسے جیسے دانتوں کے نیچے وہ لڑکی ہو

اچھا دھیان سے جانا اشارہ اس کی لمبی فراق پر شمال اور ہائی سیلز کی طرف تھا

جی جی بے فکر رہیں

ویسے نائس ڈریس نیا لیا ہے "وہ اپنے پیچھے محسوس ہوتی میٹھی سی خوشبو کو کچھ سوچتے بولا تھا

وجدان کی بات پر اس کا غصے سے برا حال ہوا اس کی طرف ان دونوں کی پشت تھی

نائس ڈریس بڑے آئے اور تو چڑیل رک زرا بتاتی ہوں

جان آپ یہاں کیا کر رہے ہیں میں کب سے آپ کا ویٹ کر رہی ہوں "

وجدان کے ساتھ کھڑے ہوتے ہمت کرتے اس کی بازو میں ہاتھ ڈالتے متوجہ کیا

جبکہ وجدان کو اس کی بات اور حرکت دونوں نے متوجہ ہی نہیں بلکہ ضرورت سے زیادہ اچھے ری ایکشن نے اچھا خاصہ جھٹکا دیا

وہ ساری دنیا کی خوشیاں ایک طرف
واللہ اس کا مجھے جان کہہ کر مخاطب کرنا

مریم اسی لڑکی کو دیکھ کر حیرت سے باہر تپ نکلی جب مراد کا طرز مخاطب سنا

کیسی ہیں بھابھی "مودب انداز میں پوچھا

میں ٹھیک ہوں مراد بھائی لونگ ٹائم ہاں کہاں ہوتے آجکل "
وہ جس پوزیشن میں کھڑی تھی بامشکل مراد سے کونفندہ نٹلی بات کرنے کی سعی میں تھی

لیکن وجدان تو اپنی بازو میں موجود اس کی نازک بازو دیکھ رہا تھا ایک جاندار مسکراہٹ نے ہونٹوں کا احاطہ کیا تھا

سوری مجھے آپ کا نام نہیں پتہ پر عینک والی باجی کھانا ضرور کھا کے جائیے گا" چلے وجدان

وجدان اور مراد نے بامشکل اپنا قہقہہ ضبط کیا تھا

ناوپلیزا کیسیوز اس"

بولتے ہی ایک تیکھی نظر مریم پر ڈالی خاصہ غصہ اس دن والا بھی تھا اور آج تو اور بری لگی

بھابھی ہوا زشتی"

باقی سب باتیں بھول کر وہ تو اسی یونی والی چھوٹی سی پیاری لڑکی کو دیکھ رہی تھی جو بامشکل ہیل کے بعد بھی
وجدان کے کندھے سے نیچے آتی تھی

دی ون اینڈ اونلی سٹریل بد تمیز وجدان شاہ کا عشق اس کی بیوی پلس کزن لمنظ وجدان شاہ۔۔۔۔۔"

جبکہ اس کے اتنے لمبے وجد ان کی تعریفوں والے تعارف میں بیوی والی بات پر وہ چونکی حیران ہوئی اور خاصی
شرمندہ ہوئی اور یہ شرمندگی اس دن کی اپنی باتوں پر ہوئی تھی

ک۔۔۔ کیا کیوں دیکھ رہے ایسے "

جھجکتے فوری بازو نکالتے پوچھا

لمنظ مجھے فیل ہوا سپارکنگ ہو رہی ہے کہیں یو نو جیسے بجلی کی تاریں جل رہیں ہوں "

اس کے قریب ہوتے رازداری سے کہا

میں ک۔۔ کیوں جلوں "

بھوکلاتے وہ جلدی سے بولی

میں نے تو ایسا کچھ کہا نہی " وجد ان نے مسکراہٹ ضبط کی

مم۔۔۔ مملارہیں تھیں اس کی نظروں کی چمک اور چوری پکڑی جانے پر شر مندہ ہوتے وہ اب دور ہونے کی
کوشش میں تھی

بسیا ہی نہی دل نے کسی کو بھی تمہارے علاوہ تم چاہو تو میری روح کی تلاشیاں لے سکتی ہو ڈار لنگ "

گھمبیر لہجے میں سرگوشی کرتے اس کے کندھے پر ہاتھ پھیلائے وہ سیٹج کی طرف بڑھاتا

چلو تمہیں کسی سے ملو اوں

مجھے گھر جانا ہے مراد پلیر اپنا آپ آکوروں سالگ رہا تھا گھٹن سی محسوس ہوئی تھی وجہ جاننے سے وہ قاصر تھی
سامنے سیٹج پر نظر پڑی جہاں وجدان کو اس کی فیملی کے ساتھ دیکھا آج ایک علیحدہ اور پیارا انسان نظر آیا تھا پھر
اسے دیکھا جو اس کی کسی بات پر مسکراتے شرمارہی تھی

پرفیکٹ کیل بے ساختہ اس کے ہونٹوں سے سرگوشی ہوئی

چلو تو اسے کیٹھتے وہ سیٹج کی طرف لے کر گیا تھا اس کے پیرنٹس کسی وجہ سے نہی آپائے تھے وجدان کی فیملی
سے اچھے تعلقات تھے اور وہ بے تکلف بھی تھا

سائیڈ سے گزرو نظر آرہا نہ اس کی پشت کو اپنے ساتھ لگاتے سرد لہجے میں وہ سامنے والے سے مخاطب ہوا تھا

جبکہ لمظ ایک بار پھر سانس روکے کھڑی تھی

جی سوری"

طمح کا بھائی خاصہ شرمندہ ہوا تھا جس کا گزرتے ہوئے لمظ سے کندھا مس ہوا تھا یا شاید اس نے جان بوجھ کر کیا
تھا وہ سمجھ نہی سکی

اس جگہ سے اب تم نہی ہلوگی ٹھیک ہے اس کی الجھتی شال سہی کرتے وہ سیٹج سے اتر اٹھا
وہ اسی کے سحر میں تھی وہ جو اسے لاجواب کرنے کا ہنر رکھتا تھا

ارے مراد آونہ بیٹا جب صدف نے اسے سٹیج پر بلایا تھا

کیسی ہیں آنٹی مسکراتے کہا

میں بلکل ٹھیک

کو نگر پچو لیشنز وانیہ اینڈ طحہ مسکراتے دونوں کو مبارک باد دی

تھینکیو بھائی ویسے آپ تو عید کا چاند ہی ہو گئے ہو نظر ہی نہی آئے

جبکہ مریم کو پھر سے اپنا آپ ماحول میں مس فٹ لگا تھا

بیٹا آپ کون ہو صدف نے ہی اس بے چاری سے پوچھا

وجدان نہی تھا وہاں اور لمظ وانیہ کے ساتھ سیلفی لے رہی تھی

آنٹی یہ میری اور وجدان کی بہت اچھی فرینڈ ہے تعارف تو اس کا کچھ کرانا تھا پر اپنی موت اپنے ہاتھوں نہی لانی تھی

مریم کا دل چاہا سر پھاڑ دے

لمظ کا ہاتھ پل بھر کے لیے رکا پر وجدان کی بات یاد کرتے لب مسکرائے اور وہ اسے اگنور کرتے پکچر کیسچر کرنے میں مصروف تھی

اسلام علیکم آئی "زبردستی کی مسکراہٹ لاتے کہا

واعلیکم اسلام بہت پیاری لگ رہی ہو آپ بیٹا صدف نے اپنی تبعیت کے مطابق پیار سے پوچھا

آپ کے آنے سے خوشی ہوئی آجوائن کرو ہمیں خوشدلی سے کہا

جبکہ مراد وجدان کی فون کال سے وہاں سے جا چکا تھا اب اسے اکیلے اور ہی عجیب فیل ہو رہا تھا

کو نگر پچولیشنز اینڈ سوری میں کوئی گفٹ نہیں لاپائی "

شرمندگی سے وانیہ سے کہا

اٹس اوکے آپ آئیں ہیں یہی کافی ہے وانیہ نے مسکراتے اس کی مشکل حل کی تھی

ایکسیکوزمی "جھجکتے سب کی توجہ پرے ہوتے اسے مخاطب کیا

جی "لمظ نے ماتھے پر تیوری چڑھائی

آئی ایم سوری سوئیٹ گرل مجھے نہیں پتہ تھا وہ بد تمیز انسان تمہارا میرا مطلب وجدان تمہارا شوہر ہے سو اس دن
کے مس بیہو کے لیے سوری
وہ شرمندہ سی تھی

اٹس اوکے پر آپ نے بد تمیز کس خوشی میں بولا اسے بالکل اچھا نہیں لگا تھا اگر وجدان یہاں ہوتا تو ضرور شوک
ہو جاتا

جبکہ وہ اس کی بات پر نجل سی ہوئی لیکن جلد ہی مسکرائی تھی

ہینڈل کر لیتی ہو اسے اس کی بات پر وہ لمحے میں سرتاپاؤں سرخ ہوئی تھی

ج۔۔۔جی۔۔۔"

وہ بات کی نوعیت سمجھ نہیں پائی

اس کے چہرے پر اس کے ذرا سے زکر سے بکھری قوس و قزاح کے رنگ دیکھ کر وہ خاصی چونکی تھی جو گلابی سے سرخ ہو چکی تھی بے ساختہ اسے لڑکی ہو کر اس پر پیار آیا تھا

میرا مطلب تھا کہ وہ ڈیزرو نہیں کرتا تم اتنی پیاری انوسینٹ سی چھوٹی سی ہو اور اسے دیکھو سٹیج سے دور اسے مراد سے کچھ ڈسکس کرتے دیکھا

بلکل کوئی سٹریل سابد تمیز روڈ شخص لگتا نہیں یہ میرا پوائنٹ آف ویو ہے پیاری برا نہیں منانا"

اس کے چہرے کے نقوش دیکھے جواب بگھڑ رہے تھے

وہ اس کی برائیاں کر کے برا نہ منانے کو کہہ رہی تھی جو اسے کسی طور پر قبول نہیں ہوئی

don't judge a book by it's tittle or cover now please excuse"

اس لائن میں وہ اسے بہت کچھ باور کرا چکی تھی لیکن پھر بھی اس نے کندھے اچکانے پر اکتفا کیا کیونکہ اپنے آپ کو وہ کبھی بھی غلط نہیں مانتی تھی

کسی کی چھبتي نظريں آج بهي محسوس هونيں وه قدرے سائيڈ پر تهئي بے ساختہ ڈر كر ارد گرد ديکھا ته مگر لوگوں
کے هجوم ميں وه پھر اندازہ نهی کر پائي

دوپٹہ سنبھلاتے وه ان تک پهنچي

غلطي سے ميں تمهارے ساتھ آئيں هوں اگر تمهين فرصت مل جائے تو مجھے چھوڑ آو پھر اپني فضول گفتگو جاري
رکھ ليںا"

دونوں کو ديکھتے کہا

ابهي "مراد نے منہ بنايا

واٹ يو مين ابهي گياره بنجنے والے هے لهذا چلو"

وه الجھن کا شکار تهئي

وجدان چپ ہی تھا اور نظر لمظ پر ٹھہری جو ایک سائیڈ پر تنہا کھڑی کچھ سوچ رہی تھی

اوکے وجدان اجازت مراد نے اسے ملتے کہا
باقی کل وہاں تیرے فلیٹ میں ڈسکس کر لیں گے "

چل ٹھیک ہے اس کے ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے مجھے لگ رہا ہے تجھے گنجا کر دے گی وجدان نے کان کے
قریب مسکراتے کہا

مریم خونخوار نظروں سے دیکھ رہی تھی

اوکے مس مریم مجھے بہت خوشی ہوئی آپ نے ہماری محفل کو آکر گرہن لگایا
جاتے جاتے وجدان نے اسے پھر سے تپایا

وہ صرف ڈرٹی لک دیتے پیر پٹختے واک آؤٹ کر گئی

صدف نے لمظا کا تعارف کچھ لوگوں سے کرایا تھا اور کھانے کے بعد پھر کچھ دیر فوٹو سیشن کا دور چلا

طہ کی فیملی واپس جا چکی تھی

احمد وانیہ اور صدف بھی کچھ دیر پہلے جا چکے تھے جب کے لمظا بھی ان کے ساتھ جانا چاہتی تھی پر اس کے ہاتھ کے دباو سے وہ کراہ کے رہ گئی

وہ پھر اس کے قابو میں تھی

کب ج۔۔ جانا مم مجھے نیند آرہی

وجد ان سے پوچھا جو فارم ہاؤس کے لاؤنج میں قیمتی صوفے پر بیٹھا فون یوز کرتے اسے تنہائی میں کنفیوز کر رہا تھا کم ہیر "فون رکھتے اسے اپنی طرف کیئچھا

وجد۔۔"

اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھی

خاموش ماحول مہکتی فضا میں ہلکی سی سردی کا احساس تھا

جسٹ فیل می بس میں اور تم

اس کے سرخ و سفید ہاتھ کی ابھری نیلی نسوں پر انگوٹھا پھیرا

"اس کے گرد لپیٹی شال ہٹائی

وہ پھر سے اپنی بے قابو سینہ توڑ دھڑکنوں کو قابو کر رہی تھی اس شخص کا ہاتھ پکڑنا وہ برداشت نہیں کر پاتی تھی
کہاں اس کی اتنی قربت

وہ سیدھا ہوا تھا اس کی نظروں کی تپش سے وہ جھجکتے ہاتھ کی انگلیاں مسلسل چٹخا رہی تھی

اس کا سرد پڑتا ہاتھ اپنے گرم ہاتھ میں لے کر پر اسے پر سکون کیا تھا

مم۔۔ مجھے نیند

اس کے ہونٹوں کو کان کے قریب محسوس کرتے باقی لفظ دم توڑ گئے تھے

میں نے تو دیکھا ہی نہیں تھا تم کیسی لگ رہی ہو کچھ پل تو ادھار دے دو" اس کی سرگوشی سے نیند سے بے حال
ہوتے بھی وہ سمٹی تھی

وجدان ایک ب۔۔ بات پوچھوں آپ سے"

پوچھو"

وہ اس کے کندھے پر سر رکھے تھی جو اسے کافی پرسکون کرچکا تھا

وا۔۔ وائے ڈیولومی"

کافی کانپتہ لہجہ تھا جو اسے محسوس ہوا

تم نہی جان پائی ابھی بھی" اس کے بالوں کو مسلسل چوماتا تھا

ن۔۔ نو آپ نے بتایا کب"

وہ حیران ہوئی جو اس کا ہاتھ اپنی انگلیوں میں الجھا رہا تھا

ب۔۔ بتائیں دوبارہ ہمت کی

بتاتے ہوئے عمل بھی کروں گا برداشت کر لو گی "بال چہرے سے ہٹائے

اس کے جذبات سے مہکتے لہجے نے ہوائیاں اڑائیں

جو غلطی سے آج خود اس کے قریب ترین تھی

Wonderful is

My breath,

My life,

My love,

!!————but lamz wajdan sha u r my need to complete everything

شدت سے بولتے ہی اس کے بالوں میں ہاتھ پھسائے قریب کرتے وہ اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا

u r mine lamz'

وہ اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں جھکڑے تھی

اس کی جیکٹ کے کارلر کو دو دفعہ خود سے دور کرنے کو کیٹینچھا تھا جس سے وہ رکنے کی بجائے مزید اس میں
شدت انڈیل رہا تھا

اپنی سانسیں اس کی سانسوں سے الجھائے رکھیں

کچھ ٹائم بعد اس کی حالت دیکھی جو غیر ہوتی حالت سے سانس بحال کر رہی تھی

فوری شرم سے دہرے ہوتے اس کے سینے میں منہ چھپایا تھا

آئینہ کبھی نہیں پوچھنا ورنہ تم میری شدت برداشت نہیں کر سکو گی اور میں قابو نہیں رکھ سکوں گا"

اس کے کان کی لو پر جھکتے کہا تھا

جبکہ وہ اس بات پر اس کی شرٹ پر مزید مضبوطی کر چکی تھی

اس کی بے ترتیب دھڑکنیں کر کے خود وہ اس کے سینے سے لگی سو بھی چکی تھی

صوفے سے ٹیک لگاتے آنکھیں موندیں اور خود کو پرسکون کرنا چاہا تھا

دور قسمت ضرور مسکرائی تھی شاید خوشیوں کے لمحے تھمنے والے تھے

کیمسٹری لیب میں وہ دونوں بندوں کو خونخوار نظروں سے دیکھ رہا تھا

ہلنے کی بھی کوشش نہیں کرنا

گن ان کی کمر پر رکھتے کہا تھا

جبکہ وہ دونوں خوفزدہ سے تھے

س۔۔ سر آپ غلط

آپ کون ہو وہ تو اسے دیکھ کر سکتے ہیں تھے

یہ ویڈیو دیکھ رہے ہو ان کی بات بکواس سمجھ کر نظر انداز کی

فون ان کے سامنے رکھتے وحشیانہ تشدد والی ویڈیو چلائی

جسے دیکھتے پسینہ ماتھا سے کنپٹی تک آیا شاید دونوں اتنے پختہ مجرم نہیں تھے

جھوٹ تو بولنے کی کوشش بھی نہ کرنا سچ صرف سچ سننا مجھے ان میں سے ایک کے ہونٹ ہلتے دیکھ سرد لہجے میں
دھمکایا

وہ وہ ہمیں نہیں پتہ ہم نے اس شخص کو آج تک نہیں دیکھا بس وہ ہمیں یہ سارا مال ڈیلیور کرنے کو بولتا اور ہم یونی کی
سٹوڈنٹس کو ہو سٹل میں وارڈنز اور کچھ گریلز کی مدد سے انجام دیتے
ہم نہیں جانتے وہ کون ہے

وہ بندے کی ہلنے کی کوشش بھی ناکام تھی جو کرسی پر بندھا تھا

اچھا تو تم نہیں جانتے گریٹ "بولتے ہی ہاتھ اٹھایا تھا

تھپڑ اتنا زوردار تھا کہ اسے اپنا جڑا ہلتا محسوس ہوا ہو نوٹوں سے خون رسنا شروع ہو چکا تھا

تو بتا اب تو جانتا ہے اس بندے کو دوسرے کے بال کینچھے تھے جو لیب میں بے سود سا تھا جیسے دن میں بھی نشہ
کیا ہو

یہاں فائر کر کے وہ کوئی رزق نہیں لینا چاہتا تھا

بہت فرمانبردار ہو مطلب نہیں منہ کھولنا ٹھیک ہے اب جو ہو گا وہ ایچ ٹو ایس او فور کرے گا"

لیب میں نظر آتی شیشی پر نظر ڈالتے وہ تنزیہ مسکراہٹ سے اٹھا

نہی پلیر وہ خوفزدہ ہوا تھا

جب وہ سلفیورک ایسڈ کی شیشی پاس لایا تھا

بتاتا ہوں اسے دور کرو"

مجھے نام پتہ ہے بس اور کچھ نہیں

بتا جلدی "شیشی کا ڈھکن کھولا

دور کرو ب۔۔ بتاتا ہوں وہ خوفزدہ ہوتے اس کی ہر حرکت و سکنت دیکھ رہا تھا

زیان لغاری ہے "وہ پاکستان نہیں ہوتا اکثر ہوتا اس کا ٹھکانہ ہمیں ایگزیکٹ نہیں پتہ بس ہم اس کے لیے غیر قانونی کام کرتے نظریں اس پر مرکوز کیے جلدی سے کہا

کیا ملک رحمان کا بندہ ہے "کچھ سوچتے اٹھتے پوچھا

نہی پتہ نہیں پر یہاں اس کی دو تین انڈسٹریز ہیں شاید باقی ہمیں نہیں پتہ پلیز چھوڑ دو اب ہمیں

چھوڑ دوں چلو چھوڑ دیتا ہوں "

وہ ہاتھ میں کچھ لیے پلٹا تھا

جس پر اسرار انداز سے اس نے کہا تھا وہ چاہ کے بھی خوش نہیں ہو پائے تھے

اور اگلے ہی لمحے ان کی چیخیں گونجیں تھیں جو ایسڈ ان کے ہاتھوں پر ایسے پھینک رہا تھا جیسے ڈیٹول ہینڈ واش ہو

چیخوں کا گلامنہ پر ٹیپ لگا کر بری طرح گھونٹا تھا

سزا یاد رکھنا اب دوبارہ ان ہاتھوں سے تم غلط کام کرنے کی سوچ بھی نہیں رکھو گے گڈ لک فور یور فیوچر "

چہرہ تھپچھاتے وہاں لیب میں موجود ٹیپ کھولتے ہاتھ دھوتے منہ پر چھینٹے مارے تھے اور مہارت سے وہاں سے نکلتا چلا گیا

تم یہاں ہو میں نے تمہیں کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا وہ بیٹھتے بولی

کیوں تم مجھے کیوں ڈھونڈ رہی تھی "بک سائیڈ پر رکھی

مجھے فی پے کرنی آجا میرے ساتھ ایڈمن آفس عزہ نے پاس بیٹھے کہا

نہی تم چلی جاؤ مجھے نہی جانا گھر بھی پڑھنا محال ہے یہاں بھی "

وہ دوبارہ بک کی طرف متوجہ ہوئی

ویسے لفظ تم اپنی بار بات تو نہی مانتی ہو یا وہ چڑتے غصہ ہوئی

یا روجدان غصہ ہوتے ہیں "

بولتے ہی اسے دیکھا جو معنی خیز نظروں سے دیکھ رہی تھی

کیا ہے "وہ جنجھلائی اس کی نظروں سے

بہت فرمانبردار ہو بھی تم تو شوہر کی "ہاتھوں سے اشارے کیے

ہاں ہوں تو تمہیں کیا پر اہلم انہیں اچھا نہی لگتا "وہ انگلی میں موجود رنگ سے چھیڑ چھاڑ کرتے بول رہی تھی

انہیں اچھا نہی لگتا واد کیا کہنے محترمہ کے "وہ مزید ریکارڈ لگا رہی تھی

شٹ اپ اور اٹھو چلیں" سرخ چہرہ لیے فوری کہا وہ مزید اس کی باتیں نہی برداشت کر سکتی تھی

آج بھی کسی کی نظروں کے حصار میں تھی

لا سمیری سے نکلتے وہ اس سے باتیں کرتی جارہی تھی

ایکسیوزمی !!!!!

جی "وہ متوجہ ہوئی

آپ کی شال نیچے لگ رہی ہے

کہاں؟؟؟؟

وہ اٹھانے کے لیے پٹی جب وہ شخص خود اٹھانے لگا تھا

ڈونٹ "انگلی اٹھاتے وارن کیا

جبکہ وہ غصے میں تھی جو ٹیچر ہونے کا فائدہ اٹھاتے کچھ زیادہ شوخا ہو رہا تھا

اس کی شال خود ڈھیک کرتے اس کے کان کے پاس سرد لہجے میں سرگوشی کی

مجھے لگتا ہے ہر وقت تمہارا خیال رکھتے رکھتے تم مجھے زن مرید بنا کے چھوڑو گی ڈارلنگ "

جبکہ اس سرد آواز کو تو وہ ہزاروں میں پہچان لے تو کیا وہ اسے پہنچانے میں پھر سے غلطی پر تھی اسے ایک نظر دیکھا اور صدمے میں تھی اس کا لک بلکل چینیج تھا گلاس کے نیچے براؤن آنکھیں گھسنی داڑھی بے ترتیب سیاہ بال

اس کا نرم لہجہ اس کا فکر کرنا یونیورسٹی دو منٹ میں آنا ہر وقت نظروں کے حصار محسوس ہونا
ہاں اسے کیسے پتہ وہ اس دن آفس میں گئی تھی

س۔۔ سر حیدر۔۔۔۔ نو۔۔۔۔ وجد۔۔ وجدان
اس کی پوری آنکھیں حیرت سے کھل گئیں

کہاں کھو گئی ہو چلیں یہ سر حیدر واقعی چھچھورے ٹائپ کے ہیں لمظ تمہیں کمپلین کرنی چاہیے
عزہ نے اس کا دھیان بٹایا جو نجانے اس کے جانے کے بعد بھی کہاں کھوئی تھی

کمپلین آج اس بندے کی سزا میں خود طے کروں گیں
دانت پیستے خود سے عہد و پیمان کر رہی تھی

یہ آپ کے سٹوڈنٹس ہیں جانتے بھی ہیں آپ انہیں وہ سخت اور کڑے تیور سے استفار کر رہا تھا
سوری چیرمین اور پرنسپل سر جھکائے تھا

شاہ جی کے تعلقات ہیں ہم سے آپ ایسے بی ہو نہی کریں

اور نیلی "آپ میرے باپ کا حوالہ مجھے دیں گے واضح مزاق اڑایا

آپ کے والد ہیں وہ "چیرمین شرمندہ ہوا تھا

لیوڈیٹ کیا آپ ڈاکو منٹس اٹیسٹیڈ نہی کرتے حیرت ہے مجھے ویسے

سرایڈ منز کے خلاف نوٹس لیں گے جو فارمز ٹیسٹ کرتے ہیں

پلیز آپ اسے ریویل نہی کریں نیکسٹ خیال کریں گے یونیورسٹی کی بدنامی ہو سکتی ہے۔۔۔

وہ جھکے سر بولا تھا

ایکشن تو ہو گا اینڈ بی پر پیرا تے بندوں میں وہ یہ زہر پھلا رہے آپ کی یونیورسٹی کے ہو سٹلز کی وارڈنز ملیں ہیں

جانتے بھی ہیں

نشے پر لگا رہے ہیں وہ ینگ جنریشنز کو اور گریز سب سے زیادہ ایڈکٹ ہیں اس کی یہ معمولی بات ہے آپ کے لیے

یہ لسٹ ہے ان بندوں کی چیک کریں پندرہ بندے ان لوہیں آپ اسے معمولی سمجھ رہے ہیں
لسٹ ٹیبل پر پھینکی تھی

یہ سب فائر کریں ان کے ڈکومینٹس سارے کل تک کو لیکٹ کریں اور مجھے چاہیے سمجھے آپ
غصے سے بولتے وہ جاچکا تھا

کیا چیز ہے یہ اس کے جاتے سانس بحال کی تھی

یہ تیاری کیوں وہ حیرت میں ڈوبی تھی جہاں وہ اپنی تبعیت کی پروا کیے بغیر کیچن میں کچھ بنا رہی تھیں

جلدی نہاد ہو کر تروتازہ ہو شکل دیکھو کیسی منہوسوں جیسی ہوئی ہے اور بال تمہارے جیسے گھونسلہ ہو کوئی چمک
ہی نہیں وہ انہیں ایسے چھوتے بول رہی تھی جیسے اچھوت ہو

گرینی کیا سین ہے یار بتائیں مجھے کیا چل رہا آپ کے دماغ میں اب وہ ہاتھ ہٹاتے بولیں

جاسوس کب سے بن گئی تم جو کہا وہ کرو تیار ہو اور منہ پر کچھ لگا بھی لینا ہمارے زمانے میں تو شکلوں پر اتنی رونق تھی

بس بس گرینی کھیتوں میں نہ پہنچ جائیں پتہ ہے آپ کے زمانے میں دیسی چیزیں استعمال ہوتی تھی بلا بلا
منہ بگھاڑتے کہا جو وہ ہمیشہ شروع کر لیتی تھیں

تمہارا رشتہ دیکھنے کے لیے کچھ لوگ آرہے مریم
ویسے شکل تو تمہاری دیکھ کر مجھے ڈر ہے انکار ہی نہ کر دیں گرینی نے ہستے کہا

واٹ آپ نے ابھی کیا کہا مجھے دیکھنے آرہے گرینی کیا ہو گیا ہے آپ کو وہ صدمے میں تھی

تب تک دروزہ نوک ہوا

دیکھا آگئے وہ لوگ اور تم ابھی تک وہی منہوس بنی ہو جاو جا کر چینیج کرو اور ہاں شلواری قمیض پہنا وہ ماہی منڈا بن کے نہ آجانا جاو اب وہ جو صدمے میں تھی اسے روم میں باقاعدہ دھکیلا

آپ سے ملکر اچھا لگا

مجھے بھی بیٹا گرینی بھی خوشدلی سے ان میاں بیوی سے بولیں

آپ کا کوئی اور بیٹا بیٹا نہیں ساتھ آیا

نہی دراصل ہمارا ایک ہی بیٹا ہے اور بیٹی ہے بیٹی میرڈ ہے اور اپنے میاں کے ساتھ باہر سیٹل ہے اور میرے بیٹے نے بہت تعریف کی ہے آپ کی بیٹی کی اور اس کی خوشیاں ہمیں عزیز ہیں

ہاں ویسے کہاں ہے آپ کی بیٹی وہ ملنے کے لیے بے تاب تھے

جی میں بلاتی مریم اور مریم باہر آو

دراصل بہت شرمیلی ہے شرمارہی ہوگی گرینی نے بات سنبھالی جو آہی نہی رہی تھی حالانکہ کچھ ٹائم پہلے اسے

اچھا خاصہ سمجھا کر چائے لانے کو بولا تھا

گرینی تو اسے دیکھ شدید غصے میں آئیں جو تیز پیلے رنگ کے جوڑے میں بالوں میں تیل لگائے پراندہ کر کے تیز
میک اپ کیے دیسی سٹائل میں نمودار ہوئی تھی

بیٹا ادھر آؤ"

ہائے ان کو فرق کیوں نہیں پڑ رہا مریم نے دانت پیسے

ج۔۔۔ جی آنٹی جی جھجکتے وہ فل ایکنگ کرتے اٹھی

بہت پیاری ہو آپ بیٹا ہمیں ایسی ہی سادہ گھریلو بہو چاہیے تھی ہمیں آپ پسند ہو

جبکہ وہ صدمے تھی جتنی وہ ماڈرن اور نفیس تھیں وہ کمرے کی کھڑکی سے دیکھ چکی تھی اور اسی لیے یہ گیٹ اپ
اپنایا تھا جو کم از کم کسی بندے کو اس زمانے میں تو ہرگز پسند نہیں آ سکتا تھا

اسد انگوٹھی دیں

اتنی جلدی کیا آنٹی جی وہ اپنی جگہ سے بری طرح اچھلی تھی

نہی نہی آپ پہنا دیں مجھے کوئی اعتراض نہی گرینی نے مسکراتے اشارہ کیا

مبارک ہو بیٹا جی لڑکے کے باپ نے پیار دیا تھا

تو جو بھی ہے کمینے تیرا جینا حرام کروں گیس میں یہ ہونے سے پہلے میں مریکوں نہی گئی اف خدا یا یہ تیل کی سمل
تو مجھ سے برداشت سے باہر ہے یہ کیسے برداشت کر رہے

وہ ان کے درمیان میں بیٹھی سوچ رہی تھی

آنٹی جی میں اب جاؤں دوپٹہ مڑورتے کہا

ارے نہی بیٹا آپ بیٹھیں ابھی کچھ یادگار لمحے قید کریں اور ساتھ ہی فرنٹ کیمرہ کھولا تھا

شاہ وجدان کہاں ہے

صدف نے پوچھا تھا وہ انہیں کل سے نظر نہی آیا تھا

مجھے کیا پتہ وہ اپنی مرضی کا مالک ہے وہ باہر گارڈن میں بیٹھے اخبار کی ہیڈ لائنز دیکھ رہے تھے

کچھ چھپا رہے ہیں آپ دونوں مجھ سے کیا چل رہا ہے

کیا ہے یہ "اخبار کینخنھے پر غصہ دکھایا

شاہ یہ غصہ مجھ پر نہی چلنا ان کی گال کینچھی تھی

گاڑی گیراج میں رکی تھی

وہ بغیر اسے دیکھے تیزی سے نکلتی چلی گئی تھی

جبکہ وجدان اس کا نارمل رویہ دیکھ سوچ میں پڑا تھا

یار کچھ تو لحاظ کریں گھر میں جو ان بیٹا ہے اس کے ارمان جاگتے ہیں آپ لوگوں کو یوں دیکھ کے

وجدان کی مسکراتی آواز سے وہ نخل ہوتے پرے ہٹیں

باقی باتیں چھوڑو کہاں تھے تم خود پر قابو پاتے پوچھا وہ تھکا سا لگا تھا

یہی آپ کے پاس آپ کے دل میں "

وہ وہی چیر پر بیٹھ گیا تھا

بات بدلو نہی تم کل صبح سے گھر سے نکلے ہو اور واپس نہی آئے

پلیز موم اب تو بچوں کی طرح ٹریٹ نہی کیا کریں کیوں ڈیڈ سہی کہا نہ ان کو بھی گھسیٹا

تم دونوں کا مسلہ ہے مجھے دور رکھو

موم لہج بنا کہ دیں مجھے بھوک لگی ہے

میری بیوی نوکر نہی ہے تمہاری جا کر اپنی بیوی سے کہو وہ بنا کے دے

میری بیوی چھوٹی ہے ابھی اور ویسے بھی مجھے ماما کے ہاتھ کا ہی کرنا ہے آپ ہی بنائیں وجدان نے جان کے تپایا
میں بنادیتی ہوں اپنے بیٹے کے لیے وہ خوشدلی سے اٹھیں

ماں کا لاڈ انہ ہو تو وہ بڑبڑائے جبکہ صدف ایک نظر ان پر ڈالتے چلی گئی تھی

چھوڑ دیں ناراضگی بچے کی جان لیں گے کیا

فضول نہیں بولا کرو اسے گھورا

پھر ناراضگی ختم کریں وہ ان کے قدموں میں بیٹھا تھا

مان جائیں ورنہ میں نہیں اٹھوں گا یہاں سے

نہ اٹھو مسکراہٹ ضبط کی

ڈیڈ مسکرائے مطلب مان گئے آپ"

شٹ اپ "اخبار منہ کے آگے کیا

نوازش اخبار ہٹاتے وہ زور سے گلے ملا تھا

ڈنر پر بھی نوٹس لیا وہ پرسکون تھی

کوئی پیتے وہ اس کے تاثرات جانچ رہا تھا

موم شادی میں پانچ دن ہیں کچھ یاد دلایا تھا

ہاں تو "وہ حیران ہوئیں

تو اپنی بہو کو ٹرین کریں ادب و احترام سیکھائیں اس کو نظروں میں اتار ا تا کہ وہ کچھ تو بولے

سیکھ جائے گی وہ"

مما اپنے بیٹے سے کہیں یہ بھی کچھ سیکھیں "

ڈیول پر سنلیٹی بولتے ہی وہاں سے اٹھی تھی جبکہ وہ اس کی پشت دیکھتا رہا

کیا کروں کیا کروں نیند تو کوسوں دور تھی بدلہ جو لینا تھا

کچھ یونینق جو مزادے"

آئیڈیاڈر یسر کاڈرا کھولتے چیزیں الٹی پلٹیں تھیں

dear darling hubby"

آج آپ کی سزا کی باری

گرے آنکھوں میں چمک لیے وہ بارہ کے قریب ہاتھ میں کچھ سڑ پیس لیے روم سے نکلی تھی

خاموشی سے بغیر چاپ کے وہ سیڑھیاں چڑھتے اس کے روم کی نوب گھمائی

ہش اشکر کیا روم لو کڈ نہی تھا

بلکل اندھیرا تھاروم میں صرف اے سی کی سیکسٹین کی نمبرنگ شو کرتی لائٹ سے ہلکی سی روشنی تھی

آہ "دوبار اسے ٹھوکر لگی تھی اندھیرے میں

وہ بیڈ کی طرف بڑھی

شٹ شرٹ میں ہیں یہ تو "وہ بد مزہ ہوئی پلان فیل ہوتے دیکھ

کوئی نہی "یو کین لمظ وجد ان خود کو ہمت دی

وہ سائیڈ لیپ آرام سے اون کرتی ایک گھٹنا فولڈ کیے دوسرا بیڈ سے نیچے ہی تھا اسی پوزیشن میں اس کی طرف

متوجہ ہوئی جو سویا تھا ماتھے پر بکھرے بال

سوتے ہوئے کتنے معصوم لگتے ہیں بال ماتھے سے ہٹائے تھے پھر فوری ہاتھ ہٹایا

اس کی سینے پر دھری بازو آرام سے پکڑی تھی اور ہاتھ میں موجود ویکس سٹریپ کا سٹیکر اتارتے چپکا دیا ایک پھر
دوسرا پھر تیسرا

وجدان "لب بھیجے تھا اس کے قریب آنے سے وہ اسے محسوس کر چکا تھا

ڈن دوسری بازو "وہ بڑھی تھی پر وہ تو سر کے نیچے تھی

منہ بگاڑا "چلو یہ ہی کافی ہے وہ خوش ہوئی کارنامہ دیکھ کر اور اٹھنے لگی تھی

دوسری پر بھی لگاؤ

وجدان کی آواز سے پوری آنکھیں کھل چکیں تھیں

سیکند میں وہ بھاگنا چاہتی تھی جب وہ اس کی کوشش ناکام بناتے اسے بیڈ پر کینچھ چکا تھا

سو یہ سزا تھی میری سوچو ڈارلنگ اب تمہاری کیا ہوگی

بازواس کی کمرپر لپیٹے وہ اسے سینے سے لگا چکا تھا"

میں تو بس نہی وجد۔۔ وجد ان یہ تو پتہ نہی کہاں سے کیسے لگی آئی ڈونٹ نو"
وہ اس کی گرفت میں ڈرتے بولی تھی

اگر یہ تم نے نہی لگائی تو آج تم یہی سووگی میری پناہوں میں"
وہ اس کا رخ اپنی طرف کرتے مسکراہٹ ضبط کر رہا تھا"

نہ۔۔۔ نہی میں نے ہی لگائی ہے جسٹ مزاق کیا تھا"
وہ گھبرائی تھی اور فوری سچ بولا

ایسے مزاق نہی کرتے پھر شوہر کے ساتھ اکثر بہت بھاری پڑتے ہیں"
وہ اس پر اپنا لیا ہوا کمفرڈ دے رہا تھا شاید اے سی کی خنکی میں یا اس کے خوف میں اس کا ٹھنڈا ہاتھ وہ محسوس کر
چکا تھا"

لمنظ کا سانس رک رہا تھا وہ کیوں آئی اس وقت اس کے روم میں وہ کبھی نہیں مقابلے بازی میں جیت پائی تھی "

آئی ایم سوری " وہ ڈرتے فوری ہار بھی مان چکی تھی

"not accepted"

"رات تو یہی رکو گی تم اب میرے ساتھ ایک ہی روم میں میرے بیڈ پر اور ایک ہی کمفرٹ میں سوچو لمنظ کیا ہو گا پھر "

وجدان اس کی شکل دیکھتے مسکراہٹ ضبط کرتے مزید ڈرا رہا تھا "

وجد۔۔۔ وجدان ٹکروں میں اس کا نام پکارتے وہ روہانسی ہوئی تھی

آہا کوئی ڈرامے بازی نہیں "

اس کے نا آنے والے آنسوؤں پر چوٹ کی

سو جاو "کچھ نہی کہوں گا پر میرے ساتھ یہ تمہاری سزا ہے مجھ سے پنگا لینے کی وہ اسے خود سے لگائے سرگوشی
میں بولا تھا"

لمظ نے اٹھنا چاہا تھا پر وہ ناکام بنا چکا تھا

بے بسی سے کوششیں ترک کرتے اس کا ہاتھ ہٹا کر کروٹ لی تھی "جب وہ پھر سے اسے قریب کر چکا تھا

آپ۔۔ ہی حیدر تھے مجھے ڈرایا سزا دی آپ نے

اس کی گرفت میں بتایا

تم نے کہا تھا تمہیں میری نظریں بری لگتی ہیں اپنی دوست سے برائی کی تھی میری اور ویسے بھی کوئی بھی اگر
آفس بلائے تو نہی جاتے بولتے ہی وہ اس کے چہرے پر جھکا تھا

مم۔۔۔ مجھے نہی پتہ تھا وہ آپ ہو "اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا

جب اس کا ہاتھ ہٹاتے چوما تھا

پلی۔۔۔ پلیز سو۔۔۔ سونا مجھے فوری اس کے سینے میں چہرہ چھپایا تھا

پر مجھے پیار کرنا تمہیں "اس کی کمر پر گرفت کی تھی

مم۔۔۔ مجھے ڈر لگتا ہے وجدان

کیوں "وہ حیران ہوا

پ۔۔۔ پتہ نہی پر لگتا کچھ سوچتے کہا

م۔۔۔ میں ناراض ہوں آپ سے "

میں مناؤں "سرگوشی کی

وہ انتظار میں تھا پر جواب ندار

اس کی موجودگی میں کہاں نیند آرہی تھی اسے اب روک کر سب سے بڑی غلطی لگ رہی تھی
کچھ دیر بعد ہی اس کی سانسیں بھاری ہوتی وہ محسوس کر چکا تھا
تم مجھے میرے قریب چاہیے ہو لفظ "

اس کا رخ اپنی طرف کیا تھا جو اس کا صبر آزما رہی تھی
بے قابو ہوتے وہ جھکا تھا اس کے دونوں گالوں پر پھر آنکھوں پر شفاف گردن پر ابھی وہ مزید فاصلہ طے کرتا
کے وہ فوری ہوش میں آیا تھا
نہی ابھی نہی "شور کرتے جذبات کو قابو پاتے وہ فوری بیڈ سے اٹھا تھا اور صوفے کی طرف چلا گیا تھا"

آہ اٹس ہر ٹنگ "

بازو پر موجود سٹریپ ہٹاتے وہ کراہا لفظ جاگتی تو ضرور خوش ہوتی

اس کی آنکھ صبح لیٹ کھلی تھی
میں یہاں کیسے میں تو وجدان کے

پوری طرح بیدار ہوئی تو حیران تھی خود کو اپنے روم میں دیکھ کر

آہ لفظ تم پاگل ہو ایک نمبر کی اب اس کا سامنا کیسے کرو گی وہ بال سمیٹتے خود پر غصہ ہوئی تھی ناراض تو رہوں گی
آپ سے میں جو اس سے مقابلہ کرنے گئی تھی

آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں میرے ساتھ "

جلے پیر بلبی کی طرح وہ کافی کا مگ لیے ٹہلتے دانت پیستے بول رہی تھی جو مکمل طور پر اسے نظر انداز کیے
تھیں۔۔۔۔۔

کیا مجھے حق نہیں تمہارا کوئی بھی فیصلہ کرنے کا "

بیٹھو ادھر میرے پاس

ہے آپ کو سارے فیصلے کرنے کا پر گرینی ایسے کیسے میں نے اسے دیکھا بھی نہیں ہے اور وہ لوگ یہ انگوٹھی بھی
مجھے پہنا گئے "

انگلی میں موجود وائٹ گولڈ کی رنگ دیکھتے کہا

آدھی بچی کافی کاکپ بھی ٹیبل پر رکھا تھا وہ پریشان تھی جس شخص کو وہ جانتی تک نہی اس کے ساتھ ساری
زندگی گزارنا

لڑکا اچھا ہے مریم تمہیں خوش رکھے گا اور میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہی ہے میں بس تمہارے فرض سے
سبکدوش ہونا چاہتی ہوں اگر پھر بھی تمہیں مجھ پر یقین نہی تو تم جو کرو مرضی ہے تمہاری
اس کے مستقبل کی فکر تھی

گرینی آپ بہت چلاک ہیں ویسے فوری ان کے ساتھ لگی تھی

تم چاہو تو تصویر دیکھ سکتی ہو تمہیں پسند آئے گا وہ شریف ہے اچھا بھی ہے تمہیں خوش بھی رکھے گا
ویسے یاد آیا تم وہ چمک چھلو کیوں بن کے آئی تھی
اس کا حلیہ یاد آتے اس کے بالوں میں پیار سے ہاتھ پھیرتے پوچھا

ہاں تو ان کو کون سا فرق پڑا فل پینڈو بن کے آئی تھی پھر بھی پسند آگئی میں

ہاتھ نچاتے کہا

تیل کہاں سے لیا تھا تم نے"

وہ حیران تھیں

وہ تیل کام والی بھول گئی تھی

تیل بخ اتنی گندی سمیل تھی پھر بھی وہ برداشت کر گئے "ہستے کہا

جبکہ وہ محض سر ہلا کہ رہ گئیں جس کا کچھ نہیں ہو سکتا تھا

وہ جب سے واپس آئیں تھیں عجیب کشمکش کا شکار تھیں

یہ تمہاری چوائس ہے"

وہ تصویر دکھاتے صدمے میں تھیں جو وہاں اس کے بے تحاشہ اصرار پر گئی تھیں اور انگوٹھی پہنا کر رسم بھی کر

آئیں تھیں

جبکہ لڑکی کو دیکھ سارے ارمانوں پر پانی سا پھر گیا تھا

یہ کون ہے آپ کہاں گئیں تھیں آنکھیں حیرت سے پھٹنے کے قریب ہوئیں
وہ اس کے روم میں ڈریسر کے قریب کھڑی تھیں جو پولیس یونیفارم پہنے خود پر پرفیوم سپرے کر رہا تھا
کلوز کرنے سے پتہ چلا وہ وہی تھی اومائے گوڈیہ لڑکی کوئی کام جو سیدھا کرے
مما آپ کو پسند نہیں آئی کیا وہ یک دم پریشان ہوا

کیا کہوں میں اب تمہیں "

بہت شرمیلی سی ہے دہلی پتلی بھی کافی ہے اس ٹائپ کی لڑکی مجھے کچھ سوٹ ایبل نہیں لگ رہی تمہارے ساتھ
ہمیشہ کوئی کونفیڈنٹ ویل ایجوکیٹڈ لڑکی چاہیے تھی مجھے ہماری سوسائٹی سے تعلق رکھتی تمہیں کوئی بھی پسند نہیں
آئی یہ نمونہ پیس ہی آنا تھا

ان کو اب اپنا فیصلہ سہی نہیں لگ رہا تھا

دہلی سے کیا مراد کیا ہم نے ریسلنگ کرنی ہے

یہ منطق عجیب ہی لگی

اور رہی بات تعلیم کی تو میس کمیونیکیشن میں ماسٹرز ہے اس کا وہ ایجوکیٹڈ ہے کونفیڈینٹ چھوڑیں وہ اور
کونفیڈنٹ ہے لیکن کیا آپ کو سٹیس ایشو ہے بتائیں
جاننا چاہا کیونکہ یہ ہی وجہ اسے لگی تھی

نہی ہے پرایٹ لیسٹ ہماری سوسائٹی میں موو کرنے کے قابل تو ہو وہ یہ تو بالکل دیسی ٹیپیکل قسم کی ہے "

ہر خدشہ نکال دیں مجھے وہ پسند ہے پر میں لیٹ ہوں ابھی آپ کو اس کی پکچرز دکھاتا ہوں اس کا کونفیڈنس لیول
پھر کبھی چیک کراؤں گا

اس کی زبان کے جوہر دیکھیں گیں تو کانوں کو ہاتھ لگائیں گیں دل میں سوچا تھا
یہ دیکھیں "موبائل کی سکرین سامنے کی جہاں اس کی کچھ وانیہ کے نکاح والی پکچرز تھیں

یہ وہ ہے وہ غور کر رہیں تھیں

اکورس بڑی چالاک ہے وہ چاہتی تھی آپ اسے ناپسند کریں اسی لیے یہ حرکت کی اس نے اس کی سائیکی سمجھ چکا
تھا وہ

پھر تو تیز طرار ہو گی مجھے تمہاری خالہ کی بیٹی پسند تھی تمہارے لیے "

نیا خدشہ لاحق ہوا

چلو جی آپ پلیز خدشات نکال دیں اور اسے اپنی بہو کی نظر سے دیکھیں اچھی لگے گی

پتہ نہی مجھے تو جزباتی فیصلہ لگ رہا اس کے جانے کے بعد وہ خود سے بڑبڑائیں

ناشتہ کرنے کے بعد وہ کچھ ٹائم گارڈن میں جوتا اتارے ننگے پاؤں چل رہی تھی

موسم بدل رہا تھا پر سکون سی فضا روح کو سکون دے رہی تھی

یہ آٹھ بجے کو نسی کیٹ واک کر رہی ہو یونی نہی جانا "

وانیہ نے اس کے ساتھ ہمقدم ہوتے کہا

مارنگ واک کر رہی ہوں نوٹ کیٹ واک "ٹھنڈی گھاس سے سکون مل رہا تھا
وانیہ کی بے ساختہ نظر اس کے پاؤں پر ٹھہری تھی اس کے سرخ و سفید پاؤں سبز گھاس پر اس قدر خوبصورت
لگ رہے تھے کہ اسے حسرت سی ہوئی تھی

آپ کی شادی ہوگی آپ چلی جاوگی آپ کو پتہ میں آپ کو مس کروں گیں
وہ افسردہ ہوئی

میں بھی اپنے بے بی کو کروں گیں ہوش میں آتے اسے ساتھ لگایا تھا

لمظ آج تم یونیورسٹی نہیں جاؤ مجھے ضروری بات کرنی تم سے صدف نے اسے اپنی بات سے متوجہ کیا
جبکہ وانیہ اس کے تاثرات اس بات پر دیکھنا چاہتی تھی تو وہی رک گئی

جی ماما پر کیوں آج تو کوئز ہے میرا فائنل میں اس کے نمبر شامل ہونے ہیں "

اچھا چلی جاو پر باقی دن اب تم گھر سے باہر قدم نہی رکھ رہی ہو ویسے میں تو چاہ رہی تھی تم آج بھی نہ جاو دل
عجیب سا ہو رہا ہے

وہ وانیہ کی شادی کی تیاریاں اکیلے کرتے تھکاوٹ کا بھی شکار تھیں

مما آپ ابھی اسے بتائیں وہ زہن تیار کر لے وانیہ نے قریب ہوتے کہا

بات کی تمہید باندھی

کل سے تم مایوں بیٹھو گی لمنظ وانیہ کے ساتھ تمہاری رخصتی بھی ہے ان کے لیے یہ کوئی بھی مسئلہ نہی تھا

پر وہ سرعت سے پلٹی

آپ کیا کہہ رہی ہیں اس کی سماعتوں پر دھماکہ ہی تو کیا تھا

میری جان ریسپیشن ہے تمہارا وجد ان چاہتا ہے تمہاری رخصتی بھی ہو جائے

اپنی دھن میں وہ تو اسے آگاہ کر رہیں تھیں

پر اسے وہی پرسکون فضا میں اب گھٹن محسوس ہوئی تھی حلق تر کرتے بولنے کی کوشش کی

مم۔۔ ممار۔۔ رخصتی کیوں ابھی نہیں مہمان مجھے نہیں کرنی

اس کی چندپل کی قربت برداشت نہیں تھی کہاں اس شخص کے ساتھ ایک کمرے میں رہنا لمحے میں سوچتے ہی
کانوں سے دھواں نکلتا محسوس ہوا تھا

بھاپ اڑاتا سرخ چہرہ فق پڑ رہا تھا

جبکہ وانیہ نے اس کے بدلتے رنگ دیکھ ماتھا پیٹا تھا

لمظ میری جان آرام سے کیا ہو گیا ہے اس کے آنسو دیکھے

آپ آپ مم مجھے نہیں کرنی مم۔۔ مہمان ابھی نہیں کرنی ہچکیاں لیتے کہا

اس کا اتنا ہارشی ایشن دیکھ وہ پریشان ہو گئیں تھیں

ادھر بیٹھوا سے چیر پر بٹھایا

کوئی وجہ وہ برا لگتا ہے

نو۔۔۔" نفی میں گردن ہلای

پھر"

پ۔۔۔ پتہ نہی" کیسے بتاتی وہ اس کی شدتوں سے خوفزدہ ہے

سر نیسلی اتنی چھوٹی بات پر روتے نہی ہیں وانیہ کو سچ میں تب چڑی تھی

دیکھو میری جان کبھی تو رخصتی ہونی تھی نہ پھر اب ہو جائے تو مسئلہ کیا ہے

نوا بھی نہی کرنی ماما آپ سمجھیں نہ ان کی گود میں چمیر سے اٹھتے گھٹنوں کے بل بیٹھتے سر رکھا

کیا نہی کرنی پھر سے کہو" اس کی بھاری آواز سے سانس بند ہوتی محسوس ہوئی وہ تو کل رات کے بعد اس کا سامنا ہی نہی کرنا چاہتی تھی

لمظ نے سر ہی نہی اٹھایا

میں بات کر رہی ہوں نہ سمجھا دوں گیں صدف نے اسے باز رکھا

جو بلیک ٹراؤزر ٹی شرٹ میں تھا

ویسے بھائی آپ اسے مارتے ہیں کیا جو اس نے رونا ڈالا ہے

وہ جھنجھلائی تھی

پوچھ لینا اس سے کتنا مارتا ہوں اور کس چیز سے "

میٹھا سا تنز کیا

جبکہ اس کی بات سنتے شرم سے سرخ پڑتے زور سے آنکھیں میچیں تھیں

اس کی آواز نہ محسوس کرتے سر اٹھایا تھا وہ جاچکا تھا

ناراض ہو صدف نے آنسو صاف کرتے پوچھا

آپ سے نہیں ہو سکتی ماما "خود تو اضطراب کا شکار تھی پر ان کو مطمئن کیا

میرا بیار اچھے تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے جو بھی پریشانی ہے بتاؤ مجھے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا

آپ کا بیٹا میری پریشانی ہے "سوچتے وہ یونیورسٹی کی تیاری اور اس کا سامنا کرنے کے لیے خود کو تیار کر رہی تھی

وہ ڈرائیو کر رہا تھا پر وہ سوچوں میں مبتلا تھی ٹھیک چار دن بعد رخصتی یہ سوچ ہی دماغ مفلوج کر رہی تھی اگر آج ایمپورٹنٹ لیکچر نہ ہوتا تو کسی طور پر اس کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی جب اس کی آواز نے سوچوں کا ارتکاز توڑا

آج ہم شاپنگ پہ جائیں گے میں چاہتا ہوں ہماری ہر چیز پر فیکٹ ہو "

ونڈ سکرین پر توجہ مرکوز کرتے ہی کہا

اس کی بات سنتے وہ سیٹ پر بیٹھی تیز کا شکار ہو رہی تھی جس ٹاپک سے بچنا چاہ رہی تھی وہ شروعات کر چکا تھا

میں چاہتا ہوں تم پوری طرح سے اس دن خود کو میرے لیے سجاو تمہارا سنگھار مہندی چوڑیاں ہیوی برائیدل
ڈریس تمہیں پتہ ہے مجھے یہ سب بالکل نہیں پسند پر تمہیں ان سب میں دیکھنا چاہتا ہوں میرے روم میں صرف
میرے لیے "

اس پر ایک نظر ڈالی جو نظریں جھکائے انگلیاں مسلسل مڑوڑ رہی تھی

خود کو تکلیف نہیں دیا کرو "

سٹرینگ سے ہاتھ ہٹا کر اس کے گود میں دھرے برف پڑتے ہاتھ پر اپنا گرم ہاتھ رکھا تھا

اس کے سلگتے لمس کی تپش اور اس کی باتوں سے ہتھلیاں غرق آلود ہو رہیں تھیں
ب۔۔ بس کریں "

مزید بولنے کے لیے اس کے لب وادیکھ وہ بات جلدی سے کاٹ چکی تھی

وجدان اس کی فطری جھجک دیکھ چپ ہوا وہ اسیر تھا اس کی حیا سے جھکی نظروں کا اپنے زکر سے اس کے چہرے
کے بدلتے خوشنما رنگوں کا "

گاڑی روکتے اس کو نظروں میں اتارا تھا

سنو اب سے ٹھیک چار دن بعد بات ہوگی ہماری خود کو تیار کر لینا میری ہونے کے لیے تب کے لیے اپنا خیال رکھنا صرف میرے لیے "

اس کے ماتھے پر لب جمائے تھے اور خود میں اس کی خوشبو اتارتے سکون محسوس کیا تھا وہ کافی دیر اسی پوزیشن میں رہا تھا

بے ساختہ اپنے دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھا تھا "

دل دھڑکا تھا اس کے اس طرح کے اظہار پر جیسے ابھی پسلیاں توڑ کر باہر نکل آئے عجیب سی کیفیت تھی وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ خوش ہے ناراض ہے یا پریشان ہے جھجک رہی ہے یا قبول نہیں کر پا رہی یہ سب اس کی سوچ سے باہر تھا

آج میں یونیورسٹی نہیں آرہا ضروری کام ہے اس لیے فری ہونے سے پہلے ہی مجھے کال کر دینا اوکے "

ہے کیا ہوا " اس کی گرے آنکھوں کے سرخ ڈورے دیکھتے فکر لاحق ہوئی تھی

تبعیت ٹھیک ہے اسے اتر تانہ دیکھ دوبارہ فکر مندی سے پوچھا

مم۔۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے وجدان عجیب کیفیت تھی

کیوں "وہ حیران ہوا

مم۔۔۔ مجھے نہیں پتہ م۔۔ میں

ابھی مزید بولنے سے پہلے وہ اس کے ہونٹوں پر انگلی جما چکا تھا

ششش۔۔۔ "جو تم کہنا چاہ رہی ہو مجھے وہ نہیں سننا"

اس کے چہرے پر جھکتے اس کے بائیں گال پر زرا سے نظر آتے گھڑے کو نرمی سے چھوا تھا

وہ خود میں سمٹی تھی

مجھے نہیں سنا میری بات نہیں سنی صرف اپنی مرضی "گاڑی سے نکلتے خود سے بڑبڑائی

بلا وجہ غصہ آیا تھا

وائٹ جینز پر بلیو چیک والی شرٹ کے بازو کہنیوں تک موڑے تھے وہ گاڑی سے نکلا تھا

ہونٹوں پر مخصوص مسکراہٹ لیے اسے آج سر پر انڈرڈ کرنا تھا

ہاں ٹھیک ہے تم دیکھ لو

مریم تم سے کوئی ملنے آیا ہے

مجھ سے وہ جو فائل لے کر اندر آفس جا رہی تھی پلیٹ

مجھ سے کون؟؟؟

پتہ نہیں بس یہ کہا کے آپ کا جاننے والا ہے کندھے اچکائے

اچھا میرے جاننے والا ہے میں یہ فائل سر کو دے آؤں پھر ملتی ہوں

او کے "

سر یہ اس میں سارے ایوڈینس ہیں اس کمپنی کے یہ چیک آؤٹ کر لیں آپ اور ویڈیو بھی ایڈٹ کر دی ہے پھر
بتادیں کیا کرنا ہے

سر یہ --- "وہ گلاس ٹھیک کرتے وہ رکی

مس مریم آپ یہ چھوڑیں ادھر آئیں "

اس کے تیکھے نقوش پر نظریں گھاڑے کہا

ایکسیوزمی "وہ جو فائل ہینڈ اوور کر رہی تھی یک دم اس کی نظروں سے ٹھٹکی

جو اپنی ریولونگ چیر چھوڑے پاس آیا

یولک ڈیم گور جیس ان گرین شرٹ پر فیکٹ ہائیٹ پر فیکٹ فیکر "

اگر آپ چاہیں تو آپ کو اس فیلڈ میں بہتر مواقع فراہم کیے جاسکتے ہیں کیا خیال ہے "

اس کے کندھے سے اپنا کندھا ٹکراتے وجود پر غور کرتے اس کے روبرو ہوا تھا

ی۔۔ یہ چیک کر لیجیے گا مجھے جانا ہے ماتھے پر نمودار پسینہ صاف کرتے شیشے کے ٹرانسپیرینٹ ڈور کی طرف بڑھی

تھی آج پہلی دفعہ بغیر دوپٹے کے اپنے کپڑوں سے نفرت محسوس ہوئی تھی

اور یہ سامنے موجود شخص زہر سے بھی برا لگتا تھا

کہاں آپ سنتی نہی ایک تو اس دن بھی اس شخص کو آپ نے مجھ پر فوقیت دی یہ نیوز چینل میں ففٹی پرسنٹ میرا ہے"

سمجھ رہیں ہیں نہ میرا مطلب

اس کا ہاتھ پکڑا تھا

خاموشی میں تھپڑ کی آواز گونجی تھی

اس تھپڑ کو بھی ففٹی پرسنٹ میں شامل کر لینا بلڈی ایڈیٹ میں یہاں تمہارے انڈر نہی کام کرتی اس چینل کے ایج اوڈی سے بات کروں گیں اب تک میں چپ تھی پر اب تم دیکھنا مجھے ہیرا اس کرنے کا انجام "

ہمت کرتے اپنا ہاتھ جھٹکے سے چھڑا دیا تھا اسے سخت نظروں سے دیکھتے وہ خود کو کافی حد تک مضبوط ثابت کر رہی تھی

یو تم منہ پر ہاتھ رکھے وہ دھاڑا تھا

تو بچ اب مجھ سے کمینی تیری بدنامی نہ کی تو میرا نام معراج زولفقار نہی

دروازے تک پہنچتے اسے گرفت میں لے چکا تھا وہ

لیو مائے ہینڈ جنگلی ہیلپ می"

جانتی تھی اس کا آفس قدرے سائیڈ پر ہے اور ساونڈ پروف بھی تھا

نو کوئی نہی آئے گا سرتاپیر حوس سے دیکھا

اس کی شرٹ تک ہاتھ لے کر جاتا جب کوئی دھاڑ سے دروازہ کھولتے اندر آیا

ہمت کیسے ہوئی تمہاری ہاں بول اس کا ہاتھ مڑوڑا تھا پہ در پہ تھپڑ مار رہا تھا کسی صورت غصہ کم نہی ہو رہا تھا وہ اس

کے انتظار سے تنگ آکر اس طرف آیا اور سامنے کا منظر اسے شدید غصہ دلارہا تھا

بامشکل انتظامیہ نے چھڑوایا

کیا ضرورت تھی تماشہ کریٹ کرنے کی

بغیر اس کی سنے بلڈنگ کے اندرونی حصے سے وہ اسے لفٹ کی طرف کینچھتے لے جا رہا تھا

لیو مائے ہینڈ ہمت کیسے ہوئی تمہاری جاہل چھوڑو مجھے

شٹ اپ!!!!

یو شٹ اپ پیچھے ہی پڑ گئے ہو چھوڑو مجھے لفٹ کا بٹن پریس کرتے وہ جو باہر نکلنے والی تھی ہاتھ پکڑ کر کینچھا

آئینہ مجھے جینز شرٹ میں نظر نہ آوے نہ تمہارا وہ حشر کروں گا نہ یاد رکھو گی بازو زور سے کمر کے پیچھے موڑی تھی
بے ساختہ اس کی چیخ نکلی

میرا ہاتھ چھوڑو مراد

تمہیں پتہ ہے تم نہایت ڈھیٹ اور بد تمیز ہو اس کے "کان کے پاس غرایا

آئی سیڈ لیو مائے ہینڈ

یو ہرٹنگ می میرا ہاتھ چھوڑو اس کی گرفت اتنی مضبوط تھی کہ وہ چاہے کبھی بھی نہیں چھڑو اپارہی تھی

مراد بھیجنے جبروں سے غصہ ضبط کر رہا تھا اس کی گرم سانسیں گردن پر محسوس ہوتے نفرت ہو رہی تھی

تم ہو کون ہاں کون ہو بتاؤ اس کی گرفت میں درد سے کراہتے کہا تھا

یورفیوچر ہسپینڈ جسٹ ریمر روس "

اس کے کان کے پاس سرگوشی کی

واٹ آریوان یور سینسس "وہ صدے میں تھی

یس آئے ایم یہ رنگ ہماری انگینجمنٹ کا ثبوت ہے "

اس کے ہاتھ کی انگھو ٹھی دکھائی

وہ تم مطلب --- "

میں ابھی اور اسی وقت یہ رشتہ توڑ رہی ہوں مراد

انگو ٹھی کینچھ کے اتارے اس کے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھی

آئندہ میرے راستے میں نہیں آنا ورنہ "

ہر لفظ چباتے انگلی سے واضح تنبیہ کی

اس کی بات پر بازو سے کیٹھنتے لفٹ کے دروازے کے ساتھ لگایا تھا

ورنہ کیا کیا کروگی بتاؤ کیا کروگی اگر اسے خود سے جدا کیا تو تم حشر دیکھنا زبردستی اس کی انگلی میں دوبارہ پہنائی

میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے تم درندے انسان "

دانت پیستے دوبارہ اتار رہی تھی جب اس کی بات سے رکی

تم جیسی لڑکی جو نمائش کرنا جانتی ہے اپنے بوس کے آفس میں تنہا جاتی ہے تمہارا حلیہ دیکھ تمہیں زرا شرمندگی
نہی ہوتی آج ہوئے واقع نے تم جیسی بد دماغ لڑکی پر کوئی اثر نہیں چھوڑا مجھے اس وقت درندہ کہنا تمہیں کتنا مہنگا پڑ
سکتا ہے اندازہ ہے تمہیں

لاسٹ فلور پر رکتی لفٹ کا بٹن دوبارہ پریس کیا تھا

اپنا چہرہ اس کے قریب ترین کیا اس کی گرفت کمر پر محسوس ہوئی

اس کے لہجے میں تمسخر اپنی ذات کی تذلیل اور اس کی سلگتی سانسوں کا لمس چہرے پر محسوس ہوا

اس کے ہونٹ اپنے چہرے پر محسوس کرتے سہی معنوں میں وہ برا لگا تھا

اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے پرے دھکیلا

میرا کریکٹر بتاؤ گے تم خود کو دیکھا کبھی دیکھا یونو واٹ مراد تم میں اور اس میں کوئی فرق نہیں محسوس ہو رہا مجھے وہ بھی درندہ تھا اور تم بھی ہو "

منہ پر پڑنے والے تھپڑ سے وہ سکتے میں تھی

وہ ہاتھ دیکھ رہا تھا کبھی اسے

لک مریم لسن آئی ایم۔۔۔"

ہوش کی دنیا میں واپس آیا تھا

کس حق سے مجھ پر ہاتھ اٹھایا تم نے لگاتار بہتے آنسوؤں سے کہا خود کی تذلیل نفرت غصے کی حدت سے چہرہ سرخ
کر چکی تھی وہ

مریم میرا مقصد صرف تمہیں۔۔۔"

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ دور رہو مجھ سے جسٹ کیپ ڈسٹنس"

شکل نہیں دکھانا مجھے اپنی"

سیکنڈ فلور پر روکتے وہ روتے تیزی سے باہر نکلی

ڈیم اٹ"

زور سے ہاتھ دروازے پر مارا تھا

شدید ناراض ہونے کے باوجود یونی کے پارکنگ ایریا میں وہ اس کے ویٹ میں تھی

آپ آرہے ہو یا نہیں میں تھک گئی ہوں"

اینگری ایبوجی کے ساتھ ٹیکس سینڈ کیا فون تو وہ اسے کسی صورت نہیں کرنا چاہتی تھی

جبکہ وہ جوڈرائیو کر رہا تھا ایک دم اس کا ٹیکسٹ پڑھتے بے ساختہ مسکرایہ تھا وہ غصہ تھی ابھی بھی

صرف دس منٹ"

سینڈنگ اوپشن کلک کیا

ابھی وہ متوجہ تھا کہ فون رنگ ہوا نمبر دیکھ کر ماتھے پر انگنت بل اور دماغ کی نسیں پھولیں تھیں

میں تجھے چھوڑوں گا نہیں اگر اس بار کوئی کتابچہ کرنے کی کوشش کی تو شدید تیش میں وہ گاڑی ریورس کر چکا تھا یہ

سوچے بغیر کے وہ رگ جان اس کے انتظار میں ہے

وہ شال درست کرتے ٹہل رہی تھی

لمظ تم گئی نہیں ابھی تک

عزہ نے پوچھا وہ تو کب سے باہر آچکی تھی

ہاں وہ بس وجدان کا ویٹ کر رہی ہوں دانت پیسے جو دس منٹ کا بول کر بیس منٹ کر چکا تھا

اچھا آ جاو میں ڈراپ کر دوں اگر مناسب لگے تو

نہی تم جاو میں وجدان کے ساتھ ہی جاوں گیں

اچھا جی جیسے تمہاری مرضی ہستے وہ چلی گئی

ایکسیوزمی "

جی عزہ اپنے پیچھے کسی شخص کی آواز سے پلٹی

وہ جو آپ سے بات کر رہی تھی اسے کہیں کے وجدان صاحب نے انہیں لینے بھیجا ہے وہ کسی ضروری کام کی وجہ سے آنہی پائے تو

چہرے کے تاثرات چھپاتے کہا

لمظ تمہیں لینے آگئے ہیں وجدان بھائی شائد خود نہی آپائے
وہ نہی آئے وہ حیرت میں تھی اور باہر قدم بڑھائے

چابی گارڈ کو دیتے وہ بھاگنے والے انداز میں گارڈن عبور کرتے لاونج میں داخل ہوا تھا

وانی وانی وانیہ کہاں ہو

تقریباً چلاتے اس کا نام پکارا تھا

کیا ہو وجدان صدف اس کی تیز آوازوں سے روم سے نکلی

موم وانیہ کہاں ہیں بتائیں

وہ پریشانی سے بولا

جی بھائی کیوں ایسے بلارہے خیریت وہ آنکھیں مسلتی لاونج میں آئی

ٹھیک ہو تم"

سانس بحال کرتے فوری اسے سینے سے لگایا تھا۔

کیا ہو گیا خیریت بھائی میں ٹھیک ہوں"

وہ حیران ہوئی اس کی پریشان بات اور عمل سے۔۔۔

تم گھر سے باہر گئی تھی آج

جی بھائی بارہ بجے طمہ کے ساتھ ڈیزائنر کے پاس گئی تھی

اس کے بعد دو گھنٹے سے سوئی تھی ابھی آپ کی آوازوں سے کچھ دیر پہلے جاگی ہوں آپ کیوں پوچھ رہے

نہی بس ویسے ہی" ماتھا مسلاتھا

وجدان لمنظ کہاں ہے اسے نہیں لے کر آئے تم

صدف نے گھڑی پر نظر ڈالی جہاں چار بج کر پندرہ منٹ تھے کیونکہ اس کی لاسٹ کلاس ساڑھے تین اوف تھی

لنظ"

جھٹکے سے اس کے زکر سے وہ جو صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے ریلکس ہوا تھا ہوش میں آیا

ٹوٹتے بکھرتے آنسوؤں پر باندھے خود کو سنبھالتے بامشکل بیگ سے ایکسٹرا چابی سے دروازہ کھولا تھا

دعا کی تھی وہ لاونچ میں نہ ہوں وہ اس پوزیشن میں ہر گز نہیں تھی کہ ان کا سامنا کرتی اور وہ اس حالت میں بھی
نہی تھی کہ وضاحت دیتی

صد شکر کیا وہ نماز پڑھ رہیں تھیں

روم کا دروازہ بند کرتے وہ بیڈ پر بیٹھے کب سے ضبط کیے آنسو بہانا شروع ہو چکی تھی جواب سسکیوں میں بدل چکے
تھے

چودہ سال کی عمر میں اس کے باپ کا انتقال ہارٹ اٹیک کی وجہ سے ہو گیا تھا

ماں باپ کی جدائی میں چند ماہ کے بعد یہ جہاں فانی میں اسے تنہا چھوڑ گئیں تھیں

تب جب اسے زندگی کے موڑ پر باقاعدہ رہنمائی کی ضرورت تھی کوئی نہیں تھا اس کے پاس گرینی بہو اور بیٹے کے غم میں نڈھال تھیں وہ تو اسی صدمے سے گزر رہی تھی لیکن جب تک گرینی سمنجھلیں وہ بہت تلخ ہو چکی تھی

اس سب کا فائدہ اٹھاتے جب اس کے محلے کے کسی درمیانی عمر کے آدمی نے اسے ہیرا ساں کرنے کی کوشش کی وہ کم عمر بچی سہم چکی تھی خوف محسوس ہوا اس کی شکایت کرنے پر اسے ہی برے ہونے کا نشانہ بنایا

صرف اس لیے کے اس کا باپ نہیں زندہ تھا ماں نہیں زندہ تھی وہ بری تھی جو اسے ڈیفنڈ نہیں کر سکتے تھے گرینی کو اس دن پہلی دفعہ احساس ہوا وہ اپنے غم میں اسے بھول چکی ہیں خود سے متنفر ہو کر بہت دور ہو چکی ہے

مرد ذات سے نفرت بے انتہا ہو چکی تھی تب سے ہر وہ کام کیا جس سے وہ ان کا مقابلہ کر سکے کپڑے تعلیم جو ہر چیز تاکہ خود کو پر اعتماد اور مضبوط ثابت کر سکے مگر تھی تو لڑکی نہ وہ بھی کمزور سی

ہر چیز میں صرف اپنی مرضی ہاں ایک فرق ضرور تھا گرینی کی بات کافی حد تک ماننا وہ لازم سمجھتی مگر کچھ معاملوں میں وہ انتہا سے زیادہ ضدی اور تلخ ہو چکی تھی

اس کی جو اب اس کے کپڑے ہمیشہ سے وہ ان باتوں کا نشانہ بنتی آئی تھی

کیا کبھی ہم کسی پر تنقید کرتے یہ دیکھتے ہیں کہ آپ کی تنقید کا انداز اس بندے کی اصلاح کر رہا یا طنز کے وار چلا رہا ہے نہیں کیونکہ ہم صرف خود کو دودھ کا دھلا اور سہی سمجھتے ہیں تو اسے نشانہ بنانا اپنا فرض سمجھتے ہیں کسی کی ہزار اچھائیوں پر بھی ہمیں اس کا عیب ان سب اچھائیوں کو پس پشت میں ڈالنے کے لیے کافی ہے

وہ خود کو مضبوط ظاہر کرتی تھی جانتی تھی وہ اگر وہ یہ نہ کر سکی تو دنیا کے درندے اسے روندھ کر گزر جائیں گے

سب کو لگتا ہے مجھے کسی کی باتوں سے فرق نہیں پڑتا اللہ جی پڑتا ہے بہت پڑتا ہے کوئی سکون سے کیوں نہیں رہنے دیتا میں تنگ آگئی ہوں ہاں یہ جو ب میں اپنے لیے کرتی ہوں لوگوں کو کیا تکلیف میں جانتی ہوں اگر میں تلخ لہجے کی بجائے ان مردوں سے میٹھا لہجہ استعمال کروں تو یہی مجھے نوچنے میں وقت نہ لگائیں نفرت ہو رہی مجھے تم سے مراد بے شمار نفرت

اپنا چہرہ اور ہاتھ رگڑا تھا جہاں دانستہ طور پر ابھی بھی اس کے لمس کی رفق محسوس ہو رہی تھی

آج عرصے بعد ضبط کے باوجود اس شخص کی باتوں اور حرکت نے اسے پھر سے اپنے سمٹے ہوئے خول سے باہر نکالا تھا ایسا نہیں تھا اسے آج ہوئے معاملے سے فرق نہیں پڑا تھا ہر بار کی طرح خوفزدہ ہوئی تھی جانے کتنی ہی بار وہ اس موڑ سے اکیلی گزری تھی کسی سے بھی شیر نہ کرتے وہ خود کو توڑتے جوڑتے سنبھلی تھی

مریم تم آگئی ہو" گرینی کی فکر مند سی آواز بند دروازے کے پار سنی

ج۔۔ جی گرینی آگئی ہوں

سسکیاں دباتے فوری آنسو صاف کیے تھے

تم ٹھیک ہو۔۔"

نہی بالکل ٹھیک نہی ہوں گرینی بالکل بھی بہت بری ہوں میں کریکٹر لیس ہوں میں گرینی انتہائی بری ہوں انتہائی
بری جس کا جب دل چاہتا ہے مجھے استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے
روتے خود سے سرگوشی کر رہی تھی

مریم میری جان دروازہ کھولو تم ٹھیک نہی ہو دروازہ کیوں بند کیا ہے
ان کا دل پریشان تھا وہ کبھی ایسا نہی کرتی تھی جب کرتی تھی اس کے پیچھے کوئی بڑی وجہ ہی ہوتی تھی

آنسو صاف کرتے وہ بیڈ سے اٹھی تھی وہ جانتی تھی وہ نہیں جائیں گی

کیا ہوا مریم تم روئی ہو ٹھیک ہو نہ ادھر دیکھو

دروازہ کھلتے وہ اس کا بکھر اساروپ اور چشمے سے آزاد سرخ آنکھیں دیکھ بے ساختہ اسے سینے سے لگاتے پریشان
ہوئیں تھیں

گرینی۔۔۔"

وہ ضبط کے بندھن کھو چکی تھی

گرینی کیا میں بہت بری ہوں بتائیں روتے وہ پوچھ رہی تھی

نہی میری جان کس نے کہا یہ سب تم سے وہ اس کے بکھرے بال درست کرتے بولیں

مریم کیا سوچ رہی ہو وہ پریشان ہو جاتیں تھیں وہ کوئی بھی دل کی بات کبھی بھی ان سے نہیں کہتی تھی اور یہ بھی
جانتی تھیں اندر ہی اندر سہتی ہے

آپ نے مم۔۔ مجھے بتایا بھی نہی میرا رشتہ اس مراد سے طے کر دیا
ان کی گود میں سر رکھے ہر بار کی طرح اپنا غم چھپا چکی تھی
خود پر قابو پا چکی تھی اب اس کے لہجے میں کوئی کسی قسم کا احساس نہی تھا

میں نے تمہیں کہا تو تھا تصویر دیکھ لو "

گر نبی مجھے اس سے کوئی رشتہ نہی رکھنا جمعہ جمعہ چار دن ہوئے نہی اور آپ نے اس سے میرا رشتہ طے کر دیا
حد درجہ بگڑے لہجے میں کہا

مریم شادی کبھی تو کرنی تھی نہ پھر وہ قدرے حیران تھیں

اگر اس کو خود سے جدا کیا نہ تو تم حشر دیکھنا

اس کی بات یاد آتے بے ساختہ ہاتھ اٹھاتے رنگ فنگر پر نظر ڈالی جہاں اس نے وہ دوبارہ زبردستی پہنای تھی

مجھے اس شخص سے ہر گز رشتہ نہی رکھنا بلکہ کسی سے بھی نہی رکھنا نہ اس معاملے میں ہمارے درمیان بات ہو گئی
ترش لہجے میں جواب دیتے وہ بلیکٹ اوڑھ چکی تھی

جبکہ وہ پریشان سی ہو گئیں تھیں ایسا کیا ہو گیا اور اب معاملہ اس سے جاننا تھا

کیسے ہو وجدان اور میری پیاری۔۔۔"

دانستہ بات چھوڑتے خباثتی قہقہہ لگایا

بکو اس بند کر اپنی بامشکل سٹرینگ پر قابو پاتے وہ دھاڑا

نہ نہ غصہ نہی ویسے تیری بیوی کا خیال نکال دیا میں نے کیونکہ اب مجھے کوئی اور پسند آگئی ہے ابھی بھی میرے
سامنے ہے"

یہ سراسر اس کا دماغ خراب کرنے کو کہا تھا

رشتہ بھیجنا چاہتا ہوں کیا خیال ہے

پھر سے دانت نکالتے تپایا

جبکہ وہ حیرت میں اس کی بکواس سن رہا تھا

پوچھو گے نہی کون چلو میں خود ہی بتا دیتا ہوں آخر کل کو تجھ سے رشتے داری جوڑنی ہے سالے صاحب "

ملک کتے میں تیری جان لے لوں گا وہ اس کی بات سن کر ضبط کی انتہا پر تھا اگر ملک سامنے ہوتا تو اس کے سو
ٹکڑے کر دیتا

ویسے بہن بھی خوبصورت ہے تیری چل فون رکھتا ہوں

اس کے خوف و غصے پر تنزیہ قہقہے لگاتے وہ بند کر چکا تھا

مجھے ٹریپ کیا ملک میں تجھے چھوڑوں گا نہی اگر اسے ایک خراش بھی آئی تو

غصے کی شدت سے چہرہ سرخ ہو چکا تھا

میں کیسے غلطی کر سکتا ہوں دماغ کی نسیں پھٹنے کے قریب ہوئیں

وجدان ہوا کیا ہے بیٹا وہ اس کے عجیب و غریب روہے سے الجھیں تھیں جو بھاگنے کے سے انداز سے باہر نکلاتا تھا

وجدان۔۔۔" وہ بلاتی رہ گئیں

اس کی تیزی سے گاڑی واپس نکالنے سے وہ پریشان تھیں

لمظ پک اپ داکال ڈیم اٹ "

خطرناک حد تک تیز ڈائیو کرتے پریشانی و خوف سے مسلسل فون کر رہا تھا جو سوئچ آف جا رہا تھا

خود پر مسلسل چھبتي نظروں سے سے وہ با مشکل آنکھیں کھولتے ہوش میں آئی

ویلم ڈیئر بیوٹی خود پر پڑتی نظروں اور انجان آوازوں سے وہ بامشکل آنکھیں کھولنے کی سعی میں تھی
وہ سمجھنے کی کوشش میں تھی وہ کہاں ہے

وجدان آپ نہ آج میں آپ سے لڑوں گیں غصے میں خود سے منصوبہ بندی بناتے وہ باہر نکلی تھی

چلیں میم۔۔۔"

آپ کون وہ حیران ہوئی اس شخص کو تو کبھی بھی دیکھا ہی نہیں تھا
جی جی وہ وجدان سرنے بھیجا وہ کسی کام میں مصروف تھے تو آ نہیں سکے اس کی نظروں کا مطلب سمجھتے فوری
سے گڑبڑاتے کہا

پر مجھے کیوں نہیں کہا انہوں نے میں بات کرتی ہوں ان سے "

وہ بولتے فون ملانے لگی جب اس نے موقع غنیمت جان کر اس کے منہ پر بڑی صفائی سے کپڑا رکھا
ایک سیکنڈ میں ہوش و حواس سے بیگانہ ہو چکی تھی

سب یاد آتے وہ چیخی

کون ہو تم مم۔۔ مجھے کیوں لائے یہاں

ارد گرد دیکھا تھا جگہ کا اندازہ نہی کر سکی اپنے ارد گرد سے عجیب سی سمل محسوس ہوئی ہوئی تھی اپنے ارد گرد
سیلڈ ڈبے نظر آرہے تھے شاید کوئی فیکٹری تھی

کر سی پر بندھی وہ کسی پرانی سی کھنڈر جگہ پر تھی جہاں روشنی بھی بس برائے نام تھی

وجدان کہاں ہے تم کیوں لائے۔۔۔

اے چپ وہ اس کی چیخوں سے سامنے موجود اسے گھورتا آدمی اسے خوفزدہ کر گیا۔۔۔

ک۔۔ کیوں لائے ہو مجھے وہ چھوڑے گا نہی تمہیں مم۔۔۔ مجھے گھر جانا ہے پلیز

وہ روتے بول رہی تھی

اے چپ کر ایک لفظ نہی وہ یہاں تک آپائے گا تو بچائے گا اب اگر بولی نہ تو چھت سے نیچے پھینک دوں گا

یک دم خوفزدہ ہوئی تھی وہ تو باہر ہی گھر سے کم نکلتی تھی کجا کے ایسی صورت حال۔۔۔۔

ٹیرس پر کوفی کے گرم گھونٹ حلق میں اتارتے آج ہوئے معاملے کو سوچ رہا تھا

تم میں اور اس میں کوئی فرق نہیں وہ بھی درندہ تھا اور تم بھی ہو

اس کی بات یاد آتے آدھی بچی کوفی کا کپ زور سے پھینکا تھا کپ تین ٹکروں میں تقسیم ہو چکا تھا غصہ پھر بھی کم نہیں ہوا

شادی تو مجھ سے ہی ہوگی تمہاری مریم بی بی سو خود کو تیار رکھو کیونکہ اب تم میری ضد ہو جسٹ ویٹ اینڈ وایج خود سے فیصلے کر رہا تھا اپنا تھپڑ اب اسے بجا لگ رہا تھا جو کچھ وقت پہلے غلطی لگا تھا

فون پر بجتے مسلسل نمبر سے وہ پلٹا ارادہ بند کرنے کا تھا پر نمبر دیکھتے فوری رسیو کیا

ہاں بول "

از ایوری تھنگ اوکے وہ پریشان ہوا

ملک کی لوکیشن ٹریس کر دو منٹ میں مجھے زلٹ چاہے اس کے سارے ٹھکانوں کا

دو منٹ مطلب دو منٹ دھاڑتے فون بند کیا۔۔ یونی کے پارکنگ سے گاڑی موڑتے وہ فل تیز ڈائیو کرتے
مسلسل بڑبڑا رہا تھا ایک شک سا تھا پر وہ غائب تھی

پہلی دفعہ وہ زندگی میں کسی وجہ سے خوفزدہ تھا وجہ وہ رگ جان تھی جو اس کی رگ رگ میں خون کی طرح بستی
تھی

سراسے ہوش آگیا ہے

گڈ

سر بہت چیخ رہی ہے اپنے شوہر کی دھمکیاں دے رہی ہے

آ رہا ہوں سارے کس بل نکالتا ہوں تم لوگ غلطی سے بھی ہاتھ لگانے کی کوشش نہ کرنا سمجھے

ج۔ جی ضرور سر

وجدان وجدان وجدان بہت مزا آئے گا تو نے غلط جگہ پنگہ لیا ہے بہت برا ہو گا بہت زیادہ تیری سوچ سے بھی
زیادہ جس کی بھرپائی تیری دنیا کی نظروں میں نہ آنے والی بیوی کرے گی
جنگلی قبہ لگاتے وہ اٹھا آخر کو اس پری وش سے ملاقات کرنی تھی

میں ساری گاڑیوں کی چیکنگ کر رہا ہوں تو پریشان نہ ہو ہر جگہ ناکہ بندی کر دی ہے کوئی بھی شہر سے باہر نہیں
جائے گا ساری روڈز اور ریلوے سٹیشن ایئر پورٹ تو بے فکر رہ پلیز ٹینشن نہیں لے سب ٹھیک ہو گا

کیسے نہیں لوں میری جان ہے وہ بہت جلد خوفزدہ ہو جاتی ہے ایک گھنٹہ ہو چکا ہے اسے میری بے بسی دیکھ میں اس
کافون بند ہے میں لوکیشن ٹریس نہیں کر پار ہا زندگی میں پہلی بار کسی کو کھودینے کا خوف اس کی بے بسی اسے برے
طریقے سے توڑ رہی تھی یہ سوچ ہی مفلوج کر رہی تھی اگر اسے کھودیا تو وہ بھی زندہ نہیں رہ پائے گا

ملک اپنے شہر سے دور فارم ہاوس ہے

ٹیکسٹ پڑھتے رگیں تنی تھیں

تو مجھے ڈبل کر اس کرے گا

ملک فون پر دھاڑا

تیری اوقات کیا ہے کمینے تو بس اپنی سیاست دیکھ

میں تجھے چھوڑوں گا نہی حرامی اگر وہ لڑکی مجھے نہ ملی تو ملک تیش میں آیا

جسٹ ویٹ اینڈ وائچ ملک وہ اب میری ہے دو منٹ بعد وجدان شاہ تیری بینڈ بجانے آرہا ہے اور جب تک وہ مجھ

تک پہنچے گا سب کچھ ختم برباد کر چکا ہوں گا

اسے تپاتے قہقہہ لگاتے وہ بند کر چکا تھا

کہاں ہے یہ لڑکا مجال ہے فون اٹھائے پانچ بجنے والے تھے صدف مسلسل خوفزدہ سی تھی

ممالظ کا نمبر بھی بند جا رہا ہے'

اللہ خیر کرے وہ دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھے قابو کرنے کی کوشش میں تھیں

کیا ہوا سب خیریت "

شاہ شکر ہے آپ آئے وجد ان بہت پریشانی میں گھر سے گیا ہے میں اس کا نمبر ٹرائے کر کے تھک چکی ہوں پلینز
آپ پتہ کرائیں لمنظ بھی اس کے ساتھ ہے کہاں رہ گیا ہے

جب کہ وہ بھی ان کی بات سے پریشان ہوئے تھے

چھوڑ دو مم۔۔ مجھے گھر جانا کیوں رکھا یہاں پلینز مجھے جانے دو مم۔۔ ماما مجھے ڈونڈھ رہی ہوں گیس وہ پریشان ہوں
گیس روتے مسلسل بے ربط جملے بول رہی تھی

اے چپ کر جاجب وہ آدمی قریب آکر اس کے بال کینچھتے دھاڑا تھا
وہ خوف سے سمی بامشکل تکلیف کو دباتے چیخوں کا گلا گھونٹا تھا

ہمت کیسے ہوئی تیری تجھے منع کیا تھا نہ کیا تھا یا نہی

سو۔۔۔ سوری باس وہ مسلسل اس پر تھپڑوں کی ملکوں کی برسات کر رہا تھا

ایک منٹ سے پہلے دفعہ ہو جاو سب تیز آواز سے دھاڑا سارے تین اس کے بندے خوف سے فوری باہر چلے گئے

جب کے لفظ خوف سے اب اس نئے آنے والے انجان شخص کو دیکھ پہچانے کی کوشش کر رہی تھی ایسے فیس فیچرز کہاں دیکھے تھے زہن پر زور دینے کے باوجود بھی نہی یاد آیا تھا جسے ادموا کرنے کے بعد وہ اس کی طرف بڑھا

کیسی ہو وجدان کی پرنس

اس کے چہرے سے بکھرے بال ہٹانے کے لیے وہ گھٹنوں کے بل اس کی چہرے کے قریب جھکا تھا
جبکہ وہ نفرت سے چہرے کو پیچھے کر رہی تھی

بیوٹیفیل "اس کے کان کے قریب پھنکارا

دو۔۔ دور رہو پ۔۔ پلیز بے بسی سے روتے کہا

نہی آج ساری دوریاں ختم "اس کے ہاتھ رسیوں کی زد سے آزاد کیے

اس کا زہریلا لمس اور اس کی بات سن کر اس کے پورے وجود میں سنسنی دوڑی تھی حلق تک کڑوا ہوا

سہی معنوں میں تو اب جان نکلتی محسوس ہوئی تھی

اس کا ہاتھ جب اپنی شال کی طرف بڑھتا دیکھا

ن۔۔۔ نو پلیز د۔۔ دور رہو وجدان کہاں ہو آپ روتے وہ اتنی زور سے چیخی تھی

وہ ایک پل میں اس کے نام سے سائیڈ پر ہوا

کیا کہا۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

جیسے دوبارہ سننا چاہتا تھا وہ

وجدان جان لے لے گا تمہاری اگر مم۔۔ مجھے چھونے کی کوشش بھی کی تو اب کے غصے میں بغیر خوف کے کہا

اب اگر اس کا نام لیا تو تیرا حشر بگھاڑ دوں گا وہ غصے میں آیا

ل۔۔ لوں گیں بار بار لوں گیں وجد۔۔۔

لے اب اس کے منہ پر زور دار تھپڑ مارا

تھپڑ کی شدت اتنی تھی انگلیاں چھپ سئیں گئیں تھیں اس کے ہونٹ کا کنارہ پھٹ گیا تھا خون کی ایک لکیر واضح
ہوئی آنسو مسلسل بہے

کمینی تیرا وہ حشر کروں گا نہ تیرا وہ مجھے برباد کرنے والا شوہر تجھے دیکھنا بھی گورا نہیں کرے گا نفرت کرے گا تجھ
سے نفرت

اس کی بات سے وہ خوف سے کانپ رہی تھی

ویسے تیرا شوہر ایسے ہی تو نہیں مرتا تجھ پہ تیری آنکھیں ہونٹ گال گردن پر ہاتھ لے کر جاتا کہ وہ پھر سے
ہمت کرتے چیخنی تھی

خبردار اگر مجھے ٹچ کیا تو میں "

اس کے منہ پر نازک ہاتھ سے پورا زور لگا کر تھپڑ مارا وہ جو گھٹنوں کے بل تھا ہلکے سے جھٹکے سے پیچھے ہوا
وہ موقع پاتے فوری چیخ سے اٹھتے بھاگی اور اپنی شال زمین سے اٹھاتے مضبوطی سے لپٹتے پکڑی
پلی۔۔۔ پلیزن۔۔۔ نہیں کرو کون ہو تم م۔۔۔۔ میں کسی کے نکاح میں ہوں پلیز مجھے جانے دو
اس کے بڑھتے قدموں سے وہ مسلسل روتے خوفزدہ تھی ٹانگوں سے جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی

اس کی سزا ملے گی بہت بری سزا اکرام "

وہ دھاڑا تھا

جبکہ وہ خوف سراسیمگی کی کیفیت میں بھاگنے کی کوشش میں تھی

چھوڑ دو م۔۔۔ میں نے کیا بگھاڑا ہے

روتے اس کی مضبوط گرفت سے ہاتھ چھڑاؤنے کی سعی میں تھی

جی سروہ بندہ اندر آیا

سارے نیوز چینل پر یہ خبر آجانی چاہیے کہ ایم این اے کے بیٹے سی آئی ڈی انسپٹر وجدان شاہ کی خفیہ بیوی کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہے

اور اس کے کچھ ٹائم بعد ابھی ہماری بنائی گئی ویڈیو بھی اپلوڈ کروانی ہے

لمظ کی سانسیں اٹک چکیں تھیں کیا ہو رہا تھا کیا نہیں پر وہ ماؤف ہوتے دماغ سے بس ایک آخری امید تھی جو وہ تھا

کہاں ہے وہ فارم ہاؤس میں داخل ہوتے کوئی سات آٹھ کمرے تھے

جہاں وہ پاگلوں کی طرح ملک کو ڈھونڈ رہا تھا

ملک دو سیکنڈ ہے تیرے پاس ورنہ میں یہ جگہ بلاسٹ کر دوں گا اس کی دھاڑ اتنی تھی کہ ملک واش روم میں بھی گھبرا یا

ایک سیکنڈ ختم ہو گیا ملک

ڈھونڈو اپنے مالک کو ورنہ تم سب بھی بے موت مارے جاو گے

سارے ملازم خوفزدہ تھے

ملک اپنے گارڈز کے بغیر تھا ارادہ تھا کہ وہ لمنظ کو یہاں سے لے کر اپنے پرائیوٹ ہیلی کوپٹر میں فرار ہو جائے گا
پر وہ شخص جو وجدان سے بدلہ لینا چاہتا تھا اسے ڈبل کر اس کرچکا تھا

ٹھیک ہے ملک مرضی تیری "کچھ سوچتے وہ بولا

ر۔۔ر کو

وہ پلٹا اور اسے دیکھ جھپٹا

بول کہاں ہے میری بیوی میں تیری جان لے لوں گا ملک بول مسلسل اسے پیٹتے وہ پوچھ رہا تھا

م۔۔۔ مجھے نہیں پتہ وجدان شاہ کہاں ہے وہ "

جلدی سے کہا

کیا مطلب سچ بول میں تیری جان لے لوں گا ہر یانی انداز میں چیختے گولی اس کی ٹانگ میں ماری دل تو چاہا سینے میں
مارے پر ابھی لمظ کا پتہ اس سے پوچھنا تھا
بول اس کی گولی والی ٹانگ پر اپنا شوز رکھا

آہ بتا رہا ہوں پیچھے کرو وہ وہ زیاں لغاری تم سے بدلہ۔۔۔۔"

جبکہ اس نام پر جھٹکے سے چھوڑا تھا زیاں

شدید تیش آیا

وجدان تم ٹھیک ہو مراد پولیس کے ساتھ وہاں تھا

نہی میں۔۔۔ بلکل ٹھیک نہی مراد وہ ٹھیک نہی مجھے جانا اگر اسے کچھ ہو انہ کوئی نہی مجھ سے بچے گا

شعلہ برساتی نظریں مراد کو بھی اس سے خوف آیا تھا

وجدان کم ڈاون یا ر آنٹی کا فون تھا انکل بھی پریشان تھے پلیزان کو تو جواب دو

وہ پہلی بار مراد کو بلکل ٹوٹا بکھرا سا لگا تھا

ڈیڈ!!!!

تم فون کیوں نہیں ریسو کر رہے خیریت وجدان تمہاری ماں کتنی پریشان ہے اور لمنظ

چھوڑیں میں بات کرتی ہوں وہ فون کیسے سمجھتے بولیں

لمظ کہاں ہے اور تم کیسے ہو ٹھیک ہے نہ وہ وجدان میں کچھ پوچھ رہی ہوں

ماں وہ لمنظ

وجدان کہاں ہے وہ غصے اور غم کی مل جلی کیفیت سے چلائیں

جلد وہ پاس ہوگی آپ کے پلیز پریشان نہیں ہوں ٹوٹے بے ربط لہجے میں کہا

کیا مطلب پاس ہوگی کہاں ہے میری بیٹی جبکہ وانیہ بھی خوفزدہ ہوئی

پاس ہوگی آپ کے کچے۔۔ کچھ نہیں ہو گا پلیز پریشان نہیں ہوں

فون بند کرتے وہ خوفزدہ سا تھا

یہ دونوں نمبر ٹریس کرو وہ اتنی جلدی اسلام آباد سے باہر نہیں جاسکتا کسی صورت بھی یہ لاسٹ کال چیک کرو
کہاں اس کا فون آن تھا

جی سر ڈرائیو کرتے وہ ساتھ والی سیٹ پر بیٹھے بندے کو ہدایت دے رہا تھا

واٹ کس نے دی یہ "

اوکے تم پریس کا نفرنس اریج کر او آئی ول مینج

شاہ یہ سب کیا نیوز دیکھتے وہ صدمے میں تھیں

سنجھا لو خود کو وہ خود زلت کے گھڑے میں تھے

وہ کہاں ہے مجھے میری بیٹی گھر چاہیے کس نے یہ خبر دی ہے شاہ سمجھ رہے نہ آپ ان کی آواز میں درد تکلیف اور
دکھ سب ملازم بھی محسوس کر رہے تھے

وانیہ اپنی ماں کو سنبھالو وہ بولتے جاچکے تھے ایک قیامت سی بھرپا تھی طویل خاموشی جو طوفان کا پتہ دے رہی تھی

تم لوگ جانتے نہیں ہو مجھے سب سب کو ناکوں چنے نہ چبوائے تو کہنا ٹانگ کی درد سے کراہتے کہا
اینٹی کرپشن محکمے کے بندوں کی گرفت میں وہ مچل رہا تھا
جب ایک بھاری ہاتھ پڑنے سے اس کی آواز حلق میں ہی دب گئی
اب اگر تو نے بکو اس کی نہ تو تیری دوسری ٹانگ میں بھی گولی مار دوں گا تیرا تہہ دولت عزت سب ختم ہے
سمجھا اہلکار کی دھاڑ سے زبان چپک گئی

ایم جے کمینے میں تیری جان لے لوں گا مجھے باہر نکلنے دے تو بس

چپ ایک لفظ نہیں بڑھے یہاں سے تو اب موت کے بعد ہی نکلے گا

اپنی سیٹ کا فائدہ اٹھا کر بہت برے کام کیے تو نے ملک بہت لوگوں کو مارا کتنے لوگوں کو بے موت مارا تیرے
مظالم کا بگھتان شروع یہاں سے فارغ ہو کر تو اب اگلی سزا کے لیے تیار رہ تیرے سارے کالے چھٹے یہ فائل میں
موجود ہیں

تھینکیو مسٹر مراد آپ نے واقعی ہی پولیس

کا محکمہ جو کافی بدنام تھا کلنک ہٹایا ہے

شکریہ وہ ملک کو کے سارے کارنامے ان کے حوالے کرتے اب وہاں سے آگے کالائجہ عمل کرنا تھا

واٹ یہ کیا تصویر دیکھتے وہ پہچان چکی تھی وہ کسی صورت نہیں مان رہی تھی وہ اسے اپنی پہلی ملاقات کے بعد بھی
معصوم ہی لگی تھی تو یہ سب نہ چاہتے ہوئے بھی نجانے کیوں وہ نمبر ملا چکی تھی

یہ کیا سین ہے۔۔۔۔۔"

کیا وہ پہلے تو اس کے فون سے قدرے حیران تھا پھر اس کی بات سے

نیوز نہی دیکھی لمنظ کے بارے میں کیا کہہ رہے وہ کہاں ہے میں تو خود ششدر ہوں وہ ایسا کیسے کر سکتی ہے

مریم کی بات سے وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا تھا

واٹ نیوز وہ شدید صدمے اور حیرت میں تھا

ہاں دیکھو اور وجدان کے والد پر یس کا نفرنس کر رہے

آپ پابندی لگاتے مر۔۔ مرضی چلاتے

میں تمہیں دنیا کی نظروں سے بچاتا ہوں کیونکہ تم اپنی بھی نہی ہو صرف میری ہو لفظ جھٹکے سے اپنی طرف
کینچھتے اس کی گردن پر لب رکھے تھے

تم میری ہو بس میری لفظ اپنی بھی نہی ہو صرف میری اس کے لفظ ماوف ہوتے دماغ میں گونج رہے تھے
جتنی دفعہ اس کا نام لیا تھا اتنی دفعہ اسے اس شخص نے جسمانی ازیت پہنچائی تھی

سیومی وجد۔۔۔"

آنسوؤں اور درد کی آمیزش میں انجیکشن کی چھبن کے بعد یہ آخری الفاظ تھے

سرلاسٹ لوکیشن اس کی شو ہو گئی ہے

کہاں کی سرد آواز سے وہ کانپا

سرپنڈی کی وہ جلدی سے بولا

جب کہ وہ دل میں اب ان لوگوں کے لیے دعا گو تھا ان کی موت سے خوفزدہ تھا

سر آپ کے بیٹے نے شادی کیا چوری چھپ کے کی تھی مائیک سامنے کرتے پہلا تیر پھینکا

نہی اس کا نکاح ہم خود کسی پر سنل ریزن کی وجہ سے منظر پر نہی لائے تھے "

وہ کافی قابو پاتے بولے

سر سنا ہے وہ اپنے والدیں کی وفات کے بعد آپ کے گھر ہی بچپن سے رہ رہی تھیں تو کیا آپ کے بیٹے نے اس لڑکی کی مرضی کے بغیر ہمارا مطلب اس کی خوبصورتی دیکھتے شادی کی اور اس لڑکی کی رضا شامل نہی تھی اور اب وہ موقع پاتے گھر سے بھاگ گئی

نو کمٹس

لیکن سر آپ اپنے بیٹے کو پچھلے دنوں سیاست میں لانا چاہتے تھے لیکن سننے میں آیا ہے وہ کریمینل ڈیپارٹمنٹ سے بلونگ کرتے تو کیا آپ کو لگتا ہے اگر وہ گھر سے نہیں گئیں تو کیا کسی نے ذاتی دشمنی نکالی آپ کی بہو کی صورت میں

میڈیا کے سوالوں پر کچھ پل کے لیے زبان کنگ ہوئی تھی

ہاں کیونکہ میں اسے سیاست میں لانا چاہتا تھا پر میرا بیٹا کریمینل ڈیپارٹمنٹ سے بلونگ کرتا ہے لیکن اس کا اس سارے میٹر سے کوئی لنک نہیں اور نہ میری بہو سے کوئی ذاتی دشمنی یہ سب افواہیں ہیں تو پھر آپ کی بہو کہاں؟؟؟؟

آئی تھنگ اس بات پر نو کمٹ میں فیملی کے پرسنل میٹرز ڈسکس نہیں کرنا چاہتا مختصر یہ کہ یہ سب افواہیں ہیں

نہی وہ ٹھیک ہیں

پریشان نہیں ہو میں ساتھ ہوں آپ کے "

فون سے آتی آواز سے وہ پرسکون ہوئی تھی
تھینکیو طحہ "

مما۔۔۔ "لاونج مین ان کی حالت دیکھ وہ پریشانی سے ان کی طرف بڑھی
طحہ آئی کال یولیٹر "

اوکے آپ اپنا خیال رکھیں میں کچھ ٹائم تک آ رہا ہوں یہی فون رکھتے وہ ان کی طرف بڑھی

مما پلیز آپ کی تبعیت خراب ہو جائے گی وہ خود بھی پریشان تھی اور ان کے مسلسل رونے سے اور زیادہ
وجدان کر مینل ڈیپارٹمنٹ سے میرے خدا کیا کچھ چھپایا اس نے اس کی وجہ سے کوئی لے گئے لمنظ کو
وانی وہ معصوم ہے کہاں دنیا کے ظالموں کو جانتی ہے میرا دل بند ہو رہا ہے
مما ممما پلیز جاو پانی لے کے آو پاس کھڑی میڈ سے کہا

یہ میڈیسن لیں پلیز کیوں اپنی تبعیت خراب کر رہیں ہیں بھائی اسے کچھ نہیں ہونے دیں گے جس فیلڈ میں وہ ہیں وہ
بہت سٹرونگ ہے پلیز

بامشکل وہ سنبھال پارہی تھی

بوس صرف ایک منٹ کے بعد وہ آگیا یہاں آپ کو نہیں چھوڑے گا وہ ہڑبڑایا اندر آیا تھا

کون وہ نشے میں مسسور سا تھا اور اسے دیکھا جو ہوش و حواس سے بیگانہ زمین پر تھی

وجدان شاہ۔۔۔"

اسے اندازہ نہیں تھا اپنا پلین فیل ہوتا محسوس ہوا اور اتنی جلدی وہ آجائے گا ابھی تو مزید تکلیف دینی تھی وہ اتنی جلدی اسے ڈونڈھ چکا تھا

یہاں سے نکل لے آپ کے دو اکاونٹ دو انڈسٹریز سیل کر چکا ہے وہ اس ٹائم میں بہتر ہے آپ چلیں جائیں وہ بہت ظالم ہے دیکھا نہیں ان دونوں کا کیا حال کیا تھا

تم اس سے خوفزدہ کرو گے مجھے "وہ بگڑا

نہی آپ نکل لیں تو بہتر ہے ورنہ اس کا چہرہ دیکھ کر ہی وہ آپ کو شوٹ کر دے گا لفظ کے سوجھے چہرے کی طرف دیکھتے کہا

آج اس کا غرور ٹوٹے گا اپنی بیوی کی حالت دیکھ کر وہ تو کہیں اور ہی پہنچا تھا

پر سر آپ نے تو اسے ٹچ۔۔۔"

ششش اس سے بری سزا دی ہے یہ احساس دلائے گی اسے ہر چیز کا کچھ سوچتے مسکرا یہ تھا

مجھے تکلیف اور چیخیں بہت سکون دیتی ہیں جیسے کہ اس کی کمپنی نے اس کا نام بار بار لے کر میرا دماغ خراب کیا
اور نہ شاید۔۔۔۔۔"

کوئی اندر نہیں جائے گا"

پندرہ منٹ کا راستہ وہ یاںچ منٹ میں طے کرتے پہنچا تھا

آئی سیڈ کوئی نہیں "وہ بلڈنگ کے باہر چنچا تھا

پرسر اندر خطرہ ہے وہ بندہ خطرناک ہے آپ اکیلے کیسے

ڈیپارٹمنٹ کے بندوں نے کہا جو زبان لغاری کی تلاش میں تھے اور وہاں پہنچ چکے تھے

اندر قدم بڑھائے تھے دل انجانے خدشوں میں بس نفی کر رہا تھا

کہاں ہے وہ بولو دو بندے ہی وہاں موجود تھے جو شائد بھاگ نہیں پائے تھے وہاں سے

ہمیں نہی پتہ ہم۔۔۔"

کہاں ہے وہ ورنہ زندہ تم لوگوں کو کتوں کے آگے ڈال دوں گا

وجدان فائر نہی کرو گے تم

میں نے کہا تھا میرے پیچھے کوئی نہ آئے سمجھ نہی آئی تھی

اپنے پیچھے موجود ڈیپارٹمنٹ کے لوگوں کو دیکھ شدید رنج تھا جو وہاں تک پہنچ چکے تھے

وجدان زیان لغاری کریمنل ہے تمہاری بے تکی ضد سے آگے ہی وہ فرار ہے یہاں سے وہ کسی طور پر وہ جگہ
خالی نہی کر رہے تھے

میری بیوی اس کے قبضے میں ہے دفعہ ہو جاو یہاں سے تم سب خالی بلڈنگ کی درودیوار اس کی چیخ زدہ آواز
گو نختے واپس پلٹ کر آرہی تھی

کہاں ہے وہ بولو ورنہ تم لوگ تو جان سے جاو گے تمہاری فیملی کا بھی حشر بھگاڑ دوں گا

کم ڈاون وجدان!!!!!!

وہ چاروں کھڑے اسے سٹیبل کرنے کی کوشش میں تھے جن کے لیے زیان کے بارے میں پوچھنا ضروری تھا

شٹ اپ اگر اب کوئی درمیان میں بولا تو پہلے تم سب کو شوٹ کر دوں گا میں بھاڑ میں جائے وہ اسے میں قبر سے
بھی نکال لاؤں گا

بولو کہاں ہے وہ

زیان کا نہیں۔۔۔ پتہ پر وہ لڑکی

وہ خوفزدہ تھا کہاں ہے بول اب کے گن اس کی کن پٹی پر تانی تھی

وہ اوپر ہے لفٹ سائیڈ پر بنے روم کے اندر۔۔۔

تھکے قدموں سے وہ سیڑھیاں چڑھتے اندر بڑھا تھا اس کے بے ہوش زمین پر پڑھے وجود کو دیکھ قدم
لڑکھڑائے تھے

سوئیٹ ہارٹ نوپلیز۔۔۔۔

سر۔۔۔۔

آئی سیڈ لیو"

اس کی دھاڑ سے وہ بندہ باہر چلا گیا تھا

اس کے پھٹی آستین سے چھلکتی نشان زدہ بازو اس کے چہرے پر تھپڑوں کے نشان اس کی بکھری شال اس کے
بکھرے بال

وہ وہیں بیٹھ چکا تھا

اس کی شال اٹھا کر لپیٹی تھی

ہوش میں آتے اسے سیدھا کیا

لمظ پلیر اٹھو میں کہہ رہا ہوں نہ آنکھیں کھولو میں جان لے لوں گا تمہاری

گھٹنوں کے بل وہ اس کے ہوش و حواس سے بیگانے وجود پر جھکتے بول رہا تھا

نوجوان پلی۔۔۔ پلیر میں مرجاؤں گا تم بول کیوں نہیں رہی وہ ہوش و حواس میں ہی کب تھی

جب کہ وہ سب اسے دور سے ہی دیوانہ ہوتے دیکھ رہے تھے

خود میں بھینچا تھا

مجھے ڈر لگ رہا ہے وجدان

جو تم کہنا چاہ رہی ہو مجھے وہ نہیں سننا صبح کہی اپنی بات یاد آئی تھی

آئی ائم سوری "سزا دینی نہ مجھے میں تیار ہوں رخصتی نہیں کرنی مت کرو اپنے پاس نہیں آنے دینا مجھے نہیں آوگا
پر ابھی پلیز اٹھو میں مر رہا ہوں تم سن کیوں نہیں رہی ہو یا احساس ہے تمہیں کبھی بھی نہیں کرتی تم میرا ہمیشہ
تکلیف دیتی ہو مجھے کیوں کر رہی ہو

اس کے سوجھے چہرے پر جھکا تھا آنسو اس کے چہرے کو بھگور ہے تھے
اس سے آتی مہک اپنے گرد محسوس کرتے تکلیف درد بے ہوشی میں بھی وہ اسے محسوس کر چکی تھی
اس کے پر تپش لمس جا بجا اپنے چہرے اور گردن پر محسوس ہو رہے تھے وہ ہی تھا پر وہ چاہ کے بھی ہلنے کی ہمت
نہی کر پار ہی تھی

اس کے ہاتھ کا نرم سا احساس اپنی کمر پر محسوس ہوا
کرنٹ ہی تو کھایا تھا وہ دل گویا دھڑکنا شروع ہوا تھا پیچھے ہوتے دیکھا
اس کے ہلتے ہونٹ دیکھ سمجھ آئی تھی کچھ چیزوں کو صرف محسوس کرنا ہی جان ڈالنے کے برابر ہوتا ہے جو ابھی
اسے محسوس ہوا تھا

آواز اور جملے اتنے آہستہ تھے کہ وہ اس کے چہرے کے قریب اپنے کان لے جاتے جھکا

--ت--تم ن---نہی آ---آئے نہی آئے تم آ---آئی ہیٹ---ی--یو--وہ جان

بے ربط ٹوٹے جملے اس کی آنکھوں سے گرتے آنسو اور الفاظ اسے پورے طریقے سے توڑ چکے تھے یک دم
ہوش میں آتے سیدھا ہوا تھا

اسے باہنوں میں اٹھایا تھا

سر بلڈنگ کے باہر میڈیا ہے

دومنٹ میں یہ لوگ یہاں سے غائب ہوں ورنہ تم لوگوں کو یہی شوٹ کر دوں گا ابھی وہ اہم تھی اور کچھ نہی باقی
سب چیزیں وہ فراموش کر چکا تھا وہ پاس تھی یہی کافی تھا اس بندے کے سو ٹکڑے کرنے تھے جس نے اسے
ازیت پہنچانے کے لیے اسے تکلیف پہنچائی تھی یہ جاننا تھا اسے کیسے پتہ کے وہ پہنچنے والا ہے وہاں اور وہ نکل چکا تھا

سر آپ پیچھے سے چلیں جائیں گاڑی وہی ہے آپ کی نظریں جھکائے فائق نے کہا جو اس کا پر سنل بندہ گاڑا تھا

جبکہ باقی چاروں لوگوں میں سے دو لوگ میڈیا اور تفتیش کر رہے تھے

اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے وہ بیک سائیڈ سے نکلا اس بندے کی چال وہ اسے بدنام کرنا چاہتا تھا

اس کے بے ہوش وجود کو احتیاط سے فرنٹ سیٹ پر بٹھایا تھا

اس کی سیٹ پیچھے کو کی تھی سیٹ بیلٹ لگاتے اس کے کندھے سے شال سرکتے کندھے کی سفید جلد پر سرخی اور
جلے ہوئے نشان پر نظر پڑی

خود کے آنسو پر ضبط کرتے وہ اس کے کندھے پر جھکا تھا

تمہیں ازیت پہنچانے والے کا انجام اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہو گا اس کے ماتھے پر جھکا تھا وہ

اسے اپنی باہنوں میں اٹھائے ہی اپنے فلیٹ میں داخل ہوتے اسے بیڈ پر لٹایا تھا

کون ہے یہ "

ڈاکٹر قدرے حیران تھی

چیک اپ کرنے کے بعد پوچھا "

بیوی ہے میری "اس کے سوال پر جواب دیا

آپ کو کیا لگتا ہے کیا ہوا ہو گا ڈاکٹر کے سوال نے اسے کچھ پل سوچنے پر مجبور کیا تھا لمبی سانس خارج کی تھی

مجھے صرف اتنا پتہ ہے وہ میرا سکون میری جان میری زندگی کا اہم حصہ ہے وہ کل بھی میری تھی وہ آج بھی میری ہے "

پر سکون لہجے میں کہتے ڈاکٹر کو حیران کر چکا تھا کیونکہ جو اس کا بکھرا حلیہ تھا اسے کوئی بھی کچھ بھی اخذ کر سکتا تھا

کیا آپ جانتے اس کے ساتھ۔۔۔۔۔"

بات دانستہ چھوڑ کر اسے پھر سے آزمایا تھا

مٹھی بھینچی تھی ماتھے کے دو بل واضح ہوئے تھے نظر اندر بیڈ پر لیٹے اس کے معصوم چہرے پر ڈالی تھی الفاظ تراشے تھے اور صرف تین لفظ ادا کیے تھے

وہ میری ہے ڈاکٹر۔۔"

ایک نظر اس شخص کے بے چین تاثرات دیکھے وہ گویا ہوئی تھی

شی از فائن۔۔۔"

بائیں آنکھ سے کب کا ضبط کیا آنسو بے ڈکے بالوں میں کھو گیا تھا اس لمحے روح میں سکون اترتا محسوس ہوا تھا

فزیکلی کافی تکلیف دے کر ٹور چر کیا ہے وہ بزات خود ٹھیک ہیں بس ہیوی ڈوز ڈرگ دی ہے صبح تک ہوش آجائے گا اور شاید ابھی اس معاملے کے بعد وہ کچھ عرصہ نارمل ری ایکٹ نہ کرے

کافی حد تک پر سکون ہوا تھا یہ بات باہر نہیں جانی چاہیے کچھ سوچتے کہا تھا

جی۔۔۔۔"

ڈاکٹر کے جاتے اس پر ایک نظر ڈالتے بالکنی میں آیا تھا گھر ان فورم کیا کے وہ کچھ ٹائم تک آرہا ہے اسے ایسی حالت میں ابھی نہیں لے کر جانا تھا

آج ہوئے واقع اور اس کی حالت نے اس کے قہر کو آواز دی تھی اور سب سے زیادہ اس چیز کا غصہ تھا وہ اس شخص کی شکل نہی دیکھ سکا تھا جو جانے کیسے پہلے ہی فرار تھا پر زیادہ دن نہی

سیاہ جینز کی پوکٹ سے لائیٹر نکالتے سگریٹ سلگائی تھی
دھواں خاموش ماحول کی فضا میں چھوڑتے فون پر نمبر ملایا

ہم ٹھیک ہے اس نیوز اینکر سے اگلو اس کے بارے میں اگر نہی اگلتا تو مار دوز لیل کو"
سر دلہجے میں کہا

بٹ سر اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں "فائق خود فرزدہ سا بولا"
تمہاری فیملی میں کتنے لوگ ہیں"
پر اسرار دلہجے میں پوچھا

سر۔۔ سر میں خود شوٹ کروں گا۔۔۔"
فائق ماتھے کا پسینہ صاف کرتے فوری بولا۔۔

لاسٹ چانس آئندہ غلطی سے بھی کسی کی حمایت میں نہ بولنا

جی جی سر میں خیال کروں گا"

وہ فون پر بھی اس کی آواز سے خوفزدہ تھا جیسے وہ سامنے ہو

الارم کی آواز سے آنکھ کھلی تھی

گھڑی پانچ سے ایک دو منٹ اوپر کا وقت بتا رہی تھی

صوفے سے ترچھی نگاہ بیڈ پر لیٹے وجود پر ڈالی تھی لیمپ کی ہلکی سی روشنی میں بھی اس کے چہرے پر تکلیف واضح نظر آرہی تھی وہ ہوش میں نہیں آئی تھی

ایک نظر اس پر ڈال کر وہ اٹھا تھارات اسی حالت میں بیٹھے بیٹھے ہی وہ سو گیا تھا جینز کے پائچے فولڈ کیے تھے دور کہیں سے ہلکی آتی ازان کی آواز سے وضو کرنے کی نیت کی

کچھ ٹائم بعد واش روم سے باہر نکلا چہرے اور بالوں سے پانی ٹپک رہا تھا جسے خشک نہیں کیا تھا

جائے نماز بچھاتے نماز ادا کی آج کتنے ہی آنسو ٹوٹ کر گرے تھے اندازہ نہیں تھا اس کی حالت اس قدر بگڑ سکتی ہے اور وہ کچھ نہیں کر سکا وہ ہمیشہ اسے خود سے بچانے کی سعی کرتا تھا مگر آج جو ہوا تھا اس کو تو ڈسٹرب کیا ہی تھا پر اس واقعے نے اس پر بھی گہرا اثر چھوڑا تھا

نماز پڑھنے کے بعد وہ اس کی طرف بڑھا

وارڈروب کھولی استعمال کے چند ایک کپڑے یہاں بھی تھے الٹے پلٹے ایک شرٹ نکالی

بیڈ پر اس کے قریب بیٹھے اس کا جائزہ لیا

اس کے ماتھے پر جھکتے اپنے ہونٹ اتنی نرمی سے رکھے تھے جیسے اسے اس کا چھونا بھی تکلیف نہ دے

آئی ایم سوری!!!!!! میں کیسے تمہارے معاملے میں لا پرواہ ہو سکتا ہوں "

تھوڑا سا پیچھے ہوتے اس کے ہاتھ کی پشت کو چومتے اپنا ماتھا ٹکاتے کہا

بلینکٹ ہٹاتے وہ اس کا جائزہ لے رہا تھا سائیڈ ٹیبل سے ٹیوب لی تھی اس کے گلابی ہونٹ جو تکلیف کے باعث اب سرخی مائل سے ہوئے تھے زخم کو انگلی سے محسوس کیا اور جھکتے اپنے ہونٹوں کا مرحم رکھا تھا وہ اس کے خود پروزن سے زرا سا ہلی تھی

اور وجدان فوری پیچھے ہوا

کندھے سے شرٹ سرکاتے دیکھا

ہونٹ بھیچے وہ سارے اس کے زخم اپنے دل پر محسوس ہو رہے تھے

اس پر آنٹمینٹ لگائی تھی جیسے جیسے وہ لگا رہا تھا ویسے ہی اس کے چہرے کے نقوش تکلیف کا پتہ دے رہے تھے اور اس کا اشتعال بڑھ رہا تھا آہستہ سے لگاتے اسے زرا سا اپنی بازو میں اونچا کرتے اپنی فل سلیو والی شرٹ پہنائی تھی

اس کے وجود میں بالکل بھی حرکت نہ تھی یعنی وہ ابھی بھی ڈرگ کے زیر اثر تھی

گاڑی پورچ میں کھڑی کی تھی

اس ٹائم کا انتخاب بھی اس لیے کیا تھا تا کہ کوئی بھی ملازم بھی موجود نہ ہو

ابھی فل وقت لاؤنج میں کوئی نہ تھا اس نے مطمئن تو کیا تھا پر پھر بھی جانتا تھا صدف کسی صورت نہی ہوں گی

اسے اس کے روم میں بیڈ پر لٹاتے وہ باہر آ گیا تھا

جب سامنے سے خشمگین شکوہ کرتی نظروں کا سامنا ہوا

یہاں آئیں لاؤنج میں موجود کاوچ پر لایا تھا

وہ ٹھیک ہے ہاتھ دباتے یقین دلایا

جب وہ کینچھ چکیں تھیں

ناراض کس بات پر ہیں پھر سے ہاتھ پکڑا تھا

موم ایسے نہیں کریں اسے آپ نے سنبھالنا ہے آپ ایسے کریں گیں تو کیسے چلے گا

ان کے آنسو صاف کیے

اس کی گمشدگی نیوز میں بدنامی تمہارا آفیسر ہونا جو کچھ ہو چکا ہے یہ تمہیں معمولی لگ رہا ہے کیا یہ آسان ہے

شدید بگھڑے لہجے میں پوچھا

ہم بنا تو سکتے ہیں نہ اور وہ اینکر خود اپنے منہ سے کنفیس کرے گا یہ سب جھوٹ ہے سب کچھ ٹھیک کردوں گا

اعتبار ہے آپ کو مجھ پر بتائیں

ان کی آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت کر رہا تھا

توڑ دیا تم نے اعتبار تمہیں سیاست میں نہیں لانا چاہتی تھی اسی لیے میں تمہارے لیے خوفزدہ تھی پر آج تمہاری

دشمنی میں دیکھ ہی رہے ہو تم کیا ہو چکا ہے

اسے احساس دلایا

میں گھر تو نہیں نہ بیٹھ سکتا تھا کچھ تو کرنا تھا نہ "

میں خوفزدہ ہوں تم اندازہ نہیں کر سکتے ہو تم میری جان ہو وجد ان میں نے پہلے بھی کہا تھا میں تمہیں یا اسے کسی کو
بھی نہیں کھونے کی ہمت رکھتی آنسوؤں کی شدت میں کہا

اچھا ایسے تو نہیں کریں نہ اب مجھے بے بس نہیں کریں سب ٹھیک کر دوں گا اور کسی کو کچھ نہیں ہونے دوں گا
انہیں اپنے ساتھ لگاتے احساس دلایا

پہنچ گئے تم "

مزید وہ بولتا جب شاہ کی آواز سنی

ڈیڈ "

کون تھا وہ شخص "جاننا چاہا

زبان لغاری "اس کا نام بتایا

کیا وجوہات بنی تھی جو اس نے ہمیں بدنام کرنے کی ہمت کی تیوری چڑھائے وہ فل حال اپنا غصہ ضبط کر رہے تھے

پچھلے کچھ دن پہلے اس کی میڈیسن کی جعلی انڈسٹری بند کرائی تھی وہ اس کا اذرتھا

یہ بات اسے کل پتہ چلی تھی

اور اب کیا کہاں گیا وہ "

وہ فرار ہے پر زیادہ دن نہیں جلد حراست میں ہو گا اور اس کا وہ حشر کروں گا کہ اس کی سوچ میں بھی نہیں "

اپنا غصہ وہ چاہ کے بھی قابو نہیں کر پارہا تھا

یو بلڈی نیچ لے گی اس کا نام

آہ مہاپ۔۔۔ پلینز۔۔۔ نہیں کرو مجھے پین ہو رہا

درد سے اس کی چیخیں بلند تھیں

تکلیف ہو رہی ہے وجدان کی پر نس کو گھٹنوں کے بل جھکتے اس پر ہستے بول رہا تھا وہ
اپنے کندھے پر جلتے سگھار کے نقش و نگار سے وہ تکلیف میں مبتلا تھی

پلیزم۔۔۔ میری کیا غلطی ہے مم۔۔۔ مجھے جانے دو آنسوؤں پر بند باندھے منتیں کیں

آہ پیاری تمہاری غلطی یہ ہے کہ تم اس کی بیوی ہو جس نے مجھے برباد کیا بہت مزہ آتا ہے نہ اسے دوسروں کے
معاملے میں ٹانگ اڑانے کا پر اب تیری حالت دیکھ کر اگلی دفعہ پنکھ لینے سے پہلے سوچے گا ضرور وجدان شاہ
بچا ہوا سگھار دوبارہ جلایا تھا اور اس کے منہ پر دھواں اڑایا تھا

زمین پر بے آسرا پڑی بری طرح وہ کھانسی تھی گرے آنکھیں دھوئیں کے باعث سرخی اور کھانسی کہ وجہ سے
پانی سے بھر گئیں تھیں

وہ خوف زدہ ہوئی جسم میں درد سے ٹیسیں اٹھ رہیں تھیں انجیکشن کے اثر سے وہ سن تھی تکلیف محسوس ہو رہی
تھی پر اپنے ہاتھ بھی نہ ہلا پار ہی تھی اور اسے دوبارہ جھکتے دیکھ وہ چیخی تھی

ن۔۔۔ نوپلیز۔۔۔ آہ مرج۔۔۔ جاوت۔۔۔ تم زلیل انسان۔۔۔

خوف سے بیڈ شیٹ پر اس کی گرفت مضبوط تر تھی

ن۔۔۔ نو دور رہو پ۔۔۔ پلیز دور رہو ممابچائیں مم۔۔۔ مجھے مار دے گا وہ

بے ہوشی کی حالت میں وہ خوفزدہ تھی

وانیہ تو اس کی حالت دیکھ کر ویسے ہی آنسو نہی روک پار ہی تھی اس کا سو جھا چہرہ بازوؤں پر زخموں کے نشان اس کی گردن پر خراشیں بے ساختہ اسے یہی خیال آیا تھا کہ اسے بہت بری نظر لگی ہے

لنظ میرا بچہ میں پاس ہوں کوئی نہی ہے یہاں میری جان مما پاس ہیں اپنی بیٹی کے وہ اسے پر سکون کر رہی تھیں

نہی نہی وہ مجھے مار دے گا اس نے میرے ساتھ مماس نے۔۔۔ مم۔۔۔ مجھے

لگاتار بہتے آنسوؤں کے درمیان وہ ٹوٹے لفظ بول رہی تھی

وزنی ہوتا سر حلق میں چھبے کانٹے پیاس کی شدت اور خوف دونوں محسوس ہو رہا تھا

پ۔۔۔پانی۔۔۔"

خشک ہوتے حلق سے کہا

وانیہ نے قریب ہوتے پانی جگ سے گلاس میں انڈیلا تھا

ہاں میرا بچہ یہ لو پانی ہمت کرو اسے سہارا دے کراٹھایا تھا وہ ابھی بھی ہلکی سی بند ہوتی آنکھوں سے جائزہ لے رہی تھی

میں کہاں وہ مجھے لے جائے گا ماما۔۔۔"

وہ ابھی بھی خوف کے زیر اثر تھی

یہاں ماما کے پاس میں پاس ہوں نہ کوئی میری بیٹی کو نہیں لے کر جائے گا اسے خود سے لگایا تھا اس کی گرفت وہ اپنی کمر پر سختی سے محسوس کر رہیں تھیں جیسے دور جانے کا خوف ہو

میں آپ کے پاس ہوں آہ ماما درد ہو رہا ہے۔۔۔ یہاں۔۔۔

وہ پر سکون ہوئی تھی بند ہوتی آنکھوں سے پھر کندھے پر ہاتھ رکھتے کر اہی

کیا ہوا اس کے کندھے پر ہاتھ لگنے سے وہ تکلیف میں ہوئی تھی

جبکہ وہ ان سے سنبھل نہیں رہی تھی آہستہ سے شرٹ کے بٹن کھولے تھے

اگلا منظر ان کی جان نکالنے کے لیے تھے تین چار گہرے جلے ہوئے زخموں کے نشان اس کے کندھے پر تھے
گلے پر خراشیں ایسی تھیں جیسے دوپٹہ کھنچا ہو بازو پر ناخنوں کے نشان انہیں بہت کچھ اور سوچنے پر مجبور کر رہے
تھے

اس کے چہرے پر نظر ڈالی چہرے پر ابھی بھی بائیں جانب ہلکی سی سوجھن تھی اور ہونٹ کے کنارے پر واضح
زخم تھا

آنسو روکتے اس شخص کے لیے دل سے بد دعا نکلی تھی

کافی میں چیخ ہلاتے وہ کسی اور ہی جہان میں پہنچی تھی

کیا وہ ٹھیک ہوگی

مراد کا میسج تھا کہ وہ مل گئی ہے پر وہ کیوں سوچ رہی تھی وہ اس سے ملنا چاہ رہی تھی

پراس مراد سے کیوں پوچھا اب اپنے آپ پر غصہ آیا

تم نے جانا نہی آج"

گرینی کی آواز سے تسلسل ٹوٹا

وہ اسے غور کر رہیں تھیں بالوں کے رف سے جوڑے میں گرے سادہ سے کرتے میں تھی

گیارہ بج گئے تھے اور وہ آرام سے بیٹھی تھی

نہی "سپ لیتے کہا

کیوں "اب انہیں معاملہ کچھ زیادہ سنگین لگا

چھوڑ دی میں نے وہ جو بئی جگہ اپلائے کرنے کا سوچ رہی

کپ کیچن میں رکھنے کے بہانے اٹھی

دل میں خوشی ہوئیں وہ

اچھا فیصلہ ہے شادی بھی تو تمہاری کرنی ہے بس اب تم

فورگو ڈسک گرینی ہم نے ڈیسا ایڈ کیا تھا اس ٹوپک پر بات نہیں ہوگی

اشتعال دباتے سنک میں جمع ایک دو برتن دھوتے کہا

میں نے تو کچھ نہیں کہا تھا"

پر یہ میرا فیصلہ ہے حتمی لہجہ تھا

ہو سپٹل میں تھا وہ جو نیند میں تھا تکلیف سے چیخا

درد ہو رہا اس کی سفید پٹی میں لپٹی ٹانگ زور سے دباتے پوچھا

ڈاکٹر ڈاکٹر بچا مجھے اس جنگلی سے

مسلسل وہ تنہا لاچار ہاسپٹل بیڈ پر پڑا ہڑبڑاتے بدحواسی میں پکار رہا تھا جو ٹانگ میں اس کی کھائی گولی لگنے کے باعث ریمانڈ پر ہسپتال تھا

بند کر منہ یہ جو دماغ میں چل رہا نہ کہ ٹانگ کی تکلیف کے بہانے یہاں سے تو نکل جائے گا ملک تو یہ تیری سوچ ہے

اس کے کان کے پاس پھنکارا تھا

ملک کی جان اٹکی

پولیس نے تجھے چھوڑ بھی دیا پھر بھی وجدان شاہ سے نہی بچ پائے گا

بول کہاں ہے اس وقت

کون مجھے نہی پتہ

اچھا نہی پتہ پوکٹ سے چھوٹا مگر تیز دھار والا چاقو نکالتے کھولا تھا اور سیدھا اس کی آنکھ کے کنارے پر رکھا

پیچھے کرپاگل انسان مم۔۔۔ مجھے نہی پتہ زیاں لغاری کا

اچھا سہی ہے چل پھر

گردن پر شاہ رگ تک لایا ہلکا سا کٹ لگایا تھا خون کی بوندیں تیزی سے بہی

میں قسم کھا رہا ہوں مجھے نہیں پتہ دے۔۔۔ دور کر اسے ڈاکٹر نرس بچاؤ مجھے

وہ اس بے حس سے خوفزدہ تھا ملک کی اس شخص کی پر اسرار شکل ناقابل فہم تاثرات دیکھ جان نکلنے کے قریب
تھی جو کچھ بھی کر سکتا تھا

نہی پتہ چل پھر بھی میں تجھے دوا واپشن دوں گا ماننا تیری مرضی

پہلا خود کے سارے گناہ قبول کر لے

دوسرا میرے ہاتھوں موت کو قبول کر لے

چوائس از پورز"

میں میں تجھے چھوڑو گا نہی وجدان شاہ اور تیری بیو۔۔۔۔۔

خبردار زلیل انسان اب اگر اس کا نام بھی اپنی زبان پر لایا منہ اور گردن اتنی زور سے دبوچی تھی کہ ملک کو لگا
اگلا سانس نہی لے پائے گا وہ

تو ہی وہ انسان ہے جس نے لمظ کے والدین کا بھی ایکسیڈنٹ کرایا تھا

جبکہ وہ سر اسیجکی کی کیفیت میں تھا اسے کیسے پتہ

یہ نہی سوچ مجھے کیسے پتہ تجھ جیسا کمینا انسان میں نے زندگی میں نہی دیکھا

ساری کڑیاں اس نے ملائی تھیں اس کا لمظ کو جاننا اپنی ماں سے یہ سننا کہ ان کا ایکسیڈنٹ پری پلین تھا یہ تو ہوائی
تیر چھوڑا تھا پر اس کے تاثرات سب سچ ثابت کر رہے تھے

تیری بیٹی بھی تو تو نے چھپا کے رکھی ہے کیا خیال ہے پھر ملک تو جیل میں ہو گا تو نور کا کچھ تو کرنا ہو گا اب میں اس
کا خیال اچھے سے رکھ سکتا ہوں اگر تم چاہو تو سر اسر اس کا خون جلایا

اس کی شکل دیکھی جو خوف کا پتہ دے رہی تھی وہ حیران تھا جسے چھپایا تھا جانتا تھا جو کام وہ کرتا ہے اس کا مکافات عمل بھی ہوتا ہے اسی لیے اپنی اکلوتی بیٹی جو کینڈا تھی جس کا کسی کو نہیں پتہ پھر بھی اسے اس کا نام کیسے پتہ

بکو اس بند کروجدان شاہ میری بیٹی کے بارے میں ایک لفظ بھی نکالنے کی کوشش کی تو وہ ہلنے کی ناکام کوشش کرتے بولا

غصہ آیا بہت افسوس ہو رہا ہے پر ملک جی تو ٹوٹی ہوئی ٹانگ لیے ہیں وہ کیا کر سکے گیس کیا خیال ہے پھر اپنا چند سال پہلے کیا جرم اپنے منہ سے قبول کرورنہ میرا دل بھی اب رشتے داری بدلنے کو اس کے تنے بے سکون تاثرات سکون دے رہے تھے

میں قبول کر لوں گا وجدان کے میں نے بدلہ لیا اپنے دوست سے جس نے مجھے پردوٹکے کی زمین کے لیے کیس کیا تھا میری عزت خاک میں ملائی تھی اور میں نے بدلہ لینے کی لیے ان کی گاڑی کی بریک فیلز کر کے ایکسیڈنٹ کرایا میں قبول کرتا ہوں ہر جرم میں نے بے شمار کرپشن کی بہت ناحق قتل کروائے بہت سے غیر قانونی کام کیے بس سب قبول کروں گا پر میری بیٹی کو تو نقصان نہیں پہنچائے گا

اس وقت اس کی اپنی اولاد کے لیے بے بسی دیکھ کر اس پر شدید غصہ آیا وہ شخص جو کتنی ہی لڑکیوں کی زندگی برباد کر چکا تھا اپنی اولاد کی باری پر کیسے خوفزدہ تھا

وہ اس کی بیٹی کے ساتھ ایسا کچھ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا بس اس کے سارے جرم اس کے منہ سے قبول کروانے تھے تاکہ بچنے کا ایک پرسنٹ چانس بھی نہ ہو ریکا ڈر بند کر کے وائس کلپ سیو کی اور جاتے جاتے ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا شانہ لمظ کے چہرے کے زخم کا بدلہ اس سے لیا تھا جبکہ تھپڑ کی شدت سے اس کی گردن دوسری طرف کو مڑی تھی

شادی ڈیلے کرنے کا ارادہ ہے آپ کا
طہ اور اس کی ماں ان کے گھر تھے کل مہندی تھی مگر جو حالات تھے وہ ان کے ساتھ تھے

لمظ کی کنڈیشن ابھی سٹیبل نہیں ہے میرے خیال سے ڈیلے "

صدف کی بات وہ کاٹ چکا تھا

نہی وانیہ کی رخصتی فائنل کی گئی ڈیٹ پر ہی ہوگی

وجدان کی آواز پر باقی تو نہیں پر صدف ضرور صدمے میں تھیں کیا اسے اس کی کنڈیشن کا اب بھی زرا خیال نہیں تھا

صدف کو غصہ آیا

پر بھائی میں اس کے ٹھیک ہونے پر ہی کرنا چاہتی ہوں

وانیہ نے ہمت کرتے کہا

اٹس فائنل ڈیٹ سے میری بات ہو چکی ہے آنٹی آپ لوگوں کی تیاری ہے کوئی اعتراض اب وہ ان کے پاس بیٹھتے پوچھ رہا تھا

ہاں ہم لوگ تو تیار ہیں آپ کا مسئلہ

جب وہ بات درمیان میں اچک چکا تھا

ہمارا کوئی مسئلہ نہیں ہے آپ لوگ مقررہ دن پر ہی آئیں ہم تیار ہیں

کیا آپ نہیں چاہتی یہ وانیہ "

ٹحہ کی آواز سے وہ جو ٹیرس پر کھڑی تھی پلٹی

ٹحہ میں کیوں نہیں چاہوں گیس بس وہ میری چھوٹی بہن ہے پتہ ہے آپ کو وہ میری شادی کو لے کر کتنی اکسائیٹڈ تھی

وہ افسردہ سی ہو گئی اس کی تکلیف محسوس ہو رہی تھی

میں سمجھ سکتا ہوں پر پلینز جو جیسے چل رہا ہے چلنے دے وجدان نے سہی کہا ہے اور میرے خیال سے اس خوشگوار ماحول سے وہ شائد جلدی ریکور کر پائے قریب جاتے اس کے ہاتھ گرفت میں لیے

جی شائد وہ پرسوچ تھی

وہ ہوش میں تو تب آئی جو اس کے قریب ترین ہو گیا تھا

میں نے سنا ہے آپ بہت بولتی ہیں "

یک دم اسے خاموش دیکھ کر کان کے قریب جاتے کہا

اس کے ہونٹ کان کی لو پر محسوس ہوتے دل نے عجیب رفتار پکڑی ایسی معاملے کا کبھی سامنا ہی نہیں ہوا تھا

کیا کر رہے ٹحہ پیچھے ہوں یہ میری ماما کا گھر ہے وہ اسے پیچھے دھکیلتی اپنی خجالت مٹاتے بولی

واہ کیا لوجک ہے مطلب میرے گھر میں اجازت ہوگی مجھے "

ہستے پوچھا

ن۔۔ نہی اب میرا ایسا مطلب بھی نہی تھا وہ خامخاں اب اپنی کہی بات پر شر مندہ ہوئی تھی

ریلکس یار کوئی آوارہ لڑکا نہی ہوں شوہر ہوں آپ کا اسے ریلکس کیا

جائیں آپ نے جانا نہی گھر منماتے کہا

آپ بھی چلیں نہ ساتھ "سرگوشی کی

طہ آپ مجھے ٹھیک نہی لگ رہے "وہ اب اس سے جھجک رہی تھی

خراب کر دیا آپ نے "اسے قریب کینچھا تھا

پہلی بار سہی معنوں میں سیٹی گم ہوئی تھی

کسی نے مجھے انڈراسٹیٹیٹ کیا تھا کہ میں رومینٹک نہیں ہوں اب پرو بلم ہو رہی
اس کی بات یاد دلائی وانیہ کو اپنی تین دن پہلے کہی بات پر پچھتاوا ہوا تھا

یہ چاہتیں یہ شدتیں پھر کے لیے ادھار رکھیں طحہ ابھی پلیز جائیں "
نظریں جھکائے کہا اسے شرم آرہی تھی

اف بڑی مشکل سے تو ہاتھ آئیں ہیں آپ چلو خیر

محبت چاہت اور نکاح کا پہلا حق استعمال کرتے اس کے ماتھے پر جھکتے اپنے ہونٹ رکھے
جس پر سکون اور طمانیت محسوس کرتے اس کی نظروں میں دیکھا مزید وہ کوئی حرکت کرتے کے وہ ٹوک چکی
تھی

جائیں اب۔۔۔"

اوکے اوکے جارہا ہوں ایک ہی دفعہ ہی اب حساب کتاب ہوں گے
جبکہ وہ اس کی بات کا مطلب سمجھتے شرم سے سرخ پڑی تھی

وہ مسلسل بستر پر لیٹی چھت کو تک رہی تھی

صدف اور وانیہ دو پہر کا کھانا اس کے ساتھ روم میں ہی کھایا تھا وہ باہر کسی طور پر نہیں جانا چاہ رہی تھی اسے بہلایا
بھی یا تو رونا شروع کر دیتی یا خود کو ازیت دیتی تھی

ارد گرد کیا چل رہا تھا وہ تو بے خبر تھی

یک دم خود سے نفرت سی ہوئی تھی عجیب کیفیت وہ اٹھی کلین پر لڑکھڑاتے ننگے پاؤں سے شیشے کے سامنے گئی

اپنے چہرے سے ہاتھ لاتے گردن پر آئی گردن سے کندھے پر آئی یک دم چیخی تھی وہ یہ چیخ تکلیف پر نہیں بلکہ
اپنے ساتھ ہوئے اس کے وحشیانہ سلوک کے تھے مم۔۔ مجھے یاد کیوں نہیں آرہا انجیکشن کے بعد کیا ہوا تھا کیا اس
نے میرے ساتھ خوف بڑھ رہا تھا وہ کچھ دیر ہوش میں تھی پھر بے ہوش ہو گئی تھی کچھ یاد نہیں آرہا تھا کیا ہوا تھا
برباد کر دیا اس شخص نے میں کس منہ سے سامنا کروں گیس سب کان۔۔۔ نہیں میرے ساتھ کیا کیا ہے میرے
ساتھ ہی کیوں اللہ کیوں میرے ساتھ

میں بری تھی نہ اس لیے ہو میں اچھی نہیں تھی بلکل اچھی نہیں تھی اسی لیے سزا ملی مجھے ہاں سزا ہی ملی ہے
مم۔۔ مجھے روتے وہ یہی گردان کر رہی تھی

کبرڈ کا دروازہ کینچھ کے کھولتے کپڑے نکالے تھے اسے گھن محسوس ہو رہی تھی خود سے یوں لگ رہا تھا وہ
شخص ابھی بھی ہنس رہا ہے اس پر اس کے ہاتھوں کا لمس سانپ کی طرح ریگلتا محسوس ہو رہا تھا
یہ تب کا تیسری بار شاور لے رہی تھی وہ بے چین سی تھی

شاور لیتے کندھے پر بے شمار جلن کا احساس ہوتا جسے وہ دبا رہی تھی

ہوش میں آنے کے بعد سے وجدان سے سامنا نہیں ہوا تھا نہ وہ کرنا چاہ رہی تھی وہ نہیں چاہ رہی تھی وہ اس سے
ملے بلکہ وہ اس سے چھپ جانا چاہ رہی تھی

تمہارا دماغ سہی ہے وجدان "

اس کی حالت کا خیال کرو تمہیں اپنی ہی پڑی ہے

جبکہ اس نے اس بات پر ازیت سے باپ کی طرف دیکھا

وہ میری زندگی میں شامل ہے آپ لوگوں کی دعا چاہیے تھی نہیں تو

کیا باپ کو دھمکیاں لگاؤ گے آگے ہی تم ہو اس سب کے زمیندار ہو وہ بگڑے

اسے میں کر لوں گا نارمل آپ سمجھ نہیں سکتے پر میں ابھی اس کی سائیکسی سمجھ رہا ہوں وہ خود کو تکلیف پہنچائے گی
اور یہ مجھ سے نہیں برداشت

وجدان سہی کہہ رہا ہے مجھے ٹھیک لگ رہا ہے وہ تھوڑا ری ایکٹ کرے گی پر سمجھ جائے گی

تھوڑا نہیں بہت "خود سے بڑبڑایا تھا

وہ اس سے ملنے نہیں گیا تھا کیونکہ اب اس سے ایک ہی دفعہ اپنے روم میں ملنا تھا اور یہ سوچ اسے سرشار کر رہی
تھی

وہ پانچ بجے کے قریب اس کے گھر کے باہر کھڑی تھی کیوں کس لیے وجہ نہیں پتہ تھا
گارڈ نے اسے روکا تھا

میں وجدان کو جانتی ہوں مجھے ملنا ہے اس سے اپنی صفائی میں کہا
دیکھیں میڈم ان کو ہزاروں لوگ جانتے ہیں اکثر یہی آکر کہتے ہیں
گارڈ نے پھر سے روکا

ہاں رہ گیا وہ کہی کا سلیر ٹی " اپنا آنا بے معنی سا لگا تھا پر اب واپس تو ہر گز نہی جانا تھا
دیکھیں آپ بات کریں ان سے پلیز

کون ہے یہاں وجدان جو باہر مراد کے انتظار میں آیا تھا گاڑ کو کسی سے بحث کرتے دیکھ پوچھا

سریہ کوئی مریم نامی خاتون ہیں گاڑ نے اسے بتایا
خاتون " اوئے میں خاتون کہاں سے لگتی وہ بد کی

تم " یہاں کیا کر رہی ہو وہ اس حیرانگی اور تعجب میں تھا
وہ مجھے لمظ سے ملنا ہے وہ سیدھا مدعے پر آئی تھی

کیوں تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے ارادہ کیا ہے اپنے نیوز چینل پر کیا بتانا چاہتی ہو مس مریم میرے گھر تک
آنے کی ہمت بھی کیسے کی تم نے
وہ گیٹ سے اندر کینچھتے دھاڑا

آہ مریم دماغ خراب تھا جو اس پاگل انسان کی بیوی سے ہمدردی ہوئی جاہل نہ تو"

مجھے بس ملنا ہے وجد ان میرا کوئی مقصد نہیں ہے میں خود ایک لڑکی ہوں ایسا سوچ بھی نہیں سکتی پر اگر تم نہیں ملنے دینا چاہتے تو پر اہلم

وہ معصومیت چہرے پر سجائے پر لفظ دل سے ہی بولی تھی

وہ کچھ پل اس کی بات کے اثر میں رہا

ٹھیک ہے میں چلی جاتی "

وہ پلٹنے لگی تھی

جاو پر اسے ڈسٹرب نہیں کرنا اگر کسی بھی بات سے وہ تکلیف میں ہوئی تو اپنی خیرت منانا پھر۔۔۔"

یہ دے کے جاو اس کا بیگ کینچھا تھا

شکی انسان "لقب سے نوازتے اثبات میں سرہلاتے وہ جھجکتے اندر بڑھی

اندر داخل ہوتے وہ اس کی ماں سے ملی

آنٹی میں مل لوں"

وہ روم میں ہے صبح کی میں پریشان ہوں اپنی بیٹی کے لیے"

میں سمجھاؤں" اجازت چاہی تھی

وہ اس کے روم میں داخل ہوئی

وہ اس کی طرف پشت کیے بیڈ کی پائنٹی پر بیٹھی تھی

وہ سمجھ نہی سکی وہ کیا کر رہی ہے جب وہ قریب پہنچی تو حیران ہوئی وہ اپنے ہاتھ کے زخم کہی کھوی کھروچ رہی تھی

یہ کیا کر رہی ہو پاگل اس کا ہاتھ فوری ہٹایا

وہ پہنچانے کی کوشش میں تھی

آ۔۔ آپ کیوں آئی ہو اس نے بیجھانہ اسی نے بیجھانہ ماما یہ کیوں آئی ہے وہ بری طرح چیخنا شروع ہو چکی تھی

جب وہ فوری سے پہلے دروازہ بند کر کے آئی وہ بہت حساس سی لگی

دروازہ کیوں بند کر رہی ہو کھولو مم۔۔۔ مجھے جانے دو پلیز میں نے کچھ نہیں کیا وہ سنبھل کب رہی تھی

جبکہ مریم کو نجانے اس میں گزرے سالوں کی اپنی تکلیف یاد آئی تھی

آئی پرومیس میں اس کے بیچھنے پر نہیں آئی میں تم سے ملنے آئی ہوں بس کم ڈاون ادھر آؤ بیٹھو

ن۔۔۔ نہیں آپ اسی سے ملی ہونہ

وہ ہاتھ ہریانی انداز میں چھڑا رہی تھی

تمہیں پتہ ہے میں بھی ایسی تھی پھر میں سٹرونک ہو گئی

زندگی میں کبھی کبھی ایسے موقع آ جاتے ہیں پر ان کو دماغ پر سوار نہیں کرنا چاہیے بلکہ مقابلہ کرنا چاہیے تم بہادر ہو

نہ ہونہ بتاؤ "تائید چاہی

ن۔۔۔ نو میں نہیں ہوں آپ کے جیسی روتے نفی کی

مجھ سے دوستی کرو گی فرینڈز"

ہاتھ آگے کیا

ن۔۔۔نو" پھر سے نفی کی

شوہر کی کاپی "دانت پیسے وہ اپنی تبعیت کے برخلاف اس سے نرم لہجہ استعمال کر رہی تھی

بن جاو نہ میری کوئی بھی دوست نہیں ہے"

مجھے کسی سے نہیں ملنا آپ اب جاو پلینز وہ چڑچڑی سی تھی

اوکے میں جارہی ہوں بٹ نیکسٹ اپنے آپ کو تکلیف نہیں دینا"

اشارہ اس کے ہاتھ کے کریدے زخموں کی طرف تھا

وہ باہر نکل آئی

آئی اس کا خیال رکھیں وہ بالکل بچوں جیسا ری ایکٹ کر رہی ہے

جانتی ہوں بہت حساس ہے وہ یہ معاملہ اس پر بہت ایفکٹ کیا ہے

وہ تکلیف میں تھیں

اوکے میں چلتی پھر مسکراتے اجازت چاہی اور وانیہ سے بھی ملی

آپ میری شادی پر ضرور آئے گا مجھے اچھا لگے گا"

وہ فرینڈلی نیچر تھی مریم نے لفظ کی بانسبت اندازہ لگایا

ول ٹرائے "ڈگمگاتی حامی بھری

نہی لازمی آئیے گا" وہ قائل کر رہی تھی

میر ابیگ اللہ یہ انسان وجدان کو کوسا کہاں ہوگا

اتنے بڑے محلوں جیسے جدید بنے گھر میں وہ دیکھ رہی تھی وہ کہاں ہوگا

لاونج سے باہر قدم رکھے تھے وہ اپنے دھیان جائزہ بھی لے رہی تھی اور جب شدید بری ٹکر ہوئی سامنے والے
کی شرٹ مٹھی میں جکڑی تھی ورنہ زمین بوس ہونا تھا

ڈوبتے سورج کی چند کرنوں میں اس سے سامنا وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا وہ وجدان سے ملنے آیا تھا

جبکہ مریم کی اس کے چہرے پر نظر پڑتے ہی نفرت سے دیکھتے ہاتھ ہٹائے بغیر کلام کیے وہ آگے بڑھی تھی

جب اس کا ہاتھ پکڑتے روکا

لیو مائے ہینڈ "وہ ہپھری

چشمش کا دیدار ہو اواللہ کیا یہ حقیقت ہے "

وہ اسے ایک جھٹکے سے اپنے روبرو کرتے بولا تھا

دوپٹہ سوٹ کر رہا "اسے سراہا جو بلیو کریب کا دوپٹہ سر پر اوڑھے سادگی میں غضب ڈھا رہی تھی

اپنا ہاتھ جھٹکے سے چھڑوایا تھا اور اسے خود سے دور دھکا دیا

اوقات میں رہو تو بہتر ہے "

جب پھر سے اسے کینچھا تھا

محبت ہو گئی ہے کیا کروں " پہلے کی نسبت وہ اب کچھ بدلہ سا تھا اس کے لہجے کی تپش اس کی گفتگو سے زرا بھی
دلچسپی نہیں تھی

گوٹو ہیل "اپنی کمر سے ہاتھ ہٹائے

ساتھ جائیں گے "

اپنے دوست کے گھر میں کھڑے ہو کر ایسی اوچھی حرکتیں تمہیں زیب دیتی ہیں مجھے نہی وہ مسلسل خود کو چھڑوا
رہی تھی اس کا بہکہ لہجہ اس کی بے باکی سوچ اور سمجھ مفلوج کر رہی تھی

انٹر سٹنگ میرے نام کی انگوٹھی تمہارے دل تک رسائی تو رکھتی ہے مجھے اچھا لگا تم نے نہی اتاری "
اس کو انور کیے اس کا ہاتھ پکڑتے کہا

خوش فہمی "وہ نکالنا واقعی ہی بھول چکی تھی ہاتھ سے نکالتے دور زمین پر پھنکی تھی
آئندہ میرے منہ نہ لگنا سمجھے انگلی سے وارن کیا

اگر ابھی لگ کر دکھا دوں تو "

مزاق اڑایا

مریم کا چہرہ غصے اور اس کی بے باکی پر سرخ قندھاری ہوا

اہم اہم شرم بیچ کھائی ہے"

وجدان کی آواز سے مریم کا دل چاہا مراد کے منہ پر کینچھ کر تھپڑ مارے

نہی میں تو مریم سے بس حال چال پوچھ رہا تھا کیوں مریم" اسے بتایا

بھاڑ میں جاوڑھیٹ انسان مجھے اپنی شکل نہی دکھانا بے شرم"

یہ سب مراد کو سنایا تھا

وجدان کے ہاتھ سے اپنا بیگ کینچھا جو وہ شاید اسے واپس کرنے ہی آیا تھا اور تیزی سے گیٹ عبور کیا

چلی گئی ہے وہ"

وجدان نے اس کا چہرہ موڑا تھا

جبکہ اس نے گھورنے پر اکتفا کیا تھا

کہاں ہے وہ سن گلاس ہٹاتے پوچھا

سر اندر "

اس کے سامنے کھڑا تھا دل چاہا اس بندے کا منہ توڑ دے چٹیر پر جھکا

کیا وجہ تھی اس حرکت کی "

اشعال دباتے پوچھا

منہ سے پھوٹو گے اس کی دھاڑ سے وہ فوری سرا سیمگی کی کیفیت میں بولا

مجھے بس اس نے پیسے دیے تھے نیوز بریک کرنے ک۔۔۔ کے اس کے علاوہ میرا کوئی لنک نہیں ہے سر

لڑکھڑاتی آواز میں کہا

اچھا تو تجھے کوئی بھی پیسے دے گا تو کسی کے بارے میں کچھ بھی بکو اس کر دے گا"

مم۔۔۔ مجھے معاف

شٹ اپ معاف اندازہ ہے تو نے کس کے بارے میں بکو اس کی تھی

مجھے نہیں اندازہ تھا پلیر مجھے معاف

معافی غلطی کی ملتی ہے گناہوں کی سزا ہوتی ہے "گن نکالی تھی

ک۔۔۔ کیا چاہتے ہو میں وہ کروں گا پلیز خدا کے لیے چھوڑ دو

ٹھیک ہے جا کر کنفیس کر یہ سب تو نے دبا و میں کیا ہے تیری فیملی کی وجہ صرف ان کی وجہ سے میرے عتاب سے بچا ہے تو

اور یاد رہے میری نظر تجھ پر ہے ہر پل اپنا نمبر بند کرنے کی یار و پوش ہونے کی کوشش بھی ناممکنات میں سے ہیں اور اگر اس حرامی نے تجھ سے کونٹیکٹ کیا تو پہلے مجھے انفورم کرے گا

ڈھونڈ تو میں اسے لوں گا ہی چاہے زمین کے کسی بھی کونے میں چھپ کر بیٹھا ہو وہ

سوچ کی واضح لکیریں تھیں

چل نکل اب "

سات بجے تک سارے گھر کی ڈیکوریشن کر دی تھی مہندی چونکہ لان میں تھی تو پورا لان وائٹ، سیلو اور ریڈروز سے ڈیکوریٹ تھا

لان میں ہی بڑا سا سیٹج تھا

جس پر جدید سٹائل کا صوفہ تھا

سیٹج کی بیک سائیڈ پر پیلے اور سرخ پھولوں کی لڑیوں سے خوبصورت سی سجاوٹ کی تھی اور سائیڈز پر سیٹج کے کناروں کو موم بتیوں سے روشن کیا تھا ڈیفرنٹ کینڈلز شیشے کے گول چھوٹے باولز میں تھی

گھر میں کچھ قریبی رشتے دار جلدی آگئے تھے جن میں وجدان کی رشتے میں ایک پھپھو اور دوسرے احمد کے دور کے رشتے دار تھے

وہ تو روم میں بند تھی نہ وہ باہر آئی تھی

پارلروالی گھر ہی آئی تھی وانیہ تم تیار ہو جاؤ کیونکہ طحہ کی فیملی نے ادھر ہی مہندی لانی تھی

جی ماما وہ جان بوجھ کر اپنا ڈریس اٹھاتے لمظ کے روم میں لے کر گئی تھی تاکہ اس کا موڈ بھی بحال ہو

وہ اسے اپنے روم میں آتا دیکھ حیران ہوئی تھی

میرے روم میں مہمان ہیں اسی لیے آئی ہوں اسے بولتے وہ ڈریسنگ کی چئیر کیخچھتے بیٹھ گئی وانیہ نے دیکھا وہ نکھری سی تھی شائد شاور لے کر آئی تھی اس کے گیلے بالوں سے اندازہ لگایا

وہ کچھ نہیں بولی"

تم کتنی بے مروت ہو! مظ میری اکلوتی دوست نے مجھے شادی پر نہیں بلایا

عزہ کی دروازے سے ہی داخل ہوتے چیختی آواز سے وہ حیران تھی

حیرت سے دیکھا

کیا ہوا ہے ایسے کیوں دیکھ رہی ہو" وہ تیار بھی ہوئی تھی گولڈن شرارے پر پنک لونگ شرٹ اور اورنج دوپٹے میں مہندی کی مناسبت سے ٹیکا اور جھمکیاں پہنے بالے کھولے میک اپ کیے تھی

وہ حیران تھی سب اتنا نارمل بیہوش کیوں کر رہے ہیں جیسے کچھ بھی نہ ہوا ہو

تب تک دوپار لر والی لڑکیاں اندر آچکی تھیں

وانیہ کو تیار کیا

وہ بیڈ پر بیٹھی غور سے بس کسی نقطے کو سوچ رہی تھی

سب کچھ بھول جاوا ایک برا خواب سمجھو کتنا برا لگے گا آج تمہاری بہن کی مہندی ہے اور تم ایسے رہو گی میری بیٹی
تو بہت بہادر ہے نہ اچھا سا تیار ہونا ہے ماما کی بات مانو گی نہ

نہ چاہتے ہوئے بھی وہ حامی بھر چکی تھی

کچھ وقت پہلے کے صدف کے الفاظ دماغ میں گھوم رہے تھے وہ اٹھی وارڈ روب کھولی اور سمپل ترین وائٹ
ڈریس نکالا

کپڑے واش روم میں لے کر گئی

اتنی سادہ کیوں"

یہ پہلا جملہ عزہ نے ادا کیا تھا

"

وائٹ بروشے کی بے گلے والی گھٹنوں تک آتی فل سیلو والی کریب کی نازک سی شرٹ جو بالکل سادہ تھی اور وائٹ ہی کیپری تھی

کچھ چیزوں میں انسان بے بس ہوتا ہے آج اندازہ ہو رہا تھا

آپ نے مہندی نہیں لگوانی وانیہ کو مہندی لگاتی لڑکی نے کہا جس کا اشارہ اس کے فل سیلو پر تھا

نہی "اس کے جواب پر وہ حیران تھی

وانیہ تیار تھی ڈیزائنر گرین شیشوں والی کرتی ملٹی شیڈ ڈلہنگا جس پر اورنج اور گرین کمینشن کا دوپٹہ تھا جس کے کناروں پر ٹسلسز لگے تھے بالوں فرنیچ نوٹ بنائے چوڑیوں اور پھولوں کی جیولری پہنے نیچرل میک اپ اور پنک کلر کی لپسٹک میں بہت پیاری لگ رہی تھی

بہت پیاری لگ رہیں ہیں آپ وہ پاس آئی تھی

تم نے لہنگا کیوں نہیں پہنا وانیہ کے ماتھے پر بل آئے

پلیز میرا دل نہیں ہے اس بات سے ابھی تک انجان تھی کہ وہ اسے بھی رخصت کرنے کا ارادہ کیے ہیں

لہذا تم اس طرح کر کے تکلیف دے رہی ہو ہمیں "

آئی مس یو آپنی بات اگنور کرتے وہ گلے ملی

بات کیوں بدل رہی ہو "

کیونکہ میرا دل مرچکا ہے مجھے مجبور مت کریں پلیز "

وہ روتے بولی

کینچھ کے ایک تھپڑ ماروں گیں تمہیں اگر دوبارہ یہ بکو اس کی توہٹ جاو پیچھے اس کی باتوں نے پاراہائی کیا

ٹھیک ہے ناراض ہو جائیں مجھ سے میں اسی قابل ہوں آنسوؤں میں شدت لائے کہا

ادھر دیکھو اس کا رخ سامنے کیا میرا بے بی "

کیوں اپنا دماغ خراب کر رہی ہو اچھا میں نہیں ناراض تم سے

تم سے زیادہ ہمیں تمہارا خیال ہے آئندہ کوئی بھی ایسی بات نہیں سوچو گی وعدہ کرو

کرو وعدہ چپ رہنے پر دوبارہ کہا

اثبات میں سر ہلایا تھا

مہندی کی رسم کے لیے طحہ کی فیملی آچکی تھی

مراد فلحال مہمانوں کو رسیو کرتے وجدان کی ڈیوٹی نبھا رہا تھا

وہ نیوی بلیو کرتے پر مہندی کی مناسبت سے گولڈن پٹکا لیے ہینڈ سم لگ رہا تھا نفاست سے بنے بالوں میں جازب

نظر لگ رہا تھا

وجدان کچھ ٹائم پہلے آیا تھا اپنی مہندی کرنے سے اس نے منع کر دیا تھا اب طحہ کی فیملی سے مل رہا رہا تھا

وہ سیاہ شلوار قمیض پر سکن مردانہ شال لیے تھا

تھوڑی سی بڑی شیو بالوں کو جیل سے سیٹ کیے دائیں ہاتھ ہاتھ کی کلائی میں بلیک ڈائل والی رسٹ واچ پہنے فلحال
وہ کوئی وڈیر الگ رہا تھا چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے وہ سب سے مل رہا تھا

نوٹ بیڈ میں سوچ رہی تھی یہ سادہ سا ڈریس کیسے پیارا لگ سکتا مہندی پر
پر لٹری یہ رنگ آپ کے لیے بنا ہے وہ مسکراتے اس کی تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی

جسے رتی برابر بھی فرق نہیں پڑھ رہا تھا

اومائے گوڈیہ آپ کی گردن پر کیا ہوا

ک۔۔۔ کچھ نہیں اپنا کام کرو آنسو ضبط کیے
حیرانی سے دیکھا جسے وہ دوپٹے سے کور کر چکی تھی

لمظ کے براؤن بالوں کو سٹریٹ کیے ویسے ہی کھلا چھوڑ دیا تھا

وہ سادگی میں بس ہاتھوں میں سرخ گلاب اور موتیے کے گجرے پہنے تھی

نہی مجھے نہی لگانا مانگ ٹیکا ہاتھ سے پیچھے کیا

اچھالے گا میم ٹرائے تو کریں زبردستی بڑا سا وائٹ اور سرخ موتیوں والا ٹیکا اس کی مانگ کی زینت بنایا جسے اس نے بے دردی سے ہٹایا

سنا نہی مجھے نہی لگانا"

خالی جھمکی پہناتے ہلکا سا ہائی لائٹر کا ٹچ دیا تھا گرے آنکھیں مسکارے اور بس لائٹ سے لبریز تھیں اس کے چہرے کا زخم کافی حد تک فاؤنڈیشن میں چھپ چکا تھا

بلیک کھسہ سفید پیروں میں اڑیستے ڈیفرنٹ رنگوں سے ملا جلا سرخ و سفید دوپٹہ درست کیا وہ بیٹھی تھی

وہ ارد گرد دیکھ رہا تھا شاید اس کے انتظار میں تھا

وہ نہی آئے گی دل نے دہائی دی تھی مراد بے دل سا ہوا

وانیہ ہاں وہی بلائے گی اسے کچھ ٹائم بعد وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ اسے ڈونڈھ رہا تھا

لڑکیوں کے جھرمٹ میں وانیہ کو طحہ کے ساتھ سیٹج پر لا کر بٹھایا تھا

وہ کہاں تھی وہ اسے نظر نہی آرہی تھی

جو اس کا چین سکون سب کچھ تھی منتظر نگائیں پلٹ کر واپس آرہی تھیں وجدان کی بے چینی اس ماحول میں اب
بڑھ رہی تھی

کچھ لوگوں نے اس کے بارے میں پوچھا تھا جیسے وہ خود اچھے سے کور کر چکا تھا

صدف آپ کی بہو کہاں ہے نظر نہی آرہی

مراد کی ماں نے پوچھا تھا

وہ اسے کیسے بھول گئیں

میں لے کر آتی ہوں یہی ہوگی بات کور کی کتنا سمجھایا تھا پر وہ لڑکی

میوزک کی آواز کانوں میں پڑتے مزید دل چاہا روئے کیا کسی کو میری پرواہ ہے وہ کمرے میں بند تھی شکوہ کس
سے تھا خود سے وہ سمجھ نہی پار ہی تھی رونا کیوں آرہا ہے جسے ضبط کرنے کے چکروں میں وہ سر کے بال مٹھی میں
جکھڑ چکی تھی

نہی یہ کمی اس کی تھی اسی کی کمی تھی جو وہ سب سے زیادہ محسوس کر رہی تھی پروہ سمجھ نہی پار ہی تھی

لمظ چلو باہر سب پوچھ رہے ہیں بیٹا اس کا ہاتھ پکڑا تھا

نہی جانا م۔۔۔ مجھے ہاتھ چھڑوایا

بحث نہی چلو آنکھیں دکھائیں تھیں

یار آپ پیاری کیوں لگ رہی ہیں وہ مسکراتی آنکھوں سے تعریف کر رہا تھا

طہ کے عجیب سے سوال اسے شہبات میں ڈال رہے تھے

ہاتھ چھوڑیں دبا سا سامنے دیکھتے کہا وہ اس کا ہاتھ گرفت میں لیے تھا

بلکل نہی "منظبوطی کی

طحہ ہم پبلک پلیس میں ہے وہ گھبراہٹی سی بولی"

یار صبر کے پیمانے لبریز ہو رہے ہیں میں بھی سوچ رہا ہوں آپ تو آج ہی اتنی پیاری لگ رہیں ہیں تو پھر رخصتی
آج ہی کر لیتے ہیں

سامنے دیکھتے سرگوشی کی

میں اٹھ رہی ہوں یہاں سے "اس کی بے تابیوں سے لال پڑتے کہا

سوری ٹوڈ سٹرب یو پروانی کام ہے تم سے

مراد سٹیج پر آتے اس کی سائیڈ پر بیٹھتے بولا

جی مراد بھائی اپنی جھینپ مٹاتے طحہ کو گھوری سے نوازتے ہاتھ چھڑوایا

پلیز اسے کال کرو"

کسے وہ حیرت سے گویا ہوئی

مریم کو یار مجھے مزہ نہیں آرہا ہے میں اتنا تیار ہو کر آیا تھا

وہ بے تاب سا لگا

او تو دال پوری کالی ہے وہ اپنے دلہن ہونے کا لحاظ کرتے آہستہ مگر ہستے بولی

ابھی تو نہیں ہے پر وہ آئے گی تو ضرور کالی ہو جائے گی

اچھا میں کرتی "وہ اسے بھولی تھی

فون دیں "اس سے فون مانگا

اپنے سے کرو میرے سے کبھی بھی نہیں آئے گی

اچھا میرا یہاں نہیں ہے طمہ آپ دیں اپنا"

اس کی طرف چہرہ موڑتے کہا

بدلے میں مجھے کیا ملے گا " معنی خیز لہجہ وانیہ کا دل چاہ رہا تھا منظر سے غائب ہو جائے

چلو جی یہ اتنی پیاری بہن آپ جیسے جن کو گفٹ کر تو رہے ہیں

مراد نے بے زاری سے لقمہ دیا

میں تمہیں جن لگتا ہوں طحہ نے مصنوعی غصہ دکھایا

اور نہی تو وہ کونسا باز آنے والا تھا

بس پلیز طحہ آپ بہت ہینڈ سم ہیں مراد بھائی ایویں ہی تنگ کر رہے اب فون دیں لڑائی کی جڑ ختم کی

واہ واہ کیا کہنے تم تو ابھی شوہر کی۔۔۔ "

بس بس زیادہ بولنے کی ضرورت نہی ورنہ میں نے مریم کو کال نہی کرنی وانیہ نے شرم ہٹاتے بات کاٹتے کہا

اک "ع" تھی، پھر "شین" تھا

کچھ آگ تھی، کچھ راکھ تھی

اک دشت تھا، اک بحر تھا ♥

صحرا بھی تھا اور پیاس تھی

پھر اک خلا بے انت سا

اک بند گلی سا راستہ

ویرانیاں، تنہائیاں

پھر "ق" تھا،

پھر سارا منظر راکھ تھا،

سب خاک تھا،

بس "عشق" تھا، بس "عشق" تھا

وہ سامنے تھی سفید لباس میں روح میں اترتے سکون کی طرح کوئی پری ہی تو لگ رہی تھی جو شاید اس کی دل کی
دنیا میں قبضہ کر چکی تھی

کبھی کبھی مجھے ایسے لگتا ہے میرے دل کی شریانوں میں صرف ایک فیصد خون ہے باقی ننانوے فیصد تمہارا قبضہ
ہے "

لب خودی مسکرائے تھے

باہر آتے کچھ لوگوں سے ملتے وہ قدرے ایک سائیڈ پر مہندی کے شیشے کے چھوٹے چھوٹے سٹینڈ میں گلیٹر اور
گلابوں کی پتیوں میں موم بتیوں کے جلتے بجتے آگ کے آلاؤدیکھ رہی تھی وہ شرمیلی سی خوش مزاج لڑکی بیزار
سی تھی

لمظ وجد ان بھائی۔۔۔ "

کہاں ہیں۔۔۔؟؟؟؟

عزہ کی بات پوری سنے بغیر سرعت سے اس نے ارد گرد دیکھا تھا

میری بات سنے بغیر اومائے گوڈان کے نام سے تمہارا یہ حال ہوتا ہے اس کے چہرے کی سرخی دیکھتے اسے چھیڑا

جی نہیں۔۔۔" یہ اس دن کا پہلا لمحہ تھا جب وہ تھوڑا سا مسکرائی تھی پر پھر مسکراہٹ سمٹ سی گئی
چلو نہ سیٹج پر چلیں وانیہ آپ کے پاس اس کا ہاتھ کینچھا

میرادل نہیں تم جاو "کنی کترائی وہاں وجدان اور طحہ کے کزنوں کا کافی رش تھا

لمظ زندگی۔۔۔"

پلیز مجھے نہیں بتاؤ اور خدا کے لیے اکیلا چھوڑ دو مجھے اس کا لیکچر نہیں سننا تھا

عزہ کندھے اچکاتے چلی گئی

آئی مس یو ماما مجھے آپ کی ضرورت ہے آپ کیوں چھوڑ گئیں مجھے روتے وہ خود سے شکوے کر رہی تھی صدف
بڑی تھی وہ خود کو بہت تنہا محسوس کر رہی تھی

اسی لمحے یک دم دھڑکن تھمی تھی اور پھر اتنی تیز ہوئی تھی کہ ابھی اگر قابو نہ ہوئی تو وہ اس کی دھڑکنوں کا شور
سن لے گا

اس کی خوشبو کے حصار نے اسے جھکڑا تھا

وہ کہاں تھا سمجھ نہی آئی پر خود پر وہ اس کی گہری نظروں کی تپش محسوس کر رہی تھی

آج نگاہوں سے جھکڑنے کا ارادہ رکھتی ہو مسز وجدان "

اس کے جملے پر دھڑکن رک سی گئی تھی

تھوڑا خیال کرو عشق میں جادو حرام ہے میری جان

"کان پر سلگتی سانسیں اور اس کی سرگوشی اب خود کے قریب ترین محسوس ہوئی

اس کا حصار اپنے وجود پر لپٹا سا محسوس ہوا تھا

پ۔۔ پاس ہو آپ تو پھر ک۔۔۔ کہاں ہو مم۔۔ مجھے نظر کیوں نہیں آرہے وجد۔۔۔ آنسوؤں کی آمیزش میں
بولنا چاہا تھا

ششش "تمہاری دھڑکنوں میں سانسوں میں ہر جگہ ہوں میں غور کرو لمظ
کوئی سادگی میں کیسے کسی کو دیوانہ بنا سکتا ہے تم پوری جادو گر نی ہو"
گردن سے بال ہٹتے محسوس ہوئے تھے بتاوا اپنے ہونٹوں سے اس کی گردن کو چھوتے کہا

مٹھی اتنی زور سے بند کی تھی کے ناخن اپنی بے داغ ہتھیلی میں کھبو ڈالے تھے
جانے کتنی ہی دیر بند ہوئی آنکھوں سے اس کے محبت بھرے لمس محسوس کیے تھے

چہرے پر آئی آوارہ لٹ پیچھے کی اور بے ساختہ وہ پلٹی تھی

پر وہ نہیں تھا وہاں بے قابو دھڑکنوں کے ساتھ اب آنسو بھی آئے تھے وہ سب اس کا خیال تھا وہ پاس نہیں تھا یہ تلخ حقیقت تھی

وہ چاہیے تھا پاس پر وہ کیوں نہیں تھا حالانکہ اس کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی تھی اپنی کیفیت سمجھنے سے قاصر تھی وہ

وہ گولڈن نیٹ کی شورٹ کام والی شرٹ پر میرون سادہ دوپٹہ اوڑھے تھی

سیدھے بال سائیڈ مانگ نکال کر لاپرواہ چھوڑے ایک ہاتھ میں چند سٹون والی چوڑیاں تھیں اور بس کانوں میں جھمکے تھے میک اپ میں بس لپسٹک ڈارک میرون شیڈ کی تھی دوپٹی سٹیپ والی ہیل میں دراز قد مزید اسے سب میں نمایاں کر رہا تھا

گلاس لگائے وہ گرینی کے ساتھ داخل ہوئی

وانیہ کے بہت زیادہ اصرار پر وہ گرینی کو بھی ساتھ لیے اس کے پیچھے ہوئے ڈرائیور کے ساتھ ہی آئی تھی

لک ڈیسنٹ "

پہلا لفظ اسے دیکھتے ادا ہوا تھا

مراد کی نظر پڑی تھی اور پھر پلٹنا بھول چکی تھی

کیسی ہیں گرینی"

وہ پاس جاتے خوش اخلاقی سے بولا تھا نظریں تو بھٹک کر اس پر جا رہیں تھیں

جو نا محسوس انداز میں دوپٹے سے لڑ رہی تھی

چلیں میں آپ کو لے کر چلوں گرینی کا ہاتھ پکڑتے کہا

میں لے جاؤں گیس مریم نے اس کا بڑھا ہاتھ نظر انداز کرتے اس کی اوقات بتائی

خود کو تو سنبھال لو"

پاس سے گزرتے اس کی بڑبڑاہٹ پر آگ برساتی نظروں سے دیکھا

طحہ کی فیملی نے اس کی مہندی کر لی تھی

مہندی کی رسم کرو اب تم دونوں جا کر صدف نے وجدان سے کہا

کیسی ہیں آپ (ثانیہ) مراد کی ماں گرینی سے ملتے خوشدلی سے پوچھا
جبکہ مریم کو وہ ساتھ ساتھ سر سے پاؤں تک دیکھ رہی تھیں
اللہ بیٹے سے زیادہ خطرناک تو اس مراد کی ماں کی نظریں ہیں وہ کوفت میں مبتلا تھی
آئی اینڈ گرینی ایکسیوزمی وہاں چیر سے اٹھنا ہی بہتر سمجھا
شرما گئی لگتا انہوں نے اپنے تی حساب لگایا
جبکہ گرینی نے اس بات پر جھرجھری لی

کیسی لگی پھر آپ کو بہو اپنی "
نظریں اسی پر تھیں جو سیٹج پر کھڑی مسکرا رہی تھی

ڈیسنٹ ہے پر تھوڑی موڈی لگی مجھے " اس کے نظروں کے تعاقب میں دیکھا

نہی اتنی بھی نہیں ہے بس تمیز کی کمی ہے آخری جملہ قدرے آہستہ ادا کیا تھا

خیر دیکھتے ہیں تم اسے ہی چاہتے ہو تو میں کیا کر سکتی ہوں "

کیا مطلب آپ کو نہیں پسند ابھی ابھی اب وہ ان کی طرف متوجہ تھا

نہی ایسی بات بھی نہیں جو کو الٹیز تم نے گنوائی تھیں پوری اتر رہی ہے وہ ان پر بس میرا ادب و لیحاظ بھی کر لے
مجھے اور کچھ بھی نہیں چاہیے

اپنے دل ک بات کہی

وہ سیٹج پر اس کی طرف بڑھا

وجد ان کچھ ہوش ہے تمہیں

جی۔۔۔"فون رکھتے وہ ان کی طرف متوجہ ہوا

لمظ کہاں ہے اسے لے کر آو اور رسم کرو تم دونوں ٹائم دیکھا ہے جلدی ختم کرو بس یہ سب وہ جھنجلائیں سی تھیں

وہ ویسے بھی فون رکھنے کے بعد اس کے پاس جانے والا ہی تھا

وانیہ سے ملتے سیٹج سے اترتے اس کی نظر لمظ پر پڑی تھی جو تنہا سی گم سم نظر آئی وہ اس قدرے کم رش والے
حصے کی طرف جارہی تھی
کسی کا کندھا مس ہونے سے وہ متوجہ ہوئی تھی

آنکھوں کا اعتبار مت کرنا
یہ اٹھے تو قتل عام کرتی ہیں
کوئی ان کی آنکھوں پر پہرہ لگاویا رو
یہ چشمے سے ہی وار کرتی ہیں
جس انداز میں اس نے شعر پڑھا تھا اور اس کی حرکت سے وہ سیخ پا ہوئی

چشمش جواب تو دو یار "

تمہیں پتہ ہے تم انتہائی لو فر قسم کے انسان ہو " ماتھے پر ان گنت بل آئے

جیسے کے " مراد نے اس کے ماتھے کے بل دیکھتے ہستے پوچھا

تمہیں بہتر پتہ ہے " جانے کے لیے آگے بڑھی

نہی تم بتاؤ " وہ قریب آیا

یہ جو بات بات پر قریب آتے ہونہ تم یہ اپنے ٹھکر کے کیڑے زرا کم کرو

اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے پیچھے کیا

کیا کروں نہ تمہیں دیکھ کر سارے مجھے کاٹتے ہیں جب تک تمہیں چھیڑوں نہ میرے ٹھکر کے کیڑوں کو بھی
سکون نہیں آتا "

مسکراہٹ ضبط کرتے کہا

ٹھکر مار سپرے کر او شائد افاقہ ہو خیر تم پہ تو وہ بھی اثر نہیں ہونا " بولتے ہی وہ گزرنے لگی

ہاتھ چھوڑو میرا مراد " دبا سا غرائی

نہی!!!!!!

کینچھا تھا با مشکل وہ اس کے سینے سے ٹکرانے سے بچی تھی "

محبت ہو گئی ہے کسی سے "

کان کے قریب جاتے کہا

اس کی گرم سانسیں اپنے چہرے پر محسوس ہوئیں اس پر تضاد اس کا خود سے بے حد قریب ہونا دھڑکنوں میں
ارتعاش سا ہوا تھا

تو میں کیا ک۔۔ کروں ہکلاتے کلائی چھڑوانی چاہی

اظہار کرنا "کہتے ہی اسے جھٹکے سے چھوڑا

تو کرو جا کر پر میرا راستہ چھوڑو "دانت پیستے خود پر قابو پایا

پکا کر دوں "شرارتی نظروں سے تائید چاہی

میری بلا سے "پھاڑ کھانے والا انداز

وہ اس کو گھٹنوں کے بل جھکتا دیکھ شیش و پنچ میں مبتلا ہوئی

آئی لویو"

پتہ نہی کب کہاں کیسے ہوگی شاید پہلی ملاقات میں شاید گاڑی میں یا تمہارے گھر، مے بی انڈسٹری میں یا ابھی
تمہیں دیکھ کر وہ اپنے سچے جذبات کا اظہار کر رہا تھا

اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیکھ وہ گھٹنوں کے بل جھکا اس سے اپنی محبت کا اظہار کرتے اسے بے شرمی کی ساری
حدیں پھلانگتا نظر آیا

آئی کانٹ بلیو دیٹ واو سچ میں میوزک کہاں ہے اور ڈیکوریشن وہ ہستے ہوئے کہہ رہی تھی بازو پھیلائے گھومتے
اسے پاگل لگی

کیا تم بھول گئے ہو میں اپنی نمائش کرنے والی لڑکی ہوں مسٹر مراد جہانگیر یہ خاصہ تنز کیا تھا

مریم وہ سب۔۔۔" وہ شرمندہ ہوا

ایک لفظ نہی میں وہ لڑکی ہوں جو اپنے بوس کے ساتھ

شٹ اپ وہ دھاڑا اور اس کا بازو دو بوجھا تھا

تمہارے لفظ ہیں برے لگ رہے اب

او آئی سی!!!! کیونکہ اب تمہیں مجھ سے محبت جو ہو گی کل تک تم نے مجھے تھپڑ مارا تھا نہ اسی بات پر

ہاں مارا تھا کیونکہ تم ڈھٹائی کا مظاہرہ کر رہی تھی تمہیں زرا اندازہ ہے اگر میں وہاں نہ آتا تو کیا ہوتا "قدرے
چینتے کہا کہ گلے کی رگیں پھولیں تھیں چہرہ سرخ پڑا تھا اس بے وقوف کو اس کی بے وقوفی کا احساس دلایا تھا

میرے ساتھ ہونا تھا نہ تمہیں کیا تکلیف

مریم۔۔۔۔"

تھپڑ کے لیے اٹھایا ہاتھ وہ گرفت میں لے چکی تھی

ایک دفعہ تم یہ حرکت کر چکے ہو بار بار نہی سمجھے جواب مجھے بھی دینا آتا ہے اور میں کسی اور کو بھی اپنی زندگی
میں شامل کر لوں گی مگر تمہیں ہر گز نہی "

سراسر اس کا دل جلاتے اور تمسخر اڑاتے لہجے میں ہاتھ جھٹکتے وہ بڑھنے لگی تھی جب اس کی بات پر قدم تھمے تھے

اس کا کسی اور کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کی بات آگ پر تیل کا کام کر چکا تھا غصے کی شدت میں ایک فیصلہ کیا
تھا

پرسوں ہمارا نکاح ہے "اس کی سماعتوں پر بمب پھوڑا

کیا کہا "پلٹتے وہ روبرو ہوئی سننے میں غلطی سی ہوئی تھی

پرسوں تک کا ٹائم ہے صرف "پھر تم میرے نکاح میں ہوگی کوئی تمہیں اپنی زندگی میں شامل کرنا تو دور میں
دیکھنے بھی نہیں دوں گا ویٹ اینڈ وایچ دو انگلیوں کو جوڑتے اپنی آنکھوں کی طرف سے اشارہ کرتے اس کو دکھائیں
دھکاتے وہ جا چکا تھا

مائے فٹ اتنی جرت تمہاری "

اپنے آپ اتنا تو یقین تھا ہی پر قسمت کو شاید کچھ اور ہی منظور تھا جو اس کی زندگی کو بہت برے طریقے سے بدلنے والا تھا

اپنا ہاتھ کیسی کی گرفت میں دیکھا تھا بے ساختہ نظر اٹھائی

وہ اسے اپنے ساتھ ہجوم میں سے لے کر سیٹج کی طرف بڑھا تھا

دونوں ایک دوسرے کے لیے بنے "جو لوگ جانتے تھے وہ یہ جملے آپس میں ضرور ادا کر رہے تھے جن میں کچھ کی حسد بھری نظر تھی

مہندی کی رسم کرتے دونوں کا فوٹو شوٹ ہوا تھا

اب آپ کی باری بھائی"

وانیہ کے جملے سے سکتے میں تھی وہ دونوں سیٹج سے اتر چکے تھے

دونوں میں فاصلہ ایک انچ برابر تھا اسے نہیں پروا تھی لوگ دیکھ رہے

اس کا اوڑھا دوپٹہ سر پر دیا اور وہ ساتھ جڑچکا تھا کہ لمظ کو اس کا کندھا اپنے کندھے سے مس ہوتا محسوس ہوا
کیا ہو رہا ارد گرد وہ بے خبر تھی

وہ سب سمجھنے کی کوشش میں تھی اس کا اسی کی ذات کو تکلیف دیتا ہاتھ اپنی انگلیوں میں الجھایا

وجدان بھائی اب آپ کھلائیں لمظ کو"

عزہ کی کنکھتی آواز سے وہ خواب کی سی کیفیت سے جاگی تھی سرعت سے مڑ کر اپنے ساتھ بیٹھے وجہ مرد کو
دیکھا تھا وہ اس کے ساتھ تھا پھر اپنے ہاتھ پر نظر پڑی اس کے ہاتھ میں اپنا مومی ہاتھ جھکڑا دیکھا

میں بھی ہوں تو بھی ہے آمنے سامنے

دل کو بہکا دیا عشق کے جام نے

مسلسل نظر برستی رہی

ترستے ہیں ہم بھیگے برسات میں

میوزک کی آواز میں اس کی مسکراہٹ بھی شامل تھی

کھلا دوں"

سوئیٹ کا پیس خود بائٹ کرتے وہ ہلکی سی مسکراہٹ سے اس کی طرف زرا سا جھکا تھا

ایک ملاقات میں بات ہی بات میں

ان کا یوں مسکرانا غضب ہو گیا

کل تلک جو تھے میرے سوالات میں

روبروان کا آنا غضب ہو گیا

وہ اس لمحے بس اس کے نقوش میں کھوئی تھی

ایسے نہیں دیکھو بھول جاؤں گا کہاں ہوں ہاتھ پر گرفت منطوط کرتے سرگوشی کی

ک۔۔۔ کیا ہو رہا یہ وہ نا سمجھی سے بڑبڑائی یہ سب رسم اس کی سمجھ سے باہر تھی

کچھ نہی ہو رہا دماغ پہ زور نہی دو"

وہ شاید سٹیبل نہی تھی ورنہ اتنی نا سمجھ تو نہی تھی وجدان نے مزید ابھی بتانا بہتر نہی سمجھا

م۔ میں آپ کا جینا حرام کر دوں گی

ہوش کی دنیا میں آتے آنسو پیتے اسے دھمکایا

ڈسپرٹیٹی وٹینگ ڈارلنگ پر طریقہ میرے والا ہو جو مجھے مزہ بھی دے"

معنی خیز لہجہ اس کے کان میں جھکتے مسکراتے کہا

اس کا مطلب سمجھتے لہو چھلکا تا چہرہ جھکایا تھا

آپ تو دونوں کھو گئے ہو بھی ہم یہی ہیں

عزہ نے ان کا دھیان اپنی طرف کیا

اب میری بیوی اتنی پیاری ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں"

وہ کب کچھ سن رہی تھی سارے جواب وہی دے رہا تھا

معتبر درد کا کچھ خیال نہیں ہے
اک طرف میں کہی اک طرف دل کہیں
کیوں خیالوں میں کچھ برف سی گر گئی
ریت کی خواہشوں میں نمی بھر گئی
مسلسل نظر برستی رہی
ترستے ہیں ہم بھیگے برسات میں

وہ کیوں اتنا پرسکون تھا لفظ کو یہ بات اندر ہی اندر کھائے جا رہی تھی
لوگ رسم کر رہے تھے صدف اور احمد شاہ سب سے پہلے کر کے گئے
پھر وانیہ اور طحہ یہ سب اس کی سوچ سے باہر تھا
اب باری باری لوگ رسم کر رہے تھے
وہ ہجوم سے خوفزدہ ہو رہی تھی
اب کے وجدان کو اپنے ہاتھ میں موجود اس کے ہاتھ کی گرفت مضبوط لگی

میرے ہوتے بھی تم خوفزدہ ہو تو لعنت ہو مجھ پر "

اس آواز کے ساتھ اس کا ہاتھ اپنی کمر پر محسوس ہوا

اس کی بات پر زخمی نظروں سے دیکھا سرخ پڑتے چہرے سے آنکھیں میچتے وہ ہلنے کے قابل نہی تھی

تبھی لائٹ آف ہوئی تھی

شور سا اٹھا تھا سب لوگ لائٹ کی طرف متوجہ ہوئے بلکل اندھیرا چھا گیا تھا

تھینکیو "کا ٹیکس سینڈ کیا

تیرے لیے کچھ بھی "مراد کا جواب پڑھتے وہ مسکرایا

کینڈلز کی ہلکی سی دور سے آتی روشنی تھی وہ

وہ اپنے اوپر جھکتا محسوس ہوا تھا

تم خود کو خود بھی مجھ سے دور نہی کر سکتی ہو وجدان کی جان "

اس کا رخ اپنی طرف موڑا وہ بے جان ہوتی سانسوں سے اس کے رحم و کرم پر تھی اپنے ماتھے پر اس کے ہونٹ محسوس ہوئے تھے لاشعوری طور پر وہ اس کے سینے سے لگ چکی تھی

ک۔۔ کہاں تھے آپ "اسے اپنا سینہ بھگتا محسوس ہوا

خود کو ہرٹ کرتی رہی ہونہ تم "اسے خود میں بھینچا تھا اس کے دوپٹے سے ڈھکے سر کو چومتے کہا

رگوں میں سکون محسوس ہوا

پراگلے لمحے جان نکل چکی تھی جب کندھے سے گردن پر اس کے ہونٹ محسوس ہوئے تھے

وہ خوف و ہراس میں تھی اتنے لوگوں میں وہ ساری بے باکی کی حدیں پار کر رہا تھا اور یک دم کچھ جلن سی محسوس کی تھی جیسے کندھا جل رہا ہو اور پھر وہ سب یاد آیا تھا

میں نکاح میں ہوں کسی کے ق۔۔۔ قریب۔۔۔ ن۔۔۔ نہیں آؤ پلینز دور رہو دور رہو مجھ سے دور پلینز دور

وہ ہنریانی انداز دیکھ پیچھے ہوا

میری جان میں وجدان "

ن۔۔۔ نوپلیز دور

وجدان کو اس کے بھیگے لہجے کا خوف محسوس ہوا اپنی گردن پر اس کے چبھتے ناخن یک دم وہ پیچھے ہوا تھا

اور اسی پل لائٹ اون ہوئی تھی

وہ پسینے میں بھیگی تھی یہ قابل قبول نہیں تھا آج وہ اس سے بھی خوفزدہ ہوئی تھی اس لمحے دل چاہا تھا وہ شخص سامنے ہو اور اس کے سونٹکڑے کر دے

آئی لویو "

جائیں آپ "شرماتے دھکا دیا تھا

یاد دل نہیں چاہا اس کے مانگ ٹیکے پر لب رکھے تھے

اس کی قربت میں سرشار ہوتے وہ پگھل سی رہی تھی

ٹحہ "وہ روہانسی ہوئی

جی جان ٹحہ "لہجہ شوخ ہوا

جائیں ویٹ کر رہے آپ کا اس کا مخمور لہجا سے سمٹنے پر مجبور کر رہا تھا

آج بیچھنے کی ضد نہ کرو "

جائیں آئے بڑے ضد نہ کرو "

وانیہ نے ہستے دھکا دیا اور اس سے پہلے کے وہ اس کی کلائی تھا متا وہ سنسان گوشے سے ہجوم میں بھاگنے کے سے
انداز میں گئی تھی

دیکھ لوں گا

جی میاں جی پر ابھی آپ گھر جائیں "

اونچا ہانکتے وہ غائب ہوئی

وہ بس مسکرایا

کبھی کبھی میں سوچتی ہوں ایک سڑیل بد تمیز کو پری کیسے مل گئی سٹریٹنگ نہ "

پنگہ لیے بغیر اس بندی کا کہاں گزارا تھا

وجدان سب کو سی اوف کر رہا تھا جب مریم کی تنزیہ آواز سنی

کبھی کبھی میں بھی سوچتا ہوں لوگ کیسے بغیر انویٹیشن کے فری کا کھانا کھانے آجاتے سٹریٹنگ نہ مس ریپورٹر

اینٹ کا جواب پتھر سے دیتا اسے سلگا گیا تھا جو پوری طرح اس کی طرف متوجہ تھا

میں یہاں وانیہ اور اپنی دوست کے کہنے پر آئی ہوں سمجھے اور گفٹ بھی لائی ہوں شرمندہ بالکل نہیں ہوئی بس
اسے جتلیا تھا کہ وہ فری میں نہیں آئی اور دوست فل حال لمظ کو بولا جو بے چاری اپنے دکھ میں سب سے انجان
تھی

ابھی وہ مزید بولتا جب بزرگ خاتون کو دیکھا اور وہ سمجھ گیا مراد سے سنا تھا مریم کی دادی کا تو وہ سب کچھ بھلائے
ان سے اچھے سے ملا تھا

مراد ان کو تم ڈراپ کر آو وجدان نے قریب آتے مراد سے کہا
ہم چلے جائیں گے مریم نے لفظ چباتے ادا کیے جبکہ مراد کی پکڑ ہاتھ میں موجود چابی پر مضبوط ہوئی تھی

وہ چھوڑ آئے گارات کافی ہے "وجدان نے سختی سے باور کرایا
ہاں بالکل گرینی بھی متفق تھیں

میں نکاح میں ہوں پلیز دور رہو"

لفظ ہتھوڑے کی طرح دماغ پر لگ رہے تھے وہ کافی گہرا اثر لے چکی تھی
تیسری سیکریٹ وہ سلگا چکا تھا دھواں اندر اور باہر بری طرح پھیل رہا تھا

یو بلڈی باسٹرنا واٹس مائے ٹرن ایش ٹرے پھینکا تھا راکھ کارپٹ پر بکھر سی گئی تھی

اب اس شخص پر دن بدن اشتعال بڑھ رہا تھا

آج تمہاری آخری رات کل سے تمہارے سارے دکھ سارے غم پریشانیاں میری مائے لو"

میرا سکون "آنکھیں بند کیں تھیں

تصور میں اس کا نازک سا سراپہ ہونٹوں پر مسکراہٹ لایا تھا

صبح جلدی اٹھتے وہ فون چیک کر رہی تھی دو کمپنیز میں وہ پچھلے دنوں انٹرویو دے کر آئی تھی

مگر دونوں کی طرف سے کوئی خاص جواب نہیں آیا تھا وہ مایوس سی تھی جو بکے بغیر کسی صورت بھی گزارہ نہیں تھا

کھلے بالوں کو الٹا سیدھا باندھا تھا جب فون کی بیل سنی

جی میں سن رہی ہوں فون پر دوسری طرف جواب دیا

سر سوری بٹ میں ریزائن کر دیا ہے ان کے نہ آنے کی وجہ پر جواب دیا

مس مریم آپ قابل ہیں اور جلد آپ کی پر موشن بھی ہونی والی تھی پھر کیا ریزن
وہ قابل بندی تھی اسے لیے اس کے تین چار دن سے نہ آنے پر تشویش ہوئی تھی

سر سچ سننا پسند کریں گے شرط یہ کے یقین بھی رکھیں گے جو میں کہوں گیں

چاہا تھا اس بندے کا چہرہ سب کے سامنے لائے

جی آپ بتائیں۔۔۔"

معراج زو لفقار مجھے کئی بار اپنے لفظوں اور عمل سے حراس کرنے کی کوشش کی ہے سوری ٹو سے پر میرا معیار اتنا
گرا بھی نہیں ہے کہ میں ایسی جگہ کام کروں جہاں عزت نہ ہو

کیا مطلب "وہ حیرت میں مبتلا ہوا

نہے کا کہ ہیں آپ جو مطلب پوچھ رہے اب اسے اس بندے پر بھی تپ چڑھی

وہ مجھے اپنے ففٹی پر سنٹ کالا لچ دے کر مرعوب کر رہا تھا میں وہاں کام ضرور کرتی ہوں مگر یہ سب نہیں اس بندے کی انہی واحیات حرکتوں سے میں ہی نہیں اور بھی گر لڑ سٹرب ہیں اور یقین مانیں الیگل کاموں بھی ملوث ہے یقین نہیں آتا تو ثبوت دوں جب وہ وہاں اپنا ریزائینگ لیٹر دینے گئی تھی تو اسے فون پر بات کرتے سنا تھا جس پر اس نے سوچا تھا کہ وہ بدلہ لے اور وہ کال ریکارڈ کر لی مگر بعد میں وہ ارادہ ترک کر چکی تھی اور وہ ریکارڈنگ ابھی بھی اس کے پاس تھی

کچھ سوچتے ان کو واضح الفاظ میں بتایا

نہی آپ آئیں ہم کچھ سوچتے اس بارے میں "
پر سر میں اس بندے کی موجودگی میں نہیں آسکتی

ہم حل نکالتے نہ وہ اپولو جائز کریں گے آپ سے سو آپ ابھی واپس جوائنگ دیں "

فون رکھتے وہ شیش و پنچ میں مبتلا ہوئی جو ب کی اشد ضرورت تھی گھر بیٹھ کر کسی طور پر گزرا نہیں تھا۔۔۔

صبح معمول سے ہٹ کر تھی

وانیہ لمنظ کو لے کر آواہر"

صدف نے تقریباً آٹھ بجے کے قریب کہا تھا

گھر میں تیاری چل رہی تھی انٹیریر ڈیزائنر اور ڈیکوریٹر ادھر ادھر گھوم رہے تھے وہ جلد ہی آگئے تھے

وہ ایک بار باہر آئی تھی مگر سب کو بڑی دیکھ پھر روم میں چلی گئی تھی اور حیران تھی رخصتی تو سات بجے کے قریب بنکویٹ میں تھی پھر اتنی تیاری کیوں

وانیہ کا ڈریس تو اس کے سسرال والوں کی طرف سے آگیا تھا

پر لمنظ کے ڈریس کا کوئی آتہ پتہ نہیں تھا اور وہ تو ابھی اس چیز سے بھی بے خبر تھی اس کی بھی رخصتی ہے

کیا کر رہی ہو"

وانیہ نے اسے پیچھے سے اپنے حصار میں لیا وہ شیشے کے آگے کھڑی تھی جو بھی تھا وہ جلدی اٹھ جاتی تھی حالانکہ
مہندی کی وجہ سے سب لیٹ ہی سوئے تھے شیشے میں نجانے وہ کیا دیکھ رہی تھی

لمظادھر دیکھو"

اس کا جھکا چہرہ اوپر کیا چہرے پر سونلنگ ختم تھی اور نارمل تھا پر صرف ہونٹ کے نیچے ابھی بھی زخم قائم تھا وہ
آنسو ضبط کر رہی تھی

بھول جاؤ نہ سب میں بھی نہیں خوش ہوگی میری بہن اگر ایسے کرے گی تو مجھے مزہ کیسے آئے گا وہ اسے پیار سے
سمجھا رہی تھی

اسے اپنے ساتھ لگاتے کہا

ابھی پار لروالی آرہی ہے تو لمظادھر بھی اس سے فیشنل وغیرہ کروادینا

صدف نے اندر آتے بات کی تمہید باندھتے کہا

جی ماما پر لفظ بے بی کو تو ضرورت ہی نہیں ویسے ہی وہ اتنی پیاری ہے اس کا موڈ بحال کرنا چاہا

مم۔۔ مجھے کچھ نہیں کروانا وانیہ کے ہاتھ ہٹاتے وہ بیزاری سے بولی

کیوں نہیں کرنا نیو ہیر کٹ نہیں لینا اور میری بیٹی کا پیارا سا میک اوور بھی کرانا آخر وجدان کی دلہن بننا ہے تو میری
بہو کو تو آج سب سے پیارا لگنا نہ

وہ اسے بیڈ پر بٹھاتے اپنی دھن میں بتا رہیں تھیں یہ جانے بغیر کے اس کا حال کیا ہو رہا ہے

دلہن کس کی دلہن آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں میرے ساتھ
وہ ان کی بات پر پوری طرح بگڑ چکی تھی اور فوری دور ہوئی

اچھا بات تو سنو "وہ اس کی بازو پکڑنا چاہ رہیں تھیں

ن۔۔ نہ کریں آپ کیوں کر رہیں ہیں ایسا "وہ روتے بولی تھی

یہ تو طے تھا نہ سب پھر پریشانی کیا ہے " اسے پیار سے سمجھایا

وہ اپنے اندر پکتے لاوے کو دوبارہ ہی تھی رات مہندی کی رسم ہونا آہستہ آہستہ سب سمجھ میں آیا تھا اور پھر نہ چاہتے ہوئے بھی وہ ان سے اس لہجے میں بولی جو کبھی استعمال نہیں کیا تھا

تو میں کہاں ہوں اس سب میں میری کوئی پروا نہیں میں کس سچویشن سے گزر رہی ہوں اندازہ ہے آپ کو بلکہ میں کتنی بڑی پاگل ہوں آپ کو کیوں ہو گا آپ میری ماں تھوڑی ہیں میری ماں ہوتی تو میری کوئی مرضی بھی ہوتی "

وہ اپنی تلخی میں اپنے الفاظوں پر غور کب کر رہی تھی

اور وہ تو اس کے آخری جملوں میں ہی اٹک چکی تھیں وہ ان کے منہ پر قفل لگا چکی تھی جنہوں نے کبھی فرق نہیں کیا تھا اپنی اولاد سے بڑھ کر سمجھا وہ بہت چھوٹی تھی جب وہ ان کے پاس آئی تھی محبت انسیت پیار سب تو اس پر نچھاور کیا تھا وہ کیسے یہ لفظ ان کے لیے بھول سکتی تھی ان الفاظوں نے بری طرح ان کا دل زخمی کیا تھا

لمظ اوورری ریکٹ کیوں کر رہی ہو"

وانیہ کو اس کے الفاظوں نے حیران کر دیا تھا اور صدف کو دیکھا جو آنسو پیتے خود پر ضبط کے مراحل سے گزر رہیں تھیں

میں اوورری ایکٹ کر رہی ہوں جائیں میرے روم سے کسی سے بات نہی کرنی مجھے جو جس کے دل میں آتا ہے کریں پلیز لیومی"

درشتی سے کہتے وہ دور ہوئی

وہ صدمے میں تھی کیا ان کو احساس تھا کہ وہ کتنی بے چین تھی وہ چاہ کے بھی اپنا مسئلہ نہی بتا پارہی تھی وہ کس خوف کے زیر اثر ہے

لمظ میرا بچہ رو کر خود کو تکلیف تو نہی دو نہ ادھر آو ماما کے پاس خود اٹھتے اسے خود سے لگایا تھا

میں نے اس دن بھی سمجھایا تھا رخصتی آج نہی توکل ہونی تھی نہ تو اب ہو جائے تو کیا مسئلہ ہے سب کچھ بھولتے وہ پھر سے اسے سمجھا رہیں تھیں وہ تو ماں تھیں نہ

وہ جو سکون محسوس کر رہی تھی کہ وہ بات مان گئیں ہیں جھٹکے سے پیچھے ہوئی تھی

نہی سمجھ رہیں نہ مجھے آپ "روتے ادھوری بات چھوڑی

سمجھ رہی ہوں میں پر تم وہ کچھ کہنا چاہ رہیں تھیں

جائیں پلینز "وہ پھر سے چیخی تھی

مما باہر آئیں یہ ابھی دماغی طور پر ٹھیک نہیں ہے ہمارے زیادہ لاڈ پیار نے اسے بگھاڑ دیا ہے چلیں یہاں سے وانیہ
ماں کا بازو پکڑتے باہر لائی تھی

وانیہ وہ کیسے کہہ سکتی ہے ایسے میں اسے نہیں سمجھوں گیں بھلا ماں اپنے بچوں کو نہیں سمجھتی اس کے الفاظوں نے
مجھے توڑ دیا ہے وانیہ میں اس کی ماں نہیں

وہ روتے بول رہیں تھیں

مما وہ ابھی ٹراما سے گزر رہی ہے ہماری غلطی ہے ہم نے اسے حساس بنا دیا ہے اسے ٹائم دیں آپ کو بھی بس وہ یہ
غصے میں بولی ہے آپ بھی جانتی ہیں وہ آپ سے کتنی محبت کرتی ہے پر پلیز وقت پر چھوڑ دیں سب سمجھ رہیں ہیں
نہ چلیں اب آنسو صاف کریں

وہ زمین پر بیٹھی تھی

آئی ایم سوری مما پر مجھے کیوں نہیں سمجھ رہی آپ

نفرت کرے گا تمہارا شوہر تم سے "اس کے الفاظ زہن میں گونجنے تھے

گھڑی کی طرف دیکھا اسے لگ رہا تھا ٹائم بہت جلدی گزر رہا ہے دل سوکھے پتے کی مانند لزر رہا تھا

اور دوسری طرف وجدان کے لئے یہ لمحے کافی دشوار ثابت ہو رہے تھے

صدف نے فلحال چپ سا دھی تھی

بھائی اس کی کیا ضرورت تھی

وہ اس سے گاڑی کی چابی لینے سے انکار کر رہی تھی

اب تم بتاؤ بتاؤ گی مجھے "

وجدان تھوڑا خفا سا ہوا اس نے وانیہ کو اپنی طرف سے نیو برینڈ جی ایل آئی گفٹ کی تھی

پر بھائی۔۔۔ "وہ انکار کرنا چاہ رہی تھی

نوا ایکسیوز۔۔۔ "یہ بھائی کی طرف سے ایک چھوٹا سا گفٹ ہے اس کو ساتھ لگاتے کہا تھا جس پر نہ چاہتے ہوئے
بھی اس گھر سے دور جانے پر آنسو آئے تھے

ویسے مجھے حیرت ہے تم کیوں رو رہی ہو جبکہ رونا تو طحہ کو چاہیے وانی کو آخر برداشت کرنا ہے
وہ خود بھی ضبط کر رہا تھا اس کو تنگ کرتے کہا

بھا۔۔۔۔۔ "دانت کچکچاتے لمبا کیا

اچھا بھائی کی جان چیخو نہی مزاق کر رہا ہوں ہم مس کریں گے تمہیں جب بھی تمہارا دل کیا تم ملنے آ جانا اب پلیز
رونے نہ بیٹھ جانا اسی لیے میں اتنے سینیٹی جملے نہیں بولتا
دوبارہ اسے رونے کی تیاری پکڑتا دیکھ کہا

بھائی وہ ماما کے ساتھ اتنا روڈ ہوئی ہے وہ اتنی پریشان ہیں اسے لے کر
اسے ادھوری بات بتائی تھی
چند باتیں کرنے کے بعد وانیہ نے اسے آگاہ کیا آج کے معاملے سے

کیا مطلب "

حیرت واضح ہوئی

وہ نہی راضی ہے وہ بہت تکلیف میں ہے وہ کیوں اتنا ہارشی ری ایکشن دے رہی ہے
پریشان تھی وہ بھی

پریشان نہی ہو تم ری لیکس ہو کر تیار ہو دیکھتا ہوں اسے "کچھ لینے وہ اپنے روم میں گیا تھا

چھ بجے کے قریب اس کے روم میں پار لروالی آئی تھی
کیوں آئی ہو یہاں اسے دیکھتے وہ اندازہ لگا چکی تھی وہ چیختے بولی

یہ آپ کا ڈریس جلدی سے پہن کر آئیں پھر آپ کو تیار کرنا
وہ پر سکون بولی جیسے سیکھائی ہو

نہی پہننا مجھے دفعہ ہو جاو یہاں سے وہ آؤٹ آف کنٹرول ہو رہی تھی

اسے فون سے لگے ہلتا نہ دیکھ اسے مزید غصہ آرہا تھا
تمہیں سمجھ نہی آرہی "اس کے سر پر پہنچ کر فون کیخچتے وہ خونخوار نظروں سے دیکھتے پھر سے بولی

ڈارلنگ کیا چاہ رہی ہو میں خود چیلنج کر اوں اگر نہی چاہ رہی تو دس منٹ ہیں تمہارے پاس فوری سے پہلے جو وہ کہہ رہی وہ کرو"

فون کے سپیکر سے ابھرتے اس شخص کے الفاظ شدید غصے کے بعد بھی اسے خفت و شرمندگی میں مبتلا کر چکے تھے اس پر تضاد اس لڑکی کی مسکراہٹ آگ لگا چکی تھی

نہی تو کیا کریں گے آپ وجدان شاہ بتائیں میں کسی صورت نہی پہنوں گی وہ ڈریس سنا آپ نے اس لڑکی کے سامنے کافی ہمت کرتے اسے جتا یا جب کہ دل اسے یہ کہتے خوفزدہ تھا

آئی لائیک دس سپیرٹ وائفی "فون سپیکر سے ہٹاؤ پھر بتاتا ہوں کیا کروں گا میں" اس کے پرسکون محفوظ کن جملے لفظ کو اس لڑکی کی موجودگی میں مزید غصہ دلا رہے تھے

آپ بات کر لیں میم میں باہر چلی جاتی ہوں "

پارلروالی اس کی سرخ رنگت دیکھتے کھسیاتے باہر نکلی

بتاؤں اب "اس کی مسکراتی آواز سے وہ واپس ہوش کی دنیا میں آئی

انتہا سے زیادہ بے شرم انسان ہیں آپ "

دانت پیستے دروازے کو دیکھتے کہا جہاں سے وہ جا چکی تھی

دس منٹ میں سے دو منٹ ضائع کر چکی ہو تم باقی بچے آٹھ منٹ کیا خیال ہے پھر میں بے شرم۔۔"

اس کے چہرے کے رنگ سوچتے دلفریب احساس میں ڈوبتے دانستہ بات ادھوری چھوڑی

آپ کو کیا لگتا ہے آپ کے رخصتی کے بعد کے بنائے گئے عظیم مقاصد میں کامیاب ہونے دوں گی ہر گز نہیں"

بیڈ سے اٹھتے اس کے معنی خیز جملوں سے زچ ہوتے کہا

میری جان دیکھتے ہیں کون زیر ہو گا کون زبر "

ابھی چپ چاپ میرے لیے تیار ہو ورنہ تم مجھے جانتی ہی ہو تمہارے معاملے میں کس قسم کا بندہ ہوں میں "

میری کوئی مرضی ہے صرف آپ کی مرضیاں وجدان نہیں کرنی مجھے رخصتی۔۔۔"

گلارندھ چکا تھا

شش ایک آنسو بھی تم نے نکالا تو جان لے لوں گا تمہاری تیار ہو چپ چاپ "

اسے اچھے سے سمجھاتے وہ مطمئن ہوتے فون بند کر چکا تھا

جبکہ وہ بے جان ہوتے جسم سے سب سوچ رہی تھی

وہ ارد گرد دیکھ رہا تھا پر اس ہجوم میں وہ نہیں نظر آئی کیونکہ وہ آج آئی ہی نہیں تھی

مایوس نظریں پٹی وہ بے چین تھا وہ کیوں نہیں اس کی محبت سمجھ رہی

اپنے دماغ میں بنتے مسلسل منصوبے اور اس کی ہٹ دھرمی سے اس شاندار ماحول میں مراد کو گھٹن محسوس ہو

رہی تھی پر گرینی کو اپنی سائیڈ کرنے کا فیصلہ وہ کر چکا تھا

وانیہ گرے میکسی میں بیوٹیشن کے ہاتھوں کے کمال سے ہتھیاروں سے لیس غضب ڈھا رہی تھی

کچھ ٹائم بعد وانیہ کو سٹیج پر بٹھا دیا تھا آج کے فنکشن میں صرف فیملی ممبر تھے اور طحہ کی فیملی کے سارے لوگ تھے

وجدان اسے سٹیج تک لے کر گیا تھا جبکہ اس کی دوسری سائیڈ پر مراد اور صدف تھے
طحہ بلیو تھری پیس میں نفاست سے بنی دھاڑی اور سٹائلنگ کیے بالوں میں اچھا لگ رہا تھا

سٹیج سے ایک سٹپ نیچے جاتے وہ چہرے پر دلکش مسکان سجائے اپنا ہاتھ اس کی طرف پھلا چکا تھا
اتنے سب لوگوں میں اور بھائی کی موجودگی میں وہ شرمناک رہی تھی

دے بہن ہاتھ بیچارا اکڑ گیا ہے "

مراد نے اس کے کان کے قریب جاتے کہا

وانیہ نے اسے گھورا

ہاتھ وانیہ صدف نے اشارہ ہاتھ کی طرف کراتے دوبارہ اس کی طرف متوجہ کروایا تھا

ایک نظر وجدان کو دیکھا تھا جس نے مسکراتے سر ہلایا

جھپکتے اپنا چوڑیوں اور مہندی سے سجا ہاتھ اس کی چوڑی ہتھیلی پر رکھا تھا اور اس کے ہم قدم ہوتے وہ اوپر سیٹج پر
گئی تھی

اس کے کزن اور فیملی کی ینگ جنریشن نے کافی ہوٹنگ کی تھی جس پر وہ مزید شرمناک تھی

مجھے نہیں پتہ تھا مس وانیہ اتنی خوبصورت بھی لگ سکتی ہیں

وہ ہاتھ مسل رہی رہی تھی

آج لوگوں کی آواز کہاں گئی طحہ اس کی طرف جھپکتے بول رہا تھا اور اس کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیا تھا

طحہ پلیز ہم گید رنگ میں ہیں سرخ گالوں کے باوجود اس کی محبت سے سرشار لہجے سے اس کے گال تھمتارہے
تھے

وہ سمٹ رہی تھی

او کے پر سکون ہو جائیں "ہاتھ ہلکا سا دباتے حوصلہ دیا تھا

وہ برائیڈل روم میں تھی جب صدف اندر آئی

بے ساختہ اس کی نظر اتاری تھی اس کے چہرے پر گھونگھٹ دیا تھا

پھر نکاح خواں کے ساتھ چند گواہان اور احمد شاہ اندر آئے تھے

مما میں کیسے وہ بھائی ہیں میں کیسے نکاح مم۔۔ مجھے شرم۔۔۔"

سفید سوٹ پر سرخ گھونگھٹ لیے وہ نازک سی لڑکی روہانسی ہوتی شدید اضطرابی کیفیت میں تھی

بھائی سگہ تو نہیں ہے نہ "صدف نے اسے پیار سے سمجھایا تھا

مم۔۔۔ مم۔۔۔"

مجھے اس سے بات کرنی ہے آپ باہر جائیں۔۔۔"

اسکا سر دلچہ اسے ٹھٹھرنے پر مجبور کر گیا تھا

ن۔۔۔ نو مما پلینز نہیں جائیں گیں مم۔۔۔ مجھے چھوڑ کر آپ۔۔۔"

صدف کا ہاتھ پکڑا تھا آنسو لڑیوں کی صورت میں بہہ رہے تھے اپنی برتھڈے کا دن اس کا فیورٹ دن تھا اس کا
آغاز اس طرح سے ہو گا سوچا بھی نہیں تھا

وجدان میں سمجھاتی ہوں وہ بچی ہے ابھی صدف اس کی بے چینی نوٹ کر رہی تھی سفید کرتے میں وہ اس وقت
انہیں بگڑا سا شہزادہ لگا تھا

آپ جائیں موم مجھے بات کرنی ہے لمظ کے ہچکیاں لیتے وجود کی پروا کیے بغیر وہ صدف سے کہہ رہا تھا

وجدان سے ہمیشہ خوف کھایا تھا اس کی چیزوں سے دور رہنا وہ کم گو تھا اور اس کی ہمیشہ سے وانیہ سے بنی تھی

اور اب کہاں اپنے تمام جملہ حقوق اس کے سپرد کرنا یہ سوہان روح تھا

وہ قدم قدم چلتے اس کے قریب آیا تھا کیا کہا تم نے نکاح نہیں کرنا"

پلیز وجدان بھا۔۔۔

خبردار "درمیان میں کاٹا تھا

سنو مجھے آج"

میں تمہیں اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا ہوں میں تمہیں بس اپنا بنانا چاہتا ہوں ایک ایسا رشتہ جس پر صرف میرا حق ہو

دو قدم دور ہوا تھا کیونکہ اس کی سرخ گرے آنکھوں پر بھیگیں خم دار پلکیں چھونے کی خواہش شدت پکڑ رہی تھی

مزید گنا گار نہیں بناو تمہیں بغیر کسی رشتے کے چھونا تو دور میرا سوچنا بھی گناہ ہے

جب میں نے تمہیں پہلی دفعہ چھونے کی خواہش کی لمظ خود کو کتنا سرزنش کیا تمہیں اندازہ نہیں ہے

your my last thought before i go to sleep

and my fir'st when i wake up lamz

صرف تمہارے نام کے ساتھ اپنا نام جڑا دیکھنا چاہتا ہوں اس کے لہجے کی تپش اس کے جزبات اسے ساکن کر رہے تھے اتنی بچی بھی نہی تھی وہ کے اس کے مطلب نہ سمجھتی مگر بہت سی باتوں اور جزبات سے نابلد تھی

صدف نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا اس رشتے کی ساری باریکیاں وہ اسے سمجھا چکیں تھیں اس کے جزبات اس کی شدتیں وہ خود بھی کافی حد تک اسے واقف کرا چکا تھا

today i am bless darling"

اپنے ماتھے پر اس کا احساس اس کے ایک سال پہلے اپنے لیے کہے گئے لفظوں کے جال سے باہر نکلی تھی

نکاح خواں کے وہی دہرائے گئے لفظ آنسو پیتے

ایک دفعہ دوبارہ اپنا آپ اس شخص کے نام لکھا تھا جو کب اس کے لیے ضروری ہو گیا تھا وہ خود بھی اندازہ نہیں کر سکی تھی

وہ ابھی بھی ناراض سی تھی ہر چیز سے بیگانی تھی صدف کو شدید بیزار لگی تھی وہ صدف کو دیکھ کر اپنی تلخ کلامی یاد آتے وہ شرمندہ ہوئی

کچھ ٹائم بعد وہ اندر آیا تھا

ٹھٹھکا تھا اور رک چکا تھا وہ اس کی سوچ سے زیادہ حسین لگ رہی تھی حالانکہ اس کی طرف اس کی ایک سائیڈ تھی مہرون ڈارک ہیوی لہنگا جس میں اس کا سفید رنگ مزید نمایاں تھا

ایک مسکراہٹ سے وہ اس کی طرف بڑھا تھا

کوئی شوہر کی تعریف ہی کر دے "

اس کی آواز سے سرعت سے پلٹی تھی سلگتی سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا

وہ بلیک پیٹ پر مہرون کوٹ میں وائٹ شرٹ میں تھا بیئرڈ پچھلے دنوں کی نسبت اب ہلکی تھی بالوں کو جیل سے سیٹ کیے دائیں ہاتھ کی کلائی میں ہمیشہ کی طرح ریسٹ وائچ پہنے تھا
مخصوص چمک اس کے ہونٹوں کا احاطہ کیے تھی

چلو تعریف نہی کرنی تو ناں سہی پر غصہ پھر کے لیے ادھار رکھ لو جاناں آج رات صرف پیار بھری باتیں "
اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتے مسکراتے ہونٹوں سے کہا

وہ سرخ پڑتے چہرے سے نظریں جھکائے اپنا اشتعال اس پر سکون مرد کے سامنے دبا رہی تھی صبر کے سارے
پیمانے لبریز ہو رہے تھے

اسے ہلتا نہ دیکھ اس کے کاوچ پر جھکتے ہاتھ کیسی چھتا تھا وہ سیدھا اس کے سینے سے لگی تھی

میرا سیدھا سادھا مزاج تھا

مجھے عشق ہونے کی کیا خبر

تیرا اک نظر وہ دیکھنا

میرے سارے شوق بدل گیا

اس کی کان کی لوپر جھکتے سرگوشی کی تھی

اس کے ہونٹوں کی سرگوشیاں اور گرم سانسیں محسوس ہوتے جسم میں گردش کرتا سارا خون اس کے چہرے پر
سمٹ آیا تھا گلے لمحے اسے خود سے دور کیا تھا

اگر قریب آئے۔ میں جان لے لوں گیں آپ کی وجدان "

روتے دھمکی دی

میں اس لمحے کاشدت سے انتظار کر رہا ہوں۔۔۔"

نظریں بھٹک کر بھیگی لانی پلکوں کی جنبش سے مہرون لپسٹک سے مزین ہونٹوں پر جارہیں تھی

وجدان بھائی لمظ کو لے کر باہر آئیں

برائیدل روم سے باہر آتی آواز سے وہ دونوں دروازے کی طرف متوجہ ہوئے تھے

اس کے چہرے پر گھونگٹ دیا تھا

ہمارے روم میں جا کر سارا غصہ نکال لینا میں ہینڈل کر لوں گا مگر ابھی صرف سب بھول جاؤ"

گھمبیر لہجہ ہمارا روم یہ سب اس کی جان ہوا کر رہا تھا

وہ کب اس کے ساتھ باہر گئی اس کے مضبوط حصار میں تھی وہ اس کی موجودگی میں باقی سب بھول جاتی تھی جیسے
کے ابھی ساری تلخیاں بھولی تھی بس یاد تھا تو وہ جس کے ہاتھ میں اس کا نازک ہاتھ قید تھا

وہ صدف اور احمد سے ملتے بہت رورہی تھی

صدف کا دل تو خود بو جھل تھا

اپنی جان تمہارے حوالے کر رہا ہوں طحہ دکھ پہچانے کے بارے میں سوچنا بھی مت

وجدان نے گاڑی کے پاس گلے ملتے کہا تھا

جی سالے صاحب آپ بے فکر رہیں

گاڑی میں بیٹھتے اسے مطمئن کیا تھا اور اس کے ساتھ خوبصورت ہمسفری کے سفر پر روانہ ہوا تھا

وانیہ کے استقبال کا اہتمام اچھے طریقے سے کیا تھا

طحہ میں تھک گئی ہوں پلینز بند کروائیں یہ سب اب "

شدید بیزاریت کا شکار تھی ایک تو نئے لوگ تھے وہ سب اس کے لیے اور پتہ نہیں کون کون سی رسومات اسے
لاونج میں بٹھا کر اس کے ساتھ کر رہے تھے

بیٹھ بیٹھ کر کمر اکڑ چکی تھی

چلو یار بس کرو میری بیوی تھک گئی ہے اسے روم میں جانے دو اب "

سب کو گھر کا

واہ واہ بیوی سے زیادہ تو تمہیں روم میں جانے کی جلدی ہے طحہ کا کزن ہانکا

اس کے اتنے واضح جملے نے اسے سب کے سامنے شرمندہ کر دیا تھا

ہاں تو چاہ رہا میرا دل تم لوگوں کو پر ابلم کوئی۔۔۔"

اف وانیہ کا دل چاہ رہا تھا وہ یہاں سے کسی طرح غائب ہو جائے

چلیں طحہ بھائی پھر آپ وانیہ بھابھی کو گود میں اٹھا کر روم میں لے کر جائیں

نو طحہ پلیز۔۔۔"

وانیہ نے اس کے کان کے قریب روہان سے ہوتے کہا

اوکے۔۔۔"

طحہ کی مسکراتی حامی سے اس کا خون خشک ہو رہا تھا

اٹھائیں شرم مار ہے آپ۔۔۔"

بلکل نہی نکاح کیا ہے کوئی چوری نہی کی میں کیوں شرماؤں پر آپ کی بھابھی کی شرمناک ضرور عروج پر ہے

اللہ رجھ کے بے شرم لوگ ہیں وہ سوچ سکی

طحہ کی ماں نے ایک دو دفعہ ڈانٹا تھا پروہ کہاں جملے بازیاں کر کے اسے چھیڑنے سے باز آرہے تھے

طحہ۔۔۔"دانت پیستے اس کا نام لیا

پروہ اسے باہنوں میں اٹھا چکا تھا پیچھے بہت لوگوں کی آوازیں آئیں تھیں جسے وہ تو نظر انداز کر رہا تھا

ایسے نہی کریں" وہ اپنا پورا چہرہ سب کی موجودگی میں شرم کے مارے اس کے سینے میں چھپائے تھی جب اس

کے کان کے قریب سرگوشی کی

روم کے باہر پہنچتے ہی دیکھا

ہٹ جاؤ اب سامنے سے انہیں سامنے دیکھ زرا غصے سے کہا

نہی پہلے ننگ دیں پھر روم میں جانے دینا"

اس کی بہنوں سمیت ساری کزنیں دروازے کے باہر تھیں جبکہ وانیہ ہنوز اس کی باہنوں میں تھی اتنی اکورڈ
سچویشن بھی کبھی زندگی میں ہو سکتی ہے اس کا اندازہ اسے آج ہو رہا تھا

اچھا ٹھیک ہے پہلے میں وانیہ کو اندر چھوڑ آؤں پھر حساب کتاب۔۔۔"

وہ جان چھڑوانا چاہ رہا تھا

کیا پاگل سمجھا ہمیں آپ نے بھائی پہلے پیسے دیں وہ اس کی چالاکی سمجھ رہیں تھیں

پلیز مجھے تو نیچے اتار دیں طمہ۔۔۔"

یہ سراسر اسے کسی مووی کا سین لگ رہا تھا

اسے نیچے اتارا تھا

اوہو بھا بھی آپ بھائی کو اکیلے چھوڑ کر میدان سے بھاگ رہیں

اس کا سرخ پڑتا چہرہ دیکھ وہ مزید تنگ کر رہیں تھیں

آپ جانو اور آپ کا بھائی جانیں "دانت کچکچاتے ہوئے وہ اندر چلی گئی تھی

جب کے وہ اس کی بات پر مسکراتے اب ان چڑیلوں کی طرف متوجہ تھا

تھک ہار کر اس نے فون نکالا تھا گرے ٹی شرٹ اور کیچول ٹراؤزر میں وہ کافی کاگ لیے ٹیرس پر گیا تھا
رات کے بارہ بجے فضا میں ہلکی سی خنکی تھی

ایک ہاتھ میں کپ پکڑے تھا جبکہ دوسرے ہاتھ سے ڈائل لسٹ کھولی تھی تھرڈ نمبر ڈائل کیا

وہ جلدی سو گئی تھی جانے کیوں وہ نہیں آئی تھی آج شاید وہ اس کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی

نیند میں تھی ایسے لگ رہا تھا جیسے کوئی چیز اس کے نیچے رینگ رہی ہے

وہ ہڑبڑائی اور دیکھا وہ جب فون کی گھنٹی اس کے نیچے بج رہی تھی

آپ کا مطلوبہ بندہ سو رہا ہے برائے مہربانی صبح جان کھائیے گا"

نیند میں ڈوبی اس کی آواز نے اسے مسکراتے پر مجبور کر گئی تھی

پھر اس کی یاد پھر اس کی طلب اے دل لگتا ہے تجھے سکون اس نہیں"

اس آواز سے اس کی نیند بھک سے اڑی اندھیرے میں فون سامنے کیا اور ڈھیٹ کالنگ "دومنٹ چار سینڈ جگمگا رہا تھا

مینرز کہاں ہیں تمہارے آدھی رات کوئی کسی کو ڈسٹرب کرتا ہے
وہ باقاعدہ اٹھ بیٹھی تھی لمبے بال ڈھیلے جوڑے کی زد سے بکھر سے گئے تھے

سکھا دو" اس کی گھمبیر آواز نے چند لمحے اسے مقابلے کا جملہ ادا کرنے کے قابل نہیں چھوڑا تھا

کچھ تو بولو چاہے تو انسلٹ کر لو۔۔۔"

مراد یہ سب کیا ہے۔۔" وہ تھوڑا نرم پڑی تھی

نہ سگریٹ پیتا ہوں نہ شراب پیتا ہوں گورنمنٹ جو ب بھی ہے فیملی بیک گراؤنڈ بھی اچھا ہے مان جاؤ نہ "

وہ پھر اس زبان دراز کی بولتی بند کر اچکا تھا

کیا میں خوبصورت ہوں بے ساختہ اس نے بیڈ سے زرا سا اونچا ہوتے سائیڈ لمپ کی روشنی میں ڈریسنگ کے شیشے میں خود کو دیکھا تھا نارمل نقوش کی حامل وہ گندمی رنگت کی لڑکی تھی نہ رتبے میں اس کے برابر تھی اور وہ شخص اس سے کافی زیادہ کلر کمپلیکشن میں بھی فیر تھا وہ کیوں اس کے پیچھے پڑا تھا اسے تو کوئی بھی مل سکتی تھی

u know murad i am not scared of commitments

i am scared of giving my all to someone and ending up with nothing

again..."

وہ کیوں یہ کہہ بیٹھی تھی وہ خود نہیں جان پائی تھی

اتنی بے اعتباری کیوں ہے تمہیں یقین "کر لو مایوس نہی کروں گا۔"

وہ قائل کرنا چاہ رہا تھا اور یہ پہلی کنورژیشن تھی جو دونوں بغیر لڑائی کے کر رہے تھے

مراد میں ہی کیوں تمہارا فیملی سرکل تمہاری سوسائٹی اتنی ہائی فائی ہے پھر میں کیوں۔۔۔"

وہ جنجھلا سی گئی

ہزاروں پیر بدلے

مگر تیرا سایہ نہی جاتا

جانتی ہو مریم کچھ چیزیں دل کو اچھی لگ جاتی ہیں کیونکہ وہ ہماری روح میں اتر جاتی ہیں اور پھر دل ان کی طرف راغب ہو جاتا ہے اور وہ خود بخود واجب المحبت بن جاتی ہیں اسی طرح مجھے ایک منہ پھٹ لڑکی سے محبت ہو گئی ہے میرا کیا قصور ہے اس میں مان جاو ورنہ میں کچھ غلط کر جاؤں گا۔۔۔"

دھمکی دے رہے ہو مجھے۔۔"

بے شمار بل ماتھے پر واضح ہوئے تھے نرمی کی جگہ لہجے میں بھی اب غصہ در آیا تھا

عمل کروں گا تو دونوں کو تکلیف ہوگی اسی لیے سیدھے طریقے سے مان جاؤ"

تکلیف دینے میں تو تم ویسے بھی ماہر ہو پھر چاہے وہ لفظوں کی ہو یا کردار کی۔۔"

اس کا تنز بخوبی سمجھ گیا تھا وہ

تمہیں پتہ ہے میں نے وہ سب تمہیں کہا ضرور تھا میرا مقصد تمہیں ہرٹ کرنا نہیں تھا مریم ہاں طریقہ ضرور غلط تھا پر تمہیں ڈی گریڈ کرنا میرا مقصد نہیں تھا

اس کے لفظوں کی سچائی وہ محسوس کر رہی تھی مگر چاہ کر بھی وہ انا پرست لڑکی کبھی نہیں ماننا چاہتی تھی

اٹس ٹوچ لیٹ آئی تھنگ سو جانا چاہیے"

کوئی بات نہیں اس سے بن پائی تھی فون رکھنا ہی مناسب سمجھا

جبکہ وہ اضطراب کی کیفیت میں ہوا تھا

انٹیر ڈیزائنر نے اس کے پورے روم کا نقشہ بدلہ تھا یہ سب اس کی مرضی سے ہوا ہے یہ سوچ آتے اسے خود سے مزید نفرت محسوس ہوئی تھی

پورے روم کا پینٹ مہرون اور سکن تھا ایون کے وائٹ سلک کی بیڈ شیٹ بکھرے سرخ پھولوں سے سجی تھی فرنیچر سے لے کر کرٹن تک وہ سب چمک رہا تھا

ساکن و جامد پر سکون ماحول ہلکی سی خنکی کینڈلز کی جلتی بجتی روشنیاں

ہر طرف ریڈ روز اور آرکیٹ کی ڈیکوریشن اس کے حواسوں کو بری طرح الجھوڑ رہی تھی

وائٹ اور مہرون نیٹ کے پردے بیڈ سے پرے ہٹاتے بیڈ سے اٹھتے شیشے میں خود کو دیکھا

ابھی کچھ ٹائم پہلے اسے اس کے روم میں وجدان کی پھوپھو کی بیٹی نے چھوڑا تھا سب کے سامنے خود پر ضبط کے پہرے بٹھائے تھے

بھرپور اس کے لیے پورپور سچی وہ کوئی

کم عمر سو گوار حسینہ کا منظر پیش کر رہی تھی

وہ تمہیں دیکھنا بھی گوارا نہیں کرے گا نفرت ہوگی اسے تم سے نفرت

ن۔۔ نو کیوں میرے ساتھ کیوں "

یک دم چیختے وہ ساری ڈریسنگ کی چیزیں پھینک چکی تھی

بیڈ کی طرف جاتے ساری پھولوں سے سجی بیڈ شیٹ کینچھ کر پھینکی تھی

تکلیف حد سے بڑھنے لگی بے بسی سے وہیں بیٹھ گئی

وجدان۔۔۔"

وہ سیڑھیاں چڑھ رہا تھا جب صدف کی آواز سنی

موم آپ ابھی تک جاگ رہیں ہیں "وہ حیران ہوا وہیں سے پلٹا تھا وجدان کی فیملی میں کوئی اتنا شوخ بندہ نہیں تھا جو

سب رسومات کراتے جو چند ایک مہمان تھے وہ اس ٹائم سو رہے تھے باقی حال سے ہی واپس جا چکے تھے

اسے نرمی سے ہینڈل کرنا۔۔۔"

وہ سمجھا رہیں تھی

آپ کو کیا لگتا ہے وہ میری زندگی کا اہم حصہ ہے موم وہ تکلیف میں ہوتی ہے تو میں بھی تکلیف میں ہوتا ہوں
وہ جانتا تھا وہ یہ معاملہ سر پر سوار کر چکی ہے

مجھے پتہ ہے تم خیال کرو گے بس وہ ناراض ہے خود سے ہم سے چلورات کافی ہو گئی ہے تم جاو روم میں "وہ
مسکرا نے کی سعی کرتی اٹھی تھیں وہاں سے

بامشکل آدھے گھنٹے کی بحث سے فارغ ہوتے وہ کمرے میں داخل ہوا تھا

گلاب اور کلیوں کی لڑیاں پرے ہٹاتے وہ اس کے قریب بیڈ پر بیٹھا

وہ ٹیک لگائے سوئی تھی

ایک نظر دیکھتے چینیج کرنے کے لیے اٹھا
اس کے چینیج کرنے کے بعد بھی وہ سوئی تھی

مسز اٹھ جائیں یار۔۔۔"

اس کا ہاتھ ہونٹوں کے قریب لے کر گیا چوڑیوں کا ارتعاش خاموش ماحول میں شور بھرپا کر گیا

کون ہے کون ہے ہاتھ کی نیچھا تھا
وہ یک دم ہڑبڑاتے اٹھی تھی

یار خیال کریں لوگ الٹ مطلب لیں گے مزید جملے بازیاں پہلے ہی پارہ ہائی تھا مزید نیند سے جاگتے اور ہو گیا
وہ شرمندہ سی ہوئی

ایک بات بتائیں مجھے وانیہ نے آنکھیں سکیڑیں

ہزار پوچھیں۔۔۔"

اوپر ہوتے اس کی گود میں سر رکھاتا

وہ اس افتاد کے لیے بالکل تیار نہیں تھی بھوکھلائی تھی اب اس سے ڈر بھی لگا

پوچھیں۔۔۔" اس کا سر اپنے اوپر جھکایا

آہ کچھ نہیں نہ میری تعریف نہ میری منہ دکھائی۔۔۔"

وہ سٹپٹاتے کچھ اور ہی بول گئی

وہ ضروری تھی کیا۔۔۔"

سر کجھاتے پوچھا

کیا مطلب نہیں لی ہے آپ نے۔۔۔" حیرت کے ساتھ مصنوعی غصہ آیا

خامخاں لڑکیوں رہی ہیں چلاکیاں میں سمجھ رہا ہوں آپ کی لیکن بخشش پھر بھی نہیں ہونی۔۔۔"

اس کی گود سے سر اٹھاتے سائیڈ ڈرا کھولا تھا

بوکس نکالتے اس میں سے گولڈ کی برسلیٹ نکالی

مے آئی۔۔۔۔"

اجازت چاہی وانیہ نے مسکراتے اثبات میں سر ہلایا تھا

اب پیاری لگ رہی ہے اس کی برسلیٹ پر ہونٹ رکھے

بہت پیاری لگ رہی ہیں اس کی کان کی لو پر جھکتے کہا اس کی ساری جیولری اتاری تھی وانیہ کے ہاتھ تخی ہو چکے تھے

چینج کر کے آئیں اب سہمی سے تعریف کرنی آپ کی اس کے بالوں کو کھولتے اس کے کانوں میں سرگوشی کی

اس کی بات سمجھتے دل کی دھڑکنیں معمول سے زیادہ تیز ہو چکیں تھیں

آجائیں یار۔۔۔۔"

اسکی آواز سے وہ واشروم میں سمٹی تھی

ہمت کرتے دروازہ کھولا تھا

وہ خودی اٹھا تھا اور اسے باہنوں میں بھرتے بیڈ پر لایا

کہاں جارہے ہم شرم سے اس کے سینے میں منہ چھپایا تھا
آپ کو کہاں جانا ہے "اس کی گھبراہٹ کی شکل دیکھ مسکراہٹ ضبط کرنا مشکل تھا

ک۔۔ کہی نہیں جانا وہ سمٹ رہی تھی اس کی مزید نزدیکیوں سے۔۔۔"

اجازت ہے آپ کو اپنی محبتوں کے رنگ میں رنگنے کی اس کے ماتھے کو ہونٹوں سے چھوتے پوچھا تھا
وہ فطری جھجک اور شرم کے مارے کوئی جواب نہیں دے پائی
اُس اوکے آپ ریڈی نہیں تو "وہ سائیڈ پر ہوا

جھجکتے اس کا ہاتھ پکڑے اپنے قریب کیا تھا
اس کی حرکت سے گہری مسکراہٹ نے ہونٹوں کا احاطہ کیا تھا
تھینکیو میری جان۔۔۔"

اس کی اجازت پر سائیڈ لمپ اوپ کرتے وہ اس پر جھکتا چلا گیا تھا

فون سننے کی وجہ سے وہ روم میں کافی لیٹ آیا تھا

کوٹ اتارے بازو پر ڈالا تھا سفید شرٹ کا اوپر والا بٹن کھولتے خود کو پر سکون کیا دروازے کی نوب گمائی

ہلکی لیمپ کی روشنی میں جو سب سے پہلا منظر سامنے تھا وہ روح کھینچنے کے مترادف تھا

پوری ڈیکوریشن کو وہ تہس نہس کر چکی تھی

ڈریسنگ کے بکھرے پرفیومز وہ توروم میں بچھے رگ کی وجہ سے ٹوٹنے سے بچ گئے تھے

اور خود وہ کارپٹ پر بیڈ سے نیچے ٹیک لگائے تھی وہ وہی سے اس کی طرف بڑھا

وہ اس کے انتخاب کردہ مہرون اس کے وجود سے بھاری کام دار فل سلیو والے لہنگے میں ہی تھی جسے دیکھ کر وہ

اس کے نازک وجود کے لیے اب تکلیف دہ لگا تھا

دوپٹے سے آزاد وجود صراحی دار گہرے گلے میں ڈیسنٹ جیولری اور بھیگی خم دار پلکیں مسکارے اور مصنوعی

آرائش سے اس کی چہرے کی خوبصورتی بڑھا رہیں تھیں اس پر تضاد مہرون ڈارک لپسٹک سے سجے ہونٹ

چوڑیوں اور مہندی سے بے داغ کلائیاں وہ بکھری سی اس کے لیے سراپہ امتحان بنی تھی

گھٹنوں کے بل اس کے قریب جھکا تھا

نظر بھٹک سی گئی اس کی موجودگی اپنے پاس کرنے کے لیے وہ جھکا تھا اس کی گردن کو ہونٹوں سے چھوا طلب

مزید بڑھی تھی پھر اس کے کندھے پر جھکا اور اس کے سارے زخموں پر اپنے سلگتے لب رکھے تھے

وہ نہی ہلی نیند میں بھی اس کا وجود ہچکیاں لے رہا تھا

اس کا ڈھلا مانگ ٹیکا ہٹایا تھا اور جیسے ہی وہ جھکنے لگا تھا وہ مندی مندی آنکھیں کھول رہی تھی

اپنے اوپر جھکے اسے دیکھا پھر خود کی بکھری حالت ایک لمحہ لگا تھا دونوں ہاتھوں کو اس کے سینے پر رکھے پرے دھکیلا وہ جو اس کے وجود کی رعنائیوں میں اٹکا تھا اس حملے کے لیے نہیں تیار تھا دو قدم پیچھے ہوا

ق۔۔ قریب نہیں آنا میں خود کو مار لوں گیں جان لے لوں گیں میں اپنی سنا آپ نے

اس کے پرے ہٹنے سے وہ بیڈ کی سائیڈ سے ڈرتے پیچھے کو کھسکی تھی

کیا کہا۔۔۔ "وجدان کو شدید تپ چڑھی

جو سنا آپ نے "پوری ہمت جھٹاتے کہا وہ اس کے روم میں تھی کیا یہی خوف کافی نہیں تھا

خود کو تکلیف دے کر کیا ثابت کر رہی ہو تم اسے بازو سے کینچھتے اپنے مقابل کھڑا کیا

لنظ کو اس کی انگلیاں اپنی کمر میں دھنستی محسوس ہوئیں تھیں

آئینہ کبھی نہیں ایسا کچھ کہو گی "اس کے آنسو دیکھ وہ نرم پڑا اسے خود میں شدت سے بھینچا تھا
میرا سانس۔۔۔"

لمحظ کو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا کچھ ٹائم بعد اسے چھوڑا تھا

بے تاثر عمل دے رہی تھی وہ

اس کے پیچھے ہوتے کبرڈ کی طرف بڑھی

اس کے ڈھیر سارے نئے کپڑے اس کے کپڑوں کے ساتھ ہینگ تھے کب لیے اس نے حیرانی میں مبتلا ہوئی

سادہ سا پیچ کرتا اور سفید ٹراؤزر نکالا تھا سارے کپڑوں میں یہی ایک اسے اس وقت پہنے کے قابل لگا تھا

وہ اس کے راستے میں آیا

کہاں۔۔۔؟؟؟؟

راستہ دیں۔۔۔" ضبط کر رہی تھی وہ

میری مرضی کے بغیر تم چینج نہیں کرو گی۔۔۔"

میری گولڈن نائٹ تم برباد کر رہی ہو

اسے ایک جھٹکے سے اپنی طرف کینچھا تھا

کیوں کر رہے ہیں ایسا پلینز وجدان پلینز۔۔۔"

وہ پھر سے رونا شروع ہو چکی تھی

اچھا چنچ کر آؤ۔۔۔"

اس کی حالت کے پیش نظر بے لگام جزبات کو روکا

وہ بھیگے چہرے کے ساتھ جیولری ہاتھ میں پکڑے کافی ٹائم بعد باہر آئی لمظ کو لگا وہ سو گیا ہے وہ سفید شرٹ کی بازو فولڈ کیے صوفے کی پشت سے سر لگائے آنکھیں موندھے تھا وہ پر سکون ہوئی تھی

ڈریسنگ کے سامنے جا کر جوڑا کھولا تھا براؤن بال کمر پر بکھر سے گئے

ابھی وہ انہیں باندھتی جب اپنے پیٹ پر کچھ محسوس ہوا شیشے میں دیکھا تو وہ اسے اپنے گھیرے میں لیے تھا

وجدان۔۔۔

شش۔۔۔"نہی باندھو اس کا ہاتھ ہٹاتے اس کا رخ اپنی طرف کیا بھیگا ہلکے سے میک اپ کی رفق والا چہرہ اس کے حواس سلب کر رہا تھا

اس کے گیلے ماتھے کو ہونٹوں سے چھوا تھا۔۔۔"

وہ کھسکی تھی جب وہ اس کے دونوں گالوں پر باری باری جھکا تھا

وہ لہو چلکھاتے چہرہ جھکائے تھی جو اس کے ہوش اڑا رہا تھا

پریشانی بتاؤ مجھے اپنی۔۔۔"

ابھی وہ اس کے ہونٹ کے نیچے والے زخم کو چھوتا کہ وہ اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ چکی تھی

تم مجھے نہیں روک سکتی "تنبیہ کی اور اس کا ہاتھ ہٹاتے چوما

ڈریسنگ کا پہلا ڈراکھولتے رہن شدہ پر پل بوکس نکالا اس کا دوپٹہ گلے سے ہٹاتا کہ وہ آنکھیں میچتے اس کا ہاتھ زور سے پکڑ چکی تھی

پ۔۔۔ پلیز وجدان میں۔۔۔"

وہ روہانسی ہوئی

ساری ڈیکوریشن تم نے برباد کر دی ہر چیز میں تمہاری مرضی نہیں "اسے باور کراتے بغیر اس کو موقع دیے وہ اس کا رخ شیشے کی طرف کر چکا تھا

بوکس کھولتے ایک باریک چین اس کے گلے کی زینت بنائی تھی جس میں وائٹ ہی باریک نگ تھے

تمہارے لیے لیا تھا بلکل تمہاری طرح نازک سا "پیچھے سے ہک بند کرتے پھر اس پر اپنے لب رکھے تھے وہ سمٹ رہی تھی پگھل رہی تھی بے جان ہوتی ٹانگوں سے اس کی شرٹ پر گرفت کی

بتاؤ کس چیز کو حاوی کیا ہے تم نے"

اپنے ہاتھ اس کی شرٹ پر ڈھیلے چھوڑے اور اس کی گرفت محسوس نہ کرتے وہ موقع پاتے پیچھے کھل سکتے صوفے پر چلی گئی تھی

وجدان حیران ہو رہا تھا جب وہ چپ چاپ لیٹنے کی تیاری کر رہی تھی

اٹھو۔۔۔"

وہ نہی ہلی اگلے لمحے اس کا نازک وجود اپنی مضبوط بازوؤں میں بھرا تھا

چھوڑیں مجھے اگر آپ نے مجھے ٹچ کیا نہ وجدان میں اپنی جان لے لوں گیں سنا آپ نے مار لوں گیں میں خود کو

وہ اس کی گرفت میں مچلتے چیخ رہی تھی

اسے بیڈ پر لٹاتے اس کی پشت اپنے ساتھ لگاتے غرایا تھا وہ

اگر اب تم چپ نہ ہوئی نہ تو یقین مانو خود تمہاری ساری سانسیں چھین لوں گا اور میرا طریقہ تمہیں بالکل پسند
نہی آئے گا

اس کے ہونٹ اپنی گردن پر محسوس کرتے بے شمار آنسو گرے تھے

خود کو تکلیف دینا بند کرو

اس کا رخ اپنی طرف کیا تھا

کی۔۔۔ کیوں کر رہے میں میں ق۔۔۔ قابل۔۔۔ ن۔۔۔ نہی ہوں وجدان پ۔۔۔ پلیز زبان کا قفل بالا آخر وہ کھول
چکی تھی

واٹ۔۔۔ "وہ ازیت کی انتہا پر اسے لا کر کھڑا کر رہی تھی

بے تاثر لہجہ اس کی بات سنتے وہ جیسے معاملہ سمجھا تھا

کس نے کہا یہ وہ کہنی کے بل اٹھتے اس پر پورا جھکا تھا

اس کے روتے ہچکیاں لیتے وجود کو خود میں بھینچا تھا اسے پر سکون کرنا چاہا تھا

مجھے صرف تمہارے جسم تک نہی تمہاری روح تک بھی رسائی حاصل کرنی ہے میں سن رہا ہوں بتاؤ مجھے "

اس کا سر اپنے سینے پر رکھا تھا اس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں کے قریب لے جاتے نرمی سے چوما تھا

بے تاثر لہجے میں ہاتھ چھڑاتے کہا
وہ سارے ارمانوں پر اوس ڈالنے میں ماہر تھی

جسٹ شٹ اپ ایک ہی رٹالگانا بند کرو تم ٹھیک تھی کیا تمہیں مجھ پر زرا بھی یقین نہی بتاؤ اس کا روتا چہرہ سامنے
کرتے وہ دھاڑا تھا

مم۔۔۔ مجھ پر شاوٹ کیا آپ نے وہ پل بھر میں خوفزدہ ہوئی

اچھا سوری نہ "اس کی روتی آنکھوں پر وہ جھکتے بول رہا تھا
آئی لو یو سوچ تم میری تھی میری ہو میری رہو گی۔۔۔۔"

م۔۔۔ میں کبھی بھی آپ کو قریب نہی آنے دوں گی اس کے سینے پر سر رکھے اسے بولتے خود کو زیادہ یقین دلایا تھا

اتنا ظلم ٹھیک ہے پھر میں دوسری شادی کر لوں گا سنجیدہ لہجے میں کہا

اس کے سینے سے سراٹھایا تھاروی ہوئی سرخ آنکھوں سے دیکھا جائیں اس چڑیل کے پاس۔۔۔"

بولتے ہی غصے سے دور ہو گئی تھی

جاؤں۔۔۔" وجدان سے مسکراہٹ ضبط کرنا مشکل تھا اب

جائیں جائیں آپ بھی چلے جائیں میرے پاس نہیں آنا سنا آپ نے روتے کہا

میرا چار فٹ کا بچہ جیلز بھی ہوتا ہے پر مجھے اپنے قریب نہیں آنے دیتا۔۔۔"

یہ پہلی دفعہ تھا اس کی حالت کے پیش نظر اس ٹیون میں بات کر رہا تھا

پیچھے ہوں" کروٹ لیے ہی اس کے ہاتھ اپنی کمر سے جھٹکے تھے

زبردستی اس کا رخ اپنی طرف کیا

Within my every breath my heart spell ur name mind remembers u and
soul commits... I m yours... I was yours... I will be yours For ever and
ever.... LOVE

اس سے زیادہ کیا سننا چاہتی ہو وہ پر سکون ہوئی

وجدان ----"

بولو ----؟؟؟؟

ک --- کچھ نہیں وہ نہیں بتا پارہی تھی

جو بھی چیز پریشان کر رہی ہے بول دو وہ چاہتا تھا وہ خود اسے بتائے اسی لیے فورس کر رہا تھا

م --- مجھ سے دور نہیں ہونا اس کی کمر سے شرٹ کو مٹھی میں جھکڑے کہا

آ جاؤں میں پھر بہت پاس "اس کے کان کی لو پر جھکتے کہا سکون محسوس ہوا وہ کچھ ایزی تو ہوئی

ن --- نہیں ---"

اس کی چالاکی پر غصہ آیا جواب خود اپنی مرضی سے اس سے چمٹی اس کے بے تحاشہ قریب تھی

بھاری سانسیں محسوس کرتے اسے دیکھا وہ سامان حشر برپا کیے سو گئی تھی اس کے وجود سے اٹھتی خوشبو اسے بہکنے پر مجبور کر رہی تھی اس کا سر تکیے پر رکھا کمفرٹر درست کرتے وہ چینج کرنے کے لیے اٹھا تھا

میں قابل نہیں ہوں وجدان"

کیا فضولیات سوچ رہی ہو تم چینج کیے وہ روم سے نکلتی بالکنی میں آیا تھا سگریٹ سلگاتے ہونٹوں میں دبائی تھی ہر چیز اندھیرے میں ڈوبی پر سکون سی تھی بس اندر موجود اس کی زندگی بکھری سی تھی اسے واپس ٹھیک کرنا تھا اسے پہلے جیسی بنانا تھا جس کا ایک ہی حل تھا اسے جلد از جلد اپنے وجود سے قریب کرنا سردی محسوس کرتے وہ واپس اندر آیا تھا

صبح چھ بجے کے قریب نرم احساس سے آنکھیں کھلی تھی

وہ نیند میں بے ترتیب سی اس پر بکھری سی سوئی تھی

میری جان کی ساری معصوم حفاظت بندیاں نیند میں غائب ہیں

اس کو بیڈ پر سہی سے لٹایا تھا اپنی شرٹ پر کیئچھاو محسوس ہوا وہ اس کی ٹی شرٹ جھکڑے تھی نیند میں بھی اس کے دور جانے کا شائد خوف تھا

اس کا ہاتھ ہٹاتے چوما وہ ہلکا سا ہلی تھی پھر اس کی طرف کروٹ لیتے اس کے سینے میں چھپ سی گئی تھی وجدان نے اسے سیدھا کیا نظریں اس کی بند آنکھوں پر تھیں وہ نرمی سے جھکا تھا نیند میں ہلکا سا مسکرائی تھی وہ

اب کے وجدان اس کے گال کے چھپے گھڑوں پر جھکا تھا
اب جزبات کا سمندر مزید سرابھا رہا تھا وہ نیند میں بے خبر سی تھی
اس کے گلابی ہونٹ انگھوٹھے سے مسلے تھے
جب اس کے گلے میں موجود اپنا پہنایا پینڈت نظر آیا

جھکتے اپنے ہونٹوں سے اس کی گردن کو محسوس کر رہا تھا جانے کتنے ہی لمحے وہ خود کو سیراب کرتا رہا
نیند میں اسے کچھ محسوس ہو رہا تھا اس کے چہرے کے تاثرات بدل رہے تھے اس سے پہلے کے وہ جاگتی وہ اس سے پرے ہٹے اٹھ چکا تھا

کپڑے لے کر وہ فریش ہونے کی لیے چلا گیا

وہ شور لے کر آئی تو ہونٹوں پر ایک شرگیں مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا
شیشے میں خود کو دیکھا تھا اور پرپل لونگ فرائک میں وہ نکھری سی تھی ہلکا سا میک اپ کرتے ہلکی سی جیولری پہنتے
وہ تیار تھی

گیلے بالوں سمیت وہ گھٹنوں کے بل بیڈ پر جھکی تھی وہ نیند میں تھا

طحہ اٹھنا نہی آپ نے یار۔۔۔"

وہ اس کے کان کے قریب جھکتے بول رہی تھی پر وہ ٹس سے مس نہی ہوا

اٹھ جائیں یار اسے الجھن ہو رہی تھی ابھی یہاں کسی کو نہی جانتی تھی اور اکیلے وہ باہر نہی جانا چاہتی تھی

آپ اتنی جلدی اٹھ گئیں۔۔۔"

اس کو نیم وا آنکھوں سے فریش دیکھتے وہ حیران تھا

مجھے نیند نہی آرہی تھی آپ بھی سوئے تھے کسی کی تو کمپنی چاہیے تھی نہ۔۔۔"

اپنے تئی اسے وہ اسے اپنا مسئلہ بتا رہی تھی جس کی نیند پوری طرح کھل چکی تھی اس کی نظروں کی طلب دیکھے بغیر وہ بول رہی تھی

چلیں پھر آپ کو کمپنی دیتا ہوں۔۔۔" اسے بستر میں اپنے برابر کینچھا تھا اس کے نم کھلے بالوں میں اپنا چہرہ چھپایا

نو طحہ۔۔۔"

اس کی گرفت میں محلی وہ اس کا رات کا موڈ واپس اون ہو رہا تھا وانیہ اب جی بھر کر کڑھی جو وہ اس سے کمپنی لینے کے لیے اسے اٹھانے کی سنگین غلطی کر چکی تھی

طحہ آپ خاندانی بے شرم ہیں یا نکاح کے بعد کوئی سپیشل ڈگری کی تھی"

دانت پیستے اس کے شرٹ لیس کندھے پر زور دیا کل سے اب تک اس کی بے شرمی کے سارے مظاہرے وہ
اچھے سے دیکھ چکی تھی

اپنا چہرہ اس کے بالوں سے ہٹاتے حیرانگی میں اس کی بات سنی پھر مسکراتے بولا

طحہ کی جان بیوی کو کمپنی دینے کے لیے کسی بے شرمی کی ڈگری کی ضرورت نہیں ہوتی ہے یہ تو پیار ہوتا ہے جو
بیوی کو دیکھتے خود بخود اڈا اڈا کر نکلتا ہے

اسے بتاتے اس کی نم گردن پر اپنے لب رکھے تھے

جی نظر آ رہا ہے مجھے۔۔۔"

اچھی بات ہے ابھی اور دکھاتا ہوں

طحہ باہر ویٹ کر رہے ہوں گے چھوڑیں مجھے وہ بے بس ہوئی

کوئی نہیں کرتا ان کو پتہ ہے نیولی ویڈیو کیل ہے تھوڑا ٹائم تو لگتا نہ

ابھی وہ وہ اس پر جھکتا کے دروازہ نوک ہوا تھا

ہٹیں اور دروازہ کھولیں۔۔۔"

نہی چلے جائیں گے وہ لوگ وہ ڈھیٹ پن کا مظاہرے کرتے جھکا اپنی منمنائیاں کرتا رہا

ٹحہ پلینز کتنا اکورڈ لگتا ہے پیچھے ہوں پہلے ہی مجھے سمجھ نہی آرہی میں آپ کی بے شرم کزنوں کا سا منا کیسے کروں
گیں اسے یہی فکر کھائی جارہی تھی

اسے پرے دھکیلتے اپنا حلیہ درست کرتے دوپٹہ اوڑھتے وہ دروازے کی طرف بڑھی تھی

جبکہ وہ اس خلل پر خاصہ بد مزہ ہوا

کسماتے آنکھیں کھولی تھیں

روم میں بس لیمپ کی روشنی تھی دبیز پردے ابھی بھی کھڑکیوں کے آگے تھے وہ سمجھ نہی پائی دن ہے یا ابھی
بھی رات کی سیاہی ہے اپنا بے ترتیب ساحلیہ دیکھتے عجیب لگا کیا نیند میں اتنی بے خبر تھی

جائزہ لیتے اسے یاد آیا وہ تو اس کے روم میں آچکی ہے مزید شرمندگی ہوئی اور اپنا حلیہ درست کیا

چند لمحوں کے بعد یک دم کروٹ کے بل ہوئی اپنے ساتھ والی سلوٹ زدہ جگہ خالی پائی تھی اتنی صبح وہ کہاں گیا تھا
اپنی نیند کی بے خبری میں اسے نہی پتہ چلا آنکھیں سکیڑ کر وال کلاک پر نظر ڈالی آٹھ بجنے والے تھے
اٹے سیدھے بال باندھتے وہ اٹھی

لائٹ اون کی حیرت کا جھٹکا لگا پورا رات میں اس کا بکھیرا گیا کمرہ بالکل سہی حالت میں تھا ہاں بیڈ پر وہ شیٹ کے
بغیر ہی سوئے تھے

وارڈروب میں تمہارے سارے ڈریس ہینگ ہیں فریش ہو جلدی پھر نیچے چلیں
سرعت سے وہ پلٹی تھی وہ موبائل ڈریسر پر رکھتے اسے آگاہ کر رہا تھا وہ فریش سا ابھی شائد روم میں آیا تھا

وارڈروب کھولی تھی

یہ سارے ہیوی ہیں۔۔۔"

روہان سے ہوتے پہلا جملہ ادا کیا

عادت ڈالو اب میر ڈلڑ کیوں والی ڈریسنگ کی۔۔۔"

اس کی بات سے دل کی دھڑکن نے رفتار پکڑی

اس کے قریب آیا تھا نیند کے خمار اور رونے سے سو جھبی ہوئیں آنکھیں وہ ہر حال میں اس کے لیے سراپہ امتحان
بنتی تھی

وہ دوپٹے کے بغیر کھڑی تھی لفظ کو احساس تب ہو جب اس کے ہونٹ اپنے گلے میں موجود چین پر محسوس
ہوئے

چ۔۔ چھوڑیں کانپتے ہاتھوں سے اس کے ہاتھ کمر سے ہٹاتے ہلکان تھی

نیند میں میرا احساس محسوس کرتے تم مسکراتی ہو اور جاگتے مزاج نہیں ملاتی ہو۔۔"

اس کی سرگوشی سے اپنا صبح بے ترتیب حلیہ یاد آیا اور سرخ پڑتے جی بھر کر کڑھی تھی وہ اس کی بے خبری میں
اس کا فائدہ اٹھا چکا تھا

مزید گوہر افشانی سے بچنے کے لیے جلدی سے واش روم میں بند ہوئی تھی

شاور لے کر پندرہ منٹ بعد وہ نکلی

روم میں نظریں گھمائیں صد شکر کیا وہ نہی تھا

گیلے بال تو لیے کی زد سے آزاد کیے

ٹی پنک شفون کی شرٹ جس کے گلے اور بازوؤں پر نفیس سا کام تھا اور ٹی پنک ہی کیپری تھی وہ شیشے کے آگے
کھڑی تھی

ڈراچیک کیے تھے ڈرائیر کہیں نہی ملا تھا

وہ جھنجھلائی اس طرح سے باہر اپنے روم میں جا کر لانا بھی اسے مناسب نہی لگ رہا تھا

میری ایک بھی چیز نہی ہے یہاں کیا مصیبت ہے

شیشو بھی وہ وجد ان کا ہی استعمال کر کے آئی تھی

بلا وجہ اس کی چیزیں پٹختے غصہ آرہا تھا

کیا ہوا اب۔۔۔"

روم سے ملحقہ سٹڈی روم سے نکلا تھا جس کا دروازہ کھلنے سے وہ وہاں متوجہ ہوئی اور اندازہ ہوا یہ بھی کوئی جگہ ہے

اس کے روم میں

اپنے پشت پر اسے دیکھا تھا

رونا نہی ڈالنا بتاؤ کیا ڈھونڈ رہی ہو۔۔۔۔۔"

نرمی سے استفسار کیا

نہ ڈرائیو ہے نہ میری کوئی چیز شیمپو بھی آپ کا یوز کیا میری چیزیں لا کر دیں مجھے میرے روم سے "اپنا رخ اس کی طرف کرتے تپے لہجے میں کہا باہر اس حلیے میں کسی صورت نہی جانا چاہتی تھی

وجدان کو اس کے لہجے کا استحقاق پر سکون کر گئیا رات کی نسبت وہ کافی بدلی سی تھی

وہ جھکا تھا ڈرائیو ڈریسنگ کے لاسٹ ڈر اسے اسے نکال کر دیا

اس کا ہاتھ پکڑے پھر سے وارڈروب کے قریب لایا تھا

وارڈروب کے اندر موجود دراز کھولا

وہ حیرت سے تک رہی تھی اس کی ضرورت کی ہر چیز تھی اسے وہاں سے نکال کر دی شیمپو کا سٹیمپٹکس اور اس کی ہر پرسنل چیز جیسے دیکھتے وہ کان کی لو تک سرخ پڑی تھی

کچھ اور چاہیے۔۔۔"

اس کی آواز اپنے کان کے قریب محسوس ہوئی تھی

ن۔۔۔ نہی۔۔۔" چند ایک چیزیں نکال کر باقی شرمندہ ہوتے فوری الٹے پلٹتے دراز میں ٹھونستے سمیٹی تھیں

وجدان نے اپنے لب بھیج کر مسکراہٹ ضبط کی اس کے سامنے مسکرا نے کارزق نہی لے سکتا تھا

آپ۔۔۔ پیچھے ہوں۔۔۔"

سائیڈ پر کرتے وہ کنفیوز سی مرر کے آگے گئی اور اپنی چیزیں وہاں ڈریسنگ پر رکھیں ہیر ڈرائیر کا پلگ لگاتے بال خشک کیے تھے

پیچھے مڑنے کارزق نہی لے رہی تھی جانتی تھی اس کی نظریں اسے حصار میں لیے ہیں شفون کے دوپٹے کے ساتھ شدید بے زاریت ہو رہی تھی

بظاہر وہ موبائل استعمال کر رہا تھا مگر وہ صوفے پر بیٹھا اس کی ہر ادا ملاحظہ کر رہا تھا

اسی ٹائم میں دو دفعہ دروازہ بھی نوک ہوا صدف کا ناشتہ کے لیے پیغام آچکا تھا

اس کی موجودگی میں کانپتے ہاتھوں سے بال کیچر کی گرفت میں کیے تھے

پ۔۔۔ پلیز وجدان آنکھیں بند کریں اپنی۔۔۔"

جھنجھلاتے مر رہے دیکھتے اگلا حکم دیا

سیدھے طریقے سے کیوں نہیں کہہ دیتی روم سے چلیں جائیں

اپنی پشت پر اس شخص کی موجودگی وہ آنکھیں نہیں کھول پارہی تھی

ہمے میں پہلے ہی ضبط کے کڑے امتحان سے گزر رہا ہوں مزید میرے لیے سراپہ امتحان نہیں بنو اس کی بند
آنکھوں کو لبوں سے چھوا تھا

وجد۔۔۔ وجدان۔۔۔"

اس کی آنکھوں کو بو جھل کرتے اس کے احساس سے وہ پگھل رہی تھی اس بندے کی موجودگی سانس نہیں تھمنے
کے برابر تھی

اس کا رخ شیشے کی طرف کیا

لپسٹک لگاواگلا حکم جاری کیا

م۔۔۔ مجھے نہی لگانی جھنجلائی سی تھی

میں لگاؤں پھر اپنے طریقے سے اس کی سانسیں کان پر محسوس ہوتے مٹھی زور سے بند کی تھی

ٹھیک ہے پھر۔۔۔"

ل۔۔۔ لگا رہی ہوں کانپتے ہاتھ سے ہلکی گلابی لپسٹک اٹھائی اور ہونٹوں پر لگائی تھی

کچھ خاص نہی چیلنج کرو" اس کا رخ اپنی طرف کیا تھا انگوٹھا اس کے ہونٹوں پر لگی لپسٹک تک لے کر جاتا کہ وہ
قدم پیچھے ہوئی تھی

پلیز یہی سہی ہے۔۔۔" اس کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کہا

ابھی وہ کچھ کرتا کہ فون رنگ ہوا اور

ہم بولو فائق۔۔۔"

فون کان سے لگاتے کہا وہ جو دور جا رہی تھی اس کا ہاتھ پکڑے اپنے قریب کینچھا تھا

سر اس کا وہ نمبر کچھ ٹائم پہلے اون تھا

ٹھیک تم اس پر پورا دھیان رکھو بہت کھیل اس نے چوہے بلی والے کھیلے ہیں اب سزا کی باری ہے

لمظ کو فون سننے کے بعد اس کی آنکھوں میں غصہ نظر آیا تھا

چلیں نیچے۔۔۔"

ایک نظر اس پر ڈالتے کہا

نیچے آتے اسے لگا سب کی نظر اس پر ہے سپیشلی اس کی پھوپھو جو ابھی بھی وہیں تھیں

صدف نے دونوں کی نظر اتاری تھی

ناشتہ بے دلی سے کیا وہ صدف سے بات کرنا چاہتی تھی پورا وقت وہ بے چین سی تھی اور موقع کی تلاش میں تھی

وہ وہاں لاؤنج میں بیٹھ گئی تھی جب اس کی کزن اس کے پاس آئی

کافی نکھری لگ رہی ہو لمظا اتنی لیٹ روم سے کیوں نکلی ہو کیا گفٹ دیا وجدان نے وہ جانچتی نظروں سے دیکھتے
ایک دم اتنے سوال کرتے اس کے چھکے چھڑا گئی تھی

جبکہ وجدان جو کے سامنے صوفے پر فون استعمال کر رہا تھا اس کے کانوں تک بھی یہ بات گئی تھی اسے بے تحاشہ
غصہ آیا اسے بالکل بھی پسند نہی تھا کوئی بھی اس کی پرسنل میں انٹرفیئر کرے

جی۔۔۔" وہ بھوکھلائی تھی اور یہاں بیٹھنا غلطی سے کم نہی لگا تھا

ہاں نہ دکھاؤ تمہیں منہ دکھائی میں کیا دیا مجھ سے تو نہ شرماؤ اچھا یہ رنگ دی خودی اس کا ہاتھ پکڑے ستائشی نظر
سے کہا

جی۔۔۔" جان چھڑاتے مختصر جواب دے کر مزید جانچ پڑتال سے وہ وہاں سے بہانے سے اٹھنا چاہتی تھی

لمظا مجھے کیچن سے کوئی لا کر دو

پرسکون سانس خارج کی تھی وہ فوری اٹھی اس نے اس کی مشکل جو حل کر دی تھی

کیچن میں آئی تو صدف کی پشت دیکھی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے وہ ان تک پہنچی تھی

ناراض ہیں مجھ سے ان کو پیچھے سے گلے لگایا تھا

آئی ایم سوری ماما بہت بری ہوں نہ میں آپ کو ہرٹ کیا وہ روتے شرمندگی سے بول رہی تھی

نہی میری جان کس نے کہا میں سمجھ سکتی ہوں تمہاری حالت لیکن مجھے دکھ تھا کیا ہوا تمہیں پیدا نہی کیا مگر پالا میں نے ہی ہے تو کیا میں تمہاری ماں نہی۔۔۔"

نہی ماما آئی ایم سوری آپ میری ماں ہے میں بس غصے میں سمجھ نہی پائی میں کیا بول گئی

اٹس اوکے بس اب رو کر تبعیت نہی خراب کرو اس کے ماتھے پر بھوسہ دیا تھا

میرے حصہ کا بھی سارا پیار آپ اپنی بہو سے کر لیتی ہیں نوٹ فیئر۔۔۔"

وہ واپس نہی گئی تھی مجبوراً وجدان کو ہی اس کے پیچھے آنا پڑا اور آگے کا منظر دیکھتے مسکراتے کہا

ماما آپ کا بیٹا جیلس ہو رہا ہے مجھ سے "وہ ان کے کان کے قریب اپنی سوچ کے مطابق بولی تھی

پہلی بات وہ میری بہو نہی میری بیٹی ہے اور دوسری بات میں تم دونوں سے ہی پیار کرتی ہوں ہاں لفظ سے شاید تم سے تھوڑا سا زیادہ کرتی ہوں

صدف کے کیچن سے جاتے وہ اس کی طرف متوجہ ہوا تھا

کیا کہہ رہی تھی میں جیلس ہوتا ہوں جبکہ رات میں میری دوسری شادی سے کوئی اور ہو رہا تھا
اسے پیچھے سے حصار میں لیتے کہا

ج۔۔۔ جی نہیں میں نہیں ہوئی سمجھے "اس کے ہاتھ ہٹائے

اور نیلی۔۔۔" اسے کمر سے کینچھتے مزید قریب کیا

ج۔۔۔ جی۔۔۔" اس کی آنکھوں کی چمک سے نظریں چرائیں تھیں

آئی مس یو ہول ڈے سویٹ ہارٹ ٹیک کیر یو ر سیلف "

مس یو ٹو۔۔۔" اعتراف اتنا آہستہ تھا کہ بس وہ خود ہی سن سکی

دل کی دھڑکنیں تیز ہوئیں تھیں

اس کے ماتھے پر نشہ لب رکھتے اسے اپنی محبت کے حصار میں چھوڑا تھا

میری عزت کی دھجیاں اڑا کر اچھا نہیں کیا تم نے مس مریم ایک تو سارے سٹاف کے سامنے اپو لچی پر غصہ تھا جو اس نے صرف اپنی اس کے بے ہودہ حرکتوں سے تنگ تھیں انہوں نے بھی اسکے ساتھ ملکر اپنی چونچ اس کے خلاف کھولی تھی جو سارے سٹاف کے سامنے کروائی تھی اور وہ ففٹی پرسنٹ نہیں صرف دس پرسنٹ کا مالک تھا سو اسے مانتی پڑی

دوسرا وہ اس کے الیگل کام منظر عام پر لائی تھی جس سے اسے اس نیوز چینل سے الگ کر دیا تھا

اوتہماری عزت بھی ہے "وہ سینے پر ہاتھ باندھتے بولی انداز جلانے والا تھا

بہت اچھل رہی ہو نہ پچھتاوگی روگی بہت اور چپ کرانے والا بھی کوئی نہیں ہوگا

اچھا کیا کرو گے مارو گے کیڈ نیپ کرو گے بتاؤ سینے بازو لپیٹتے پوچھا

نہی اس سے بھی برا یہاں سے جب گھر جاوگی تو اندازہ ہوگا تمہیں تکلیف کا ایک شیطانی مسکراہٹ سے کہا

اچھا جیسا کہ کیا کرو گے ابھی بھی وہ پر اعتماد ظاہر کر رہی تھی مگر اصل میں وہ خوفزدہ ہو چکی تھی

سب کچھ جلنے کے بعد کیسی تکلیف ہوتی ہے

اس کا عجیب سا جواب اسے تشویش میں مبتلا کیے تھا

مطلب تم میرا چہرہ اجلاو گے یونو وہی گھسی پٹی ایسڈ پھینکنا مطلب یار حد نہی یہ بس کرو تھکتے نہی ہو تم مرد ایسی
اوچھی حرکتیں کرتے

وہ حیران ہوئی اس بندے کی پسماندہ سوچ پر

شٹ یہ ٹریفک بھی ابھی جام ہونی تھی

فائق کسی اور راستے کو ٹرن کروڈرا نیو فائق کر رہا تھا

پر سر وہ تو پھر گلیوں کا راستہ ہی بچتا ہے

اوکے لے لو تم کسی گلی میں ٹرن وہاں سے پھر کسی روڈ پر لے لینا

سیٹ سے ٹیک لگائے ہی کہا

وہ بندہ اس کی پہنچ سے آج بھی نکل چکا تھا

کون تھا وہ شخص جو اس کو اتنی آسانی سے دھوکہ دے رہا تھا یا اس کے ساتھ کوئی ملا تھا جو اسے پہلے ہی آگاہ کر دیتا تھا

یہ سوچ دماغ خراب کر رہی تھی

وہ گھر جانے کے لیے معمول سے پہلے نکلی تھی

لیکن یہ کیا تھا گلی کے شروع ہونے سے پہلے چیخ و پکار کی آواز سے وہ چونکی اور تیزی سے اپنے گھر کی گلی کی اندرونی جانب بڑھی تھی

وہ سکتے کی کیفیت میں گھر کے باہر کھڑی تھی جو بری طرح آگ کی لپیٹ میں تھا

لوگوں کا شور وہ ماؤف ہوتے دماغ سے آگ کے بھڑکتے شعلے دیکھ رہی تھی

ی۔۔۔ یہ سب کیسے

آج جب گھر جاو گی نہ تو اندازہ ہو گا
کوئی آگ بھجاو ورنہ ہمارے گھر بھی جل جائیں گے
لوگوں کا شور سنتے وہ ہوش میں آئی

گ۔۔۔ گرینی وہ ہریانی انداز میں چیختے گھر کے اندر جانے کو بڑھی تھی
جب دو عورتیں اسے اندر جانے سے روک رہیں تھیں
چھوڑو مجھے میری گرینی اندر ہیں وہ چیختے اپنا آپ چھڑو رہی تھی
نہی بہن مرنا تم نے دیکھ نہی رہی آگ کیسے پھیلی ہے فائر برگیڈیروہاں پہنچے تھے آگ بہت بری طرح سے لگی
تھی جس نے پورا گھر اپنی لپیٹ میں لیا تھا
مگر کافی حد تک وہ بجھانے میں کامیاب تھے
چھوڑو میں کہہ رہی چھوڑو مجھے وہ اپنا آپ چھڑواتے بری طرح چیخ رہی تھی زمین قدموں تلے کیسے نکلتی ہے اس
کا اندازہ اب ہوا تھا

کیا ہوا فائق۔۔۔۔"

سرپتہ نہی لوگوں کا رش ہے آگے
گلی کی نکر پر گاڑی روکتے وہ اتر اترتا

سنو کیا ہوا یہاں "

آگ لگ گئی ہے گھر میں

اندر کوئی ہے "کچھ لوگوں سے پوچھتا جب سامنے موجود لڑکی کو دیکھ وہ حیرت میں مبتلا ہوا

چھوڑو مجھے وہ روتے چیختی جا رہی تھی

مریم زیر لب دہراتے وہ اس کی طرف بڑھا

کون ہے اندر مریم وہ پریشانی سے گویا ہوا

وہ سرعت سے پلٹی تھی

وجدان ---"

آنسوؤں کی راوانی میں وہ اسے دیکھ بولی میری گرینی اندر ہیں مجھے نہی جانے دے رہے یہ لوگ پلینزان سے کہو
مجھے جانے دیں وہ اپنا آپ چھڑوا رہی تھی

تم پریشان نہی ہو میں دیکھتا ہوں وہ جانتا تھا اندر جانا خطرے سے خالی نہی ہے

اسے دلا سے تو دے دیا تھا مگر اندر کی صورت حال ناقابل تشویش تھی

وہ شرٹ کے بازو فولڈ کر رہا تھا

اور فائر برگیڈیر نے فرنٹ حصے کی آگ بجھا تھی وہ حیران تھا لوگوں پر جو شور شرابہ ڈالنے میں مصروف تھے
مگر انسانیت کی پرواز را نہی تھی

وہ اندر بڑھا تھا

وہ بھی پیچھے ہی لپکی تھی صبر کہاں تھا

دھوئیں سے سارا گھر بھرا تھا

باہر ہی رہو تم تمہیں نکالوں گا یا نہیں وجدان سے سخت لہجے میں کہا

گرینی آپ ٹھیک ہو آپ ایک ڈر خوف تھا وہ چیخا چاہ رہی تھی مگر آواز حلق سے برآمد کب ہو رہی تھی
آگ کے آلاؤ تو کم تھے

گھر چھوٹا ہی تھا اسے تگ و دو نہی کرنی پڑی کھانستے وہ لاونج سے ہوتے دو بنے کمروں میں گیا تھا
آگ اندرونی حصے میں لگی تھی مگر کافی زیادہ حد تک نہی
وہ اسے کہی نظر نہی آئیں تھیں

جب لاونج میں پڑے آدھے جلے صوفے کے قریب سے ٹھوکر لگی وہ اوندھے منہ زمین پر پڑی تھیں
انہیں سیدھا کیا اور با مشکل باہر تک لاتے فوری ایمبولینس کو کال کی تھی

وہ ہاسپٹل تھی

آنسو تو اتر بہہ رہے تھے

مراد بھی وجدان کے بلانے پر وہیں تھا

مریم پانی۔۔۔"

مراد نے بوتل اس کی طرف بڑھائی تھی

روتے ہاتھ سے دور کرتے نفی میں گردن ہلائی

آج احساس ہوا تھا زندگی میں رشتوں کی کتنی کمی تھی اسے اگر یہ لوگ بھی نہ ہوتے تو وہ کیا کرتی

ڈاکٹر کے باہر آنے سے وہ ان کی طرف متوجہ ہوئی

دیکھیں جھوٹ نہیں بولوں گیں پیشنٹ کے چانس کم ہیں ان کی بوڈی کا سیکسٹی پرسنٹ حصہ جھلس چکا ہے

وہ وجد ان کو بتا رہی تھیں جب وہ پاس بڑھی

ڈاکٹر پلینز سیو ہر پلینز ڈاکٹر میرا واحد سہارا ہیں میں ان کے بغیر نہیں جی سکتی پلینز ڈاکٹر

وہ خوف کے زیر اثر روتے کہہ رہی تھی

دیکھیں ہم آپ کو جھوٹی تسلی نہیں دے سکتے ان کے لنگز دھوئیں سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں سانس نہیں آرہی

ہے وہ مینٹلیٹر پر ہیں آگے آپ اندازہ لگا سکتی ہیں ایک تلخ سچائی سے روشناس کراتے وہ چلیں گئیں تھیں

وہ وہیں ڈھے گئی تھی

مریم سنبھالو خود کو وجدان نے سہارا دیا وہ بالکل اجڑے سے حال میں تھی
وجدان ڈاکٹر سے ڈسکس کرنے ان کے روم میں گیا تھا

آپ میں سے مریم کون

جی نرس نے باہر آتے کہا کوریڈر کی سنسان جگہ پر اس کی آواز سے وہ خوفزدہ ہوئی

پیشنٹ ملنا چاہتی ہیں آپ سے

اسے ہلتانہ دیکھ مراد نے کہا جو اس کے قریب آیا تھا

جاو

وہ آنسو پر ضبط کیے اندر بڑھی تھی

بے ساختہ اپنی چیخ کا گلا گھونٹا تھا سفید چادر سے کور تھیں وہ

چہرے کا بایاں حصہ سارا جھلسا تھا

مشینوں نے ان کے کمزور وجود کو جھکڑا تھا

گرینی ضبط کے بندھن کھوتے وہ روئی تھی

م۔۔۔ مریم

جی وہ روتے متوجہ ہوئی

اسے نہی ہٹائیں پلینز آکسیجن ماسک دوبارہ لگایا

خ۔۔ خیال رکھنا اپنا م۔۔ معاف کر دینا مجھے

مجھے کر دیں آپ معاف بہت بری میں میری وجہ سے ہو اسب میں زمیندار سب کی گرینی نہی بولیں خدا را مجھے
معاف کر دیں میں زمیندار وہ روتے بے ربط جملے بول رہی تھی

مراد اندر آیا تھا اور اندر نظر آتے منظر نے اسے توڑا تھا ابھی کل تو ان سے اتنی لمبی بات ہوئی تھی وہ اسے
منائے شادی کے لیے اور وہ اس کا ساتھ دینے کو تیار بھی تھیں

وہ آج ہر حال میں اسے محبت کا یقین دلانے والا تھا اور اسے منانے والا تھا مگر یہ سب کیا تھا وہ دروازے کے
کنارے پر ٹکا تھا

م۔۔ میری ابھی صرف ب۔۔ بات سنو شاید وقت تھوڑا اور نصیحتیں زیاد۔۔ زیادہ

وہ تکلیف میں تھیں کے آنسو اور چہرے کے نقوش سے وہ اندازہ لگا رہی تھی

جی بتائیں میں سن رہی پر ایسے نہیں بولیں یا رگرنی خیال کریں میرا کیا ہو گا وہ روتے بول رہی تھی
میری بات مانو گی۔۔۔

جی۔۔۔ "ان کی بات سنتے وہ ششدر تھی

وہ روم میں تھی گیارہ بج چکے تھے وہ ابھی تک نہیں آیا تھا
میں ایک دن میں کیسے آپ کی اڈیکٹ ہو سکتی ہوں وجدان
اٹس نوٹ گڈ عادتیں محبت سے زیادہ جان لیوا ہوتی ہیں
خود کو ڈپٹا تھا

میں آپ کو اپنے قریب نہیں آنے دوں گیں میرے قریب آپ آئے تو میں روک نہیں سکوں گیں آپکو بہت سے
آنسوؤں میں الٹ سیدھی سوچیں پھر سے اس کے دماغ پر حاوی ہو رہیں تھیں

ایک کال سے کیا ہو گا۔۔۔ کچھ نہیں تیسری دفعہ کی پیڈ سے اس کا نمبر ڈائل کرتے کاٹا تھا
کیا مصیبت ہے مجھے نہیں چاہیے ہو آپ وجدان نہیں چاہیے ہو آنسو ٹوٹ کر گر رہے تھے

نو آئی مس یو بیڈلی۔۔۔۔"

سائیڈ ٹیبل پر پڑی ایک سال پہلے کی لی گئی اپنی اور اس کی نکاح کی تصویر اٹھائی تھی

ٹوڈے آئی ایم بلیسڈ۔۔۔۔"

اس کے الفاظ زہن میں باز گشت ہوئے تھے فوٹو فریم اپنے ہونٹوں کے قریب لے کر گئی تھی وہ دونوں سفید جوڑوں میں تھے تصویر کیلئے چھنے والے کی کمال مہارت تھی وہ اس کی آنکھوں میں جھانک رہی تھی

اور وہ اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیے تھا اور یہ منظر نہایت خوبصورتی سے قید ہوا تھا

یہ دوریاں تو فقط ہوش کا تقاضہ ہیں

میرے خیال کی دنیا میں میرے پاس ہو تم

نکاح۔۔۔۔"

گرینی آپ کیسی باتیں کر رہیں آپ کی ایسی حالت مجھے یہ سب سوچھے گا آپ ٹھیک ہوں جس سے کہیں گیں
کروں گی پر گرینی ایسے نہیں کریں نہ یار میرا خیال کریں

وہ بہتے آنسوؤں کے بیچ بولی

ا۔۔۔ ابھی۔۔۔ میرے سامنے

سانس اکھڑ رہا تھا

ڈاکٹر وہ ان کی خراب حالت دیکھ چیختے باہر بڑھی تھی

تب مراد اندر گیا تھا وہ ان کا مقصد سمجھ چکا تھا اسے منظر سے ہٹایا تھا

ک۔۔۔ کرو گے اس سے "اس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا

انہیں تسلی بخش نظروں سے دیکھتے اثبات میں سر ہلایا تھا

ہو اسپتال میں گرینی کی وارڈ میں وہ اپنا اوڑھابہ راؤن دوپٹہ ہی سر پر لیے ہی تھی

جب مولوی کے ساتھ وہ اور وجدان ہو اسپتال کی اندر آئے تھے

کیا ہو رہا خبر کب تھی زندگی اس موڑ پر بھی لانے والی تھی اسے یہ سوچ اسے مفلوج کر رہی تھی کیسا نکاح تھا جس

کے گواہ ڈاکٹر اور نرس تھے اسے اس وقت یہ سب اپنے دشمن لگ رہے تھے

کیا آپ کو قبول ہے

کیا آپ کو قبول ہے

نرس کے اپنے کندھے پر دباو سے وہ ہوش میں آئی

قبول ہے ٹوٹے آنسو کے درمیان کہا

قبول ہے سسکیاں تیز ہوئیں

قبول ہے آخری دفعہ ادا کرتے اسے دیکھا جو سامنے بیٹھا تھا جسے دھمکیاں دیں تھی اور بے ساختہ اس کے دماغ میں ایک ہی بات آئی تھی

ارادوں کا ٹوٹنا کیا ہوتا ہے کیونکہ ہم سے بہتر پلینر تو اوپر بیٹھا ہے

ضبط کے کڑے مراحل سے گزر رہی تھی

اسے کچھ ہوش نہی تھی کیا ہو رہا لرزتے ہاتھوں سے سائن کیے تھے اپنا آپ اس شخص کے نام کر دیا تھا

مبارک ہو و جدان نے مراد کے نکاح کے بعد گلے ملتے ہلکی مسکراہٹ سے کہا

آئی کانٹ بلیو دیٹ کے تیری شادی میں یہ میس بھی کریٹ ہونا تھا اور کوئی فلمی سچویشن بنی تھی
وجدان کی بات سے مراد نے اسے گھورا تھا

خیر ٹائم کافی ہو گیا ہے میں چلتا ہوں کوئی بھی پریشانی ہو مجھے کال کر دینا آئی ول بی دیر
اس کا کندھا تپتھپاتے وہ چلا گیا تھا

اب خوش آپ وہ مسکرانے کی سعی کر رہی تھی مگر ناکام تھی آنسو خودی رستہ بنا رہے تھے آنکھوں کے رستے
باہر نکلنے کا

میرے جانے کا سوگ نہیں مناو گی
اور مراد سے تم۔۔ تمیز سے پیش آو گی شوہر ہے اب وہ تمہارا
اسے اگلی نصیحت کی

آپ کہی نہی جارہیں مجھے چھوڑ کر اور میں کروں گیں بد تمیزی سمجھیں آپ منہ بگاڑتے

گرینی کے گھورنے کا اثر لیے بغیر کہا

وہ اس کی بات پر سامنے بیٹھا مسکرایہ تھا

گرینی انجیکشن کے زیر اثر تھیں کچھ ٹائم پہلے وہ تکلیف کی شدت سے تڑپ رہیں تھیں ڈاکٹر نے سکون آور
انجیکشن لگایا تھا جس پر وہ مدہم سانسوں میں پر سکون تھیں

—

گھر آتے آتے بارہ بج ہی گئے تھے

گاڑی پورچ میں کھڑی کرتے وہ خاموشی سے سناٹے میں اندر کی جانب بڑھا تھا

سب تقریباً سوچکے تھے

سیڑھیاں عبور کرتے کچھ خیال دماغ میں آئے تھے

کیا کبھی ایسا ہو سکتا ہے میں گھر واپس آؤں تم میرے انتظار میں ہو اور میری ساری تھکاوٹیں اپنے وجود میں
سمیٹ لو اپنی سوچ پر خودی مسکرایہ تھا

نوب گماتے وہ اندر داخل ہوا

میرا سکون "

پہلی نظر لیمپ کی روشنی میں بستر میں چھپے وجود پر ڈالی تھی لبوں پر خود بخود مسکراہٹ آئی تھی

واج اتارتے ڈریسنگ پر رکھی تھی شوز اتارتے

جیکٹ اتاری اور صوفے پر اچھالتے کبر ڈکھولتے اپنے آرام دے کپڑے نکالے تھے

روم میں کھٹ پٹ کی آواز اسے محسوس ہو رہی تھی مگر شاید نیند کا غلبہ تھا جو وہ سمجھنے سے قاصر تھی

بیس منٹ کے بعد وہ فریش ہو کر باہر نکلا تھا گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرتے کنگی کی تھی

بازو پر کندھے والی سائیڈ پر جلن کا احساس ہوا تھا

مرر کے سامنے دیکھا تو وہ کٹ تھا شاید جب وہ گرینی کو لے کر نکلا تھا تب یہ چوٹ اسے آئی تھی

جو کافی گہرا زخم تھا سائیڈ ڈراکھولتے ٹیوب نکالی آئینٹمنٹ لگاتے وہ بستر کی طرف بڑھا سکون کی اس وقت شدید طلب تھی

بستر پر دراز ہوتے اسے دیکھا جو اس سے اتنے فاصلے پر لیٹی تھی

اسے خود کی جانب کینچھا تھا

وہ دوپٹہ لیے ہی سوئی تھی اس کی گردن سے آرام سے دوپٹہ نکالتے سائیڈ پر رکھا تھا

وہ قریب ایک بجے اندر داخل ہوا

اس کے پاس آیا جو صوفے پر بیٹھے بیٹھے سوئی تھی اس کے ساتھ بیٹھتے اس کا جائزہ لیا

وہ مغرور لڑکی آج ٹوٹی سی لگی تھی

اس کے چہرے پر موجود بال ہٹاتے اس کا ڈھلکا سر سیدھا کیا تھا کہ وہ اس کی طرف کو جھک سی گئی تھی آج اسے
چھونے سے وہ خود بھی نہیں روک سکتی تھی

اتنی ٹینشن زدہ ماحول میں بھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی حالات جو بھی جیسے بھی

ہوئے پر وہ اس کی زندگی میں شامل ہو گئی تھی شاید یقین نہیں تھا اسے

اس کا سر سیدھا کرتے اپنے کندھے پر رکھا تھا

وہ نیند میں ہلی ضرور تھی مگر اگلے ہی لمحے نیند میں اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھ چکی تھی

مراد نے اس کا ہاتھ ہونٹوں کے قریب کرتے پہلا محبت بھرا لمس چھوڑا تھا

اور ساتھ ہی آنکھیں بند کیں تھیں

آہ۔۔۔"

کراہنے کی آواز سے وہ جاگی پہلا منظر خود کو اس کے کندھے سے لگا دیکھا مگر اگلے لمحے گرینی کو تکلیف میں دیکھ
وہ ابھی سب بھولتے وہ فوری اٹھی تھی

مراد اس کے جھٹکا کھانے سے اٹھا تھا

م۔۔۔ مریم درد ڈاکٹر وہ بری طرح کراہ رہیں تھیں

گرینی گرینی۔۔۔ مراد پلینز ڈاکٹر کو بلا و جلدی مراد وہ روتے خوف کی سی کیفیت میں بول رہی

تم پریشان نہی ہو میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں

اسے تسلی دیتے وہ باہر لپکا تھا

ڈاکٹر دیکھیں پلینز وہ مسلسل جب وہ چیک اپ کر رہیں تھیں چیختی جا رہی تھی

آئی ایم سوری"

وہ دو قدم پیچھے ہوئی تھی

ج۔۔۔ جھوٹ بول رہی رہا نہ تم وہ ٹھیک ہیں اتنی زور سے چیخی تھی ڈاکٹر خوفزدہ ہوئی تھی

نو کہہ دو جھوٹ ہے مراد یہ جھوٹ کہہ رہی نہ بولو مراد آئی سیڈ جھوٹ بول رہی نہ وہ

وہ ہریانی کیفیت میں چیختے اس کے قدموں میں گری تھی

مریم پلیز سنبھالو وہ گھٹنوں کے بل اس کے ساتھ جھکا تھا

مریم یہ طے تھا صبر کرو اس کے بکھرے بال درست کرتے اس کا دوپٹہ سہی کیا تھا

مراد میں تم سے بد تمیزی نہیں کروں گیس میں میں سب بھول جاؤں گیس ت۔۔۔ تم گرینی سے کہو وہ اٹھ جائیں

میں مر جاؤں گیس مراد پلیز ان سے کہو مجھ پر رحم کریں

وہ روتے اس کی منتیں کر رہی تھی

مریم۔۔۔" وہ تکلیف میں ہوا اس کی بکھری حالت دیکھ اسے سنبھالنا مشکل لگ رہا تھا

دور رہو ایک ایک کام تم سے کہا وہ بھی نہیں تم سے ہوا دور رہو مجھ سے میں میں خود ان سے کہوں گیس وہ اٹھیں

گیس وہ وہ جانتی ہیں مریم اکیلی ہے

وہ لڑکھڑاتے قدموں سے اٹھتے ان کی طرف بڑھی

گرینی آئی ایم سوری ہمیشہ میری جلد بازیاں سب کچھ ختم کر دیتی ہیں مجھے معاف کر دیں گرینی آپ کو میری قسم
ہے اٹھ جائیں پلینز گرینی پلینز خدا کا واسطہ ہے آپ نے کہا تھا نہ میں مراد سے بد تمیزی بھی نہیں کروں گیں اسے
دل سے اپنا شوہر مانو گی پر آپ اٹھ جائیں خدا را اٹھ جائیں

وہ روتے بول رہی تھی

مراد نے پیچھے اسے سنبھالتے دور کیا تھا

چھوڑو م۔۔۔ مجھے لیومی مراد "وہ بری طرح روتے خود کو چھڑوا رہی تھی

مریم مریم پلینز۔۔۔"

وہ اسے سنبھالتے ہلکان ہو رہا تھا

مراد وہ ایسا کیسے کر سکتی ہیں میرے ساتھ ان سے کہو مراد

اس کی جیکٹ کو جنوڑتے وہ روتے اسے جنونی سی لگی تھی مراد نے زبردستی اسے خود میں سمیٹا تھا

چھوڑو مجھے لیومی۔۔۔۔"

مریم ہر بندے نے اس دنیا کو چھوڑنا ہے آج نہیں تو کل تم تو بہادر ہونے

نہی ہوں میں بہادر میرے ساتھ ہی کیوں اس کے سینے سے لگتے وہ بری طرح ٹوٹتے بکھر رہی تھی۔۔۔۔

فون کے مسلسل چیخنے سے آنکھ کھلی تھی

ریسیو کرتے وہ نیند سے پوری طرح جاگا تھا

ہنہ او سیڈ۔۔۔"

میں آتا ہوں" ایک نظر اسے دیکھا جو اس سے چمٹی تھی اسے خود سے دور کیا تھا

اس پر کمفرٹ درست کرتے وہ اٹھا تھا

چینج کرتے چابیاں اٹھاتے باہر کی جانب بڑھا

صبح آنکھ کھلی پہلی نظر اپنے ساتھ والی جگہ پر لاشعوری طور پر ڈالی

اپنے چہرے اور گردن کو چھوا جہاں اس کے لمس اسے محسوس ہوئے تھے

تو کیا وہ رات میں نہیں آیا تھا لفظ کو خامخاں شدید غصہ آیا تھا شاید نیند سے بیدار ہو کر وہ اسے دیکھنے کی خواہش مند
تھی مگر وہ نہیں تھا جس پر موڈ بری طرح بگھڑا تھا
بال سمیٹتے وہ اٹھی

بے دلی سے فریش ہوتے مرر کے آگے کھڑی تھی
اپنے گلے میں موجود اس کا پینڈت یوں محسوس ہوا جیسے وہ اس سے لپٹا ہو
دوپٹہ سنبھالتے وہ نیچے کی جانب بڑھی تھی

لفظ۔۔۔"

جی ماما

وجدان نہیں آیارات میں وہ اس سے پوچھ رہیں تھیں جو خود بے خبر تھی

نہی ماما شاید نہیں آئے۔۔۔"

اب وہ انہیں کیا بتاتی نیند میں اسے یو نہی محسوس تو ہوا تھا کہ وہ آیا ہے اس کی محبتوں کا حصار بھی خود پر محسوس
ہوا تھا مگر جاگتے وہ اسے نظر نہی آیا

شائد سے کیا مراد ہے لڑکی شوہر کا کوئی پتہ بھی رکھا کرو ویسے بہت ہی لا پرواہ ہے تمہاری بہو میں نوٹ کر رہی
ہوں صدف

وجدان کی پھوپھو ہر لفظ چباتے کہہ رہی تھی
وہ جو پہلے ہی رونے والی تھی ان کی باتیں سن کر مزید غصہ آ رہا تھا

نہی اس میں لا پرواہ کی بات نہی وجدان کی جواب ایسی ہے باجی
انہوں نے اس کے آنسو ضبط کرنے کے چکر میں سرخ چہرہ دیکھا اور بات سنبھالتے اس کی مشکل حل کی تھی

فون ہے نہ اس کا استعمال بھی ہے اس نے پوچھا کر کے شوہر کہاں ہے اسے تو خود سے ہی فرصت نہی ملتی میں نے
غور کیا ہے پتہ نہی کہاں کھوئی رہتی ہے یہ اپنے اول جلول حلیے میں کہی سے لگتی ہے یہ نی نویلی دلہن ہو اس کے
سادے سے حلیے کو بھی دیکھتے چوٹ کی

خیال نہی رہا ہو گا ابھی بچی ہے ان نزاکتوں کو نہی سمجھتی وہ

صدف اس کا ساتھ دیتے بول رہی تھی

بس رہنے ہی دو پر دے ڈالنے کو شادی شدہ ہے اب ہمارے تو اس عمر میں دو دو بچے بھی تھے۔۔۔"

وہ مزید آگ بگولا ہوتے اس کو سنارہیں تھیں

ان کی بات پر لمظ کا حلق تک کڑوا ہوا

مما میں روم میں ہوں موقع سے فائدہ اٹھاتے غائب ہونا ہی بہتر جانا تھا

ناشتہ نہی کرنا تم نے اسے خالی پیٹ دوبارہ روم میں جاتے دیکھا

نہی بھوک نہی ہے ابھی۔۔۔"

وہ بس چلی جانا چاہتی تھی وہاں سے

اچھا۔۔۔"

روم میں آتے دھاڑ سے دروازہ بند کیا

اور فون ڈھونڈا تھا اس پر شدید غصہ اور جنبھلاہٹ آئی وہ ایک کال۔ کر کے نہیں بتا سکتا تھا وہ کہاں ہے

نمبر نکالتے ڈائل کیا

دائمبریو ہیو ڈائل از کر نٹلی سوئچڈ آف

بیڈ پر فون غصے میں پھینکا تھا

بندہ فون نہیں چارج کر سکتا تو رکھا کیوں ہے اپنے پاس یہاں میں سب کے سوالوں کے جواب کہاں سے دوں

ایک پتہ نہیں اب یہ پھوپھو محترمہ نے کب جانا ہے

شدید تپ چڑھ رہی تھی اسے جو صبح صبح اسے کیا کچھ سنا چکی تھیں

ان کے اس عمر میں دو دو بچے بھی تھے بندہ پوچھے اب میں بچے کہاں سے لے آؤں

توبہ میں بھی کیا سوچ رہی ہوں خودی سوچتے جھر جھری لی تھی

آخری رسومات مراد کے گھر ہی ادا کیں تھیں اور اس کے کوئی خاص رشتہ دار نہی تھا نہ وہ اس پوزیشن میں تھی کہ مراد اس سے پوچھتا

وہ رات سے اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی اب تو آنسو بھی خشک ہو چکے تھے

مما میں اس سے نکاح کر چکا ہوں

تم اتنے خود سر تھے وہ غصے میں پتی تھیں

آہستہ موم وہ اس پوزیشن میں نہی ہے پلیز مراد نے دیکھے لہجے میں کہا

مراد اتنی بھی جلدی کیا تھی تمہیں اب وہ زرا آہستہ مگر صدمے سے ہی بولیں وہ ان کا اکلوتا بیٹا تھا نکاح کوئی معمولی بات نہی تھی

آنٹی اس کی گرینی کی آخری خواہش تھی اسی لیے یہ سٹیپ لینا پڑا ہمیں وجدان نے اس کا ساتھ دیتے کہا
تو اس کے والدین کی بھی کچھ خواہشات تھیں وہ تپے لہجے میں بولیں تھیں

اچھا اب جو بھی ہو اوہ بہو ہے اس گھر کی ابھی بہت غم زدہ ہے تو چھوڑیں ان باتوں کو اور اس کو فراخ دلی سے
اپنائیں

مراد کے والد شائد معاملے سے سمجھوتا کر چکے تھے

وجدان وہی سے اس سے ملتے چلا گیا تھا

وہ گم سم سی بیٹھی تھی

جب وہ اندر آیا تھا

کچھ کھا لو اس کے سامنے کھانے کی ٹرے رکھی تھی

نفی میں گردن ہلای تھی

پلیز تھوڑا سا۔۔۔"

مراد نے نوالہ اس کے بھینچے ہو نوٹوں کے آگے کیا تھا

جسے اس نے ہاتھ سے پیچھے کیا تھا

میں تم پر بھی مسلط ہو گئی مراد "اس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا

مراد کا دل ایک دم ڈوب کے ابھرا تھا اس کی رونے سے سرخ پڑتی آنکھیں بھگیں پلکیں مراد کا دل چاہا تھا اسے
خود میں سمیٹ لے وہ جس ازیت سے گزر رہی تھی وہ سمجھ رہا تھا

گرینی کو دکھ دینا چاہو گی تم اس کے ہاتھ پکڑے رسائیت سے سمجھاتے کہا

نہی۔۔۔" آنسوؤں کے پیچ نفی کی

پھر ایسی باتیں کیوں سوچ رہی حالات جو بھی تھے پر تم سے نکاح دل سے کیا ہے مریم
اسے سینے سے لگایا تھا اس کی کمر سہلائی وہ سہارا چاہتی تھی اور جسے پاتے وہ بکھرتی چلی گئی تھی

بامشکل اسے بہلا پھسلا کر دو چار نوالے کھلائے تھے

مراد میں ہمیشہ جلد باز رہی یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے

کیا مطلب ---"

میرے سبب ہوا یہ سب مراد وہ ہریانی انداز میں بول رہی تھی

کسی نے جان بوجھ کر کیا تھا یہ مریم

وہ حیران ہوا

معراج زو لفقار ---"

وہی جس نے تمہیں ہیرا س کرنے کی کوشش کی تھی اس نام سے تو واقف تھا

ہم مجھے وہی اس کے پیچھے لگ رہا ہے۔۔ "میری غلطی میں کیسے" میں صدا کی بے وقوف ہوں جو منہ میں آتا جو

میرا دل چاہتا وہ کر گزرتی ہوں انجام کی پروا کے بغیر

گرینی سہی کہتی تھیں میں اس معاشرے میں مردوں کا مقابلہ کرنے چلی تھی جو کہ ناممکن ہے
کچھ حد بندیاں ہیں جنہیں میں تجاوز کرنے کی کوشش کی ایک کمزور عورت اس معاشرے میں کچھ بھی نہیں ہے
مراد اس سب میں انہیں کھودیا اپنا سب سے قیمتی سرمایہ کھودیا
وہ روتے بول رہی تھی

پلیز مریم خاموش ہو جاو جو ہو اسو ہو اور اگر تو یہ اس شخص نے کیا ہے تو آئی پر امس چھوڑوں گا نہی اسے وہ خود
کنفیس کرے گا اپنا جرم اور اگر نہ بھی کیا تو بھی نہی چھوڑوں گا اسے

سو جاو کچھ ٹائم۔۔۔۔۔"

میں صوفے پر سو جاتا ہوں اگر تم ان کمفر ٹیبل ہو تو اس کی نظروں میں دیکھتے کہا

اس کا ہاتھ پکڑا تھا

اتنے احسان نہی کرو میں سو جاؤں گی صوفے پر بے تاثر لہجے میں کہا

مراد کا دل چاہا تھا اسے چیخ چیخ کر کہے یہ احسان نہیں ہے پاگل لڑکی تم سے محبت ہے جو تمہاری آنکھوں میں آنسو
نہی دیکھ سکتی مگر کیا وہ اسے سمجھتی ہے وہ تو ابھی بھی اپنی انا میں تھی

وہ کل والے کپڑوں میں ہی تھی ایک نظر اس پر ڈالی جو بیڈ پر اوندھے منہ لیٹا نیند میں بے خبر سا تھا
بغیر چاپ کیے وہ روم سے ملحقہ واش روم میں گئی فریش ہوتے وہ باہر بڑھی جو بھی تھا اسے کچھ تو کرنا تھا یوں ہاتھ
پر ہاتھ دھرے نہی بیٹھنا تھا

اپنا بیگ کھولایہ معجزہ تھا یا کیا جو اس کے سارے ڈکوینٹس اس کے ہینڈ بیگ میں تھے ورنہ وہ بھی سب اس آگ
میں خاک ہو جاتے

آنسو تو اتر بہہ رہے تھے اپنی انا اپنا گھر سب یاد آیا تھا

اس کے روم کو دیکھا تھا کافی بڑا تھا اور شائد ضرورت کی ہر شے اس کے کمرے میں تھی

باہر نکلتے پورے گھر پر طائرانہ نگاہ ڈالی تھی اتنی صبح کیچن میں آتی آوازوں سے وہ اس سمت بڑھی

آنٹی میں بنادوں چائے آپ کو۔۔۔"

وہ اپنا غم دباتے خوشدلی سے بولی گرینی کی یاد آئی تھی ان کے لیے بھی تو اکثر اس وقت بناتی تھی وہ

میرے بیٹے کو پھسانے میں آخر تم کامیاب ہو ہی گئی وہ اپنی زبان قابو میں نہی رکھ سکی جانے کیوں انہیں اسے دیکھ غصہ سا آیا تھا رشتہ بھی وہ لے کر گئیں تھیں مگر انہیں اب وہ مغرور سی لگتی تھی جو بھی تھا انہیں مراد کا نکاح کرنا بالکل نہی بھایا تھا

جی۔۔" وہ بے حد شرمندہ سی ہوئی

خیر چھوڑو مراد نہی اٹھا ابھی۔۔۔"

وہ اس کا شرمندہ چہرہ دیکھتے سرعت سے بات بدل گئی تھیں

نہی وہ نہی اٹھے ابھی۔۔"

جواب دیتے وہ نظر نہی ملار ہی تھی

اور بلا ارادہ کیچن کا جائزہ لے رہی تھی کافی بڑا اور جدید طرز کا بنا باورچی خانہ تھا اس ٹائم اس کو خود کو بھی شدید
کافی کی طلب تھی مگر یہ اس کا گھر نہیں تھا جب جی میں آئے وہ کرے اور یہ سوچ اسے مزید رونا دلارہی تھی

خیر وہ کیچن سے جا چکی تھیں مریم نے فریج سے چائے بنانے کے لیے دودھ نکالا تھا

یہ چائے۔۔۔"

وہ لاونج میں تھیں جب وہ چائے لے کر بڑھی

اس کے ہاتھ سے چائے لی

بیٹھ جاو۔۔۔"

اسے کھڑے دیکھ رسانی سے کہا

چند ایک باتیں اس سے کی وہ اتنی بری بھی نہیں تھی جتنی وہ لگ رہی تھی اس کا احساس انہیں چند باتوں میں ہو گیا
تھا

افسوس ہوا مجھے تمہاری گرینی کا جان کر

افسردگی کا اظہار کرتے کہا

نہ چاہتے ہوئے بھی ضبط کے بندھن پھر سے کھورہی تھی وہ

صبح سے دوپہر ہو گئی تھی

فون بھی دیکھا کوئی ایک کال نہی تھی

میری کوئی فکر نہی ہے اس بندے کو شدید جھنجلاہٹ ہو رہی تھی

لمظ بیٹا کھانا تو کھالو

جی ماما۔۔۔"

ہنہ مجھے کیا ضرورت پڑی ہے بھوکے رہنے کی "سر جھٹکتے صوفے سے اٹھتے وہ ڈانگ کی طرف بڑھی جہاں
سب کھانا کھا رہے تھے

آنسو پلیٹ پر جھکتے ضبط کر رہی تھی

صدف نوٹ کر رہی تھی وہ بجھی سی ہے اس کا چہرہ بے رونق سا لگا اس لمحے انہیں وجدان پر غصہ بھی آیا اور اس کی بے چینی اس کے لیے دیکھ کر وہ خوش بھی ہوئیں تھیں وہ سمجھ رہی تھی یہ رشتہ اور اپنا رخصتی کا فیصلہ درست لگا

وجدان۔۔۔"

احمد شاہ کے نام لینے کی دیر تھی وہ سرعت سے لاونج کے دروازے کی طرف پلٹی
وجدان نہی آیا صدف وہ ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھتے استفسار کر رہے تھے
مایوس نظریں واپس پلٹیں

نہی شاہ وہ شاید بڑی ہے کہیں
کال نہی کی کہاں ہے وہ
لمظ سب کی نظریں اور باتوں سے شدید بیزار ہو رہی تھی

بے دلی سے کھانا کھاتے وہ گارڈن میں آگئی تھی

لمظ چلو کہیں باہر چلیں مجھے اپنا شہر ہی دکھا دو اسی بہانے اسلام آباد بھی دیکھ لوں گیں میں۔۔۔

پھوپھو کی بیٹی اس کے پیچھے آگئی تھی

ہر بندے پر غصہ چڑھ رہا تھا اس پر بھی بلا وجہ آرہا تھا

میرا ساتھ دیکھنے جانا جس نے خود نہیں دیکھا اور ویسے بھی مجھے نہیں جانا کہیں بھی آپ چلی جائیں

تم موڈی نہیں ہو گئی اس کے ہمقدم ہوتے کہا

آپ نے گھر کب جانا ہے آپنی مصنوعی مسکراہٹ سے پوچھا

کیا مطلب تم نکالنا چاہ رہی ہو۔۔۔" وہ ماتھے پر بل لائی

نہی میرا وہ مطلب نہیں تھا آپنی یک دم اسے احساس ہوا کچھ غلط بول گئی ہے

مطلب مجھے سمجھ آرہے ہیں تم بیزار ہوتی ہو

نہی آپنی ایسی بات نہیں ہے

چلو وجدان آئے گا پھر اس کے ساتھ ہینگ آوٹ پر چلیں گے

لے ہی نہ جائیں ہینگ آوٹ پر۔۔۔"

تمہیں جو بھی ضرورت کا سامان چاہیے مجھے بتا دو میں لا دوں گا

نو تھینکس آئی کین مینج۔۔۔"

اپنا بستر سمیٹتے کہا

اس سب کا مطلب۔۔۔"

وہ بال بناتے شیشے سے اسے دیکھتے تعجب میں تھا

مطلب صاف ہے مجھے احسان نہیں چاہیے تمہارا

اعتماد اور بے خوفی سے جواب دیا

اس وقت میرے کمرے میں میرے نکاح میں ہو میری زمینداری ہو تم مس مریم مراد جہانگیر ہر لفظ چباتے ادا
کیا خصوصی اپنا نام اسکے نام کے ساتھ جوڑتے کہا

میں صرف مصلحت ہوئی ہوں تم پر تمہیں پھسانے کا ٹیگ لگ چکا ہے مجھ پر تم چاہو تو ڈیوارس دے سکتے ہو مجھے
کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔۔"

اتنی بچی نہیں تھی وہ اس کی ماں کی بات کا مطلب نہیں سمجھتی وہ اسے ناپسند کر رہی تھیں تو وہ کیسے اس گھر میں رہ
سکتی تھی جہاں ناپسندیدگی ہو

اگلے لمحے وہ اس کے سر پر تھا

کیا کہا تم نے ڈیوارس چاہیے تمہیں اس کی بازو کمر پر موڑی تھی

تمہارے لیے نکاح کیا ہے مزاق سمجھتی ہو تم شادی بیاہ کو اس کے کان میں غرایا تھا اس لڑکی پر شدید غصہ آیا تھا
مراد کو

مریم کی تکلیف سے جان نکل رہی تھی

مراد ہاتھ چھوڑو میرا یو ہر ٹنگ می

تکلیف کی شدت میں آنسو آئے تھے ایک تو وہ دکھ سے گزر رہی تھی اوپر سے اس کا نارمل رویہ یک دم بدلتے
دیکھ مزید آنسو آرہے تھے

تو سوچ بھی کیسے لی تم نے یہ بکواس۔۔۔"

وہ صدمے میں تھا کل نکاح ہوا ہے اسے ڈیوارس کی بھی بات سوچ لی

زبردستی کے رشتے پائیدار نہیں ہوتے مراد جہاں تک وہ زبان چلانے سے کہاں باز آنے والی تھی

ڈیم شٹ اپ تم ایک نمبر کی بد دماغ لڑکی ہو سمجھی تم

ایک بات میری کان کھول کے سن لو اس گھر سے قدم باہر نکالنا تو دور کچھ الٹا سیدھا سوچا تو اپنے حشر کی زمیندار تم
خود ہو گی"

اسے دور جھٹکتے انگلی اٹھاتے وارن کیا

دو نمبر پولیس والے تم رعب نہی ڈال سکتے مجھ پر۔۔۔"

اپنی ٹیون میں واپس آتے وہ غصے میں چلائی

میں تمہارے ساتھ سب کچھ کر سکتا ہوں ڈیڑھ بیوی سو اپنا چھوٹا سا بے وقوف دماغ چلانا بند کرو کے تم مجھ سے
چھٹکارا حاصل کر لو گی کیونکہ یہ تو ناممکنات میں سے ہے اب اور جلد تمہیں مجھے چھوڑنے کے قابل بھی نہی
چھوڑوں گا۔۔۔"

اس کا غصے سے متمتا سرخ ہوتا چہرہ تھپتھپایا تھا

ناو آئی ایم گیٹنگ لیٹ۔۔۔"

ون مور تھنگ مسز مراد

وہ دروازے سے پلٹتے قریب آیا

آئی وانٹ دیٹ میں رات میں جب پولیس سٹیشن سے واپس آوں تو اچھی بیویوں کی طرح میرے انتظار میں ملو
مجھے "

آنکھ مارتے وہ نکلتا چلا گیا

میری جوتی کرتی ہے تمہارا انتظار۔۔۔"

پیچھے وہ اس کی باتوں کے مطلب سوچتے سیخ پا ہوتی رہی

تھینکیو دس واز بیوٹیفل گفٹ۔۔۔"

وہ خوشی سے اس سرپرائز کو دیکھ رہی تھی

آپ خوش ہیں "طہ اسکو خوش دیکھ کے خوش تھا اس نے ہنی مون کی جگہ عمرے کے ٹکٹ اسے دیے تھے جسے
دیکھتے وہ خوشی سے سرشار تھی

میں بتا نہیں سکتی طحہ آپ کو وہ اس کے سینے سے لگتے بولی آنسو خود بخود آنکھوں سے جاری ہوئے

آپ نہ بتائیں مجھے نظر آرہی آپ کی خوشی ورنہ ایسے موقع کب دیتی آپ

اس کے خود کے قریب آنے کی طرف اشارہ تھا اس کی بات سے وہ سرخ پڑی

آئی لو یو طحہ۔۔۔"

آئی لو یو ٹو تھری فور اینڈ دا ہول سکیر آف دا ورلڈ۔۔۔"

ہم کل شام نکل رہے نہ مجھے ماما کی طرف بھی جانا ہے ملنے

او کے چلیں گیس بٹ کل ابھی ٹائم دیکھیں ابھی بس مجھے ٹائم دیں

گھڑی کی طرف توجہ مبزول کرائی جہاں دس بجنے والے تھے

آپ کو ہی دیتی ابھی مجھے نیند آرہی ہے طحہ جمائی لیتے کہا اور اس کے خطرناک ارادوں سے وہ اس سے دور ہوئی

یہ سراسر ڈرامہ ہے مس وانہی میں دوپہر میں جب واپس آیا تھا تو دیکھا تھا سوراہیں تھیں آپ۔۔۔۔"

اس پر جھکتے کہا

نوطحہ پلینز۔۔۔"اپنے چہرے کو شرماتے ہاتھوں میں فوری چھپایا

یس طحہ کی جان ناواٹس مائے ٹرن۔۔۔"

بولتے ہی اس کے چہرے کو ڈھانپنے ہوئے ہاتھوں پر اپنے لب رکھے تھے

وہ لاونج میں بیٹھی تھی گیارہ بجے کے قریب اس کی گاڑی کا ہارن محسوس ہوا

دل کی دھڑکن معمول سے تیز ہوئی

اس سے پہلے کے وہ لاونج میں آتا وہ وہاں سے فوری سے پہلے غصے سے اٹھ گئی تھی وہ سامنا ہی نہیں کرنا چاہتی تھی

ٹائم لگ گیا تمہارا

پہلا تنز کا وار ہوا تھا

موم بزی تھا۔۔۔۔۔"

وہ وہی لاونج میں ماتھا مسلتے بیٹھ گیا

ماں کی فکر تو چھوڑ ہی دو ایک بیوی بھی ہے تمہاری اس کا احساس ہے نئی نئی شادی ہوئی ہے اس کے ساتھ وقت گزرنے کی بجائے تمہارے کام ہی ختم نہیں ہوتے
وہ لمظ کے حصے کی بھڑاس نکال رہیں تھیں

یہ اس نے کہا "ان چاہی خوشی ہوئی تھی کاش اس نے کہا ہو

وہ کہاں منہ سے کچھ کہے گی اپ سیٹ دیکھا تھا تمہارے لیے اسے۔۔۔"

وہ کہہ دے تو میں ساری روٹین بدل لوں گا اور ویسے میں مصروف رہا ٹریجڈی ہو گئی تھی ایک وہ مریم کا پتہ ہے
وہ انہیں تفصیلی بتا رہا تھا

مریم زیر لب دہرایا۔۔۔ "شدید غصے کی لہر وجود میں دوڑی باقی کی بات سنے بغیر وہ وہاں سے نکلتی چلی گئی
ہلکا گلابی آنچل نظر آیا تھا

ڈنر لگاؤں تمہارے لیے صدف کی بات سے دھیان بھٹکا

نفی کرتے وہ اٹھا

روم میں داخل ہوا تو اسے کمفرٹر سر سے منہ تک تانے دیکھا
واش روم سے پانی گرنے کی آواز سے یقین دہانی ہوئی وہ روم میں نہیں ہے تھوڑا سا چہرہ باہر نکالتے دیکھا
اس کے آنے سے پہلے فوری دوبارہ چہرہ چھپایا

لوگ میرا انتظار کرتے ہیں مجھے مس بھی کرتے ہیں میں آتا ہوں تو سونے کا ڈرامہ کرتے ہیں
بال بناتے اسے سنایا اس کے ہلتے وجود کو چوٹ کی
اس کی بات سے کمفرٹر کو مٹھی میں زور سے جھکڑا اور آنسو پیے
وہ نہیں ہلی

کچھ ٹائم بعد وجدان نے ایک نظر اسے دیکھا پھر شرٹ اتارتے اپنا زخم دیکھا شاید پانی لگنے سے جلن کا احساس
ہوا تھا

کافی ٹائم جب کوئی آواز محسوس نہیں ہوئی تو کمفر ٹرہٹاتے اسے دیکھا

اگلا لمحہ تکلیف دہ تھا وہ ڈریسنگ کے آگے زخم کا معائنہ کر رہا تھا اس کی طرف کندھا تھا وہ با آسانی دیکھ سکتی تھی
سب کچھ زہن سے بھلاتے وہ بستر سے ننگے پاؤں نکلتے اس کی طرف بڑھی

ک۔۔۔ کیا ہوا یہ۔۔۔"

وہ اس کی طرف پلٹا

تم تو سو رہی تھی۔۔۔" وہ مسکراہٹ ضبط کر رہا تھا

اس کی بات سننے بغیر اس کے اونچا ہوتے اس کے کندھے سے نیچے بازو پر زخم دیکھا کٹ گہرا تھا

یہ چوٹ کیسے آئی۔۔۔" وہ فکر مند سی ہوئی

یہ بس معمولی سا کٹ ہے۔۔۔" وہ شرٹ پہنتے بول رہا تھا

یہ معمولی سا ہے۔۔۔"

وجدان نے اس کی بات پر حیران ہوتے دیکھا

اس کی آنکھوں میں تکلیف دیکھی اس کی سرخ ڈوروں والی گرے آنکھیں اس وقت اس کے کھلے سے گرے کرتے کے ہم رنگ تھی بے ترتیب بندھے بالوں میں اپنے کم سن حسن سے بے نیاز لا پر و اسا گلابی دوپٹہ لیے تھی اس پہر اسے دیکھتے کیا کیا خواہشات نہی جاگ رہی تھیں جس پر پورا حق بھی رکھتا تھا

اگلے ہی لمحے بے لگام جزبات کے تہت اسے اپنی طرف کینچھتا تھا

وہ جیسے ہوش میں آئی ساری محبت پریشانی پل میں ختم ہوئی

اس کے سینے پر زور دیتے پرے ہٹاتے ہلکان ہوئی

جب مجھ سے دوریاں اختیار کرتی ہونہ تو بغاوتوں پہ اتر آتے ہیں میرے جزبات۔۔۔"

بات ادھوری چھوڑتے اس کی گردن پر جھکتے سرگوشی کی اس لمحے بس وہ چاہیے تھی اپنے قریب ترین۔۔۔

اس کی گرم سانسیں جھلسا رہیں تھیں اگلے لمحا جان پر بن آیا تھا جب گردن سے اپنا دوپٹہ سرکتا محسوس ہوا اس کے ہونٹ جا بجا اپنی گردن پر محسوس ہو رہے تھے

اس کو روکنا کہاں تھا اس کے بس میں جو بے اختیار ہو چکا تھا

پوری ہمت کرتے اسے خود سے دور جھٹکا

د۔۔ دور رہیں مجھ سے میری فکر ہے آپ کو م۔۔ میں مروں جیوں کوئی فکر ہے

اسے دور کرتے آنسوؤں کی آمیزش میں کہا وہ جیسے فسوں خیز لمحوں کی گرفت سے باہر نکلا یہ لب و لہجہ کچھ سمجھ
نہی آیا

وہ دو قدم کا فاصلہ مٹاتے دوبارہ اس تک پہنچا

غصہ کس چیز کا ہے میں پاس نہی تھا یا میری محبت چاہیے۔۔۔ "بات کا رخ بدلتے وہ پھر بہک رہا تھا

لمظ کو اس کی پرسکون باتوں پر شدید غصہ آرہا تھا

ن۔۔۔ نہی چاہیے مجھے محبت سنا آپ نے

یہ فون کس لیے رکھا ہے استعمال کے لیے نہ ڈرینگ سے اٹھاتے زمین پر پھینکا وہ تو کارپٹ کی وجہ سے کچھ اثر نہ
ہوا

وہ حیران ہوتے اس کی کاروائیاں دیکھ رہا تھا ایک دم ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی

واوا میزنگ بیویوں والے گٹس۔۔۔" اشارہ فون کی طرف تھا

ہیٹ یوش۔۔۔ شاہ آئی ہیٹ یو صرف اپنے مطلب چاہیے آپ کو۔۔۔"

جیسے کے کونسا مطلب دیا مجھے تم نے۔۔۔"

وہ فاصلہ مٹاتے پھر سے قریب ہوا

کوئی ایک بھی مطلب نہیں دیا تم نے مجھے ہاں پر اب ارادہ ہے میرا۔۔۔"

اس کی معنی خیز باتیں بری طرح سلگا رہیں تھیں وہ کیوں پر سکون ہوتا ہے یہ چیز مزید آگ لگاتی تھی

کیوں تھے اس مریم کے پاس وہ چیختی جا رہی تھی دور ہوتے اس کی ڈریسنگ پر پڑی قیمتی واپچ پھینکی اس کے
پرفیومز بھی پھینک دیے

وجدان کو اس کے ہارش رویے میں اس بات نے چونکنے پر مجبور کیا مریم کا زکر کہاں سے آگیا

میں کہاں یاد آئی ہوں گیس دو دن چاہے میں مر۔۔۔"

اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے اسے خود سے قریب ترین کیا

اس کا غصہ انسکیورٹی بے سکونی سب اپنے ہونٹوں میں جرب کی

اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے پرے دھکیلنے کی انتھک کوشش میں تھی جو اس کی شدت میں اضافہ کر رہی تھی

اس کے بکھرے بالوں کو مٹھی میں جھکڑے اس کی کمر کے گرد حصار باندھے تھا بازو کے سہارے کھڑی تھی

ورنہ اب تک تو زمین بوس ہو جاتی

جب اس کی سانسیں تھمنے کے قریب ہوئیں تب رحم آیا تھا

وہ بھیگے لبوں سے سانس لیتے اس کے سینے سے سرٹکائی تھی

کتنا زیادہ فضول قسم کا بولتی ہو آئندہ مرنا ہوا تو مجھے بول دینا خود تمہاری جان لوں گا اپنے طریقے سے

جھکتے اس کے کان میں سرگوشی کی

انتہا سے زیادہ ب۔۔۔۔۔ بے شرم ہیں آپ شاہ

اپنے ہونٹ بری طرح رگڑے

جیسے کے کیا بے شرمی کی۔۔۔" ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے پوچھا

ن نکلو میرے روم سے۔۔۔"

روتے اسے دور دھکا دیا

کیا۔۔۔" وہ حیرت میں تھا

مجھے ہرٹ کر لو پلینز خود کو نہیں کرو اسے پھر سے روتے دیکھ عجیب و غریب رویہ دیکھ وہ اب اصل میں پریشان ہوا

تھا

وجدان ایک منٹ سے پہلے۔۔۔"

چیتے کہا

اچھا ابھی اس پہر کہاں جاؤں میں۔۔۔" معصومیت کی انتہا کی

اپنے سٹڈی روم میں مجھے نہیں پ۔۔۔ پتہ جہاں مرضی جائیں
وہ مزید بگڑ رہی تھی

اچھا جا رہا ہوں رونا بند کرو

جاو۔۔۔۔" وہ پھر سے چیخی

اس کی حالت کے پیش نظر وہ کمرے میں موجود سٹڈی روم کے اندر چلا گیا

بے دردی سے بیڈ پر بیٹھتے آنسو گرے اور مزید غصہ آیا

اگلے دو منٹ میں وہ تن فن کرتے سٹڈی روم میں گئی
وہ کاوچ پر آنکھیں موندے تھا جیسے یقین تھا وہ واپس آئے گی

کم ہیر۔۔۔ "بند آنکھوں سے کہا
آئی ہیٹ یو۔۔۔" اس کے سینے سے لگتے کہا

اس کے آنسوؤں سے شرٹ بھیگتی محسوس ہوئی

مجھے نہیں پتہ میں کیوں۔۔۔ میں م۔۔۔ مرجاؤں گیس وجدان میں مر رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔
اس کی بات سے دل مٹھی میں جھکڑا گیا تھا اسے بازوؤں میں بھرتے روم میں بیڈ پر لایا

کس چیز کو سوار کیا ہے اس کے بال سنوارتے پوچھا

وہ مجھے بری لگتی ہے مجھے ہر وہ لڑکی بری لگے گی جو آپ کے قریب آئے گی آپ مم۔۔۔ مجھ سے دور ہو رہے نہ
یو ہیٹ می

ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں وہ جانے کیا روتے بول رہی تھی

اس کی بات سے اندازہ ہوا وہ کمپلیکس کا شدید شکار ہوئی ہے

کیوں غلط سوچ رہی ہو کیوں دماغ خراب کر رہی ہو اپنا
میں اپنی جان سے کیوں نفرت کروں گا اس کے ماتھے کو لبوں سے چھوتے پر سکون کیا

کیونکہ اس نے کہا تھا آپ مجھ سے نفرت کرو گے۔۔۔"

کس نے کہا تھا یہ۔۔۔" وہ صدمے میں ہوا

اس نے کہا تھا وجد

آپ کو بلانے سے اس نے مجھے بہت ٹور چر کیا یہ یہاں دیکھیں بہت پین ہوتا کندھے کی طرف اشارہ کرتے

بولتے بولتے وہ رکی

بتاؤ کیا کہا تھا اس نے میں سن رہا نہ پلیز بول دو جو تمہیں ڈسٹرب کر رہا بول دو

وہ اس کا دماغ اب اس چیز سے آزاد کرنا چاہتا تھا

پھر مم۔۔ مجھ سے دور ہو جاو گے آپ

وجدان کو اپنی کمر پر گرفت مضبوط لگی

میں کیوں دور ہوں گایا

سے اٹ لفظ جو بھی دل میں ہے شوہر سے کچھ بھی نہیں چھپاتے یقین ہے نہ مجھ پر بلیومی میں کہی نہیں جا رہا میں سن رہا ہوں مجھے بتاؤ گی تو ہی مسئلہ پتہ چلے گا مجھے۔۔۔"

نرم لہجہ رکھتے اس کا خوفزدہ چہرہ نظروں کے حصار میں لیا

مجھے ٹورچر کیا میرا دوپٹہ ب۔۔۔ بھی کینچھا مجھے ز۔۔۔ زور سے تھپڑ مارے تھے

وہ جیسے جیسے روتے بول رہی تھی مٹھی زور سے بند کیے وہ اشتعال ضبط کر رہا تھا

پھر اس نے مجھے انجیکٹ کیا تھا پ۔۔۔ پھر کیا ہوا تھا مجھے یاد کیوں نہیں آ رہا مجھے کچھ یاد نہیں آتا میرے ساتھ

اس کے ہاتھ ہٹاتے وہ خوفزدہ سی دور ہٹی

وہ یک دم خیالات سے نکلا

او میرے خدا یا تم اس دن کی یہ سوچ رہی ہو اس کو خود سے دور کرنا قریب نہیں آنے دینا سب جیسے آہستہ آہستہ
سمجھ میں آیا غصے کا گراف بڑھ رہا تھا اس بندے نے اس کا دماغ فضول گوئی سے خراب کر دیا تھا اب اسے ہر
حال میں ڈھونڈنا تھا

میری جان کچھ نہیں ہوا تھا اس کا گواہ میں ہوں تمہارا شوہر سب سے بڑا گواہ ہے تمہاری پار سائی کا
ن۔۔ نو دور رہیں مجھ سے اس کو قریب بڑھتا دیکھ وہ پھر سے آپے سے باہر ہو رہی تھی

اچھا ایک بات سن لو پھر چاہے پاس نہ آنا پتہ ہے برا ان کے ساتھ ہوتا ہے جو دوسروں کا برا چاہیں میں نے کسی کا
برا نہیں چاہا پھر میری بیوی کے ساتھ کیسے کچھ غلط ہوتا یہ معجزہ تھا میرے لیے کہ تمہیں کچھ نہیں ہوا میں اس دن
ہزار دفعہ مرا تھا تمہیں اس حال میں دیکھ کر صرف جان ہی بچی تھی جو نہیں نکلی

آئی پر اس کچھ بھی نہیں ہوا تھا اس کے بکھرے بال سنوارتے انگلیاں چلائیں وہ اس کا ساتھ پاتے پر سکون ہو
رہی تھی وہی تو چاہیے تھا بس اس کی ساری اٹینشنز چاہیے تھیں وہ سمجھ رہا تھا

اب خود کو سزا دینا بند کرو۔۔۔" اس کے بالوں کو چوما

کچھ لمحوں کے بعد وہ سارا غبار نکال چکی تھی اب نئی ٹینشن دماغ میں آرہی تھی اس کا ہاتھ اپنے بالوں سے نکالا

کیا۔۔۔" اس عمل سے اس کو دیکھا

مریم کے پاس۔۔۔"

وجدان حیران ہوا اس کی سوئی اتنا سب ہونے کے بعد پھر وہی اٹک گئی تھی

اس کا نکاح کرایا مراد سے اسے سب بتایا

براہوا اس کے ساتھ آپ نے بھائی ہونے کا فرض نبھایا۔۔۔" بھائی لفظ پر خاصہ زور دیا

بھائی۔۔۔" اتنی سنجیدہ سچویشن میں بھی اسے اس کا بھائی بنایا وجدان نے اپنے قہقہے کا گلا گھونٹا

اچھا آج کیا کرتا ہوں کے علاوہ۔۔۔" کمفرٹر درست کرتے سائیڈ لمپ اون کرتے اس کا سر اپنی بازو پر رکھتے

انہماک سے پوچھا یہ سر اسر اس کا دھیان بھٹکانا تھا

پتہ ہے آج کیا ہوا۔۔۔" وہ فوری متوجہ ہوئی

ہم مجھے کیسے پتہ ہو گا۔۔۔" اس کا سرخ رویا چہرہ دیکھتے وہ دوبارہ جھکتا کہ اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا

بتا رہی تھی نہ "بات کاٹنے پر اسے گھورا

آپ کی وجہ سے پھوپھو نے مم۔۔۔ مجھے ڈانٹا تھا

میری وجہ سے کیوں ڈانٹا حیرت میں ڈوبے پوچھا

وہ کہتی کے میں لا پرواہوں میں شادی شدہ ہوں ان کے دو بچے تھے میری عمر میں منہ بگاڑتے کہا

پھر تم نے کیا کہا وجدان کو اس کی بے تکی باتیں ہسی دلار ہیں تھیں

پھر میں نے کہا تھا میں کہاں سے لاؤں۔۔۔"۔۔۔ جنہو بھلاتے کہا

کیا خیال ہے پھر پلین کر لیں ہم۔۔۔" خمار آلود لہجہ ہوا

مم۔۔۔ مجھے نیند آرہی "

اس کی بات پر گلابی سے سرخ پڑتے اس کے سینے میں فوری منہ چھپایا

کام کی بات پر نیند ہی آنی تھی "

وجدان نے اس کے چھپے چہرے کو دیکھتے کہا

رات ڈھائی بجے کے قریب وہ گھر داخل ہوا تھا

روم میں پہلا منظر یہ تھا کہ وہ خود سر لڑکی ساری لائٹس اون کیے آڑھی تر چھی صوفے پر تھی اسے اندازہ ہوا یہ

اسے ابھی یہ ادراک ہوا کہ یہ اس کی ہائیٹ کے لیے ناکافی تھا

مراد عیش عیش کر اٹھا اس کی انا پر جس نے اس کی غیر موجودگی میں بھی بیڈ پر سونے کی زحمت نہیں کی تھی

ضدی لڑکی۔۔ "بڑبڑاتے اس نے بیڈ پر بیٹھتے جوتے اتارے تھے

شرٹ کا اوپری بٹن کھول کر وہ چند لمحے اسے دیکھتا رہا

یونیفارم چینج کر کے وہ واپس آیا قدم خود بخود اس کے صوفے کی طرف بڑھائے

گھٹنوں کے بل جھکتے وہ بیٹھا تھا نظریں اس کے چہرے کا طواف کر رہیں تھیں

ہلکا سامنہ کھولے وہ گہری نیند میں تھی

یک دم جھکتے اس کے چہرے پر بکھرے بالوں کی لٹ پر پھونک ماری تھی

وہ نیند میں ہلکا سا ہلی تھی مراد پیچھے ہوا

اگلے لمحے پھر وہی حرکت کی اس کا ڈسٹرب ہونا اسے جانے کیوں مزہ دے رہا تھا

فرصت سے اس کے چہرے کا جائزہ لیا شفاف گندمی چہرہ اس کی ناک میں سوراخ تھا وہ حیران ہوا

شدت سے دل چاہا اس کے میں نوزپن ہو یہی سب سوچتے وہ اس کی ناک پر جھکتے اپنے ہونٹ رکھ چکا تھا

وہ پھر سے کسمائی تھی

وہ جاگتے جتنی مغرور تھی سوتے ہوئے اتنی معصوم لگ رہی تھی

صبح مزہ آئے گا بیوی۔۔۔"

چہرے پر شرارتی مسکراہٹ لاتے اسے بازوؤں میں بھرتے وہ بیڈ پر لایا

گردن پر کچھ محسوس ہوا تو وہ کسمائی تھی نیم وا آنکھیں نامانوس ماحول سے شناسائی چاہ رہیں تھیں

ہوش ٹھکانے تو تب لگاجب اپنی گردن میں منہ دیے وجدان کو دیکھا جس کی سانسوں کی تپش سے وہ جاگی تھی
رات کا منظر زہن میں ابھرا وہ انپریڈیکٹبل تھا وہ نہی سمجھ پاتی تھی وہ کیسے اسے اتنی آسانی سے قابو کر لیتا ہے
بحر حال وہ اسے کافی حد تک پرسکون کرنے میں کامیاب رہا تھا

کمرے میں بس لمپ کی روشنی سے وہ اندازہ نہی لگاپائی تھی ابھی دن کا اجالا نمودار ہوا ہے یا نہی

ہاتھ کا زور اس کے ماتھے پر دیتے اسے پیچھے ہٹانا چاہا تھا
جب اپنی کمر پر بھی گرفت محسوس ہوئی تھی

وجدان --- "وہ بے بس ہوئی جو ہنوز اسی پوزیشن میں ٹس سے مس نہی ہو رہا تھا

چ۔۔۔ چھوڑیں پلینز۔۔۔"

اگلے لمحے روہانے ہوتے اس کے گھنے بال مٹھی میں لیے تھے

وہ یک دم بوکھلائی جب وہ اس پر جھکتے اس کے دونوں ہاتھ گرفت میں لیتے تکیے سے لگاتے اسے بے بس کر چکا تھا
گرے آنکھیں خوف و ہراس میں مبتلا ہوئیں

ایسے اٹھاتے۔۔۔"

نیند سے بھری آنکھیں لیے وہ اسے دیکھ رہا تھا

ایک نظر اس کو دیکھا اس کے ماتھے پر بکھرے بے ترتیب بالوں میں مردانہ وجاہت لیے اس پر جھکے تھا اپنی دل
کی دھڑکن کا شور کانوں میں سنائی دی

نظریں بھٹک کر اس کے ہونٹوں سے گردن تک جارہیں تھیں

لمظ بے بسی سے اسے اب تک رہی تھی دوپٹے کے بغیر وہ اس شخص کی بے باک نظروں سے کان کی لو تک سرخ
ہوئی تھی

نو۔۔۔۔" اس کو خود پر جھکتا دیکھ آنکھیں زور سے میچی جب چند لمحوں تک اس کا کوئی رد عمل ظاہر نہی ہوا تو ایک
آنکھ کھولی

وہ دلچسپی سے اس پر جھکا اسے دیکھ رہا تھا

اس نے فوری سے پھر سے بند کیں

پ۔۔ پلیز ایسے نہ دیکھیں "

بند آنکھوں سے اسے یوں محسوس ہو رہا تھا وہ اس بندے کی جزبات سے لبریز آنکھوں سے ہی فنا ہو جائے گی

کیسے دیکھوں پھر۔۔۔"

مدہوش سی آواز اور سلگتی سانسیں اپنے کان پر محسوس ہوئیں

تب تک دروازہ نوک ہوا

سراحد سر بلارہے ہیں اگر آپ جاگ گئے ہیں تو ان کی بات سن لیں

پیغام دیتے وہ جاچکی تھی

وہ جیسے ہوش میں آیا اور اس ٹائم اپنا باپ سب سے بڑا دشمن لگا

اس نے البتہ شکر کی سانس بحال کی

ہم اپنا گھر شفٹ کر رہے جہاں بس میں ہوں اور تم نوون اور مجھے ہمارے درمیان اب ڈسٹر بنس بلکل نہی پسند
شدت جزبات سے بولتے اس کی شارگ کو چومتے اس کی سانسیں حلق میں اٹکائیں

ڈ۔۔ ڈیڈ بلا رہے آپ کو۔۔ "مزید اس کو پٹری سے اترتا دیکھ باز رکھا

ایک نظر اس کو دیکھا جو سانس روکے تھی

ہاں ڈیڈ کی بیٹی کو موقع مل گیا۔۔"

اس سے پرے ہٹتے غصے سے کہا اس کا ٹوکنا بھی برا لگا

لمظنہ خوفزدہ ہوتے فوری کمفرٹر خود پر لپیٹا تھا

یہ تمہاری ساری حرکتیں مجھے زہن نشین ہیں حساب کتاب کے لیے تیار رہو۔۔۔"

اسے وارن کرتے وہ فریش ہونے کی غرض سے واشروم کی طرف بڑھا

اس کی بات پر کمفرٹر کو مٹھی میں بینچھا تھا جب روم میں کوئی ہلچل نہی ہوئی جلدی سے چہرہ باہر نکالا اور بستر سے نکلتے وہ روم سے ہی فرار ہوئی ارادہ فلحال اب اپنے کمرے میں جانے کا تھا

بند کرو یہ منہوس۔۔۔"

اپنے کان کے قریب الارم کی آواز سے وہ نیند میں ہاتھ مار رہی تھی

مراد جو سویا تھا منہ پر پڑے تھپڑ سے ہڑبڑاتے اٹھا جس نے الارم کے چکر میں اس کے منہ پر تھپڑ دے مارا تھا

نیند سے پوری طرح بیدار ہوتے اب اسے اچھے سے جگانہ تھا

سائیڈ پر پڑی گھڑی کو اٹھاتے اس کے کان کے قریب دوبارہ رکھا یہ الارم بھی رات اسی نے اس سے پہلے جاگنے کے لیے سیٹ کیا تھا

کیا تکلیف ہے۔۔۔"

دوبارہ الارم کی آواز سے وہ اب کے بھڑکتے اٹھی

مراد نے فوری آنکھیں بند کیں

لیکن یہ کیا خود کو بیڈ پر دیکھا اور جیسے ہی مڑی وہ زوردار چیخ نمودار ہوئی

مراد ڈر کر دور ہوا مگر جلد ہی اس کے شک ہونے سے پہلے سنبھلا

وہ یہاں کیسے وہ بھی دشمن اول کے ساتھ جو بالکل ایک انچ کے فاصلے پر اس کے ساتھ لگا آنکھیں موندے تھا

تم دو نمبر پولیس والے کیا کر امیرے ساتھ میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں مراد

ہائے میں تو خود چاہتا ہوں نہ چھوڑو تم مجھے "دل میں خوش ہوتے کہا

اٹھو اٹھو تم بے ہودہ بے شرم پولیس والے میں یہاں کیسے آئی۔۔۔"

اس کو نیند میں اچھا خاصہ جھنجھوڑا تھا

سونے دو یا رات میں بھی جگایا تم نے"

سائیڈ لیتے اپنی بات سے اس کی جان ہوا کی

مریم کی آنکھیں پھیل گئیں رات میں جگایا کیا ہوا اتھارات میں کیا کیا تم نے میرے ساتھ مراد میں چھوڑوں گیں
نہی تمہیں

وہ چیختی آپے سے باہر ہو رہی تھی

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ۔۔۔" سنجیدہ ہوتے وہ آخر کار اب اٹھ بیٹھا

ک۔۔ کیا ہوا اتھارات۔۔"

وہ خوفزدہ سی تھی اپنا دوپٹہ ڈھونڈا جو اسے کہی نظر نہ آیا نظر پڑی تو وہ تو وہیں صوفے سے نیچے جھول رہا تھا
مراد سے قہقہہ ضبط کرنا اب مشکل تھا

دیکھو مریم میں مانتا ہوں انسان نیند میں آدھا مردہ ہوتا ہے نہیں میں نے بہت روکا تمہیں مریم مگر تم۔۔۔"

نظریں نیچے کیے دانستہ بات ادھوری چھوڑی

مگر کیا مراد۔۔۔"

دل دھک سے رہ گیا

دیکھو جو ہوا اسے ایکسیپٹ کر لو میں نے بھی کر لیا نہ میری بھی تو عزت

ابلتے قہقہوں کا گلا دباتے وہ چہرے پر سنجیدگی سجائے وہ اس کا حلق تک کڑوا کر گیا

مراد تم نے میرے ساتھ۔۔۔"

وہ رودی

ہا ہا ہا اومائے گوڈ مریم۔۔۔" اس کی رو تو شکل دیکھ وہ ہستا چلا جا رہا تھا

میں تمہیں گنجا کر دوں گی۔۔۔"

بے شرم اس کا مزاق سمجھ میں آتے وہ رونا بھلائے اس کے اوپر ٹوٹ پڑی تھی

تو کیا خیال ہے پھر ہوش میں۔۔۔"

اس کی دونوں کلائیاں جھکڑیں تھیں اور جھکتے اس کی گردن کو ہونٹوں سے چھوا

تم اول درجے کے لوفر آوارا ہولیومی۔۔۔" وہ اس کے سلگتے لمس سے بے بس سی ہوئی جو اس پر جھکے تھا

مجھے یہاں کیوں لائے تھے تم ہمت کیسے ہوئی تمہاری۔۔۔" اپنی کلائیاں چھڑاتے کہا

تمہیں پتہ ہے نیند میں تمہارے ساتھ کچھ بھی کیا جاسکتا ہے۔۔۔" خمار آلود لہجہ اپنی ناک اس کی ناک سے مس کی تھی

مراد پ۔۔۔ پلیز دور رہو مجھ سے وہ اس کی گرفت میں بے بس سی تھی

اللہ کرے تمہارے بچے گنجے اور کالے ہوں

اس کے نہ چھوڑنے پر دانت پیستے بددعا دی

اللہ نہ کرے وہ تم پہ جائیں۔۔۔"

مراد نے سیدھا ہوتے اسے سلگایا

واٹ تمہارا مطلب میں کالی ہوں۔۔۔" وہ غصے میں آگ بگولا ہوئی

نہی میں ایسا نہی کہا یہ تو تم نے کہا مطلب دیکھو نہ اب تمہیں یقین ہے میرے بچے تم سے ہوں گے۔۔۔"

کروٹ کے بل ہوتے اسے نظروں کے حصار میں لیتے اپنی بے باکی سے اس کی سیٹی گم کی

م۔۔۔ میں نے ایسا کب کہا۔۔۔" اپنی خجالت پر قابو پاتے وہ بستر سے اٹھتے ابھی ایک پیر میں چپل اڑیسی تھی کے وہ دوبارہ اسے کیخچھ چکاتھا

کیا تکلیف ہے۔۔۔" اب کے وہ آنکھوں میں انگارے لیے تھی

ہائے میں صدقے تم دور کر دو گی میری تکلیف۔۔۔ "اس کی کلائی کیخچھتے اپنے مزید نزدیک کیا نشیلا سا لہجہ اس کے حواس ایک بار پھر سلب کر گیا

تمہیں پتہ ہے تمہیں کس کی ضرورت ہے اس کے چہرے پر اپنا ایک ہاتھ رکھا آنکھوں میں آنکھیں گاڑے وہ پر اعتماد سی ہوئی

بولو نہ جان میں سن رہا۔۔۔ "وہ پوری طرح جی جان سے متوجہ ہوا

ہدایت کی نیکی کی سیدھے راستے کی لوفرین کم کرنے کی کیونکہ تم نہایت ہی زیادہ ٹھہر کی قسم کے پولیس والے ہو ان سب کی اشد ضرورت ہے آپ کو مسٹر مراد جہانگیر۔۔۔"

اپنا ہاتھ اس کے چہرے سے ہٹایا اور اس کے ہاتھ کمر سے جھٹکے

وہ دانت پیستے بول رہی تھی جیسے دانتوں کے نیچے ہدایات نہیں مراد ہو

سچی قسم کھاؤ۔۔۔ "اس کی باتوں پر ڈھیٹوں کی طرح مسکرایا

سچی آپ کی قسم۔۔۔"

وہ اس کی پہنچ سے قدرے دور ہوتے بولی

تمہارے لیے شاپنگ کی ہے میرے خیالوں سے فرصت ملے تو دیکھ لینا

اس کی بات پر مرمر کے قریب بکھرے بال باندھتے کن اکھیوں سے اسے دیکھا تھا

مانا کے تم احسان نہیں لینا چاہتی مگر خدا رابدل لینا کپڑے قسم سے کام والی ماسی لگ رہی ہو۔۔۔" ویسے بھی اس

کے علاوہ کوئی چوائس نہیں تمہارے پاس

نارمل لہجے میں کہتے وہ آنکھوں پر بازو رکھ گیا وہ مزید شائد ابھی سونا چاہتا تھا

مریم کے ہاتھ رکے اپنی بے بسی پر بری طرح رونا آیا اس کی بات اس کے دل میں بری طرح سے چھپی تھی

وانیہ اور طحہ ان کے گھر تھے

لمظ اس سے گلے ملکر خوب روئی تھی

واٹ از دس لمظبے بی۔۔۔" وہ اب پریشان ہی ہو گئی تھی

میں آپ کو یاد نہیں نہ آئی آپ ناراض تھیں مجھ سے۔۔۔"

میں کیوں ہوں گیس ناراض میں اپنی بہن سے نہیں ہو سکتی ناراض بس تھوڑا سا ایتو سا غصہ آیا تھا اب تمہیں دیکھ کر
اتر گیا وہ بھی

ہستے انگھوٹھے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے کہا اس کا نیچرل ری ایکشن تھا جانتی تھی اس وقت وہ غصے میں
ہے وہ بالکل اس سے بہنوں کی طرح اٹیچ تھی وانیہ جانتی تھی وہ کچھ زیادہ حساس بھی تھی

آئی مس یونہ۔۔۔" سوں سوں کرتے کہا

می ٹو۔۔۔" اسے ساتھ لگایا تھا

کوئی مس نہیں کیا اس نے ڈرامے مجھے تو سیدھے منہ بلاتی نہیں یہ

پھوپھو کی بیٹی البتہ یہ منظر دیکھ کر زرا جیس ہورہی تھی

کیا تھا میں نے۔۔۔۔۔" وہ تیز آواز میں بولی وانیہ کو حقیقت میں وہ مس کرتی رہی تھی

ہاں ہاں کیا تھا بھی میرے بے بی نے کیا تھا

وانیہ نے اس کے غصے سے چیخنے پر فوری کہا

کیسے ہیں بھائی۔۔۔۔۔"

وہ لمظ کو دور ہٹاتے وجدان سے ملی

میں بلکل ٹھیک تم کیسی ہو اسے ساتھ لگاتے کہا

میں بھی بلکل ٹھیک۔۔۔۔۔" جو ابا وہ مسکرائی

آج کافی ٹائم بعد صدف کو گھر میں سکون کا ماحول دکھائی دیا تھا

کب کی فلائٹ تم لوگوں کی۔۔۔۔۔"

طحہ سے ملنے کے بعد وہ وہیں بیٹھ گیا تھا اور ہلکی پھلکی گفتگو میں مصروف تھا

شام سات بجے کی۔۔۔" مسکراتے اس جواب دیا وجدان کی اس دوران اس پر نظر تھی آج شام میں اس نے
آفس جانا تھا مگر وہ تھی کے صبح سے اسے زچ کر رہی تھی

لمظ نے اس کی خشمگیں نگاہیں خود پر محسوس کیں مگر دیکھا نہی صبح کے بعد وہ روم میں نہی گئی تھی اپنے کپڑے
چینج بھی اپنے روم میں کیے وہ آج عرصے بعد کچھ سکون بھی محسوس کر رہی تھی

کھانا لگا دوں میڈ کی آواز سے

میں زرا دیکھتی ہوں صدف نے باتوں کے دوران کہا

مما بھی آتی ہوں آپ کے ساتھ لمظ نے فرار ہونا بہتر جانا

وانیہ پھو پھو کو جانے کن سوالوں کے جواب دے رہی تھی اور طحہ احمد شاہ اور وجدان کے ساتھ باتوں میں
مشغول تھا

کھانا کھانے کے بعد وہ پھر سے باتوں میں مصروف تھے

یونیورسٹی نہی جانا تم نے۔۔۔" وانیہ نے چائے کاسپ لیتے اس سے باتوں باتوں میں پوچھا

وجدان نے ایک نظر اس کے پھر سے بگڑتے تاثرات دیکھے

ن۔۔۔ نہی جانا مجھے۔۔۔"

کیوں لمظ ڈگری نہی کمپلیٹ کرنی وانہی نے زرا غصے سے کہا

نہی کرنی۔۔۔"

گھر ہی رہنا تم نے کیا فضول خیال نکالو اور یونیورسٹی دوبارہ جوائن کرو

نہی جاؤں گیس میں۔۔۔۔"

بھائی آپ اسے کہیں لے کر نہی گئے گھر رہ کر اس کے دماغ میں رسٹ لگ چکا ہے

میرے لیے کب ٹائم ہے آپ کے بھائی کے پاس۔۔۔"

سب کی موجودگی میں اس سے اس بات کی ہرگز توقع نہی تھی آج دن میں وہ گھر تھا خود سارا دن اسے منہ نہی لگایا تھا اور الزام اسے دے رہی تھی

بول کرو وہ اب نظریں جھکائے تھی کیونکہ اس کا سامنا جو نہی کرنا تھا

شام کے قریب وہ اور صدف وانیہ کو سی آف بھی کر آئے تھے ابھی کچھ ٹائم پہلے وہ گھر واپس آیا تھا اسے دیکھا جو اچھا خاصہ اگنور کر رہی تھی

لمظروم میں آؤ مجھے کام ہے۔۔"

حلق تر کرتے اسے دیکھا اس کے کام وہ اچھے سے جانتی تھی اور کچھ وہ کہہ چکی تھی اس کے بعد تو کسی صورت اس کا سامنا نہی چاہ رہی تھی

جلدی آؤ۔۔۔۔" ایک نظر دیکھتے وہ تنبیہ کرتے اوپر چلا گیا

جاؤ سن کے ان سنی کر رہی ہو

پھوپھو کی آواز سے وہ کوفت میں مبتلا ہوئی تھی جو اس کی خود کی ساس سے زیادہ سخت قسم کی ساس بنی تھی

دھڑکتے دل کے ساتھ کمرے میں قدم رکھا

جیسے ہی وہ اندر گئی وہ دروازہ لو کڈ ہونے کی آواز سے پلٹی

اسے دروازے کے ساتھ لگے دیکھا

اس کے اپنی طرف بڑھتے قدم اس کی دھڑکنیں مدھم کر رہے تھے

کیا ہے یہ سب۔۔۔"

ک۔۔ کیا وہ ارد گرد دیکھتے انجان بنی۔۔۔

انجان نہیں بنو کیا چل رہا ہے اب یہاں۔۔۔"

اس کی کنپٹی کو ہونٹوں سے چھوتے پوچھا کل رات تو ابھی پر سکون کیا تھا

کیا چل رہا ہے یہاں ابھی بھی مجھے دور کرنے کی پلینگ چل رہی نہ"

دوبارہ اپنی بات پر زور دیا

وہ آنکھیں میچے تھی وہ تو بس ویسے ہی دن میں اس کا سامنا نہیں کر رہی تھی ورنہ اس کے آج گھر میں میں رہنے سے وہ سکون میں تھی

پوچھ رہا ہوں کچھ وانیہ سے کیا بول رہی تھی تم۔۔۔۔"

وہ مم۔۔ مجھے کہی لے کر نہیں گئے آپ۔۔۔ "سپینے سے تر ہوتی ہتھیلیوں سے وہ جانے کیا بول بیٹھی تھی

کہاں جانا تھا تم نے۔۔۔" آنکھوں میں حیرت لیے دریافت کیا

وہ ل۔۔ لوگ جاتے نہ شادی کے بعد۔۔۔"

اللہ میں کیا بول رہی ہوں بری طرح اپنے ہونٹ کچلتے سرخ کر چکی تھی

شش باز آ جاؤ تم براپیش آنے والا اب میں۔۔۔" اس کے ہونٹ دانتوں کی گرفت سے آزاد کرائے

چلو پھر میں سوچ رہا ہوں ہنی مون پر چلیں جہاں بس میں اور تم۔۔۔"

اس کی کان کی لوچو متے پوچھا

اس کی حرکت اور بات پر اس کی شرٹ مٹھی میں جھکڑے وہ کانپی تھی ہمت کرتے لب واکے

ن۔۔ نو م۔۔۔ مجھے کہی نہی جانا کبھی بھی نہی وجد ان م۔۔۔ مجھے گھر سے باہر ہی نہی جانا۔۔۔"

اس کا لہجہ پھر سے خوفزدہ لگا تھا

میں جا رہا ہوں پھر رہو تم خوش۔۔۔"

اسے دور کرتے وہ وارڈروب کی طرف بڑھا اپنا ہینگ ڈریس نکالا

ک۔۔ کہاں جا رہے۔۔۔"

وہ خوفزدہ سی ہوئی

میں جا رہا ہوں پھر رہو تم خوش۔۔۔"

اسے دور کرتے وہ وارڈروب کی طرف بڑھا اپنا ہینگ ڈریس نکالا

ک۔۔ کہاں جا رہے۔۔۔"

وہ خوفزدہ ہوئی

جہاں بھی تم پر سکون رہو دور رہو مجھ سے پلین کرو سارے، اپنے روم میں رہو جا کر جو جی میں آئے وہ کرو میری
فکر نظر آرہی مجھے

شرٹ کے بٹن کھولتے اسے سنجیدگی سے کہا

اس کے قریب گئی ابھی پروا نہی تھی وہ شرٹ کے بغیر ہے وہ ساری شرم ہٹاتے بغیر کچھ کہے اس کے مزید قریب
گئی

وہ حیران ہوا اس کے ہاتھ اپنے سینے پر لپٹے محسوس ہوئے وجدان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کی چھاپ آئی جسے
پھر فوری سنجیدگی اختیار کی

نہی تم جاو دور مجھ سے۔۔۔" اس کے ہاتھ ہٹائے

آ۔۔ آپ کیوں کر رہے ایسا م۔۔ میں نہی جاؤں گیس

وہ رو دینے والی تھی

اچھا نہی جاو گی۔۔۔"

یہاں ثبوت دو۔۔۔" اس کا چہرہ سامنے کیا اور اپنے گال پر انگلی رکھی

اب اس کی آنکھیں حیرت سے دوچار ہوئیں وہ شرٹ کے بغیر تھا کانوں سے دھواں نکلتا محسوس ہوا اپنی بے
اختیاری پر شرم سے بے حال ہوئی تھی وہ

دو۔۔۔" اس کی کمر سے کیس نکال کر اس کے چہرے کے بدلتے رنگ اسے بے خود کر رہے تھے

آپ۔۔۔"

وہ اچک چکا تھا

آپ بے شرم ہیں نیکسٹ اب جو کہا وہ کرو۔۔۔"

فقرہ کمپلیٹ کرتے اسے دیکھا

ن۔۔۔ نہی نہ۔۔۔" آنکھیں پھیلائے اس سے دو قدم کا فاصلہ اختیار کیا

اچھا ٹھیک ہے جاو میں جا رہا پھر

کیا ہے آپ کو۔۔۔" روہان سے ہوتے اس کی بازو پکڑی

تم بہت چالاک ہو میں قریب چاہیے ہوں مگر فری میں تم چاہتی ہو میں بس تمہیں اپنا بے بی بنا کہ رکھوں میرے
کوئی جزبات ہیں تمہاری نظر میں بتاؤ۔۔۔"

وہ بات بدلتے خاموش ہوا اب اس کی کاروائی دوبارہ جو دیکھنی تھی

وہ شیش و پنچ میں مبتلا تھی اور بالا آخر پوری ہمت جھٹاتے اس کے پاؤں پر پاؤں رکھے کندھے پر ہاتھ رکھتے وہ
اونچی ہوئی تھی اپنے نرم لب اس کے ماتھے پر رکھے

یہاں۔۔۔" مزید اشارہ دیا

وجدان نے دیکھا وہ آنکھیں بند کیے اس کے سامنے ہائیٹ اور عمر دونوں میں بالکل چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی جو
اس کو اپنی ہر ادا سے قید کر چکی تھی

خاموشی سے اپنے لب اس کی بئیر ڈوالی گال پر رکھتے وہ دور ہوتی کے اس کی کمر کے گرد بازو حائل کیے تھے

ٹیک کیریور سیلف۔۔۔"اس کے بالوں پر لب رکھتے اپنی شرٹ پہنتے کہا
اپنی پلکیں وا کرتے خاموشی سے زخمی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

ایسے گڈبائے بولتے۔۔۔"روم سے نکلنے سے پہلے اس کے پاس آیا تھا جو بیڈ پر گم سم سی بیٹھی تھی
اپنا چہرہ موڑا اور آنسو ضبط کیے

کل سے یونیورسٹی جوائن کرو وانیہ سہی کہتی گھر رہ کر تمہارا دماغ خراب ہو رہا ہے
کل ہم آؤٹنگ پر بھی جائیں گے جہاں کہو گی۔۔۔"پیار سے بچکارا

مم۔۔مجھے کہی نہیں جانا جائیں آپ بھی دور ہوں میرے سے۔۔"اسے روتے دھکے دیا
وجدان نے بے بسی سے دیکھا وہ اچانک عجیب و غریب رویہ اختیار کرتی تھی

چینج کرنے کے لیے آخر کار اسے کبرڈ کھولنی پڑی مراد شاہ اور لے رہا تھا اس کے باہر نکلنے سے پہلے وہ چینج کر کے
روم سے باہر جانا چاہتی تھی

واٹ یہ کیا ہے؟؟؟؟

سارے دو گز کے دوپٹوں والے گہرے نیلے پیلے رنگ کے کپڑے تھے جو رنگ اس نے زندگی میں نہیں پہنے تھے

ابھی وہ دیکھ ہی رہی تھی جب وہ باہر نکلا

مریم اس کے لائے ہوئے پانچ چھ سوٹ بیڈ پر پھیلائے تھی

اس کو دیکھتے اس کا پارا مزید ہائی ہوا

یہ کھٹے پیلے کپڑے ملے تھے تمہیں۔۔۔"

ناگواری سے دیکھتے کہا

ناشکری ہی رہنا شوہر پر بھی اور اس کی اتنی پیار سے لائی ہوئی چیزوں پر بھی

اس کو ایک نظر دیکھتے پر فیوم سپرے کرتے کہا

میں یہ نہیں پہن رہی میں ڈارک کلرز نہیں پہنتی اس سے بہتر۔۔۔" وہ سوچتے ہوئے کبرڈ کی طرف گئی

ہاں قدرے بہتر یہ تمہاری شرٹس ہیں ایک ہینگ ہوئی اس کی سکن کلر کی شرٹ نکالی

واپس رکھو خبر اور تم نے میری شرٹ کو ہاتھ لگایا تو شرافت سے جولا یا ہوں وہی پہنو

اس تک پہنچتے اس کے ہاتھ سے اپنی شرٹ جھٹی تھی

میں نہی پہنوگی میں یہی پہنوگی ضد میں آتے اس کے ہاتھ سے کینچھی

اچھا اب تمہاری انا کہاں گئی

وہ ناچاہتے ہوئے اس کی دکھتی رگ دبا چکا تھا

غصے سے شرٹ جھٹکی تھی

مراد نے سکون سے بیڈ پر بیٹھتے شوز پہنے

نکاح کیوں کیا تھا مجھ سے جب ضرورتیں نہی پوری کرنی تھی تو کیوں گرینی کی بات مانی تھی تم مجھے ٹیز کرتے ہو

پریشان نہی ہو ہر چیز کا پے کروں گیں تمہیں وہ اب روتے بول رہی تھی غصہ پتہ نہی کس چیز کا آیا

خامخاں بات کیوں بڑھا رہی ہو میں نے ایسا نہیں کہا۔۔"

اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے وہ پریشان ہوا ایک دم اس کے رونے سے

خامخاں نہیں بڑھا رہی تمہیں اندازہ بھی ہے میں کس تکلیف سے گزر رہی ہوں مراد نہیں ہے تمہیں اندازہ مراد
نہی ہے میں اگر خود کو مضبوط ظاہر کر رہی ہوں اس کا ہر گز مطلب نہیں ہے میں مضبوط ہوں۔۔۔"

روتے اس کے ہاتھ بری طرح جھٹکے

دومنٹ تک وہ اس کو یوں روتا دیکھتا رہا

مراد نے زبردستی اس کا سر اپنے کندھے پر رکھا

مراد میں ایسی ہی ہوں شروع سے ہمارا گزارا نہیں ہو گا روتے کہا

تم نے پہلے ہی سوچ لیا ہے۔۔۔"

مراد کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے

مجھے نہی پہنے وہ ڈارک کلرز۔۔۔" اصل مدے کی طرف آئی

مریم مجھے تم اسی ڈریسنگ میں چاہیے ہورات میں تم یوز کر سکتی ہو میری شرٹس مگردن میں تم کیجول لڑکیوں والی
ڈریسنگ میں ہی مجھے ملو گھر میں میل ملازم بھی ہیں از دیٹ کلیئر

اس کے قریب جاتے اب اس نے پیار سے کہا

مجھے ایکسپیرینس نہی تھا خیر جاو چینج کرو اب اتنے برے کلر بھی نہی ہیں یہ دیکھو یہ ریڈ والا اچھا ہے اس کے ساتھ
لگایا تھا

جسے بری طرح اس نے جھٹکا مراد نے اب کے اس کی حرکت پر غصہ ضبط کیا

کیا چاہ رہی ہو تم سب فضول حرکتوں کے مقاصد میں تمہیں پھر سے سمجھا رہا ہوں جو فطور تم نے بھرے ہیں نہ
کے ان ڈراموں سے مجھ سے چھٹکارا حاصل ہو گا تو نا ممکن باہر آو سوگ منانے چھوڑو مجھے ڈنر سرو کرو

کیوں نو کر ختم ہو گئے گھر کے۔۔۔"

اس کے دروازے تک پہنچتے وہ رونا دھونا بھلائے پھر سے تیز لہجے میں بولی
نہی نو کر نہی ختم ہوئے پر میرے کام تم ہی کرو گی گرینی کی نصحتیں بھول گئی تم "اسے یاد دلایا

جلدی آؤ مجھے لیٹ نہی ہونا آکر کھانا دو جلدی مطلب جلدی ویسے مجھے پے کرنے کا اگر اتنا شوق ہے تو میرے
کام کرو ثواب بھی ملے گا اور تمہیں کچھ مفت بھی نہی لگے گا

اس کی بات پر پیر پٹختے وہ باہر کیچن میں آئی

مجھے بھنڈی نہی پسند آ ملیٹ بنا کر لاؤ
کھانا گرم کرتے ٹیبل پر رکھا تو اگلی فرمائش آئی

آدھی رات تمہیں آ ملیٹ کھانا۔۔۔ "چشمے میں آنکھیں سیٹریں
کیوں آ ملیٹ کھانے کا کوئی خاص ٹائم ہے بنا کر لاؤ

اپنی مٹھی زور سے بند کیے اس کے نخرے دیکھ رہی تھی
پانچ سے سات منٹ بعد وہ سرخ آنکھوں سے پلیٹ پکڑ کر لائی

کیا جنگ لڑ کر آئی ہو۔۔۔" نوالہ لیتے اسے ٹیبل پر سر رکھے دیکھ پوچھا
میں نے پیاز کبھی نہیں کاٹا تھا مراد ہمیشہ گرینی کاٹ کر دیتی تھیں مجھے
اب کے مراد کو اس مصنوعی آنسوؤں میں حقیقی آنسوؤں کی آمیزش بھی نظر آئی تھی

سوری مریم۔۔۔۔"

حیرت سے اس کے الفاظ سنے اور اسے دیکھا وہ برتن سنک میں رکھ رہا تھا

میرے بیٹے کو ان کاموں پر بھی لگا دیا خود نہیں کر سکتی تو ملازم سے بول دیتی
مراد کی ماں کی آواز سے وہ ہوش میں آئی

آنٹی میں نہیں وہ خود گیا ہے میں جا رہی تھی رکھنے

وہ پھر سے شرمندہ ہوئی

گیا ہے "وہ حیران ہوئیں

وہ شوہر ہے تمہارا نوکر نہی پڑھی لکھی ہو تم وہ اس کے اچھے خاصے لے رہیں تھیں

جی گئے ہیں میں خیال کروں گیں ہونٹ پھلاتے کہا

یہ تو طے ہے مریم تم اپنی ساس کو شائد کبھی نہی مطمئن کر سکو گی یہ سوچ اس کے دماغ میں آرہی تھی

اچھا موم میں چلتا ہوں وہ دونوں اس کی طرف متوجہ ہوئے

تم اپنی دن کی کیوں نہی کروا رہے ہو مراد رات میں تم جاتے ہو

اللہ کرے رات کی ہی رہے کلتے وہ بڑبڑائی

جی موم میں بھی سوچ رہا ہوں اب رات کی ڈیوٹی چہنچ کی جائے مریم بھی کہہ رہی تھی اس کی طرف دیکھتے آنکھ

دباتے کہا

وہ جو پانی پی رہی تھی بری طرح اسے اچھو لگا

دھیان سے بیوی مجھے پتہ ہے تم خوش ہو پر اتنی زیادہ خوشی کے منہ سے فوارے ہی چھوڑ رہی ہو

اس کی کمر سہلاتے مزید آگ لگائی

آہ۔۔۔" وہ کراہا

کیا ہوا مراد۔۔۔" اس کی ماں فکر مند ہوئی

جان کیا ہوا۔۔۔" ٹیبل پر پڑی چھری اٹھاتے اس کی نوک اس کے پیٹ پر رکھتے وہ معصومیت کے سارے
ریکارڈ توڑے تھی

کچھ نہیں ہوا دیکھتا ہوں تمہیں بعد میں پاگل لڑکی۔۔۔"

چھری کی نوک کے آگے ہاتھ رکھتے وارن کیا

وہ گاڑی روکتے باہر نکلا

بیورو میں اینٹر ہوتے وہ مخصوص آفس کی طرف بڑھا

وہاں موجود لوگ پل بھر کے لیے اس کی طرف متوجہ ہوئے جو بلیو جینز پر گرے شرٹ کے بازو ر ف سے
طریقے سے فولڈ کیے تھا

یو آر لیٹ وجدان

اونلی ون منٹ سر۔۔۔" کلائی میں پہنی واچ ان کے سامنے کی

فائن۔۔۔

سامنے والی چیر پر بیٹھا

ان کی بات سننے کے بعد وہ چند لمحے سوچنے کے بعد بولا

میں اس کیس سے کوئیٹ کر رہا ہوں

وائے۔۔۔" ایس پی کو اس پر غصہ آیا دوبارہ مداخلت پر

کیونکہ میں صرف ابھی زیان لغاری کے کیس پر ہی فوکس کر رہا ہوں

سنجیدگی سے کہا

وہ جسے اپنی بیوی کے لیے فرار ہونے کا موقع دے دیا تم نے اور ابھی تک نہ پکڑ پائے۔۔۔"

ادھر بیٹھا ایک بندہ تنزیہ بولا

شٹ اپ میری بیوی کا زکر اگر کیا نہ تو حشر بگاڑ دوں گا وہ میری ذاتی دشمنی کے علاوہ بھی مجرم ہے سمجھے

بس نہیں چل رہا تھا اس کے ٹونٹ پر اس کا منہ توڑ دے

تم دونوں بحث کرنا بند کرو اے ایس پی کو مداخلت کرنی پڑی تھی

پر وہ غصے سے اٹھا

باپ کی وجہ سے اکڑ۔۔۔" دوبارہ اپنے پیچھے تنزنا

اب کے اس کے گریبان تک پہنچا وہ

میرا باپ پر ائم منیسٹر نہیں ہے سمجھے اور اگر باپ کی وجہ سے اکڑ ہوتی نہ تو تم یہاں بیٹھے نہ ہوتے اپنی زبان قابو

میں رکھو ورنہ اس کا بہترین استعمال مجھے بھی آتا ہے

اسے شدید غصہ آیا اس معاملے میں ہر بندے پر آتا تھا جس نے کبھی بھی ان کی سیاست کا فائدہ اپنے ذاتی مقصد کے لیے نہیں اٹھایا تھا اول تو اسے سیاست سے ہی چڑھ تھی

وجدان لیوناو۔۔۔"

جا ہی رہا ہوں باہر اس کا کارلر جھٹکتے وہ غصے سے دیکھتے باہر نکلا

سر دیکھ رہے آپ کیسے باہر گیا ہے اس کی نظر میں آپ کی بھی ویلیو نہیں حالانکہ آپ کی پوسٹ اس سے اوپر ہے

اے ایس پی کو اٹھانے والے چمچے کافی موجود تھے

جو یہ کام بہتر طریقے سے انجام دے رہے تھے

جی سر۔۔۔" ہڑ بڑی میں فون اٹھایا

صرف دو دن کا ٹائم ہے تمہارے پاس اگر اس دن اس کا وہ نمبر ٹریس ہوا تھا تو مطلب وہ یہی پاکستان چھپا ہے اس
کا فون نمبر لو کیشن ساری انفارمیشن مجھے چاہیے سمجھے

وہ جلد سے جلد اس بندے کو ڈھونڈنا چاہتا تھا

دودن بس۔۔۔" وہ بچا پریشان ہوا تھا

وہ روم سے فریش ہو کر باہر آئی رات کی نسبت اب موڈ فریش تھا اس کا
وجدان پر کچھ زیادہ ڈسپینڈ کر رہی تھی وہ یہ ہر گز نہیں چاہتی تھی کہ وہ اس کی عادی ہو جائے کیونکہ اکثر یہ اس
کے ساتھ ہوتا تھا جس کی چیز کی وہ عادی ہو جاتی تھی پھر اس کے بغیر اپنا گزرا نا ممکن سا لگتا تھا۔۔۔۔
سب سے زیادہ خوشی اسے پھوپھو لوگوں کے واپس جانے کی خبر سے ہوئی

ابھی وہ یہی سوچ رہی تھی کہ اس کے فون پر رنگ ہوئی

وہ حیران ہوئی نمبر دیکھ کر

کیسی ہو بھول گئی نہ یونی نہیں آنا

بریک پر پاؤں رکھ لو عذہ اسے غصہ آیا

اچھا تو پھر یونی کیوں نہیں آرہی

کیونکہ مجھے نہیں آنا ہے ناخنوں کو دیکھتے کہا

کیوں۔۔۔؟؟؟؟

بس ویسے ہی

گھر رہ کہ بچے پالنے تم نے خیر اس کے لیے بھی ماں کا ایجو کیٹڈ ہونا ضروری ہے

ہاں پالنے ہے اور میں ان پڑھ نہیں ہوں سمجھی شدید بیزاریت ہوتی تھی جو بھی اسے دوبارہ یونیورسٹی جوائن کا کہتا
تھا اس حادثے کے بعد وہ باہر نہیں جانا چاہتی تھی

واہ ویسے مجھے خالہ بنانے والی کوئی خوشخبری۔۔۔"ہستے اسے چھیڑا

شٹ اپ۔۔۔"وہ ارد گرد دیکھتے سٹیٹائی تھی جیسے کسی نے سن ہی نہ لیا ہو

ویسے لفظ وجدان بھائی

تم نے فضول بولنا ٹھیک ہے

اچھا سنو تو۔۔۔۔۔

ابھی وہ مزید بولتی کے وہ فون کاٹ چکی تھی

جب دوبارہ رنگ ہوئی

اگر اب تم نے بچے بچے کیا نہ تو دیکھنا

کو نسے بچے۔۔۔"

فون سامنے کرتے وہ بری طرح بھوکھلای

ش۔۔ کوئی نہیں آپ کہاں کیسے۔۔۔"

خود پر با مشکل قابو پایا

کیا بول رہی ہو ٹھیک ہو نہ۔۔۔" وجدان پریشان ہوا

وہ رات وہاں سے جانے کے بعد بھی اس کے رویے سے پریشان تھا

نہی ٹھیک میں۔۔۔" وہ اس پر چڑھ دوڑی

کر لوں گا میں پھر آج آکر۔۔۔ اس کی گھمبیر آواز دھڑکنوں میں اشتعال بھریا کر گئی

بولنا نہی کچھ۔۔۔" اسے چپ دیکھ کہا

شام میں ریڈی رہنا آج ہم لمبی سی واک پر جائیں گے اوکے

نہی جانا مم۔۔۔ مجھے رات میں رکے تھے آپ۔۔۔" غصے میں بول تو دیا تھا مگر اب جانتی تھی اسے موقع مل

جائے گا وہ یہ بات نہی چھوڑے گا

تمہیں روکنے کے طریقے ہی نہی آتے پہلے طریقے سیکھو۔۔۔" مسکراہٹ ضبط کرتے کہا

اس کی بات نے اس کے وجود میں دھواں سا بھر دیا تھا

جانا ہے میرے ساتھ ریڈی رہنا اسے باہر ہر حال میں لے کر جانا چاہتا تھا تا کہ اس کا خوف کچھ کم ہو

روم میں ہوتی کھٹ پیٹ سے کوفت سے کمبل چہرے سے ہٹایا تھا گھڑی پر ایک نظر ڈالی دن کے بارہ بجنے والے
تھے رات لیٹ آنے کی وجہ سے اگلا آدھا دن وہ سو کر ہی گزارتا تھا

کہاں جانا تم نے۔۔۔" اسے ہینڈ بیگ کے ساتھ لگے دیکھ کہا
سو جاو چپ کر کے "وہ سٹیٹائی ایک نظر ڈالتے وہ اپنے کام میں بڑی ہوئی تھی

اب وہ بستر سے باہر نکلا تھا سفید پیروں میں چیل اڑیستے اس تک آیا نیند سے زہن ابھی بھی بیدار نہیں تھا

کہاں جا رہی ہو۔۔۔" اپنے کان کے قریب اس کی آواز سے وہ بری طرح اچھلی

یہ کیا طریقہ تھا جان نکال دی میری۔۔۔" وہ بے دھڑکنیں سنبھالتے گھورتے بولی

تم ڈرتی بھی ہو سٹریج۔۔" اب وہ اٹھ گیا تھا تو دور ہوتے صوفے پر بیٹھے اسے غور سے دیکھ رہا تھا پیلے رنگ کی قمیض میں چٹیا بنائے وہ اسے اس وقت گھریلو لڑکی لگی مراد نے بامشکل اپنی ہسی ضبط کی کیونکہ اگر اسے پتہ چل جاتا وہ اس کے حلیے کو دیکھتے ہس رہا ہے تو وہ سر پھاڑنے میں دیر نہ لگائی

مریم تمیز سے بتا دو ورنہ۔۔۔"

بینک جارہی ہوں سکون آجائے تمہاری جان کو

کیوں۔۔؟ اس نے ابرو اچکاتے پوچھا

کیوں جاتے ہیں بینک۔۔۔"

مریم کونسا وائرس تمہارے اندر ہے جو تمہیں سکون نہیں لینے دیتا

مراد اصل میں زچ ہوا تھا

جو تمہارے اندر ہے کم از کم وہ نہیں ہے مجھ میں الحمد للہ"

یہ گزبھر کی زبان قابو بھی رکھ لیا کرو ہر وقت اپنے جوہر دکھانے کو تیار رہتی ہے

وہ واشر و م کی طرف بڑھا

نہ مجبور کرو مجھے تو نہ دیکھاؤں میں تمہیں اسے پیچھے سے ہانکتے وہ باہر نکلتی چلی گئی

گھر سے باہر نکلتے وہ روڈ پر کھڑی تھی

حیرت کا شدید جھٹکا لگا جب وہ اسی رف سے حلیے میں بلیوٹراؤز اور سفید ٹی شرٹ میں سن گلاس لگائے گاڑی
میں موجود ملا

بیٹھو۔۔ "شیشہ نیچے کرتے کہا

روڈ پر کوئی تماشہ نہیں چاہتی تھی وہ کھولتے خون پر قابو پاتے چپ چاپ بیٹھ گئی

کتنے پیسے چاہیے تمہیں۔۔۔"

ڈرائیو کرتے ونڈ سکرین پر اس کی نظر تھی جب اس کی بات سے وہ اس کی طرف مڑی تھی

میرے پاس ہیں۔۔۔"

مریم کیا ہے یہ سب میں چپ ہوں تمہارے رویے سے اس کا ہر گز مطلب نہیں ہے تم منمنائیاں کرو
اب کے اسے ایک نظر دیکھا تھا

ہم نارمل کیل ہیں۔۔۔" تنزیہہ کہا
کوشش سے بنا تو جاسکتا ہے۔۔۔" اسے قدرے سمجھایا
یہی رو کو روڈ پر نظر آتے بنک کو دیکھتے کہا
مراد کو اپنی بات اگنور کرنے پر شدید تپ چڑھی تھی
گاڑی سڑک پر روکے تھا وہ اتر کر چلی گئی
آدھ گھنٹہ ہو چلا تھا وہ واپس نہیں آئی آخر کار اسے نکلنا پڑا

وہ کریڈیٹ کارڈ لیے اے ٹی ایم کے پاس کھڑی تھی اور کچھ اماونٹ اکاونٹ سے نکالتے بیگ میں رکھی تھی
جب آواز سے وہ چونکی اشتعال غصہ نفرت ان سب کی لہر وجود میں دوڑی

یہ پہلے یہ چیک کیش کرو۔۔۔"

سر آپ لائن میں کھڑے ہوں باری پر کرتے ہیں

مینجر نے آرام سے کہا

دل تو چاہ رہا ہے یہی تمہیں دنیا کے سامنے شوٹ کر دوں اگلا سانس بھی تمہیں نصیب نہ ہو

وہ جو بحث کرنا چاہ رہا تھا کرخت نسوانی آواز سے پلٹا اسے سر سے پاؤں تک کمینگی سے دیکھا

کیسی ہو ڈیئر مریم ڈار لنگ کہاں غائب ہو نظر ہی نہیں آتی

وہ پوکٹ میں ایک ہاتھ ڈالے ہستے بولا

جسٹ شٹ اپ زلیل اس کا گریبان وہ مٹھی میں لے چکی تھی۔۔۔"

یک دم سب اس طرف متوجہ ہوئے

واٹ رہش وہ اس افتاد کے لیے بالکل تیار نہیں تھا

میں تمہارا وہ حشر کروں گیں تم یاد رکھو گے مجھے کمزور سمجھتے ہو بزدل آئی دل کل یو دس ٹائم

سرخ انگارہ آنکھوں سے دیکھتے اسے کہا

اسے دور جھٹکادیا تھا وہ پیچھے گرتی کے دو مضبوط ہاتھوں کی گرفت میں آئی

لیومی میں اس کمینے کا قتل کر دوں گیں۔۔"

مراد کے ہاتھوں زخمی شیرنی بنی تھی جس نے بس کسی طرح اپنے شکار پر ٹوٹ پڑنا تھا

سوری سریہ تھوڑی پاگل ہے

اسے خود سے لگائے اس نے معذرت خواہ لہجے میں کہا

مریم نے حیرت سے پلٹ کر اسے دیکھا تھا

اور اپنے کندھوں سے اس کے ہاتھ جھٹکنے کی پوری کوشش کی

وہ پوری طرح سے اس سے خود کو چھڑوا رہی تھی جب وہ اسے زبردستی بینک سے کینچھتے باہر لایا

کیا تکلیف ہے تمہیں اندازہ بھی ہے کیا کہا تم نے۔۔" سڑک پر آتے اس سے دور ہوتے وہ چیخی

گاڑی میں بیٹھو۔۔۔"

مراد نے فلحال مٹھیاں بھینچتے غصہ ضبط کیا تھا

میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گیں سنا تم نے چیڑا انسان۔۔۔"

اسے دھکے دیتے بے دردی سے آنسو رگڑتے وہ دوسری سائیڈ کو چلتی بنی ابھی دو قدم ہی لیے تھے جب بری طرح بازو کو جھٹکا لگا اور وہ کینچھتے اسے گاڑی میں بری طرح پٹخ چکا تھا

وہ کھولتی کے فوری سے پہلے اپنی سائیڈ سے لو کڈ کی

سٹوپڈ جاہل پولیس والے مراد میں اب تمہارا قتل بھی کر دوں گیں نکالو باہر مجھے اسے سکون سے بیٹھا دیکھ وہ روتے چیختی چلی جا رہی تھی

اسے اپنی سیٹ کی طرف کینچھا تھا

مریم کی خوف دے آنکھیں پھیل گئیں جب پوسٹل اپنی کنپٹی پر محسوس ہوا

بولو کہاں سے جان نکالوں تمہاری کنپٹی پر سے پسٹل لاتے اس کی گردن کی شہہ رگ تک لایا
وہ خوفزدہ سی سرخ رنگت سے اس کو کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی

بولو۔۔۔۔۔"ٹریگر پر ہاتھ رکھا تھا

تم۔۔۔۔۔مار دو گے۔۔"حلق سے اب اس کے آواز نہیں برآمد ہو رہی تھی ارد گرد دیکھا گاڑی پر بلیک شیشے چڑھے
تھے چیخنے کا کوئی فائدہ ہی نہیں تھا

چیخنے کا انجام ایسا ہی ہونا تھا۔۔۔"اسے باور کرایا

کہو کیا تھا یہ اندر عقل نام کی چیز ہے تمہارے اندر۔۔۔"

اطمینان سے اس کی بات بدلی

تم مجھے کہہ رہے یہ ہاں اندازہ۔۔۔"ساتھ وہ اس کے ہاتھ میں موجود پسٹل بھی دیکھ رہی تھی

بس ایک لفظ نہیں درشتگی سے انگلی اٹھاتے وہ سر دلچے میں اس کے اوسان خطا کر گیا تھا

مردوں سے مقابلے کرتی ہیں لڑکیاں بے وقوف کب عقل آئی گی تمہیں مریم یہ گن لو تم یا تو مجھے شوٹ کر دیا
خود کو ورنہ میں یہ نیک فریضہ خود انجام دے دوں گا

اپنی پسٹل اس کی گود میں پھینکی

اس کا وزن وہ اپنی گود میں محسوس کرتے اس کی حرکت سے سکتے میں ہوئی جلد ہی اس کیفیت سے باہر نکلی
تم ایسا کیسے کہہ سکتے ہو جانتے ہو اس نے میرا گھر سب تباہ کر دیا گرینی چھوڑ گئیں مجھے مراد پھر بھی تم روتے پسٹل
بامشکل اٹھاتے پچھلی سیٹ پر پھنکی تھی

تو پاگل لڑکی تمہیں کیسے پتہ اس نے کیا ہے۔۔ "مراد کا دل چاہا اسے سڑک پر پھینک دے

کیونکہ اس نے دھمکی دی مجھے وہ چلائی

بے وقوف ثبوت چاہیے ہوتا ہے راہ چلتے جاہل پن نہی دکھاتے میں بھی کس پاگل پتھر کو سمجھا رہا ہوں۔۔۔"

اپنے ماتھے کو مسلاتھا

شٹ اپ مراد۔۔۔" ڈیش بورڈ پر پڑی پانی کی بوتل اس کی طرف اچھالی تھی جسے بروقت وہ پکڑ چکا تھا
مریم سچ سننا پسند کرو گی میں چپ تھا تم ہرٹ مزید ہو گی مگر جو تمہاری حرکتیں ہیں نہ مجھے لگتا ہے تم میرا دماغ
پاگل کر دو گی

اس نے کل رات پتہ چلی بات بتانے کا فیصلہ کیا وہ نہیں چاہتا تھا وہ تکلیف میں ہو

مجھے کچھ نہیں سننا۔۔۔" منہ دوسری طرف موڑا

سننا تو پڑے گا تمہیں۔۔۔" لمحے بھر کو اس کو روتے ہوئے دیکھتا رہا
مریم تمہارے گھر شورٹ سرکٹ ہوا تھا جس سے آگ پھیلی بتاتے اسے دیکھا جو بے یقین سی تھی

جھوٹ نہ جھوٹ بول رہے مجھے پاگل بنا رہے اس شخص نے دھمکی دی تھی مجھے اس دن وہ بری طرح چلائے جا
رہی تھی

سچ ہے یہ اکیسپٹ کرودھمکی سے کیا ہوتا ہے کوئی بھی دے سکتا ہے کل رات تمہارے گھر کی ساری چھان بین
کی رپورٹس سے کلیئر ہو گیا ہے حقیقت واضح کی

جھوٹ اس نے مجھے کہا تھا کہ گھر جاو گی تو سب جلا ہو گا وہ بے یقینی کی کیفیت میں اس کی شکل دیکھ رہی تھی
تم کبھی کسی بات کو مانتی بھی ہو گاڑی سٹارٹ کرتے اسے دکھ سے دیکھا تھا

نہی ایمپوسیل میں ہر چیز کی بروقت مینٹیننس کرتی تھی چاہے بجلی ہو یا دوسری چیز وہ خود سے خوفزدہ سی بڑبڑا
رہی تھی

لمظ تیار تو ہو۔۔۔"

کیوں ماما۔۔۔" وہ ان کی اپنے روم میں ان کی آواز سے حیران ہوئی روم میں وہ ڈریسنگ ٹھیک کر رہی تھی جو اکثر
وہ اب غصے میں پھیلا دیتی تھی

کیوں ہوتے تیار۔۔۔"

وہ کبرڈ کی طرف بڑھیں اس کا بینگ مہرون ڈریس نکالا

مما کیوں۔۔۔۔" وہ ابھی بھی شیش و پنچ میں مبتلا تھی

سوال تو تم اتنے کرتی ہونہ۔۔۔" اس کے چہرے کی حیرانی دیکھتے کہا

پہن کر آؤ۔۔" اسے تھمایا

وہ انکار کرنا چاہ رہی تھی مگر صدف کو دیکھا جنہوں نے اپنی مرضی سے پہلی دفعہ اس سے کچھ کہا تھا

دومنٹ بعد وہ چینیج کر کے آئی

اس کی سفید رنگت پر وہ مہرون کلر کافی اٹھ رہا تھا شورٹ گھٹنوں تک آتی شرٹ جس پر سکن کام تھا

اچھی لگ رہی ہو اب اسے دیکھتے کہا

تھوڑا سا تیار بھی ہو لیا کرو یہ میک اپ یوز کے لیے ہے ڈریسنگ پر پڑے کا سٹیمینٹکس کو دیکھتے اسے احساس دلایا

جی۔۔۔"

کیا وجدان نے کہا ہے یہ سب مماسے وہ سوچ میں تھی جب ان کی بات سے شرمندہ ہوئی

میرا بیٹا اگر کچھ کہتا نہیں ہے تو اس کا خیال کیا کرو ورنہ اب سخت ساس بنو گئیں میں وہ لاعلم تھی اس بات سے کہ وہ آج اسے باہر لے کر جا رہا ہے بس ویسے ہی اس کا رف ساحلیہ دیکھ اور ان کے رشتے کی نوعیت سے وہ اسے تیار ہونے کا بولنے آج گئیں تھیں کوئی خاطر خواہ بہتری انہیں نظر نہیں آئی تھی

آپ میری ساس کبھی بن ہی نہیں سکتیں ہیں۔۔۔"

مسکراتے اپنی شرٹ کے پیچھے موجود ڈوری باندھی تھی

وہ مسکرائیں پھر خیال کیا کرو ورنہ بن جاؤں گئیں۔۔۔"

یہ پھوپھو اپنی روح آپ میں تو نہیں چھوڑ گئیں بال کھولتے برش کیے تھے

شائد۔۔۔"

نہ کریں ممّا۔۔۔" وہ ہستے بولی

کچھ ٹائم بعد وہ بولتے جا چکیں تھیں

نوٹ بیڈ اپنے بال سائیڈ سے ٹوئسٹ بناتے پن میں مقید کیے باقی کھلے چھوڑے ہی خود کو دیکھا

جانے اس کے زہن میں خیال آیا جیولری بوکس نکالا تھا اس میں سے بس گلے میں موجود چین سے ہی ملتے جلتے
چھوٹے سے ایئر رنگ پہنے

ہلکا سا میک اپ کرتے لائنز ہاتھ میں لیا

کوشش کے باوجود نہی لگا سکی

یہ کیوں نہی لگانا آتا مجھے شدید غصہ آیا تھا چھوڑو دفعہ کرو ایسے ہی پیاری میں منہ بگاڑتے اسے ڈریسنگ پر رکھا

اس کے پرفیومز دیکھے وہ ڈھونڈ رہی تھی جو وہ لگاتا ہے سارے ہاتھ پر سپرے کیے

کونسا ہے کہاں چھپایا ہوا ہے وہ جھنجھلائی ڈریسنگ پر پڑے پانچ پرفیومز چیک کر چکی تھی پر وہ والا نہی ملا یک دم نظر

ایک ڈریسنگ کے کورنر پر گرے پر پڑی جھکتے وہ اٹھایا تھا

یہی والا لگاتے ہیں لگایا کم اور ضائع زیادہ کیا تھا

واہ میں پیاری لگ رہی ہوں تیار ہوتے موڈ بھی چلیج ہوا تھا

ساری چیزیں سمیٹی

پر میں تیار کیوں ہوئیں ہوں وجدان سوچیں گے میں ویٹ میں ہوں یہ سوچ آتے اب اسے شرم آرہی تھی

کچھ نہی ہوتا شوہر کے لیے ہو جاتے ہیں تیار

جی نہیں میں کوئی نہیں ان کے لیے ہوئی ایویں شونے هو جائیں گے اور پھر اس کی حرکتیں سوچتے وه تنهای میں بھی
شر منده سی هوئی

یہی سوچتے وه لاشعوری میں اس کا انتظار کر رہی تھی

یہ لمنظ ہے۔۔ "احمد شاه کی مسکراتی آواز سے وه شر منده هوئی

ڈیڈ بری لگ رہی میں خود کو دیکھتے عجیب لگا بلکل جیسے وه کوئی شو پیس هو

ڈنر بھی نہیں کیا تھا کے میک اپ نہ خراب هو صدف نے کتنی بار کہا کچھ کھالو مگر وه انکار کر چکی تھی مجھے بھوک نہیں
ہے کہہ کے کیونکہ وه اسے اب اپنی تیاری اصل میں دکھانا چاہتی تھی

نہی اچھی لگ رہی هو کوئی بیٹی کبھی باپ کو بری لگی

ان کا محبت بھرا لہجہ سن کر وه سکون میں هوئی

ان کی محبت سے اپنے ماں باپ تو کبھی یاد نہیں آئے تھے پر اکثر جب بہت زیادہ اپ سیٹ هوتی پھر ان کی کمی
ضرور محسوس هوتی تھی

مما مجھے نہ ایسے لگ رہا ہے میں آدھی رات کو تیار ہوئی پینڈو لگ رہی ہوں

لاونج میں بیٹھے کہا جو چائے پی رہیں تھیں

لمظ اتنی الٹی باتیں کہاں سے لاتی ہو دماغ میں

پیاری لگ رہی ہو۔۔" اسے جھڑکا

وہ دونوں روم میں چلے گئے اسے سناٹے سے عجیب وحشت ہوئی

میرادل کرتا ہے اپنے روم میں شفٹ ہو جاؤں اوپر دیکھتے اسے ہول اٹھے نیچے تو پھر بھی صدف کے روم کے
ساتھ اس کا روم تھا

نوبکے وہ لاونج سے بے دلی سے اٹھی

دل چاہ رہا تھا اب سب اتار کر پھینک دے وہ نہیں آیا تھا ابھی تک بے

وہ تھکا سا گھر کے لاونج میں داخل ہوا

لمظ کہاں ہے ماما رد گرد دیکھتے پہلے اس کا پوچھا

وہ ادھر ہی تھی اپنے روم سے وہ پانی کا جگ لینے آئیں تھیں

شائد روم میں چلی گئی ہو وجدان اس نے ڈنر نہیں کیا ہمارے ساتھ وہ مجھے لگتا ہے تمہارا ویٹ کر رہی تھی"

اپنے تئیں انہوں نے اخذ کرتے اسے کہا

واٹ یہ لڑکی۔۔۔" کیوں میری جان ہلکان کر رہی ہو لمظ یہ سوچتے اوپر قدم بڑھائے

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی لیٹ ہو گیا تھا

روم میں آتے حیرت سے اس کا سجا سنورا روپ دیکھا ڈریسنگ کے آگے کھڑی وہ شائد میک اپ اور ایئرنگلز اتارنے کی تیاری میں تھی

دومنٹ میں شمال لے کر باہر آؤ میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں"

فلحال اس سے نظریں چراتے کہا تھا

اس کی آواز سے سرعت سے وہ پلٹی اور اسے دیکھا

نہی جانا مجھے کہیں بھی سنا آپ نے"

وہ حد درجہ غصیلے لہجے میں بولی اس بندے کے انتظار میں وہ آدھی ہوئی تھی

پچھلے سین بھول گئی ہو سوئیٹ ہارٹ

اس کے قریب قدم بڑھاتے اس کی گلابی لبوں پر نظریں ٹھہریں جن پر شانہ وہ لپسٹک لگائے تھی

واللہ ان کے قاتل لب

اس پر غضب ڈھاتی سرخیاں

اس کے اتنے بے باک جملے سے فوری سے پہلے اپنے چہرے کو چھپا چکی تھی

کیا یہ کر کے تمہیں لگ رہا ہے تم مجھے روک سکو گی

اس کے ہاتھ ہٹائے

خبردار آپ نے میری لپسٹک خراب کی تو۔۔۔"

دو قدم مزید پیچھے ہوتے وہ ڈرتے ڈریسنگ کے ساتھ لگ چکی تھی

خیال کرو یا یہ حد بندیاں بری طرح لے ڈوبیں گیں ہمہیں"

وجدان پلینز۔۔۔۔"

اسے جھکتا دیکھ وہ آنکھیں بند کیے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ چکی تھی

جھکتے اس کے کندھے پر ہونٹ رکھے

آنکھیں کھول لو ڈارلنگ فحالیہ لپسٹک نہیں خراب کی اب جلدی سے باہر آو ہم واک پر جا رہے ہیں

مسکراہٹ ضبط کی تھی

اس کے دور ہونے سے وہ فوری ہوش میں آئی

پہلی بات گاڑی میں واک نہیں ہوتی دوسری بات مجھے کوئی احسان نہیں چاہیے

وہ شائد غصے میں تھی تبھی اس کے عمل کے بعد بھی اتنے آرام سے جواب دے رہی تھی

ایسے تو ایسے سہی۔۔۔" اس کی آنکھوں کی چمک اسے خوفزدہ کر گئی

نوم۔۔ میں وجدان دور رہیں

اگلے لمحے وہ اس کی باہنوں میں تھی

اب بولو۔۔"

جھکتے اس کے کانوں میں سرگوشی کی اور روم سے باہر قدم بڑھائے

م۔۔ میں اتارے میں چل لوں گیں سب دیکھیں گے وجدان

اس کی شرٹ میں شر مندگی سے منہ چھپایا تھا

حالانکہ لاونج میں کوئی بھی نہیں تھا

دیکھنے دو۔۔ "فرنٹ ڈور کھولتے اسے اندر بٹھایا

اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی

وہ حیران تھا ڈنر میں سالن اس نے بنایا تھا

ڈنر سر و کرتے بھی وہ گم سم سی تھی

مریم بیٹھ کر کھالو تم بھی۔۔۔ خود کھانا پلیٹ میں لیتے اسے کہا

وہ کسی اور دنیا میں پہنچی ہوئی تھی اس کی بات نہی سن پائی

مراد نے اس کا ہاتھ پکڑتے ڈائننگ کی چیئر کیلئے سمجھتے بیٹھایا

وہ ہوش میں آئی مگر بولی کچھ نہی

اس کی پلیٹ میں خود اس نے ایک خشک روٹی نکالی

مجھے نہی کھانا مراد۔۔۔"

کیوں تم ڈائننگ پر ہو بس کرو آگے تم زرا سی ہو مجھے تمہارا زیرو فیکر نہی چاہیے اسے غور سے دیکھتے زرا سا
مسکراتے کہا

اس کی بات پر اس نے گھورا

کھاو۔۔۔"

میں کھلاؤں نوالہ اپنے ہاتھ سے توڑتے سالن میں لگاتے اس کی منہ کی طرف بڑھایا

ڈائننگ پر کوئی نہی تھا ورنہ اس کی ساس ضرور اسے زن مرید بنانے کا لقب بھی دے دیتی

کھالو ہاتھ تھک گیا میرا۔۔۔" دوبارہ اس کے ہونٹوں کے قریب کیا تھا
اس کی آنکھوں میں دیکھا پہلی دفعہ اسے دیکھتے اس کی ایک بیٹ مس ہوئی
منہ کھولتے اس نے نوالہ لیا

دوسرا اس کی طرف بڑھاتا کہ وہ روک چکی تھی

میں کھالوں گیں ہاتھ پرے ہٹاتے وہ پلیٹ پر جھکی
مراد نے دیکھا وہ اب آنسو پی رہی تھی
ایسے کب تک چلے گا مریم اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈالا

میں ضرور دعا کروں گیں میں نارمل ہو جاؤں
میں رکھتی ہوں۔۔۔" برتن سمیٹتے وہ اٹھی

مراد تو اس کی اتنی فرمانبرداری پر سکتے میں ہوا کہیں یہ طوفان سے پہلے کی خاموشی تو نہیں اللہ اس کو ہدایت دینا
ایک نمبر کی بے وقوف ہے میری بیوی

ہاتھ اوپر اٹھاتے وہ کیچن کی طرف بڑھا

وہ کیچن میں سنک میں برتن رکھ رہی تھی جب اپنے کندھے پر اس کا لمس محسوس ہوا
وہی بے حس و حرکت نل پر جھکی رہی

یہ تمہارے کرنے کے کام نہیں ہیں میڈ کر لے گی۔۔۔" اس کا رخ اپنی طرف موڑا

میڈ صبح آئے گی گرینی رات کے برتن جمع نہیں کرنے دیتی تھیں اور ویسے بھی مجھے کوئی پرابلم نہیں ہے میں گھر پر
بھی کرتی تھی۔۔۔"

پلیٹس ریک میں رکھتے نارمل لہجے میں کہا

مراد اس کے رویے سے حیران ہوا

ایسے پیاری لگتی ہو۔۔۔"

اب اس کے بال جوڑے کی زد سے آزاد کر چکا تھا

اسے بغیر کچھ کہے اپنے بال رول کر کے دوبارہ باندھے

پروہ دوبارہ کیچر نکال چکا تھا

مراد نہی کرو۔۔۔"

اس کے ہاتھ سے کیچر لینا چاہا جو وہ کیچن سے باہر اچھال چکا تھا

کیا پر اہلم ہے تمہیں۔۔۔" اب وہ غصہ ہوئی تھی

عرض کیا ہے۔۔۔" اس کا غصہ نظر انداز کرتے کہا

واہ واہ تو کہو یار۔۔۔"

اس کا جھکاسراٹھاتے اس کی آنکھوں میں جھانکتے کہا

کہو تو۔۔۔"

مجھے نہی کہنا مراد پیچھے ہو مجھے برتن دھونے۔۔"

اس کا ہاتھ دوبارہ ہٹایا

بڑی بے مروت ہو تم ویسے بندہ دل رکھ لے چلو میں پھر بھی اپنا شعر سناؤں گا

خبردار تم ہلو گی بھی نہی۔۔"

اس کو پلٹتے دیکھ ہاتھ سے اپنی طرف کینچھا

اس کے کان میں جھکتے اس کی دھڑکنیں

بڑھا چکا تھا وہ

میں تو اک عام سپاہی تھا حفاظت کے لیے شہزادی یہ تیرا حق تھا تجھے مراد جہانگیر ملے

نہی مزا آیا اسے چپ دیکھ کہا

نہی۔۔۔" مسکراہٹ ضبط کرتے نفی میں گردن ہلائی

مراد۔۔۔"

وہ جو جا رہا تھا اس کی آواز سے پلٹا

کہو۔۔۔"اس کے قریب آیا

ک۔۔۔کچھ نہیں اس کی نظروں کی تاب نہیں لاسکی تھی وہ

روڈ پر تھوڑا سا آگے جاتے شیشہ اپنی سائیڈ سے کھولتے وہ اب باہر کی فضا میں سکون محسوس کر رہی تھی

وجدان نے اسے ٹوکنا مناسب نہیں سمجھا

مم۔۔۔مجھے نیچے نہیں جانا بری طرح اپنا اوڑھا دوپٹہ ہی وہ مڑوڑ رہی تھی

میں ساتھ ہوں نہ "فرنٹ ڈور کھولتے اپنا ہاتھ پھیلاتے زرا سا جھکتے کہا

وہ جھجکی اگلے لمحے اپنا ہاتھ دیا

ریسٹورنٹ کا قدرے پرسکون ماحول تھا
وہ تھوڑی دیر پہلے کیے ریزورڈ ٹیبل کی طرف لایا

کیا کھانا بتاؤ۔۔۔"

مینو کارڈ اس کے سامنے کیا
ایک دوڈشز اس نے زبردستی سلیکٹ کی باقی وجدان نے خود کیں تھیں
وہ بس اسے سامنے بیٹھے نوٹ کر رہا تھا

اپنے سامنے ویٹر کو خود کو غور کرتے دیکھا

ایک ڈر اس کے دل میں بیٹھا تھا

وجدان۔۔۔"

جی۔۔" وہ جو جو کھا رہا تھا اس کی آواز اور اپنے ہاتھ پر اس کی مضبوط گرفت سے چونکا

کیا ہوا۔۔" اسے ایک ہی نقطے کو دیکھتے وہ پریشان ہوا

چلیں مجھے گھر جانا اب۔۔۔"

کیوں کھا تو وہ حیران ہوا

مجھے جانا گھر چلیں۔۔۔" اس کے ہاتھ پر زور دیا

کھانا کھانے کے بعد وہ اسے لے کر روڈ پر آیا

اس کے ساتھ چلتے وہ پارکنگ ایریا تک جا رہے تھے جو زرا دور تھا موسم خراب سا ہو رہا تھا

کیا ہوا تھا۔۔۔" اسے پھر خوفزدہ محسوس کیا

وہ ویٹر دیکھ رہا تھا مجھے۔۔۔" اس کے کندھے کے بالکل ساتھ لگی اس کی بازو زور سے جھکڑے تھی

واٹ کونسا ویٹر۔۔؟ وجدان کے ماتھے پر بل آئے

نتھنگ۔۔"وہ قابو پا چکی تھی

ریلکس جاناں میں ساتھ ہوں۔۔۔"

اس کے کندھے پر دباو ڈالتے اسے اپنا احساس دلایا

گاڑی میں بیٹھتے وہ اب آئسکریم پارلر کے باہر روکی تھی

اس کی وجہ سے فلحال گاڑی میں ہی آڈر دیا

اپنی آدھی کھانے کے بعد وہ اس کے ہاتھ میں موجود دیکھ رہی تھی جس نے شاید ایک دو بائٹ ہی ابھی لیے تھے

اس کے ہاتھ سے آئسکریم لی اور اس سے بھی کھانی شروع کی

اپنی کھاومیری کیوں لی۔۔۔"اس کو اپنی والی کھاتے دیکھ کہا

آپ کو نسا کھا رہے تھے ساری میٹھی ہو رہی تھی۔۔" اس کی آنسکریم سے بائیٹ لیتے کہا

ایک بائیٹ تو کھلا دو یا۔۔۔" جان بوجھ کر اسے کہا

یہ والی ملنی پھر۔۔۔" اپنی ساری کھائی ہوئی آنسکریم کی کون اس کے آگے کی

اس کا بھی احسان نہ کرو تم۔۔۔" اس کا موڈ بحال دیکھ وہ پرسکون ہوا

مرضی آپ کی۔۔۔" وہ مزے سے وہ بھی کھانا شروع ہو گئی

موسم اب سہی معنوں میں خراب ہوا تھا

لمظ گاڑی کا شیشہ بند کرو۔۔۔"

تیز آندھی کو دیکھتے کہا

وجدان بارش ہو رہی۔۔۔"

ونڈوسے باہر ہاتھ نکالتے وہ خوش ہوئی

بند کرو فوری سے پہلے بے موسم بارش تھی ڈائریو کرتے ہوا کی وجہ سے پانی کے قطرے خود پر پڑتے اسے برے لگ رہے تھے

نہی نہ مجھے مزا آرہا ہے۔۔۔"

وجدان نے ایک نظر اسے دیکھا اس کے شفاف چہرے پر موجود بارش کے قطرے دیکھ ڈرائیونگ مشکل لگی

یک دم گاڑی گھر کے راستے پر ڈالتے سپیڈ تیز کر چکا تھا

سپیڈ تیز ہونے پر اس نے ایک نظر اسے دیکھا جو سنجیدہ سا تھا

گاڑی پورچ میں کھڑی کی اس سے پہلے وہ فوری سے باہر نکلی تھی

اور بارش میں چند پل ہاتھ کھولے کھڑی رہی

یہ ٹائم ہے بھگنے کا۔۔"

سخت لہجے میں اس کا ہاتھ پکڑے وہ لاونج سے روم کی طرف بڑھ رہا تھا

وہ جو پہلے ہی اپنے ابھرتے جذبات پر قابو پائے تھا وہ بھیگی سی اب مزید بھڑکا چکی تھی

وجدان کے اس عمل سے شدید غصہ آ رہا تھا جو اس کی کوئی بھی مرضی پوری نہیں ہونے دیتا تھا

روم میں لاتے اسے چھوڑا اور دور ہوتے اپنے شوز اتارتے وہ فوری کپڑے لیتے واشر روم کی طرف چلا گیا

اس کو واش روم میں جاتا دیکھ وہ سینڈل کے فوری سے سٹریپ کھولتے ننگے پاؤں دوبارہ آہستہ سے روم کی بالکنی کی گرل کھولتے وہاں جا چکی تھی

باہر آیا وہ روم میں نظر نہی آئی

بالکنی کھلی دیکھ اسے اندازہ ہوا وہ وہی گئی ہے

اس کی طرف جاتا کے فون پر رنگ ہوئی

بولو فائق۔۔"

سر آپ کا اندازہ ٹھیک تھا وہ پاکستان ہی ہے

ٹھیک ہے کوشش کرو اس کی لوکیشن ٹریس کرو کہاں چھپا ہے کیا کر رہا ہے

کل اس بارے میں بات ہوتی ہے ابھی اس کا سارا دھیان اس کی طرف تھا باقی سب وہ فراموش کر چکا تھا

بالکنی میں اس کے پیچھے آیا اسے بارش کے برستے قطرے ٹھنڈے لگے تھے اور وہ مزے سے کھڑی تھی

روم سے آتی ہلکی سی روشنی میں اس کی مہرون کیپری جو اس نے بارش کی وجہ سے ٹخنوں سے اوپر کی تھی اس کے گلابی و سفید پیروں سے نظریں اس کی ڈوریوں میں جھانکتی شفاف کمر پر گئی دل یہ سوچتے عجیب طرح سے دھڑکا وہ اس کی تھی اس کے وجود پر ہر طرح سے حق رکھتا تھا وہ

چند پل اسے دیکھتا رہا جو اس کی موجودگی سے بے خبر ٹھنڈے سے بے پروا سی تھی اگلے لمحے اس کی طرف قدم بڑھائے تھے

بات سمجھ کیوں نہیں آتی۔۔۔"

اس کی سانسیں اپنے کان پر محسوس ہوئیں

اس کی آواز سے خوفزدہ ہوئی رخ اس کی طرف کرتے وہ فلحال اس کی طلب سے بے خبر سی تھی۔۔

ج۔۔ جارہی تھی اندر۔۔۔ "اسے فوری پیچھے دھکیلتے وہ اندر بڑھی

وہ اب مرر کے سامنے کھڑی تھی

مجھے ابھی بارش میں رہنا تھا

اس کی حالت جانے بغیر اپنا اوڑھا گیلادوپٹہ بھی گلے سے نکالتے منہ بگاڑتے کہا

وہ اندر آیا اس کا دوپٹہ سے آزاد وجود گیلے کپڑوں میں اس کے وجود کی ساری دلکشاں نمایاں تھیں

اب خود پر قابو پانا اس کے بس میں بالکل نہیں تھا اس کی طرف قدم بڑھائے مرر میں اسے دیکھ چکی تھی وہ

سٹپٹاتے فوری دوپٹہ اوڑھتی کے وہ ہاتھ گرفت میں لیتے اسے خود سے قریب کر چکا تھا

ش۔۔ کیا کر رہے مم۔۔ مجھے چہنچ کرنا

اس کے آنکھوں سے ٹپکتے جڑبے وہ اسے اندر تک جھنجھوڑ چکے تھے

نہی کرنا چنچ۔۔۔"

اس کے گیلے بالوں کی لٹیں چہرے سے ہٹاتے خمار آلود لہجے میں کہا

پ۔۔۔ پیچھے ہوں پلیز۔۔۔"

اسے خود سے دور کرنا چاہا پر وہ اس کی گیلی گردن میں منہ چھپا چکا تھا

آنکھیں پھیلائے وہ بولنے کی ہمت میں تھی لب تو اس کی بڑھتی جسارتوں سے سل چکے تھے

میرے انتظار میں ڈنر نہی کرتی ہو میرے لیے تیار ہوتی ہو میرا پر فیوم لگاتی ہو مجھے قریب کرنے کے سارے

طریقے اپنانے کے بعد تم مجھ سے دور ہوتی ہو کیا چاہتی ہو آخر تم۔۔۔"

اپنی کمر کے گرد اس کے بازو حائل دیکھ ہٹانے چاہے

پ۔۔۔ پلیز وجد

لزرتے ٹھنڈے پڑتے وجود سے سہی معنوں میں بے جان ہو رہی تھی وہ

ششش --- "اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھی

to be with u

that's all i want now

مجھ سے دوریاں اختیار کرنے کی کوئی امید نہی رکھنا اس کے کان میں مدھم سی سرگوشی کرتے وہ اس کی جان نکال چکا تھا

وجد ---

باقی لفظ تو ختم ہو گئے تھے

اس کے شدت بھرے لمس اپنی گردن پر محسوس ہوئے اپنی کمر پر سرایت کرتا اس کا ہاتھ اس کی جان ہوا کر چکا تھا

جب اپنی شرٹ کی ڈوری کے ٹوٹے موتی کارپٹ پر بکھرے سے دیکھے

وجدان پ۔۔۔ پلیر اس کی اتنی قربت میں وہ بے حال سی ہوتے اس کی کمر پر دونوں ہاتھ مضبوطی سے باندھے
سہارا لیے تھی الفاظ تو حلق میں دم توڑ چکے تھے

اس کا چہچہا چہرہ سامنے کیا

تم سے عشق کا کوئی ارادہ نہیں تھا

بخدا خود بخود ہو گیا

ک۔۔۔ کیوں کر رہے ایسا پلیر نہ ک۔۔۔ کریں میرا اس۔۔۔ سانس رک رہا م۔۔۔ مر جاؤں گیں وجدان۔۔۔ "اس
کے کندھے سے لگے وہ بس رو دینے کو تھی

تم میرے نکاح میں آنے کے بعد ایک سال تین ماہ کے میرے جائز لمحوں کی تمنا ہو لفظ میرے دل کی آرزو ہو
تم۔۔۔۔۔"

تم تو اپنی ہو ہی نہیں ساری کی ساری میری ہو مجھ سے جب تم دور جاتی ہو نہ تمہاری نہیں میری سانس رکتی ہے
اندازہ ہے تمہیں کس حد تک مجھے تم سے عشق ہے کبھی نہیں جان پائی تم اگر جانتی تو مجھ سے کبھی گریز نہیں برتی
اپنے لفظوں سے وہ اس کے وجود میں یہ خوشنما احساس بھر چکا تھا وہ کتنی اہم ہے اس کے لیے وہ جانتی تھی وہ
شخص اسے اس دنیا میں سب سے زیادہ چاہتا ہے اس کی شدتوں سے ہی تو خوفزدہ تھی
اس کی بات پر بازوں کا مضبوط حصار قائم کرتے اسے پر سکون کیا

آپ۔۔ نہیں سمجھتے م۔۔۔ میں نہیں برداشت پ۔۔۔ پلینز۔۔۔ "اس کے سینے سے لگے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں وہ
بے حال سی ہوئے تھی

اسے روکنے کی ہر ممکن کوشش میں تھی جو آج ناممکن سی تھی

مجھ سے دور جانے کا آج سوچنا بھی مت مسز وجدان بہت بر اثابت ہو گا ورنہ

وہ دور ہٹتی کے اس کے کان میں سرگوشی کرتے اس کا سانس روک چکا تھا

اس کا چہرہ اپنے قریب ترین کر چکا تھا اس کے خود کو روکتے ہاتھ گرفت میں لیے

مجھے عشق ہے ان آنکھوں سے جن میں صرف میرا عکس ہو اس کی آنکھوں پر اپنے لب رکھے تھے

مجھے عشق ہے تمہارے ان گالوں سے جن پر سرخی لانے کا باعث میری صرف میری محبت بنے اس کی گالوں پر
جھکتے کہا وہ سن ہوتے اس کا ہر عمل سہن کر رہی تھی

مجھے عشق ہے ان ہونٹوں سے بہکتے لہجے میں

اس کے چہرے پر جھکتے اس کی کنپٹی سے ہوتے ہونٹوں تک کا فاصلہ طے کرتے وہ اس کے رہے سہے حواس بھی
ختم کر چکا تھا

وہ اس کی سیاہ ٹی شرٹ جھکڑتے پرے ہٹانے کی ناکام کوشش میں بے حال تھی جو مزید اس کی سانسیں خود میں
الجھارہا تھا لفظ کو لگ رہا تھا اب نہ چھوڑا تو وہ مرجائے گی جس کا چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا

سانس تھمنے پر بے بسی سے اب آنکھوں سے آنسو جاری تھے

اس کی بکھری سانسیں دیکھ اسے رحم آیا وہ بامشکل دور ہوا تھا اس کے چہرے میں اس کی محبت سے ملی سرخیاں
لزر تا وجود بھیگے سرخ لب پھر سے اسے بے خود کر رہے تھے وہ دوبارہ جھکتا کے فوری سے پہلے اس کے سینے میں
روتے منہ چھپا چکی تھی

نہ کریں میں یہ شدتیں نہیں ب۔۔ برداشت کر پار ہی اس سے زور سے لپٹے کہا

بند ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی

اس کی حیا سے جھکی آنکھیں مزید بوجھل کر چکا تھا وہ اب ہلنے کی ہمت نہی کر پار ہی تھی

مم۔۔ مجھے نہی جانا۔۔ پ۔۔ پلینز نہ کریں وجد۔۔

روہان سے ہوتے پاگل ہوتی سانسوں سے اس کی باہنوں میں کہا اس کی چند جسارتوں سے وہ بے حال تھی

اسے بیڈ پر لاتے لٹایا

مجھے اس وقت تم چاہیے ہو پوری طرح سے "اس کے خود کو روکتے ہاتھ تکیے سے لگا چکا تھا وہ تو پہلی شدتوں سے ہی نہی سنبھلی تھی جب اس کے سلگتے لمس اب جا بجا اپنے وجود پر محسوس ہو رہے تھے

وجدان۔۔۔۔۔"

ش۔۔ شاہ

بے بسی سے اس کی گرفت میں پکارا تھا گردن سے چہرہ ہٹاتے اسے دیکھا

یوٹرسٹ اون می۔۔۔ "اس کا خوف دیکھتے اس کے ماتھے کو نرمی سے چومتے آنکھوں میں دیکھا

بولو۔۔۔" اس کا اپنے کندھے پر دھرا ہاتھ پکڑتے پوچھا

بکھری سی بے حال حالت میں گردن ہاں میں ہلائی تھی

پھر۔۔۔" اس کے بکھرے بال چہرے سے ہٹائے تھے

م۔۔۔ مجھے ٹائم چاہیے۔۔۔ ایکسپٹ کرنے کوپ۔۔۔ پلیز میری سانس

اس کی شرٹ جھکڑتے آنسوؤں سے آخری حربہ استعمال کیا

ایک لمحہ بھی نہیں آئی نیڈیورائٹ ناو۔۔۔"

اس کی کان کی لوپر جھکتے ہلکا سادانتوں تلے دبایا

اپنی بات اور عمل سے اس کی سانسیں حلق میں اٹکا چکا تھا آج رات خلاصی نہیں تھی

خوف سے اس کی شرٹ کندھوں سے جھکڑے تھی

جو اس کی جان آج سہی معنوں میں لینے پر تلا تھا

وجد۔۔۔"

اس کے دوبارہ بلانے اور ٹوکنے پر اب غصہ آیا تھا

لمظوجدان شاہ میری شدتیں برداشت کرنا تم پر فرض ہے بہت ہلکان کر چکی تم مجھے مزید نہیں کیونکہ آج رات
تمہاری طرف نکلتے سارے حساب بے باک کرنے ہیں ڈارلنگ تمہاری کوئی بھی مزاحمت نہیں کام آنے والی ہے
اپنی شرٹ سے اس کے ہاتھ ہٹائے تھے جو وہ زور سے پکڑے تھی شرٹ اتاری تھی

وہ کسی صورت نہیں اس کی سننے والا تھا اب راہ فرار نہ پاتے اس کی پناہوں میں وہ بے قابو دھڑکنوں سے آنکھیں
زور سے میچے بیڈ شیٹ مٹھی میں بھیجنے تھی

اس کے ہاتھ شیٹ سے ہٹاتے اپنے انگلیوں میں الجھائے تھے

آئی پرومس آئی ول نوٹ ہرٹ یو مائے لو"

سائیڈ لیپ بجھاتے اس پر جھکتا چلا گیا تھا

برستی بارش کی طرح اس کی شدتیں ہر گزرتے لمحے کے ساتھ بڑھتی جا رہی تھیں

جسے سہتے وہ بے حال سی ہو رہی تھی

وہ اپنے ہر عمل سے اسے یہ احساس اچھے سے دلا چکا تھا وہ اس کے لیے خاص ہے

وہ صبح کے قریب گھر آیا تھا

روم میں آتے اسے دیکھا وہ بیڈ پر مزے سے سوئی تھی

مراد کو سکون ہوا

چلیج کرتے وہ بیڈ پر آیا

اپنی سائیڈ پر لیٹے ابھی چند پل ہی گزرے تھے

وہ نیند میں اس کے قریب کھسکی

واٹزرونگ و دیو۔۔۔"

اسے آہستہ سے پیچھے کیا

ابھی چند لمحے گزرے وہ پھر سے اس کے قریب آچکی تھی

کیا پر اہلم ہے تمہیں پھر کہو گی تمہارا فائدہ اٹھایا ہے"

اس کی طرف رخ کرتے اس کا اس کا ہاتھ پکڑتے ہونٹوں کے قریب تک لایا تھا

وہ گہری نیند میں ہی تھی

اس کی پیشانی پر جھکتے اپنی محبت کی مہر ثبت کرتے اسے آہستہ سے خود میں سمویا تھا

آنکھ کھولتے پہلا منظر دیکھتے ہونٹ مسکراے تھے
وہ اس کی محبتوں میں نکھری سی اس کے سینے سے لگی تھی
تھوڑا سا پرے ہٹاتے اس کو دیکھا وہ اس کی رات والی شرٹ میں موجود بکھرے بالوں میں الجھی پڑی تھی
جھکتے اس کی بند آنکھوں پر اپنے ہونٹ رکھے
وہ کسماتے اس کے مزید نزدیک ہوئی
کہنی کے بل جھکتے اس کی تھوڑی پر لب رکھے اب کے اس کا نشانہ اس کی گردن تھی
پیچھے ہوں مم۔۔ مجھے سونا نیند میں اسے پرے ہٹانے کی کوشش کی
شیو کی چھبں گردن پر محسوس کرتے اس کے ماتھے پر ان گنت بل آئے تھے
اس کی منمائیاں مزید بڑھنے لگیں
اب نیند میں اسے خود پر وزن محسوس ہو رہا تھا نیند سے بحال ہوتے با مشکل آنکھیں کھولیں تھیں

پوری طرح سے بیدار ہوتے اسے دوبارہ خود پر جھکے دیکھا تھا اسے خود سے دور کرنا چاہا

م۔۔ میں روو گیں اب پیچھے ہو جائیں آپ مجھے ن۔۔ نیند آرہی ہے

روہان سے ہوتے کہا نیند سے آنکھیں نہی کھل پارہی تھیں رات کی شدتیں ہی اس کی برداشت سے باہر تھیں صبح تک اس بندے نے اس کی جان نہی چھوڑی تھی اب پھر سے وہ اس کو بے حال کرنے کے موڈ میں تھا

وجدان نے اس کی بات پر چہرہ اس کی گردن سے اٹھاتے اسے دیکھا

لمظ بے بی روئے گی جیسے رات میں۔۔ "بات ادھوری چھوڑتے

اس کی آنکھوں میں دیکھتے مسکراتے اسے رات کی باتیں یاد دلائیں

وہ تورات کی وجہ سے ہی اس سے نظر نہی ملا پارہی تھی اس کی آنکھوں کی مسکراہٹ اس کے جملے بازیوں سے تکیہ اٹھاتے چہرا چھپایا تھا

اب چھپ کے کیا فائدہ ڈار لنگ۔۔۔ "اس کا چھپا چہرہ دیکھتے تکیہ ہٹاتے اس کے چہرے کے شرگیں رنگ دیکھے

آ۔۔ آئی ہیٹ یو۔۔۔" دوبارہ منہ پر تکیہ رکھا تھا

اس کے مزید تنگ کرنے سے اب سچ میں وہ رونا شروع ہو چکی تھی

اچھا آئی ایم سوری نہی تنگ کرتا میں۔۔۔" اسے سینے سے لگایا اس کی باتیں سن کر بامشکل وہ قہقہہ ضبط کر رہا تھا

م۔۔ مجھے شرم آرہی آپ مجھے تنگ کرتے ہو میں نہی بولوں گیس آپ سے آئی ہیٹ یو روتے کہا

ہیٹ یو کی سزا دینی تھی پر فحال رو تو بچے پر ترس آگیا۔۔۔"

زبردستی چہرے سے تکیہ ہٹاتے اس کے ماتھے پر محبت بھری مہر ثبت کی تھی

اب رونا دھونا بھول کر ناراضگی ختم ہو جانی چاہیے ورنہ پھر کیا خیال ہے رات۔۔۔"

اس کو دوبارہ خود پر جھکتا دیکھ وہ جلدی سے بولی تھی

م۔۔ میں نہی ناراض نہ رو رہی دیکھیں آنسو فوری صاف کرتے کہا

اس کی بات پر وجدان کی مسکراہٹ گہری ہوئی

میں شاور لے کر آ رہا ہوں تب تک نیند فوری غائب کرو اپنی پھر تیار ہو میرے لیے

مجھے سونا ہے وجدان۔۔۔" کمفرٹر چہرے پر کیا

نہی اٹھو جلدی سے میرے جانے کے بعد سوتی رہنا ابھی مجھے تم فریش چاہیے ہو ہری اپ"

خود سے کمفرٹر ہٹاتے وہ اٹھا

میری مرضی ہے کوئی مم۔۔ مجھے سونا ہے" لمظ نے اسے کبرڈ کے پاس کھڑے دیکھ کہا

جی سوئیٹ ہارٹ کیا کہا دوبارہ سے کہو

ک۔۔ کچھ نہیں کہا ش۔۔ شرٹ پہنیں۔۔۔"

وہ شرٹ کے بغیر تھا اسے کبرڈ سے دوبارہ اپنی طرف قدم بڑھاتے دیکھ وہ سٹیٹاتے فوری شرمندگی سے بولی

میری شرٹ واپس کرو تا کہ میں پہنوا تارو جلدی سے"

اس کے لہجے کی بے باکی سے خود کو ایک نظر دیکھتے اس کا چہرہ دھواں دھواں ہوا

ن۔۔ نہایت ب۔۔ بے شرم ہیں آپ اس کی طرف تکیہ اچھالتے خود پر سر تا پاؤں کمفرٹر لپیٹ چکی تھی وہ

اس کی حرکت پر مسکرایا تھا

نیچے تیار ہو کر آتے اسے دیکھ صدف کو خوشگوار حیرت ہوئی

وہ بھیگی سی نکھری سی لگی تھی

وجدان لاؤنج میں اسے دیکھ ٹھٹکا

کیا ہے اللہ یہ گئے کیوں نہیں ہیں وہ فریش ہو کر فون سنتے روم سے باہر جا چکا تھا وہ پر سکون ہوئی تھی ڈریسنگ کے

سامنے تیار ہوتے اسے چٹ کے ساتھ ایک بوکس ملا تھا

جسے کھولتے پڑھتے ہوئے اس کے ہونٹوں پر شرمیلی مسکراہٹ آئی تھی

فارمائے رو تو سوئیٹ ہارٹ "

بوکس کھولتے وہ وائٹ گولڈ کے کڑے ہاتھوں میں پہنتے اس پر اپنے ہونٹ رکھے تھے

وہ تو سمجھی تھی وہ جاچکا ہے مگر اسے گھر دیکھ حیرت کا شدید جھٹکا لگا

سی گرین کریب کی سادہ سی فرائڈ پر سکین نیٹ کا دوپٹہ لیے براؤن لاپرواہی سے کھلے سیدھے سلکی بالوں میں
تھی وہ

اس کی محبت کے رنگوں میں سچی سادھے شفاف دھلے چہرے میں اس کی دی ہر چیز کو پہنے تھی وہ اس سادگی میں
ہی اسے بے انتہا پیاری لگی تھی

آجاورک کیوں گئی

صدف نے اسے دیکھتے پیار سے کہا

مما آپ بیٹھیں میں ناشتہ بنواؤں آج

ملتی نگاہوں سے دیکھتے کہا وجدان کو دیکھنے سے بھی گریز برت رہی تھی وہ اس شخص کی نظریں فون پر مصروف
ہونے کے باوجود اپنے وجود میں گڑھتی محسوس ہوتے وہ سرخ پڑتی جا رہی تھی
وہ اٹھنا چاہتی تھی بس

نہی تم بیٹھو میں بنواتی ہوں
نہی نہی ماما اچھا تھوڑی لگتا آپ بیٹھیں میں
وہ اسے دیکھ حیرت میں ہوئیں اچھا آجاو پر میں ساتھ چلتی ہوں

صدف کیچن میں جا چکی تھی وہ وجدان کے کاوچ کے قریب سے آنکھ بچائے گزرتی کے دل دھک سے رہ گیا جو
اسے کینچھ چکا تھا

ک۔۔ کیا ہے آپ کوچ۔۔ چھوڑیں مجھے
یہ تو طے ہے تھا وہ کبھی بھی اس کے سامنے ہکلائے بغیر بات نہی کر سکتی تھی
اس کے کھلے بال ان کی خوشبو محسوس کرتے اس کی گردن پر لب رکھ چکا تھا

وجدان۔۔۔ ارد گرد دیکھتے اسے بلایا

جی۔۔۔"

مم۔۔۔ ماماویٹ کر رہی۔۔۔۔۔ "نروٹھے لہجے میں کہا

تو میں کیا کروں۔۔۔۔۔ "اس کی بند آنکھیں دیکھ لب زرا سے مسکرائے

ہ۔۔۔ ہم۔۔۔ یہ لاونج ہے نہ۔۔۔ "اس کی پرفیوم اور سانسوں کی مہک خود میں اترتی محسوس ہوئی

او مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا بتانے کا شکریہ۔۔۔ "اس کے کان میں جھکتے کہا

لمظ کہاں رہ گئی اب تم صدف کی آواز سے اس کے ہوش اڑے

مما چھوڑیں و۔۔۔ وجدان اس کی گرفت میں الٹ سیدھ لفظ ادا کیے اسے بامشکل جان چھڑاتے وہ اٹھی

ناشتہ اس کی موجودگی میں بامشکل کر پار ہی تھی

مما مجھے ناشتہ نہیں کرنے دے رہے وجدان۔۔۔۔۔"

روہان سے ہوتے آہستہ سے صدف کے کان میں بتایا

وجدان کیوں تنگ کر رہے ہو میری بیٹی کو صدف نے مسکراہٹ روکنے کی سعی کرتے سختی سے کہا

میں نے کیا کہا ہے ماما کی بیٹی کو۔۔۔" ایک نظر اسے دیکھتے اب ان کی طرف متوجہ ہوا

لائر ماما مجھے اشارے کرتے اور مہارات کو بھی۔۔۔"

بولتے بولتے وہ رکی

کیا کہا تہارات کو مجھے بھی تو پتہ چلے انجان بنتے اس کو اکسایا

سب کی نظریں خود پر پاتے دل چاہا وجدان کو غائب کر دے جس کی زبان کو سکون نہیں تھا

غصے سے اٹھتے وہ ڈائینگ ہی سے چلی گئی تھی

وجدان کیوں تنگ کر رہے ہو اسے صدف نے اس کا ادھورا ناشتہ دیکھتے کہا

کہاں موقع دیتی ہے آپ کی بہو خیر میں دیکھتا ہوں اس کی پلیٹ میں اس کا چھوڑا سینڈویچ اٹھاتے وہ اس کے پیچھے گیا۔۔۔۔"

وہ اٹھ کر روم میں آگئی تھی مرر کے آگے کھڑی اپنے کھلے بال باندھتے ہاتھ تھما

لمظ بے بی غصہ ہے۔۔۔۔"

اس کی آواز اپنے پیچھے سنتے اس کا حصار بھی محسوس ہوا اور بے بی کہنے پر وہ غصہ ضبط کرنے کے چکر میں پوری لال ہو چکی تھی

آ۔۔۔ آپ نے پرومس کیا تھا مم۔۔ مجھے تنگ نہیں کریں گے۔۔" اسی پوزیشن میں ناراض سی تھی وہ

کس نے کہا تھا جی۔۔۔۔" اس کا رخ اپنی طرف کیا اس کے بال باندھتے ہاتھ نیچے کیے سینڈویچ اس کی منہ کی طرف بڑھاتے پوچھا

کہا تھا صبح وجدان۔۔ اس کے انجان بننے پر شدید تپ چڑھتے سینڈ وچ والا ہاتھ پیچھے کیا

اچھا پکا پر اس اب نہیں کرتا یہ اپنا سینڈ وچ فنش کرو جلدی سے۔۔

اس کے ہونٹوں کے قریب دوبارہ لے کر گیا

بھوک لگی تھی اسے پر اس کی وجہ سے وہ ناشتہ چھوڑ کر آچکی تھی جسے اب بلا تردد چوں چرا کھا چکی تھی وہ

تب تک فون پر رنگ ہوئی تھی

جسے سنتے وہ الرٹ ہوا

لمظ نے اس کو یک دم سنجیدہ دیکھا تھا

کچھ ٹائم بعد وہ فون رکھتے اس کی طرف متوجہ ہوا

کچھ پل بعد خود کو پرسکون کرتے وہ اس کی طرف دوبارہ بڑھا تھا اس کا ہر اٹھتا قدم اس کی سانسیں تیز کر رہا تھا

کل رات ہماری زندگی کی سب سے خوبصورت رات تھی لمظ آئی فیل بلیسڈ۔۔

تم کچھ نہیں کہو گی اس کا چہرہ ہاتھوں میں بھرتے پوچھا

اس کی بات سنتے وہ حلق تر کرتے جواب دینا چاہ رہی تھی ہمت کرتے لب واکے

آ۔۔ آپ نے کہہ د۔۔ دیاسب کچھ۔۔۔"

وہ واقعی ہی آج ہر پریشانی سے آزاد پر سکون سی تھی

آج پھر بیوی والے گڈبائے کہو۔۔" اسے زرا سا اونچا کرتے اپنے مقابل کیا

اس شخص کی نظروں میں دیکھنے کی ہمت نہی جھٹاپا رہی تھی وہ جس کی نظروں کی تپش سے وہ سمٹی چلی جا رہی تھی

ن۔۔ نو۔۔" نفی میں گردن ہلاتے فوری سرخ پڑتے اس کے سینے میں چہرہ چھپایا تھا

پلیز۔۔۔" اس کی اپنے دیے ہوئے کڑوں والی کلائی چومتے التجا کی تھی

اس کو ایک نظر دیکھا پھر اس کی نظروں کی طلب اس کے لہجے کی محبت اس کا خود پر بھروسہ اس کا خود کو ہر حال میں سنبھالنا اس کا جنون شدت ہر چیز اسے اس وقت دنیا سے غافل کر چکی تھی

نہ چاہتے ہوئے بھی آنکھوں سے آنسو بہے

اس کے چہرے کو اپنے نازک ہاتھوں میں بھرتے وہ اس کے ماتھے پر جھکتے وہ سب کچھ فراموش کیے بس اس کو محسوس کر رہی تھی

وجدان کی جان کیا ہوا اب تو نہی تنگ کیا پھر کیوں رو رہی ہو۔۔۔" اپنے چہرے پر نمی محسوس ہوتے وہ پریشان ہوا تھا

اس کی بات سنتے وہ مزید رونے لگی تھی

آئی ہیٹ یو لفظ کی جان آئی ہیٹ یو ریلی ریلی ہیٹ یو

اس کے سینے سے زور سے لگے اپنی باتوں سے وہ اسے مسکرا نے پر مجبور کر گئی تھی

بٹ آئی ریلی لویو۔۔۔" مسکراتے اس کے بالوں کو چومتے کہا

سر وہ وہاں سے بھی فرار ہے ہمت مجتمع کرتے اسے خوف سے کہا کیونکہ دوسرے دن کا بھی آج اینڈ تھا اور وہ نہی ڈھونڈ سکا تھا اسے

چند پل اس کی شکل دیکھی تھی کہ وہ بھی گڑبڑایا پر فوری سنبھل گیا تھا

تم جاو۔۔۔"

میں جاؤں سر وہ حیران ہوا

ہاں جاو نہی ملتا تو نہ سہی وہ گھڑی کو دیکھتے بلکل سنجیدہ تھا

وہ آفس سے باہر نکلا تھا فوری فون نکالا

ہم ٹھیک ہے اس کا کال ریکارڈ نکل آیا ہے

گڈ ہو گیا ہے یہ تو

کیا ساری لوکیشن یہاں کے کسی ایریا کی ہیں ٹھیک ہے

وہ فون پر بولتے ایک نقطے کو دیکھتے اشتعال دہا رہا تھا

قدموں کی چاپ جاتی سنائی دی تھی یعنی وہ جو کوئی بھی تھا اس کی بات سنتے دروازے کے پار سے جا چکا تھا

ناوائس مائے ٹرن۔۔۔"

اب اشتعال کی جگہ شاطر مسکراہٹ چہرے پر آئی تھی

کہاں گئی تھی تم حد درجہ سرد لہجہ تھا اس کا بیگ رکھتا تھا لمحہ بھر کے لیے رکا

بیگ رکھتے وہ سکون سے اب صوفے پر بیٹھ رہی تھی

تمہیں کچھ پوچھا میں نے

ہر لفظ چبایا تھا

میری تمہارے علاوہ بھی ایک زندگی تھی بھول رہے ہو تم

اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑتے جواب دیا حالانکہ اس کا بالکل ابھی بات کرنے کا موڈ نہیں تھا

اچھا اااا" پر خاصہ زور دیا

اگلے لمحے بازو سے کیینچھتے اپنے مقابل کیا

اگر تم اب اس نیوز چینل میں گئی تو آئیندہ کی لیے وارننگ نہیں سزا ملے گی تمہیں ریما سنڈاٹ۔۔۔"

اس کے چہرے پر آئی لٹ بری طرح کیینچھی تھی مریم کو لٹ کیینچھنے سے زیادہ اس کی آنکھوں کی سرد مہری سے خوف سا آیا

تم رو کو گے مجھے تو سنو میں جاؤں گیں ہمت کرتے خاصہ مزاق اڑاتے وہ دو قدم پیچھے ہوئی یہ صرف اسے زچ کرنے کو کہا تھا حالانکہ وہ اب وہاں سے پرمانٹلی ریزائن کرنے گئی تھی اور جو ب تو اسے لازمی کرنی تھی وہاں نہیں تو کہیں اور کیونکہ وہ کبھی کسی پر ڈپنڈ کر ہی نہیں سکتی تھی

اس کے خود کی طرف بڑھتے قدموں سے وہ دو قدم پیچھے ہو رہی تھی دل دھک سے رہ گیا مراد نے بیڈ پر کینچھ کر دھکا دیا تھا اس کی کمر نے بری طرح جھٹکا کھایا ابھی وہ سنبھلتی کے وہ بیڈ پر خود گھٹنوں کے بل جھکتے اس کے دونوں ہاتھ گرفت میں لے چکا تھا مریم کی آنکھیں خوف سے پھیل گئیں اس کے عمل سے چھوڑو مجھے ایڈیٹ کل بھی میری نیند کا فائدہ اٹھاتے رہے تھے۔۔۔"

ہمت کرتے وہ کل صبح نیند سے جاگنے کے بعد اس کی اپنے ساتھ بیڈ پر موجود گی یاد دلاتے چلائی

ہمارے درمیان سب سے بڑا دشمن ابھی مجھے پتہ کیا لگ رہا ہے

اس کی بات سے بالکل فرق نہیں پڑھا تھا اس کے کان میں جھکتے ایسے پوچھا جیسے اسے وہ تو بتائے گی

م۔۔۔ مراد۔۔۔" اس کی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کرتے وہ سہی معنوں میں اس سے خوفزدہ ہوئی

چلو میں ہی بتا دیتا ہوں۔۔۔"

وہ جھکا ایک ہاتھ ابھی بھی گرفت میں لیے ہی تھا جب کے دوسرا اسے اپنے چہرے پر سرایت ہوتا محسوس ہوا تھا
وہ چشمے کے پہرے میں آنکھیں میچے تھی

جب حیرت کی انتہا نہ رہی اس کی آنکھیں چشمے سے آزاد کیں

یہ تمہارا چشمہ۔۔۔" بولتے ہی اس کی آنکھوں پر وہ جھکا

وہ خشک ہوتی سانسوں سے اس کا سگتا لمس محسوس کرتے اس کی گرفت میں مچلی

کیوں گئی تھی تم۔۔۔"

پھر سے غراتے وہی سوال دہرایا

مریم نے دیکھا اس کا چہرہ خطرناک حد تک سخت تاثرات لیے تھا

نہی بولو گی تم۔۔۔۔" اس کے چپ رہنے پر اسے شدید غصہ آ رہا تھا جس نے کوئی بھی اس کی بات نہ ماننے کی قسم کھائی ہوئی تھی آج صبح کی ڈیوٹی تھی اس کی پولیس سٹیشن سے واپس آنے پر اس کے بارے میں پوچھنے پر اس کی ماں نے بتایا کہ پچھلے تین گھنٹے سے وہ گھر سے غائب رہی تھی اور وہ ابھی آیا آدھے گھنٹے سے پاگل کے لیے پریشان رہا تھا جسے اس کے مطابق اپنے علاوہ کوئی نظر نہیں آتا تھا ابھی وہ اس کے پیچھے وہ جانے والا تھا مگر وہ تب تک آچکی تھی

بتا رہی ہو یا۔۔۔"

دانستہ چھوڑتے وہ اس کے چہرے پر جھکنے لگا تھا

پر مائنسٹنلی ریزائن کیا اور پھر وہاں سے گھر گئی تھی میں۔۔۔"

فوری سے پہلے اس کے اتنے سخت تاثرات دیکھتے اسے بتایا وہ اپنے کھنڈر بنے گھر گئی تھی کتنا تکلیف دہ تھا اس کے لیے یہ سب کیا سب اتنی آسانی سے اس کے لیے نارمل ہو جاتا وہ جس تکلیف سے گزر رہی تھی اس کے مطابق صرف وہ ہی سمجھ رہی تھی اور کوئی نہیں پر وہ شخص اس کے مطابق وہ خود کو مصلحت سمجھ رہی تھی اس پر

وہ زرا پر سکون ہوا

تمہیں پتہ بھی ہے میری کیا حالت تھی۔۔۔"

اس پر گرفت ڈھیلی چھوڑتے وہ زرا سا پرے ہٹا

مریم کا اٹکا سانس بحال ہوا اب وہ اس کا سر پھاڑنا چاہ رہی تھی

تمہیں پتہ ہے تم ایک نمبر کے آوارا انسان ہو۔۔۔" دانت پیستے اس کا کچھ دیر پہلے کا عمل سوچا وہ اس سے خوفزدہ ہوئی تھی

تم ڈر گئی تھی رائٹ۔۔۔" مراد نے اب مزاق اڑایا

ہنہ ڈرتی ہے میری جوتی۔۔۔" ہنکار بھرتے اسے پھر سے چھیڑ بیٹھی تھی

اس کے ملتے لپسٹک سے پاک لب فوکس میں لیے

ایک لمحہ وہ اسے دیکھتا رہا جب اس کی اگلی بات پر وہ اسے یک دم کینچھ چکا تھا

کیونکہ تمہیں میں جواب دہ۔۔۔۔"

وہ اس افتاد کے لیے بالکل تیار نہیں تھی جو اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا
بری طرح اسے پیچھے کر رہی تھی جو اس کے دونوں ہاتھ گرفت میں لے چکا تھا
چند لمحوں بعد اپنے بگڑے تنفس سے اسے چھوڑتے فاتح نظروں سے دیکھا
جو گہرے سانس بھرتے سرخ ہوئی تھی

تمہاری جوتی نہیں پر تمہاری شکل ضرور اب ڈری ہے مجھ سے۔۔۔"

ابھی وہ سنبھل نہیں پائی تھی جب اس کی مسکراتی آواز اور اس کے بے باک جملے سے خونخوار نظروں سے دیکھا

یو بے شرم تمہاری ہمت۔۔۔" وہ بیڈ سے اٹھتے اپنی ٹیون میں واپس آتے بری طرح چیخی تھی

نہ نہ بی ہمت یہ نہیں جانا ڈونٹ انڈر سٹمیٹ دی ہمت آف دی میسینڈور نہ دونوں ہونٹوں کو ملاتے اسے
اشارہ دیا

جبکہ مریم بری طرح اس عمل کے بعد کلمتی رہی تھی اس کا غصہ سوانیزے پر پہنچا تھا

ویسے ایک بات تو بتاؤ۔۔ "اس کا غصہ ابھی بھی سوانیزے پر تھا جب اس کی بات سنتے اسے غصے سے گھور رہی تھی

کیا کوئی خاص قسم کے پاگل پن کا دورہ پڑتا ہے تمہیں کل پر سوں تک تم دکھی آتمہ بنی تھی میں سمجھا تھا مریم بی بی کو ہدایت آگئی ہے آج پھر تمہیں پاگل پن کا دورہ پڑ گیا ہے۔۔۔"

سٹریج!!!! وہ بھنویں سکیڑتے بول رہا تھا اس لڑکی کو سمجھنا اس کے بس سے باہر تھا

اسے اس کی بات کی سمجھ نہی آئی تھی بحر حال اسے وہ بولتا ہوا اس وقت اس حرکت کے بعد زہر لگ رہا تھا جلد تمہارا علاج کرتا ہوں کیونکہ تمہارا علاج بہت ضروری ہے معنی خیز جملہ ادا کرتے وہ وجدان کی کال دیکھتے باہر نکلا تھا

جب کے اس نے غصے میں سارے تکیے بیڈ سے پھینک دیے تھے

اس کا کوئی ویک پوائینٹ ڈیم مجھ تک پہنچ رہا ہے

اس کی جان پر بنی تھی اب بالکل وہ چپ نہی بیٹھ سکتا تھا

آپ کے سامنے تھا جسے آپ استعمال کر کے ایک بار اس کے قہر کو آواز دے چکے تھے اس کی فیملی ہی اس کا ویک پوائنٹ ہے

گنواچکا میں سب معاملہ اس نے ٹھنڈا کر لیا وہ رپورٹ چاہیے مجھے جس نے دو تھپڑ کھا کر میڈیا کے سامنے بیان چیلنج کر دیا اس کی بدنامی کا بھی کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا تھا

لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ لمظ کے ذریعے ڈر اس کے دل میں پیدا کرنے میں کامیاب رہا تھا میری شکل کیا دیکھ رہے ہو تمہاری اوقات سے زیادہ تمہیں نوازہ ہے

آپ کو اب تک میں نے ہی بچایا بھی ہے ورنہ اس کے ہتھے چڑھتے تو وہ آپ کا حشر بگھاڑ دیتا سچ بولتے اسے دیکھا جو غیض و غضب سے تک رہا تھا

فون نکالتے نمبر ملا یا تھا

کہاں ہو تم میرا یہ آخری اکاؤنٹ کیسے سیل ہو ابلا آخر اسے مزید سروائیو کے لیے رقم کی ضرورت تو تھی مجھے کیا پتہ ہو چیک کیش نہیں ہوا ایرر تھا اس میں میرا کیا لنک ہے جو بھڑک رہے ہو مجھ پر

فون سے آتی بیزار آواز اسے مزید غصہ دلارہی تھی

ملو مجھ سے ابھی دس منٹ میں اوکے فون پٹتا تھا

مجھے تمہارے گھر شفٹ ہونا ہے کچھ دنوں کے لیے

ٹہلتے کہا

ہرگز نہیں تاکہ تم مجھے بھی پھسا دو۔۔۔

وہ کسی صورت نہیں تیار تھا

تم دودھ کے دھلے نہیں ہو جو تم کر رہے ہو سب سے واقف ہوں میں آج تک میرے سہارے چلتے رہے اپنی
دفعہ ہری جھنڈی دکھا رہے ہو

وہ اس کے انکار پر تیش میں آیا اس وقت وہ اپنی پرسنلٹی کے برعکس نہایت پسماندہ علاقے میں قیام پزیر تھا
پچھلے تین ہفتوں سے وہ چھپا ہوا تھا مگر کب تک اپنی لگیزی لائف سٹائل کے بغیر وہ مزید نہیں رہ سکتا تھا کیونکہ وہ
کوئی بھی قدم اٹھاتا اسے خبر ہو جانی تھی اب وہ خود بھی اس سے اکتا گیا تھا وہ بس ملک سے کسی طرح فرار ہونا
چاہتا تھا جو کہ اس کے اوکانٹ کے بغیر ناممکن تھا

تم دفعہ ہو یہاں سے اور اگلے اس کے ہر ایکشن کی خبر مجھے چاہیے دوسرے بندے کو ان کی باتوں میں انٹرسٹ
لیتا دیکھ وہ دھاڑا

بغیر کچھ بولے نکلتا چلا گیا

واٹ ایسے نہی دیکھو اپنے سارے ایریے کے کیس پینڈنگ چھوڑ کر تمہارے کام کیے ہیں آج اس کے تاثرات
دیکھتے کہا

لائٹر پکڑاؤ۔۔ "سیگریٹ منہ میں دباتے اسے کہا

میں تمہارا نوکر نہی ہوں سمجھے۔۔۔ "بات بدلتے اسے شدید تپ چڑھی

اچھا اس رپورٹر کے بنتے تو تمہیں کوئی تکلیف نہی ہوتی

اس کا تیز مراد کو ایک آنکھ نہی بھایا تھا

پکڑو یہ فائل اور ڈھونڈو اسے خود۔۔"

وہ فائل ٹیبل پر پٹنی تھی

مجھے اس وقت صرف تم پر یقین ہے اور کسی پر نہیں نہ یہ مزید رسک لے سکتا میں کیونکہ بات اب پرسنل نہیں
میرے ڈیپارٹمنٹ تک کی ہے وہ ایس پی میری ٹرانسفر کرنے کے چکر میں ہے
اور اسے ہر حال میں مجھے پکڑنا ہے

اس کے لہجے کی پختگی سے اس کو اس کی طرف متوجہ ہونا پڑا تھا

تو تم انکل سے کہو وہ چاہیں تو تمہاری ٹرانسفر کو اسکتے ہیں مراد نے اسے دیکھتے کہا

ڈیڈ کی ہیلپ نہیں چاہیے مجھے یہ میرے مسائل ہیں اور میں خود ہی حل کرنا چاہتا ہوں

اچھا یہ سارے ریڈ ایریا چیک کیے اسلام آباد کے سارے لیگل اور الیگل ہو ٹلنز کلبر وہ کہی نہیں آتا جاتا ہاں ایک وجہ ہو سکتی ہے شاید وہ شناخت بدل کے ہو

اس کی بات نے اسے چوکنا کیا

کیا تم نے اسے دیکھا

یہی تو سب سے بڑا لوز پوائنٹ ہے نہ دیکھا ہوتا تو پورا بلم کیسی تھی

تو لفظ بھابھی نے اسے دیکھا وہ کچھ آئیڈیا میرا مطلب اس کے لک کی تھوڑی بہت ڈسکرپشن

بات سنہالتے اسے کہا اس شخص کو اپنی بیوی کے معاملے میں کب کوئی بات بری لگ جائے اور وہ تو اسے مارنے زلیل کرنے پر اترنے سے گریز نہیں کرتا تھا

بلکل بھی نہیں میں اسے میں ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتا بامشکل تو وہ اس کریڈٹیکل سچویشن سے نکلتے تھوڑی نارمل ہوئی تھی

اس نے خود سے آج تک بھی اس سے اس بارے میں کبھی چاہ کے بھی نہیں پوچھا تھا ایک ڈر اسے لے کر اس کے دل میں بیٹھا ضرور تھا کیونکہ وہ اس کا سب سے بڑا ایک پوائنٹ تھی اور وہ شخص یہ جان گیا تھا اسے وقت دیا تھا تاکہ وہ خود اپنے دل کا بوجھ اس سے ہلکا کرے

کیونکہ اس کے اس کے نزدیک کسی کا دل ہلکا کرنا بھی ایک آرٹ تھا لیکن وہ اپنی یہ آرٹ صرف اپنی بیوی کے معاملے میں ہی استعمال کرتا تھا

سوچوں کا محور وہی تھی

جسے سوچتے لب ہلکی سے مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

گاڑی روڈ کے کنارے کھڑی کرتے وہ اترا

گلاس ڈور دیکھ لیتے اندر داخل ہوا

سامنے مختلف بندے اوپر ٹینگ سسٹم پر تھے

مینجر کا تعین کرتے وہ اس کی طرف بڑھا تھا

اپنی بات کہتے وہ اب اس کے جواب کے انتظار میں تھا

سوری یہ رولز کے خلاف ہے۔۔۔"

ہم آپ کو ایسے انفرمیشن نہیں دے سکتے

وہ ہتھے سے اکھڑا

اپنا کارڈ دکھایا تھا اور خود مطمئین ہوتے وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے فون میں مصروف ہوا

آپ۔۔۔" وہ یک دم خوفزدہ ہوا تھا جیسے اس کے کوئی الیگل کام ہی نہ وہ پکڑ لے

جتنا کہا وہ کرو اپنی بات پر زور دیتے وہ مصروف ہوا تھا

بٹ سریہ آلریڈی آپ کا ڈیپارٹمنٹ بند کروا چکا ہے

کمپیوٹر سے انفارمیشن نکالے وہ اسے بتا رہا تھا

اب میں کہہ رہا ہوں کل تک کھول دو اسے کل تک مطلب کل تک اور اسے انفارم بھی کر دو جو بھی ایرر ہے وہ
کلیر کر دو۔۔۔"

فون رکھتے وہ اب پوری طرح متوجہ تھا

بٹ سر میں کیسے مطلب کوئی ڈیپارٹمنٹ کالیکل نوٹس بھی دکھائیں نہ اکیلے آپ کے کہنے سے۔۔۔" وہ سنبھل
کے اس کے سامنے بولا

ڈونٹ یووری تم بس اس کی ساری اماونٹ اس اکاونٹ میں شفٹ کر دو کل تک۔۔۔"

وہ شیش و پنچ میں تھا

ایک اور چیز غلطی سے بھی یہ بات ڈیپارٹمنٹ تک نہی جانی چاہیے وہ کچھ نہی کر سکے گا میرے ہوتے تم بس جو
کہا وہ کرو باقی سب میں خود سیٹ کر دوں گا

جی۔۔۔" وہ گڑبڑاتے بولا اس کو خود کی جوب کا بھی خطرہ تھا لیکن وہ اسے بھی انکار نہی کر سکتا تھا

اب دیکھتا ہوں تم کیسے نہی اپنی بل سے باہر نکلتے"

بینک کا گلاس ڈور دھکیلتے وہ باہر نکلا تھا

مجھے جو ب مل گئی ہے۔۔"

کھانا کھاتے کھاتے وہ یک دم بولی تھی

اس کی بات پر مراد نے تو نہی پر اس کی ماں کا کھاتے چچ ضرور رکا تھا

کہاں ملی ہے بیٹا۔۔۔"

اسکے باپ سے برائے راست آج اس کی بات ہوئی تھی وہ بہت کم اکھٹے ملکر کھانا کھاتے تھے سب کی عجیب ہی
روٹین تھی

سوفٹ ویئر کمپنی میں۔۔۔"

یہ تو اچھی بات ہے بیٹا لڑکیوں کو ویل سیٹلیڈ ہونا چاہیے وہ خوش ہوئے تھے

تھنکیو انکل۔۔۔" وہ خوش ہوتے بولی کسی نے تو سپورٹ کیا تھا

مراد کو ایک نظر دیکھا جس نے کوئی جواب نہیں دیا اور کھانے میں مصروف تھا

یہی سوچتے وہ بے دھیانی میں کھا رہی تھی کے بری طرح اس کا دل خراب ہوا

اور فوری منہ پر ہاتھ رکھتے اٹھی تھی

مراد پریشان ہوا جب کے اس کی ماں جا بختی نظروں سے معاملہ سمجھنے کی کوشش میں تھیں

وہ منہ خشک کرتے واپس آئی چیز سے اسے سخت کراہیت آتی تھی اور وہ لاشعوری طور پر چیز آملیٹ کھا چکی تھی

کب سے ہے یہ۔۔۔ اس کی ماں کی آواز سے وہ چونکی

جی۔۔۔"

یہ کنڈیشن کب سے ہے

ابھی ہوئی ہے الرجک ریاکشن ہے آنٹی

وہ بے پروا سی بولتے چیر پر بیٹھتے اب ٹھیک تھی کیونکہ کھایا ہوا وہ اگل آئی تھی

حیرت کا صدمہ تو اسے تب لگا جب وہ خاصی مسکراتی محبت بھرے لہجے میں اس کے پاس آئیں تھیں
اب تم کوئی کام نہیں کرو گی اور جو ب تو بالکل بھی نہیں تمہارا خیال میں خود رکھوں گیں بیٹا

مریم کے سمجھ سے باہر تھی جبکہ مراد بھی لا پر او تھا البتہ اس کا باپ اس کے آنے سے پہلے جا چکا تھا
آئی آپ کیا کہہ رہی ہیں اکثر ہو جاتا ہے اس میں پریشانی کی بات نہیں ہے
وہ زرا سا مسکراتے اپنی ایسی حالت کے بارے میں بولی چند ایک فوڈز سے جو اس کی ہو جاتی تھی

نہی نہ بیٹا احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے پھر بھی اتنی بڑی میری خواہش پوری کرنے جا رہی ہو پتہ ہے میری اس
گھر میں بچوں کی گونجتی آوازوں کی کتنی خواہش تھی

بچوں----

مراد اور وہ دونوں ایک ساتھ چونکے

ویٹ آنٹی آپ کا مطلب کیا۔۔؟

وہ خود حیران پریشان سی تھی

اب اتنی بچی بھی نہ بنو تم ماں بننے جا رہی ہو اور بن تم ایسے رہی ہو جیسے تمہیں کچھ خبر نہی ہو۔۔۔"

وہ اپنی دھن میں بولی

مراد کے منہ میں موجود کوئی کا گھونٹ بری طرح چھلکا

جبکہ مریم تو مراد کو دیکھ رہی تھی کبھی اس کی ماں کو

آنٹی آپ غلط سوچ رہیں ہیں

کیا غلط تم میری سوچ کو غلط کہہ رہی ہو۔۔۔ وہ الٹا بھڑک اٹھیں تھیں

نہی میرا مطلب یہ ہے کہ آنٹی آپ مراد بتاؤ نہ پلیز۔۔۔

سٹپٹاتے مراد کو مد طلب نظروں سے دیکھتے کہا اسے ایسے لگا وہ صورتحال سے مزالے رہا ہے

سہی تو کہہ رہی ہیں ماما ایسی سچویشن کی مریم پر کیونشنز لو ان سے۔۔۔

اس کی بات سے وہ مزید صدمے میں ہوئی تھی

واٹ تم مراد پلیز جھگڑا فلحال سائیڈ پر رکھو۔۔" وہ اس کے قریب جھکتے دانت پیستے بولی تھی

اپنے مسائل خود حل کرو۔۔"

وہ بولتے یہ جاوہ جاجب کے بری پھسی تھی وہ کیا بتاتی جمعہ جمعہ چار دن شادی کو نہیں ہوئے تھے اور جو وہ سوچ رہیں تھیں ایسے ہونے کے امکان بھی دور دور تک تھے

تم انتہا سے زیادہ بد لحاظ ہو روم میں آتے اس پر بری طرح چیخی باہر با مشکل ان کو کلیئر کر کے آئی تھی

ایسی کنڈیشن میں چیخنا اچھا نہیں ہوتا برا اثر پڑتا۔۔" کمال بے نیازی سے اسے مزید بتایا تھا

مراد جہانگیر واٹس یور پر اہلم سٹوپ یوز دس چیپ لنگو تاج اس کی مزید فضول گوئی اسے مزید تیار ہی تھی
سٹے ان یور لمٹس مریم۔۔۔" اپنے گریبان سے اس کے ہاتھ غصے سے جھٹکے تھے اس کی ہر حرکت اسے شدید
بری لگی تھی

میری جوب کی آگ لگ رہی ہے نہ تمہیں۔۔۔" تنزیہ بولتے وہ پیچھے ہٹی تھی

بھاڑ میں گئی تم بھاڑ میں گئی تمہاری جو بگوٹو ہیل۔۔۔"

وہ پوری طرح سے سلگا تھا

لباسا نس لیتے وہ خود کو پرسکون کر رہی تھی اس طرح قطع زندگی نہی چل سکتی تھی اگر وہ اس کے لیے نکاح کا قدم اٹھا سکتا تھا تو وہ بھی اپنے لہجے میں برداشت اور تحمل کا ٹھہرا سکتی تھی

جو کسی سے محبت کرتے ہیں نہ وہ ان کی ہر خواہش کا احترام کرتے ہوئے جیسے وہ ہوتے ہیں ویسے ہی انہیں قبول کرتے ہیں انہیں بدلنے کی خواہش نہی رکھتے

اس کا چند لمحے میں گرگٹ کی طرح بدلا پرسکون لہجہ مراد کو اس کی آنکھوں میں دیکھنے پر مجبور کر گیا

مجھے اطلاع دینے کی ضرورت نہی جو تمہارے اس بے وقوف دماغ میں آتا ہے نہ تم بس وہ کرو
ہر لفظ چباتے ادا کرتے وہ باہر کی طرف بڑھتا جب وہ اس کا بازو پکڑتے اسے روک چکی تھی
ہاتھ کیینچھتے جھٹکے سے چھڑوانا چاہتا تھا جسے وہ دوسرے ہاتھ سے پکڑتے بھی گرفت مضبوط کر چکی تھی

شوہر کو اطلاع دینا بیوی کا فرض ہے۔۔۔" اس کو رشتہ جتایا

مطلب کے لیے تمہیں شوہر یاد آگیا مجھے شوہر مانا تم نے کبھی
تذریہ بولتے جھٹکے سے اپنی بازو کینچھی تھی کے وہ بامشکل پیچھے گرتے بچی
میری بات تمہیں سننی ہوگی اس کے راستے میں وہ دوبارہ حائل ہوئی تھی
ہٹو راستے سے۔۔۔"

اس کی آواز میں چھلکتا غصہ ناراضگی وہ سب واضح محسوس کر رہی تھی

ہر لڑکی گھر بیٹھ کر چولہا جھاڑو صفائی کرنے کے لیے نہیں بنی ہوتی وہ سوشل بھی ہوتی ہے لیکن میں نے یہ دونوں
کام کیے ہیں یونوجیک آف آل ٹریڈ ہر سچویشن کے لیے

خود کو اپنے ماں باپ کے بعد میں نے تیار رکھا ہے میرے نزدیک ایک لڑکی کو اتنا مضبوط ہونا چاہیے کے وہ ہر
صورتحال میں سروائیو کر سکے نہ کسی دوسرے پر ڈپنڈ کرے
یہ سب بتانے کا مقصد۔۔۔" اسے وہ تقریر کرتی محسوس ہوئی

مقصد یہ کے میرا شوہر مجھے سپورٹ کرے ٹیپکل سوچ نہ رکھے آئی نو مائے لمٹس مراد مجھے سمجھنے کی کوشش کرو
پلیز جانتے ہو میں نے زندگی میں کتنے مشکل حالات دیکھیں ہیں تم شاید اندازہ بھی نہ کر سکو مراد میں نے یہ اپنی

ایجوکیشن کے کمپیٹ کرنے کے ساتھ بھی پارٹ ٹائم جوب کی ہے میری تعلیم حاصل کرنے کا مقصد تھا کہ میں
ویل سیٹلڈ ہوں میں جانتی ہوں میرا شوہر میری ضرورتیں پوری کر سکتا ہے پر کیا وہ میری اتنی سی بات نہیں مان
سکتا

بات مکمل کرتے وہ چپ ہوئی تھی

وہ بغیر کچھ بولے باہر جا چکا تھا

آہ مراد جہانگیر ایمپو سیبل ہو تم بھی لیکن میں بھی اب مریم مراد جہانگیر ہوں۔۔۔"

اس کو سوچتے وہ پہلی دفعہ مسکرائی تھی

تم اب کچھ نہیں کرو بس سب میرے انڈر کنٹرول ہے گاڑی میں بیٹھتے اسے کہا

تم خدا کے لیے اکیلے نہیں پھر وودان"

میں ڈرائیو کر رہا ہوں اس وقت اپنے فضول مشورے اپنے پاس رکھو مراد۔۔۔"

ونڈ سکرین سے سامنے سنسان خاموش اندھیری سڑک پر توجہ مرکوز تھی جب کے دماغ اس کی خود کو مشوروں سے نوازتے باتوں کی طرف تھا

اس وقت کہاں جارہے ہو۔۔۔" گھڑی پر نظر ڈالتے پوچھا جہاں ساڑھے بارہ کا ٹائم تھا

فلحال گھر جارہا ہوں میں۔۔۔"

سیورٹی کے بغیر ہونہ اب بھی تم۔۔۔

میں فون رکھ رہا ہوں فلحال۔۔۔" کال ڈسکنٹ کر دی تھی

مراد نے فون کو گھورا

پچھلے چار دن سے اس کی شدید مصروف ترین روٹین رہی تھی رات میں بھی بارہ ایک کے قریب واپسی تھی

وہ ناشتہ کرنے کے بعد روم میں آئی تھی

اس کی روٹین سے زچ تھی

جو صبح اکثر اس کے اٹھنے سے پہلے چلا جاتا تھا اور رات میں بھی کافی لیٹ آتا تھا رات میں بھی اپنی نیند میں ہی اس کے کلوں کی مہک سے اسے خود کے قریب محسوس کیا تھا

اب بھی وہ اسے دیکھ رہی تھی آج ہی ایسا تھا کہ وہ نوبے تک گھر تھا

اس کو دیکھا جو پہلے سے تھوڑی بڑھی شیو میں اوف وائٹ شرٹ پہنے بلیو جینز میں فریش سا جانے کی تیاری میں تھا

وجدان۔۔۔"

جی۔۔۔

اس کا اپنی بات پر جی کہنا ہمیشہ کی طرح دھڑکنوں میں ارتعاش برپا کر دیتا تھا

"کہہ کر وہ پھر سے کوئی فائل سیٹ کر رہا تھا

ادھر دیکھیں نہ۔۔۔" چہرے پر خفگی آئی وہ کہاں اس کی انورنس کی عادی تھی

وجدان سنیں تو۔۔۔" اس کے نہ دیکھنے پر غصہ آیا تھا

ایک نظر اس کے لا پروا حسن پر ڈالی مسکراتے دیکھ وہ فائل رکھتے اس کی طرف اب پوری طرح متوجہ ہوا

جیکٹ پہناؤ مجھے۔۔۔"

م۔۔۔ میری بات پہلے سنیں میں پاگل ہوں ک۔۔۔ کیا۔۔۔" بات بدلنے پر کہا

اس کے خود کی طرف بڑھتے قدموں سے دھڑکنیں اس کی قربت حاصل کر لینے کے بعد بھی معمول سے تیز ہو جاتیں تھیں

وہ نکھرے بہت دکھاتی ہے اسے پتا ہے میں اس کی ہر ادا سے عشق جو کرتا ہوں۔۔۔۔"

بو جھل لہجے میں کہتے اس کی طرف بڑھائی تھی

پہناؤ۔۔۔۔"

اس کو ایک نظر دیکھتے جھجکتے اس کے ہاتھ سے لیتے اسے پہنائی

پرفیوم بھی سپرے کرو۔۔۔"

پیر پٹختے ڈریسنگ کی طرف جاتے پرفیوم لائی تھوڑا سا پنچوں کے بل اونچا ہوتے اس کے کارلر اور کف لنکس پر
سپرے کیا

کہاں۔۔۔" اس کو جاتا دیکھ اس کی کلائی سے کینچھا تھا

سب میں ہی بتایا کروں۔۔۔"

دوبارہ ڈریسنگ تک گئی واچ لاتے نزدیک آئی اس کی مضبوط ابھری رگوں والی کلائی تھامتے انہماک سے اب واچ
باندھ رہی تھی

کرواب شکوہ جو مجھ سے ہے۔۔۔" اس کے لاپر واچوڑے میں بندھے بال کیچر کی زد سے آزاد کرتے پوچھا
وہ یک دم بوکھلائی تھی شکوہ اس شخص سے کرنا کتنا مہنگا پڑتا یہ بھی وہ بہتر طریقے سے جانتی تھی

کہو یار آئم گیٹنگ لیٹ۔۔۔"

اس کی بھاری آواز سے وہ ہوش میں آئی تھی

و۔۔ وہ یہ ک۔۔۔ کب کتنے کے لیے تھے اس کی نظروں کی تپش سے ہر بار کی طرح کچھ الٹ بول چکی تھی اب
لب دانتوں تلے دبائے

سریسلی۔۔۔"

اس کے ہونٹ اپنے انگوٹھے سے آزاد کراتے وہ اس کی کلائی کی طرف دیکھ رہا تھا جس میں موجود کڑوں کی وہ
قیمت پوچھ رہی تھی

ہو نوٹوں کی مسکراہٹ دبائی جان چکا تھا وہ کچھ اور کہنا چاہ رہی ہے

یہ دو سو کے سیل سے لیے تھے سوچا تھا تمہیں ہماری ویڈنگ نائٹ پر دوں پر افسوس وہ تم بری طرح تباہ کر چکی
تھی۔۔۔"

ہ۔۔ ہاں۔۔۔" لمظ کا منہ حیرت سے کھل گیا اسے ہر گز امید نہی تھی اس کا اچھا خاصہ امیر شوہر اس کے لیے سیل
سے بھی چیز خرید سکتا ہے

پھر تو یہ بھی سب سیل کا ہو گا مینا ڈریسنگ پر پڑی چیزوں اور کبرڈ میں موجود اپنے ہینگ کپڑوں کی طرف اشارہ
کرتے وہ سہی میں اب شرم ہٹائے تپ چکی تھی

اور یہ بھی گلے میں موجود چین پر انگلی رکھتے کہا

نہی۔۔۔" یہ بس اور جینل ڈائمنڈ کا ہی ہے۔۔۔" اس کی پھولی ناک دیکھتے وہ جھکا تھا

مجھے ہر گز نہی پتہ تھا آہ آپ سیل میں بھی جاسکتے ہیں۔۔۔"

اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے دو قدم پیچھے ہوئی تھی اور ڈریسر سے اس کا والٹ اٹھایا تھا

تمہارے معاملے میں میرا سٹینڈر ڈائمنڈ ہو سکتا ہے خود سوچو۔۔۔"

سوال تمہارا ہی عجیب تھا اور یہ سب میں نے وانیہ کی ڈیٹ ڈیٹائیڈ ہونے پر ہی تمہارے لیے ساری شاپنگ کر لی تھی اور کچھ ممانے تمہاری کی تھی۔۔۔"

اب اپنی بات کہو۔۔۔" گھمبیر محبت سے لبریز لہجہ میں بات کا رخ موڑتے اسکی کنپٹی پر لب رکھے تھے

وہ مم۔۔ مجھے کہنا کہ یہ سارا والٹ میرا۔۔۔ "پیچھے تو ہوں تھوڑا اس کا دھیان اپنی بات کی طرف نہ پاتے اسے
خفگی سے پرے ہٹایا تھا

او کے تمہارا ہوا۔۔۔ "اب پاس آ جاؤں میں

بات سنیں اور بھی کہنی مجھے

رات م۔۔ میں لیٹ آتے آپ تو میں۔۔۔"

تم مس کرتی مجھے۔۔۔ "جھکتے اس کے بائیں گال پر ہلکے سے نظر آتے گھڑے کو ہونٹوں سے چھوا

ن۔۔ نہی سن تو لیں مم۔۔۔ مجھے نہ۔۔۔۔۔ "اسے کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھتے اپنی بات پر زور دیا

اس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے ہٹایا

مطلب تم مجھے نہی مس کرتی ٹھیک ہے میں پھر گھر ہی نہی آ۔۔۔۔۔"

اب اسے غصے آیا اس کے ٹوکنے پر وہ مزید بولتا کہ اس کے قدموں پر کھڑے ہوتے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرا

ٹودے لمظ روک وجدان شوک۔۔۔"

اس کے ہونٹوں پر جھکتے اپنا نرم لمس چھوڑا

س۔۔ سن ہی نہیں رہے تھے آپ۔۔۔"

اپنی بے اختیاری میں کی حرکت کے بعد فوری شرمندہ ہوتے چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپایا تھا

واٹ از دس لمظ۔۔۔" اس کی تیز آواز سے وہ پل بھر میں پہلے کی طرح خوفزدہ ہوئی تھی

آ۔۔۔ آئی ایم سوری وجد۔۔۔ وجدان پ۔۔۔ پتہ نہیں کیسے ہو گیا تھا۔۔۔"

آنسو کی آمیزش میں شرمندگی کی سرخی بھی شامل تھی

مجھے اوپر اکیلے ڈر لگتا۔۔۔ لیٹ آتے آپ تو میں مم۔۔۔ ماما کو ڈسٹرب کرتی میں اپنے روم میں شفٹ ہونا چاہتی تھی آ۔۔۔ آپ سن ہی نہیں رہے تھے

اس کی باتیں سنتے مسکراہٹ ضبط کی وہ بس اس کے اس کے عمل سے حیرت زدہ تھا اس وقت اس کا دل چاہ رہا تھا اس لڑکی پر اپنی محبت کی ساری شدتیں نچھاور کرتے اس کی رنگت اپنی محبت کے رنگوں سے مزید سرخ کر دے پر وہ شاید سہن نہ کر پاتی

تم میری جان ویسے ہی کیوں نہی لے لیتی ہو اپنی حرکتوں سے قطرہ قطرہ جو لیتی ہو۔۔۔"

اسے کینچھ کر سینے سے لگایا تھا

بمطابق مسلسل اس کے لمس اپنے کندھے پر محسوس ہوئے تھے

آئی ہیٹ یو۔۔۔"مم۔۔۔مجھے ڈراتے ہیں آپ روتے کہا تھا

ہیٹ یو کہنا بند کر دو لفظ ورنہ بلیومی مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا

ہے بھی نہیں کوئی وجدان شاہ۔۔۔" اس کے سینے سے لگے خود سے کہا تھا

روم میں آتے نامحسوس طریقے سے اسے تلاشتا تھا کل کی تلخ کلامی کے بعد وہ دونوں ہی چپ رہے تھے مراد نے
اسے نہیں بلایا تھا انہی سوچوں میں نظر مر رہی پڑی تھی
میں کام سے جارہی ہوں پریشان نہیں ہونا۔۔۔"

ڈریسنگ پر لگی اس کی چٹ پڑھتے تین سے چار ٹکروں میں پھاڑتے وہ اشتعال دباتے واشروم کی جانب بڑھا تھا

گاڑی میں بیٹھے وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے انتظار میں تھا

جب ٹیکس موصول ہوا تھا

زہریلی مسکراہٹ لاتے چہرہ ڈھکتے وہ باہر نکلا تھا پیچھے مڑ کر ایک نظر دیکھا تھا

جلدی کرو۔۔۔"

سرا تنی اماونٹ ایک ساتھ نہیں نکل سکتی ٹرائے ٹوانڈر سٹینڈ۔۔۔"

تم نکال دو اس میں سے دو تین لاکھ تم رکھ لینا پر جلدی کرو چیک اسے دیتے وہ پاگل سا ہوا تھا

اتنی جلدی کیا ہے۔۔۔۔"

سرد آواز اور اپنی کمر پر کچھ محسوس کرتے وہ پلٹا تھا

اور جیسے ہی وہ پلٹا تھا وہ سوچ رہا تھا کہاں دیکھا اسے

آپ کی شال نیچے لگ رہی ہے۔۔۔"

یونیورسٹی میں اس دن وہ بندہ آیا تھا جس نے لمظ کی شال اٹھائی تھی

اسی سوچ میں تھا جب وہ دھک دیتے پیچھے کو جاتا

ڈونٹ۔۔۔"

آخر کار چوہا بل سے نکل ہی آیا۔۔۔"

اس کا سرد لہجہ ایک پل کے لیے اس کا خون خشک کر چکا تھا

کھیل ختم تمہارا زیان لغاری۔۔۔"

دل چاہ رہا تھا یہی شوٹ کر دے اسے پر اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے تھوڑا صبر تو کرنا تھا اسے

تو یہ سب اس کا پلین تھا اس کو باہر نکالنا نہی اتنے دنوں کی محنت اور بچاؤ کے بعد وہ اتنی آسانی سے تو اس کے قابو میں نہی آسکتا تھا

اس وقت یہ صرف میخبر کی نظر میں تھا جو زرا خوفزدہ محسوس ہوا

اس کے علاوہ وہ ارد گرد نظر ڈال رہا تھا بینک میں صرف چند لوگ تھے جن میں سے تین سے چار لوگ کیشیر کے پاس کھڑے تھے دو صوفے پر بیٹھے تھے

اور ایک بندہ اے ٹی ایم مشین کے پاس ایک منٹ میں وہ سارا جائزہ لے چکا تھا کل ملا کے کوئی آٹھ سے نو لوگ ورکرز کے علاوہ تھے

وجدان شاہ تم میرا کچھ نہیں بگھاڑ سکتے اتنی آسانی سے تو بالکل بھی نہیں۔۔۔"

بولتے وہ اپنے قدم محتاط انداز میں پیچھے لیتا جا رہا تھا

وہ محتاط انداز میں قدم پیچھے لیتے بالکل درمیان میں پہنچ چکا تھا

خود کو سیرنڈر کر دوزیان بہتر ہو گا تمہارے لیے

وجدان اس کی پھرتی اور قدموں کی چلاکی سے سمجھ چکا تھا وہ کوئی لائحہ عمل تو ضرور کرے گا

اس اچانک ہنگامی افتاد سے بینک میں موجود لوگ اس کے ہاتھ میں موجود پستل اور اس کا کور چہرہ دیکھ خوفوہراس میں مبتلا ہوئے تھے

ایک ہلچل سی مچ گئی تھی

تمہیں کیا لگتا ہے مسٹر شاہ میں بچہ ہوں آہاں۔۔۔۔۔"

ایک ابرو اچکاتے وہ یک دم نیچے جھکا تھا
اس کے لہجے کا کھٹکھٹا تنز و جد ان چونکا تھا

ڈونٹ یو موداے قریب نہیں آنا ورنہ اس کی جان لے لوں گا
وہ موقع کا فائدہ اٹھاتے پاس کھڑی خوف سے دہکی عورت کو بازو کے شکنجے میں لیتے اس کی شہہ رگ پر تیز دھار
والا چاقو رکھ چکا تھا جو شائد وہ احتیاطی طور پر ساتھ رکھے تھا

چھوڑو مم۔۔ مجھے۔۔۔"

وہ لڑکی خوف سے آنکھیں پھیلانے اس وقت اس کے شکنجے میں بری طرح پھڑپھڑائی تھی
کوئی بھی ہلنے کی کوشش نہیں کرے گا تو پیچھے ہو و جد ان شاہ

زیان لاسٹ وارنگ ہے یہ۔۔۔" وہ خود بھی اس صورتحال سے اس وقت پریشان ہوا تھا
میں اس کی جان لے لوں گا تجھے لاسٹ وارنگ کی پڑی ہے۔۔۔"

تو ایسا کچھ نہیں کرے گا میں ابھی شوٹ کر دوں گا ورنہ۔۔۔" گن اس پر تانے ہی کہا

آہا اور کو نفیڈ نس نوٹ بیڈ چلو ٹریلر دیکھو پھر۔۔۔"

اس لڑکی کی چیخ نکلی تھی جس سے اسے اندازہ ہوا تھا وہ پاگل کچھ بھی کر سکتا ہے

اس کے گلے پر چاقو سے ہلکی سی خراش لگا چکا تھا جس سے خون کی ننھی بوندیں گردن پر نمودار ہوئیں تھیں

آپ کو سمجھ نہیں آرہی وہ میری بہن کی جان لینے پر تلا ہے نیچے کریں اسے پاس کھڑی روتی چلاتی اس کی بہن اس سے بولی تھی

پلیز نیچے کریں اسے۔۔۔"

اس کی پسٹل کو دیکھتے وہ پھر سے زوردار آواز میں چلائی تھی

مینجر نے موقع کا فائدہ اٹھاتے فون کان سے لگایا

اے کوئی میرے قریب نہی آئے ورنہ وہ اس کو شکنجے میں لیے ہی دروازے کی طرف بڑھا وہ بس باہر کھڑی
گاڑی تک کسی طرح پہنچنا چاہتا تھا جہاں ساری اس کی فرار کی تیاری مکمل تھی

وہ ایک ہاتھ سے اسے شکنجے میں لیے جبکہ دوسرے ہاتھ سے دروازہ باہر دھکیلتے باہر بڑھا
باقی لوگ زرا پر سکون ہوئے جبکہ اس کی لڑکی کی بہن کی جان پر بنی تھی

سریہاں بینک میں بہت بڑا میس کرئیٹ ہوا ہے سر لوگوں کی جان کو خطرہ ہے

وہ اس کے پیچھے ہی ہوا تھا جب ابھی وہ کچھ نہیں کر پار ہا تھا کیونکہ وہ لڑکی اس کی گرفت میں تھی
روڈ پر بھی دن دھاڑے یہ واردات دیکھ لوگ خوفزدہ سے بھاگ نکلے تھے

باہر نکل گاڑی سے گاڑی کے قریب پہنچتے وہ گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھے بندے سے بولا تھا
واٹ میں نہی نکل سکتا

جلدی نکل باہر وہ لڑکی بے جان ہوتے اس کی گرفت میں تھی

وجدان بس موقع چاہ رہا تھا اور وہ اسے مل نہیں رہا تھا کیونکہ وہ گاڑی پر دھیان کے ساتھ اس کے ہر عمل کو بھی دیکھ رہا تھا اس کی ایک غلطی سے اس لڑکی کی جان کو خطرہ ہو سکتا تھا

یک دم اس کی نظر سامنے پڑی تھی ایک بہترین موقع اسے اس کی صورت میں نظر آیا تھا

ششش بولنا نہیں اس وقت تمہاری بہن کو سیو کرنا اور اس مجرم کو پکڑنا دونوں ہی میرے لیے ضروری ہے ابھی کوپریٹ کرو کچھ بھی نہیں ہونے دوں گا میں۔۔۔"

اس کے ساتھ کھڑی اس کی بہن چلاتی کے اسے جھکتے آہستہ لہجے میں سمجھاتے وہ اب بالکل تیار تھا

آنکھوں سے اسے اشارہ دیا تھا

وہ مزید کوئی عمل کرتا کے پیچھے سے سر میں لگی تیز چیز سے اس کی گرفت ہلکی پڑی تھی اور وہ کراہتے سر پر ہاتھ رکھتے پیچھے ہوا

وہ مزید کچھ کرتا کہ وجدان جو پہلے تیار تھا اس کے سر پر پہنچ چکا تھا
اس ڈری لڑکی کو کینچھتے اس کی پہنچ سے سائیڈ پر کیا اور خود اس کے سر پر گن تانی تھی

تھینکیو رپورٹر۔۔۔۔۔"

چھوڑنا نہیں اسے وجدان شاہ۔۔۔" تھمز اپ کرتے وہ مسکراتی آنکھوں سے سائیڈ پر ہوئی تھی
بینک کے قریب ہی سوفٹ ویئر کمپنی تھی وہ واپس جانے کے لیے روڈ پر کھڑی تھی جب یہ ساری صورت حال
دیکھی باقی خوفزدہ لوگوں کی نسبت وہ اتنی ہمت تو رکھتی تھی

گیم از اوور۔۔۔۔۔"

نہ نہ ہلنا نہیں اس کی کنپٹی پر گن رکھتے اس کا چاقو والا ہاتھ گرفت میں لیتے دور پھینکا تھا

تم ٹھیک ہو بہن تھوڑا سا ہی زخم ہے بس کرو رونا۔۔۔۔" مریم نے اس سہمی لڑکی کے لگاتار اپنی بہن کے گلے لگتے رونے سے چڑتے کہا

جبکہ اس نے مریم کو سخت نظروں سے دیکھا جیسے کہنا چاہ رہی ہو یہ معاملہ معمولی تھا

بہتر ہے یہاں سے شرافت سے چلو وہ اسے کینچھ کر اپنی گاڑی تک لایا تھا
اس سے پہلے کے ڈیپارٹمنٹ کے بندے پہنچتے وہ اسے کسی طرح بس غائب کرنا چاہتا تھا

وجد دددددان سائیڈ پر ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

مریم کی زوردار چیخ سے وہ پلٹا تھا

اگر آپ نے اسے نہیں چھوڑا تو آئی ول شوٹ یو وجدان سر۔۔۔۔۔"

آئی سید شوٹ ہم زیان اس کی گرفت میں امید کی کرن نظر آتے چلایا

شوٹ کرو اسے معاملہ ایک بار پھر ہاتھ سے نکلتا محسوس ہوا تھا لیکن اب وہ ہرگز نہیں چھوڑنا چاہتا تھا چاہے کچھ بھی ہو جاتا

کرو شوٹ تم۔۔۔۔"

وجدان کی بات سے وہ جو ٹریگر پر ہاتھ رکھے تھا اس کی بات سے خوفزدہ ہوا

میں سچ میں کر دوں گا۔۔۔" ٹریگر پر ہاتھ بری طرح کانپا تھا اگر وہ شخص بچ جاتا تو اس کی سزا سے بھی وہ واقف تھا جو اپنے سگے رشتوں کا نہ چھوڑے یہاں تو پھر اس نے غداری کی تھی اس سے

تمہیں لگتا مجھے خوف ہے کرو شوٹ تم۔۔۔"

اس کا کانپتا ہاتھ دیکھ چکا تھا

اے بد تمیز وجدان آریو میڈ اپنا نہیں تو اس بے چاری کا خیال کر لو جو گھر میں بیٹھی ہے کیوں اسے اس کے بچپن میں ہی بیوہ کرنا ہے۔۔۔"

مریم کو اس کی پسٹل کے آگے بے وقوفانہ بات سے شدید تپ چڑھ رہی تھی

وجدان اس سنگین صورتحال میں بھی اس کی بات سے مسکرایہ تھا

ان دونوں کی باتوں سے فائدہ اٹھا کر اس نے ٹریگر پر ہاتھ دبایا تھا گولی چلنے کی آواز سے مریم کی زوردار چیخ نکلی

ڈرتے بند آنکھیں کھولیں تھیں اور اس کو سہی سلامت کھڑے دیکھا تھا اور اس کی گرفت میں موجود بندے کو
زمین پر تڑپتا

ایک پرسکون سانس خارج کی کے وہ ٹھیک تھا

جیسے ہی اس نے گولی چلائی تھی وہ اسے سامنے کرچکا تھا جس کے کندھے کے قریب گولی لگی تھی زیان بری
طرح تڑپ رہا تھا

قریب نہیں آئیں سرم۔۔ میں سچ میں آب کو شوٹ کر دوں گا

اس کو خود کی طرف بڑھتا دیکھ وہ دوبارہ اتنے بڑے عمل کے بعد کپکپاہٹ کم کرتے اس سے بولا تھا

آخر کار تم بھی باہر آ گئے تم سمجھتے ہو مجھے پتہ نہیں تھا تم مجھے چیٹ کر رہے ہو مجھے اسی دن پتہ چل گیا تھا جب رات میں مجھے تم نے اس کی غیر موجودگی کی خبر دی تھی مجھے گمراہ کرتے آئے تھے لمظ کی کڈنہنگ والے دن بھی اس کو اس جگہ سے فرار بھی تم نے کرایا تھا وہ تو اس دن ٹینشن میں تھا اس لیے جان نہیں سکا تھا جب بھی اس تک پہنچتا تھا وہ اس جگہ سے فرار ہوتا تھا

اس دن بھی تم میرے روم کے باہر کھڑے میری باتیں سنتے رہے تھے مجھے یقین تھا تم اس کو انفارم کرو گے اور تم نے کیا

اور جب مجھ پر حملہ ہوا تھا وہ بھی ملک نے نہیں تم نے کروایا تھا آئی ایم رائٹ۔۔۔"

ہاں میں نے ہی کروایا تھا حملہ تم پھر بھی اس دن بچ گئے تھے وجدان شاہ مجھ پر شک بھی نہیں جانا تھا اسی لیے میں نے اس بندے کو ملک کے نام سے ہی قائل کیا تھا

مریم کو وجدان پر شدید غصہ تھا جو اس سے بحث و مباحثے میں لگا تھا وہ اگلا سین دیکھنے کو بے چین تھی جب وہ اسے شوٹ کرے اور کام تمام ہو

پیسے کے لیے اس حد تک گر سکتے ہو تم ایک الیگل بندے کے ساتھ کام کرتے رہے جانتے ہو انجام کیا ہو گا اس کا مجھے دھوکہ دینے والے اور قانون کے مجرم کا کیا حشر کرتا ہوں میں۔۔۔"

آنکھوں میں غضبناک غصہ لیے وہ اس سے کہہ رہا تھا
پہلے تم بچ تو جاو و جدان شاہ حشر تو بعد کی بات ہے۔۔۔
ساتھ ہی لمحہ ضائع کیے بغیر ایک اور فائر کی آواز گونجی تھی
مزید گولی چلتی کے وہ گرفت میں بری طرح پھڑپھڑایا تھا

وجدان۔۔۔۔"

مریم کی آنکھیں حیرت اور خوف سے اس کی سفید شرٹ تیزی سے خون سے سرخ ہوتے دیکھ حیرت سے پھٹ
گئیں تھیں وہ فوری اس کی طرف بڑھی تھی

اریسٹو دیم آل۔۔۔۔"

اس کے ڈیپارٹمنٹ کے بندوں نے جلدی سے اسے پیچھے سے حراست میں لیا تھا

دنیا میں سب سے نرالا شوہر ہی کیوں مجھے ملا اللہ جسے نہ موویز پسند ہیں نہ سونگنز حد ہے بھی۔۔۔"

بیڈ پر دونوں پاؤں اوپر کیے سکُن شرٹ اور مہرون سادہ پلازو میں وہ دوپٹے کے بغیر بالوں کو لا پر واہی سے باندھے
تھی جن میں سے چند ایک لٹیں اس کے ڈمپل زدہ بے داغ گال پر جھول رہیں تھیں

ان کے لیپ ٹوپ کا پاسورڈ کیا ہو سکتا ہے

آئی گیس وجدان شاہ۔۔۔

کی بورڈ پر سرخو سفید تراشے ناخنوں والی انگلیاں چلاتے وہ سوچ رہی تھی

انکوریٹ پاسورڈ۔۔۔ "سکرین پر یہ الفاظ ابھرے تھے

کیا ہے پاسورڈ میرا نام بھی نہیں ہے پھر کیا رکھا ہے پاسورڈ وہ جھنجھلائی تھی

اب دوبارہ آخری امید سے کی پیڈ پر انگلیاں چلائیں تھیں

اور پاسورڈ فوری کھل گیا تھا

حیرت لیے صبح گاڑی کے پاس اس کی بات سنتے وہ یک دم غصے سے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی

میں سوچ رہا ہوں میری بے بی گرل میری لٹل سویٹ ہارٹ مجھے جلدی مل جانی چاہیے لمظ۔۔۔"

اس کی شعلہ برساتی نظروں کے راز جانے بغیر اسے شوخ لہجے میں گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے کہا تھا جو اسے سی

اوف کرنے زبردستی گیراج تک لایا تھا

ش۔۔۔ شرم تو نہی آتی آہ آپ کو میرے سامنے کہتے ہوئے آپ کیسے ڈھٹائی سے شادی شدہ ہونے کے باوجود
اور لڑکیوں کی تعریفیں کر رہے ہیں یہ لیں یہ بھی اسے پہنائے جا کر پکڑیں یہ بھی س۔۔۔ سب کچھ مجھے
ک۔۔۔ کچھ نہیں چاہیے جائیں یہاں سے اسی منحوس کے پاس ہی چلیں جائیں آپ بھی۔۔۔۔۔"

دھکے دیتے غصے سے ہاتھ میں موجود رنگ اور کڑے اتارتے اس کی ہتھیلی پر رکھے تھے

ابھی کچھ دیر پہلے روم میں کی اپنی بے اختیاری پر بھی خود پر قہر آیا تھا دل چاہ رہا تھا وجدان کو اچھا سبق سکھائے
وہ اس کے ری ایکشن سے پریشان ہوا جواب رونے کی تیاری میں بھی تھی
اپنے گلے میں موجود چین کا ہک کھولتی کے وہ اس کے ہاتھ ہٹا چکا تھا

کیا کر رہی ہو وہ چھوٹی سی بچی یہ سب کیسے پہنے گی۔۔۔۔۔"

وجدان کو اس کا غصہ کرنا بھی سمجھ نہیں آیا تھا

ب۔۔۔ بچی۔۔۔۔۔" آنسوؤں کا جھرنا فوری تھا تھا

ہاں میری جو نیئر یا رعنا یہ وجدان شاہ ہماری فیوچر ڈاٹر

آہ۔۔۔ آپ اسے کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔"

وہ فوری پر سکون سی ہوتے ہلکی پھلکی ہوئی تھی

جی میری جان اور میں کس کو بول سکتا ہوں تمہارے علاوہ اسے ہی بول سکتا ہوں۔۔۔۔"

پھر کب دے رہی ہو مجھے۔۔۔" اس کی کلائی میں کڑے دوبارہ پہناتے گھمبیر لہجہ اور اس کی بات اس کی دھڑکنوں میں ہلچل مچا چکا تھا

م۔۔۔ مجھے نہیں پتہ ج۔۔۔ جارہے تھے آپ پلیز جائیں۔۔۔"

اس سے فوری ہاتھ چھڑواتے وہ تیزی سے اس کی مزید گوہر افشانی سے اندر جا چکی تھی

ہاوین وجدان۔۔۔۔"

وہ ابھی اس دنیا میں بھی نہیں آئی اس کے نام کا پاسورڈ ابھی سے لگایا ہے آپ نے میری تو پھر کوئی ویلیو ہی نہیں ہو گی

نہی فکر اسے ابھی سے لاحق ہو چکی تھی

دل کی دھڑکن لیپ ٹوپ کے وال پیپر پر لگی اپنے اور اس کی نکاح کی تصویر دیکھتے تیز ہوئی تھی

وجدان شاہ آئی ہیٹ یو۔۔۔" آنکھیں بند کرتے اسے خود سے قریب محسوس کرتے کہا تھا

فولڈ رکھولے تھے کچھ پر مزید پاسور ڈھی لگے تھے

منہ بناتے بیٹھی تھی وہ جس میں نہ کوئی سونگ تھا نہ مووی۔۔۔"

گھر میں رہ کر واقعی اب اسے لگتا تھا اس کا دماغ پاگل ہو جائے گا

ابھی وہ مزید کچھ کرتی جب فون پر بیل سنائی دی

لیپ ٹوپ گود سے رکھتے وہ ڈریسر کے قریب جاتی کے اپنے کھلے پلازومیں ہی الجھتے اوندھے منہ فرش پر گری
تھی

اللہ خیر۔۔۔۔"

لمظ ٹھیک ہو تم صدف جو اس کے روم میں دیکھنے آئی تھی وہ کیا کر رہی ہے اسے گر تادیکھ پریشان ہوتے اس کی طرف تیزی سے بڑھیں تھیں۔۔۔

جی مہاپتہ نہی کیسے میں ٹراوزر میں الجھ گئی تھی دل کی دھڑکن معمول پر لاتے کہا وہ جس طرح گری تھی خود بھی ڈر گئی تھی

چوٹ تو نہی لگی۔۔۔"

فکر مندی سے پوچھا تھا

بس یہ شائد۔۔۔"

جلن محسوس کرتے دیکھا ہاتھ میں موجود اس کے دیے کڑوں کی وجہ سے دو تین خراشیں تھیں اس کی دی کوئی بھی چیز وہ اسے اتارنے ہی نہی دیتا تھا حالانکہ جیولری سے اسے چڑھ ہی تھی پر اس ٹائم اس کی دی ہر چیز وہ زیب تن کیے تھی

دھیان سے نہ تم لا پرواہ ہو کیا کر رہی تھی تم۔۔۔"

صدف نے اس کی لا پرواہی پر ڈپٹا

مما فون تھا میں کو نسا جان بوجھ کر گری ہوں۔۔۔" جواب بچتے بند بھی ہو گیا تھا

خود وہ اب بیڈ پر بیٹھ چکی تھی

تب تک فون دوبارہ رنگ ہوا تھا

وہ دونوں متوجہ ہوئیں

میں دیتی ہوں وہ اٹھتے ڈریسر سے اس کا فون دوبارہ بلنک ہو تا دیکھ اس کے قریب لائیں تھیں

ک۔۔۔ کہاں ہے وجد۔۔۔۔"

اس کی رندھی آواز سے وہ فوری اس کی طرف متوجہ ہوئیں تھیں جو فون دور پھینکتے فوری بیڈ سے لڑکھڑاتے
قدموں سے اٹھی تھی

لمظ کیا ہوا وہ اس کے فون سننے کے رد عمل سے پریشان ہوتے کھڑی ہوئیں

ش۔۔ شاہ گولی ماما وجدان مجھے جانا ان کے پاس ماما

وہ روتے ٹوتے پھوٹے لفظ ادا کرتے بغیر جوتے کے ہی لاپراوہ بکھرے حلیے میں کمرے کی حدود سے تیزی سے
باہر نکلی تھی

سیڑھیاں عبور کرتے دوبار گرتے گرتے بچی تھی یہاں تک کے انگوٹھے کا ناخن بری طرح سیڑھی کے کنارے
سے ٹھوکر لگتے ٹوٹا تھا ایک سسکاری ہونٹوں سے برآمد ہوئی تھی اگلے لمحے وہ بے پروا سی پھر بھاگی تھی
ابھی وہ مزید آگے جاتی کے سامنے سے آتے وجود سے بری طرح ٹکرائی

ہٹو پیچھے بغیر دیکھے روتے دھکے دیا اور آگے بڑھتی کے اسے کا بازو گرفت میں لیتے اسے روکا

بچ۔۔۔ چھوڑو مم۔۔۔ مجھے وجدان پاس۔۔۔"

وہ ہنریانی انداز میں خود کو چھڑواتے بول رہی تھی

وجدان کہاں تھے تم کیا ہوا تھا میرے دل کو دھڑکا لگا دیا اس لڑکی کی حرکت نے۔۔۔۔۔"

وجدان!!!!

زیر لب دہراتے صدف کے لفظوں میں بری طرح ڈوبی تھی

کہاں جا رہی تھی تم۔۔۔"

اس آواز سے سرعت سے سرخ آنکھیں اٹھاتے پہلی نظر ہمت کرتے اس پر ڈالی تھی

یہ تمہاری چابی۔۔۔"

پھر اس پر ڈالی جو اسے چابی پکڑا رہی تھی

وجد۔۔۔۔ وجد ان۔۔۔۔"

بے یقینی کی کیفیت میں اس کی صبح پہنی ہوئی شرٹ ہاتھ ہاتھ میں پکڑے دیکھی اور خود وہ نیلی ٹی شرٹ میں اس وقت سہی سلامت اس کا خون خشک کر کے مزے سے کھڑا تھا

اشتعال دباتے ایک کاٹ دار نظر مریم پر ڈالی اور پھر اس پر جو اس کی کیفیت سمجھنے کی کوشش میں اسے سنبھالنے کے لیے آگے بڑھا وہ جو بڑھا تھا دو قدم پیچھے سرکتے اپنا پورا زور لگاتے تھپڑ اس کے چہرے پر جڑ دیا

او تیری خیر۔۔۔۔"

مریم نے ہونٹوں پر ہاتھ رکھتے کہا

وجدان بے یقینی سے منہ پر ہاتھ رکھے کھڑا تھا جس کے وہ اپنے نازک ہاتھ سے زوردار تھپڑ مارنے کی ناکام
کوشش کر چکی تھی

م۔۔ میری جان ایسے ہی نکال دیتے آپ اتنے بے ہودہ مزاق کی کیا ضرورت تھی چیختے اس کی ٹی شرٹ
جھنجھوڑتے اس کا چہرہ کندھے بازو چھوتے وہ روتے چلی جا رہی تھی

کندھا چھونے سے اسے تکلیف محسوس ہوئی تھی جسے وہ ضبط کیے تھا

م۔۔ میں مرجاتی وجدان چاہے مرجاتی کیوں کہا تھا ایسا

وہ ٹھیک ہے کیا ہوا ہے تمہیں۔۔۔۔'مریم اس کے رویے سے حیران و پریشان تھی

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ چپ رہو آپ جانتی بھی ہیں یہ شخص میری زندگی کا سب سے اہم حصہ ہے اندازہ ہے
آپ کو اگر اسے ک۔۔۔ کچھ ہو گیا تو لمظم۔۔۔ مرجائے گی مرجاؤں گی میں پھر سکون آجائے شائد مجھے

روتے وہ اپنا آپا کھور ہی تھی

یہ کیا حرکت تھی لمنظ۔۔۔"

اس کا رد عمل صدف کو شدید ناگوار گزارا تھا

صدف کی سخت آواز سے وہ ان کی طرف متوجہ ہوئی تھی

مما فون پر کہا وجدان کو دو گولیاں لگی ہیں وہ سیریس کنڈیشن میں ہے مما میری جان نکل جانی تھی مما اندازہ نہیں ہے ان سب کو میرا سکون میری خوشی میری ساری دنیا ہے یہ شخص ہے مر جانا تھا میں نے اگر کچھ ہو جاتا تو پھر سکون آ جانا تھا انہیں بھی۔۔۔" وجدان کو دیکھتے کہا جو بے چارا ان سب سے انجان تھا

وہ روتے چیختے زندگی میں پہلی دفعہ اس کی اپنی زندگی میں اہمیت جتاتے اسے حیران کن کر چکی تھی

کچھ دیر پہلے پہلے اپنے چہرے پر اس کے ہاتھ سے ملا بہترین تحفہ بھولتے اسے روتے دیکھ اس کا دل ایک دم اس کی حالت دیکھ غیر ہوا تھا

اس سے پہلے کے وہ اسے روک پاتا اس پر آنسوؤں کی روانی میں سرخ پڑتی آنکھوں سے تیکھی نظر ڈالتے روتے وہ وہاں سے تیزی سے نکلتی چلی گئی تھی

کیا کہا تھا اس سے یہ مزاق کرنے والی بات تھی وجدان
اس کے جانے کے بعد صدف نے تیکھے چتونوں سے استفار کیا تھا

موم میں نہی جانتا کس کی حرکت ہے یہ پردیکھیں میں آپ کے سامنے ٹھیک ہوں
بولتے ہی وہ اس کے پیچھے گیا تھا جو دھاڑ سے دروازہ اس کے منہ پر بند کرتے اپنے کمرے میں بند ہو چکی تھی
مریم حیرانگی سے فیملی ڈرامہ دیکھ رہی تھی

ڈیم دروازہ کھولو لفظ۔۔۔"

فون پر مسلسل بجتی کال کو اور بند دروازے کو بے بسی سے دیکھتے وہ کہہ رہا تھا

نہی کھولنا مجھے چلے جائیں یہاں سے دور ہو جائیں مجھ سے۔۔۔"

پینتے دکھتے سر کو دباتے وہ بیڈ پر ڈھے سی گئی تھی

یہ مزاق کرنے والی بات تھی۔۔۔" صدف نے ہنوز غصہ قائم رکھے سخت ترین الفاظ کہنے سے خود کو باز رکھتے کہا

آئی آئیں آپ بیٹھیں یہاں۔۔۔"

وہ کچھ نہیں بولیں بحر حال انہیں اپنے بیٹے کے بارے میں یہ مزاق شدید ناگوار گزارا تھا

مما اس پاگل لڑکی کو پلیر دیکھ لینا مجھے ابھی جانا ہے وہ گھڑی پر ٹائم دیکھتے باہر ڈرائیور کو ڈرائیو کرنے کا بولنے کو
بڑھا وہ خود ابھی قطع نہیں کر سکتا تھا

گولی چلنے کی آواز سے مریم کی چیخ بلند ہوئی تھی لیکن وہ گولی اس کے ڈیپارٹمنٹ کے بندے نے چلائی تھی جو
اس طرح چلی تھی کے

وجدان کے کندھے کو چھو کر گزرتے فائق کے سینے میں پیوست ہوئی تھی ہسٹل سے نکلے گرم شیل کی وجہ سے
اس کی جلد زخمی ہوتے خون بہنے سے سفید شرٹ پر سرخ داغ زیادہ نمایاں ہوئے تھے اس کی تو موقع پر ڈیٹھ ہو
گئی تھی پر زیان زندہ تھا اور اسے وہ فلحال فسرٹیٹ دیتے گرفتار کر چکے تھے

میں ڈرائیو کر لوں اگر تم نہیں کر پار ہے تو پلیز ایگو پھر کے لیے ادھار رکھ لو

مریم نے آفر دیتے کہا

وجدان نے محض سر ہلایا ویسے بھی ڈرائیور کو آنے میں ٹائم لگتا

اوجھے تو آج پتا چلا یہ تو زیرو سے ہیرو نکلے بھی

اس کی گاڑی ڈرائیو کرتے اس کی تکلیف کو دیکھنے کے بعد بھی وہ اس کی تعریف اپنے الفاظ میں کرنا نہیں بولی
تھی۔۔۔

مراد کی ہمت کو سلام میرے ہتھے چڑھتی تم تو۔۔۔

دانستہ بات ادھوری چھوڑتے وجدان نے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگائے کندھے سے نکلتی ٹیس سے بند ہوتی
آنکھوں سے ایک نظر اس کو دیکھتے کہا تھا

تم لمظ کو دھوکہ دینے کے بارے میں سوچ رہے ہو سوری بٹ میں اب اویلیبل نہیں ہوں۔۔۔

ہتھے چڑھنے کی بات پر اسے دو بدو جواب دیا

میرے اتنے برے دن نہیں آئے ابھی۔۔۔"

اس کا بولنا اسے بالکل ناگزیر لگ رہا تھا وہ ڈرائیو کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھا اسے لیے اس کی مدد لیتے وہ ہو سپیٹل
بینڈج کرانے کے لیے اس نے اس کی ہیلپ کی آفر قبول کی تھی

درد ہو رہی ہے اگر ہو رہی ہے پھر بھی میں کچھ نہیں کر سکتی بندہ اتنے ڈرامے نہ لگائے صرف گولی چھو کر گزری
ہے مجھے تو لگا تھا تم آہ ٹپک گئے ہو آنکھوں کو موڑتے باقاعدہ شکل بناتے اسے کہا

ول یو پلیز شٹ اپ مریم۔۔۔" اب یہ لڑکی مزید بولتی اس کی برداشت سے باہر تھی
مریم نے اس کی بات پر دانت پیسے

اپنا فون دینا مجھے کال کرنی ہے۔۔۔" ہو سپیٹل سے نکلتے اس نے کہا

تمہارا کہاں ہے۔۔۔؟

بینڈج کرانے کے بعد اسے تھوڑا درد سے سکون تھا اپنی خون سے بھری اوف وائٹ شرٹ وہ اوپر سے اتار چکا تھا اور نیچے بلیوٹی شرٹ پر داغ اتنے نمایاں نہیں تھے ویسے بھی جانتا تھا اس کے ایک خون کا قطرہ بھی لگا دیکھ اس کی ماں کا کیا حال ہونا تھا

میرے فون میں کریڈٹ نہیں ہے اور اتنا احسان تو کر ہی سکتے ہو آخر کو میں نے بھی تم پر کیا ہے ابھی ڈراپ بھی کرنا تمہیں

اسے اپنے احسان جتائے

وجدان نے ایک تیکھی نظر ڈالتے اپنا فون اسے دیا

پاسورڈ۔۔۔"

دو ادھر اور کسی فولڈر میں نہیں پہنچنا صرف کال گوٹ اٹ۔۔۔"

فون لیتے پاسورڈ لگاتے اسے وارن کیا

مراد کو کال کی پر اس نے رسیو نہیں کی تھی

سر میں جاؤں۔۔۔۔

نہی یہی ویٹ کرو میں بس آدھے گھنٹے تک آتا ہوں ڈرائیور کو بولتے وہ ڈی ایس پی کے آفس میں داخل ہوا تھا

سلام کا جواب دیتے وہ جواب طلبی کے لیے نظریں جھکائے ان کے سامنے بیٹھ چکا تھا

یو آر سسپینڈڈ فار ٹو منٹھ وجدان "

ان کی بات سنتے خود پر کڑھا ضبط کیا تھا

اپنے سیلف ڈیفنس میں کچھ کہو گے۔۔"

نوسر۔۔۔"

سر جھکائے ہی کہا

جانتے ہو آج تمہاری اس حرکت سے کیا ہو سکتا تھا اگر وہ بینک مینجر کال کر کے انفارم نہ کرتا تو

اسے احساس شرمندگی دلائی تھی

ہونے اور ہو جانے میں فرق ہے میرے پاس بیک اپ پلین تھا بس تھوڑا میس کر بیٹ ہو گیا تھا اور وائز آئی ایم
پروفیشنلی ایبل ٹو ہینڈل دس کریٹیکل سچویشن

بحر حال میں بحث نہی کروں گا جانتا ہوں بہت سوں کو آگ لگی ہوئی ہے اور میرے خلاف بھی بہت سے ہیں
جانتا تھا انہی میں سے ایک نے اسکے گھر کال کر کے پریشان کیا تھا

ان کے آفس میں ساتھ بیٹھے ایس پی اور دو تین اور بندوں پر نظر ڈالتے تزیہ جملے ادا کیے

تمہارا بیک اپ ریکارڈ اچھا ہے اسی لیے صرف ٹو منٹھ سسپینڈ کیا ہے ورنہ تمہارے ڈیپارٹمینٹ کے اصولوں
کے خلاف جانے پر تمہیں فائر بھی کیا جاسکتا تھا

ناولیو۔۔۔۔"

اس کے جانے کا یقین کرتے وہ دروازہ کھول چکی تھی

ناخنوں کو کھرچتے وہ سوچوں کے بھنور میں تھی اگر سچ میں اسے کچھ ہو جاتا تو وہ اس کے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھی اس چیز کا ادراک اسے ان چند گزشتہ گزرے دردناک لمحوں میں باخوبی ہو چکا تھا

آنسو پھر سے بہے تھے

مے آئی۔۔۔؟؟؟؟

نوک کرتے پوچھا

اس پر ایک ترچھی نظر ڈالتے ناگواری سے چہرہ موڑا

وہ ٹھیک ہے تم خامخاں خود کو ہلکان کر رہی ہو مریم نے بات کی تمہید باندھتے کہا

جائیں آپ یہاں سے مجھے بات نہیں کرنی ہے اس کے لفظوں کی چھبنا اسے اچھی نہیں لگی تھی اتنا بھی کیاری ایکٹ کرنا مریم کو غصہ آیا تھا اب

کتنی محبت کرتی ہو اس سے۔۔۔۔" بات بدلتے وہ اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہی تھی پتہ نہی کیوں اس لڑکی کی پر سنل زندگی میں انٹر فیر کرنا اسے مزہ دیتا تھا

لمظ نے اس کی بات پر اس کا چہرہ دیکھا تھا وہ کیا جاننا چاہ رہی تھی اپنے احساسات تو کبھی اس نے اس شخص پر ظاہر نہی ہونے دیے تھے تو پھر اسے کیوں بتاتی

سوچو اگر کبھی اس نے دوسری شادی کی تو کیا کرو گی تم۔۔۔۔"

اس کو خاموش پا کر یہ بات کہہ کر وہ بس بولنے پر اکسار ہی تھی

لمظ اس کی بات پر ایک نظر دیکھتے مسکرائی تھی اور پھر مسکراتی چلی گئی مریم کو یوں لگا اس نے کوئی لطیفہ سنایا ہے پاگل لڑکی ابھی اس کے لیے بے تحاشہ رو رہی تھی اب ہستے چلی جا رہی تھی

آپ کو پتہ ہے انتہا کا انا پرست اور ضدی شخص تھا وہ

مگر لمظ اسے ایک بار بلائے اس کی ساری انا مسترد غرور ختم کیونکہ لمظ وجدان کی جان ہے میرے علاوہ وہ کسی کو دیکھنا تو دور سوچ بھی نہی سکتا ہے

اتنا اور کو نفیڈ نس اچھا نہیں ہوتا اگر اس نے کبھی تمہیں دھوکہ دے دیا تو۔۔۔۔۔"

مریم کو اس کی اتنی چھوٹی عمر میں یہ فلسفی کی باتیں کتابی ہی لگی تھی

نکاح میں آنے کے بعد اس کی محبت حاصل کر لینے کے بعد وہ مجھے اتنا یقین دے چکا ہے کہ میں اس پر اندھا اعتماد کروں ساری دنیا کے لوگ بھی مجھے کہیں نہ وجدانِ لفظ کو دھوکہ دے رہا ہے میں پھر بھی کبھی بھی یقین نہیں کروں گی کیونکہ ہمارے نکاح کا مضبوط رشتہ مجھے اس کے وجود سے جوڑ چکا ہے"

مجھے نہیں پتہ میں اس سے محبت کرتی ہوں یا نہیں پر پتہ ہے میں ایک گھٹیا شخص کی قید میں قریباً چار سے پانچ گھنٹے رہی تھی جانتی ہیں اس نے مجھ سے ایک بار بھی اس بارے میں خود نہیں پوچھا پھر میں اس شخص کی قدر کیوں نہ کروں

اس کا مضبوط لہجہ اسے ٹھٹھکنے پر مجبور کر گیا

کیونکہ مجھے سکون ملتا ہے اس کے پاس۔۔۔"

I feel safety in his arms purity in his soul

care in his behavoiur love in his action and my whole world in his black
shiny eyes

and lamz in his heart♥♥

اس کے مسکراتے لبوں کے ادا کردہ لفظوں کے جال مریم کو سحر انگیز کر رہے تھے اگر وجدان اس لڑکی سے
محبت کرتا تھا تو وہ بھی اس پر دل و جان سے فدا تھی جس کا عملی نمونہ وہ کچھ دیر پہلے دیکھ چکی تھی
محبت کو صدا جھٹلانے والی کے پاس ابھی اسے کوئی دلیل دینے کے لیے لفظ نہیں تھے

گھر آنے تک وہ اس کی باتوں کے زیر اثر تھی

گھڑی پر نظر ڈالی جہاں پانچ بجنے والے تھے

وہ روم میں داخل ہوئی

مراد کو بیڈ پر دیکھ ٹھٹھکی تھی

اسے نظر انداز کرتے وہ بال رف سے باندھتے واشروم سے فریش ہو کر نکلی تھی

آج سارا دن کی بھاگ دوڑ سے وہ تھک چکی تھی

کیچن میں جاتے گلاس میں اپنے لیے پانی نکالا

جب اس کی ماں کیچن میں داخل ہوئی

ہو گئی تمہاری واپسی۔۔۔۔"

سخت لہجہ مریم کو پانی حلق سے اتارنا مشکل لگا

سوری آنٹی یہ صرف آج ہوا کل سے میں اپنی ساری ریسپونسیبلیٹیز انجام دوں گی

میری بات سنیں وہ جارہی تھیں انہیں کیچن میں پڑے ٹیبل کی جانب لاتے چیر کینچھتے بٹھایا

میں نے ماں کی محبت نہی محسوس کی پلیرز آپ کی صورت میں کرنا چاہتی ہوں۔۔۔"

ان کا ہاتھ پکڑتے رسانیٹ سے مان بھرے لہجے میں کہا تھا

وہ اس کی آنکھوں کے آنسو ضبط کرتے محسوس کر رہی تھیں

جانتی ہوں ہر ماں کی اپنے جوان بیٹے کو لے کر کچھ خواہشات ہوتی ہیں آپ کی بھی ہوں گیں آپ کو بھی اپنی

پسند کی بھولانے کی خواہش ہوگی پر آپ شاید بھول گئیں ہیں آپ مجھے منگنی کی انگھوٹھی پہنا چکیں تھیں

آنٹی میں مانتی ہوں تھوڑی آپ کے مطابق کی نہیں ہوں پر کوشش سے بنا جاسکتا ہے نہ میں کوشش کروں گی کچھ
آپ کیجیے گاہے میری جوب کے بارے میں کبھی کمپر وائز نہیں کروں گیں

سب باتیں کہتے وہ ان سے اچھے کی امید میں ہی تھی
وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے بغیر کچھ بولے جا چکیں تھیں

کھانے کے چند نوالے زہر مار کرتے وہ روم میں بڑھی بیڈ پر گھٹنوں کے بل جھکتے اس کو دیکھا
مراد تم نے جانا نہیں ہے آج۔۔۔"

وہ بے سدھ سا ہی تھا
مراد کیا جانا نہیں اس کی بازو جھجکتے پکڑتے وہ چونکی

اس کا ماتھا چھوا جو حدت سے تپ رہا تھا
اتنا تیز بخار ہے تمہیں تو۔۔۔"

وہ یک دم پریشان ہوتے بولی

ہنہ پ۔۔۔ پیچھے ہو جاؤ تم تمہیں فرق نہیں پڑھنا چاہیے۔۔۔"

حقارت آمیز لہجہ مریم کو آج احساس ہوا تھا لفظوں کی مار کا سوچوں کی دھار المنظر کی جانب گئی جانے کیوں ان دونوں کے رشتے سے اسے محبت کا احساس محسوس کرنے کی خواہش جاگی تھی

تم نے کچھ کھایا کوئی ٹیبلٹ لی تھی اس کے ماتھے پر اپنا ٹھنڈا ہاتھ ہنوز دھرے ہی وہ اس پر پوری جھک سی گئی تھی

اپنے پاس رکھو مجھے نہیں چاہیے تپتے سرخ چہرے سے بامشکل آنکھیں کھولیں اور بیزار ہوتے اسے پیچھے ہٹایا

میں آتی ہوں۔۔" اس پر کمفرٹ درست کرتے وہ چپل اڑیس رہی تھی

مجھے تمہارے احسان نہیں چاہیے مریم۔۔۔۔"

اس کا جواب نظر انداز کرتے وہ کیچن کی جانب گئی جلدی سے بریڈ گرم کرتے دوسرے چولہے پر دودھ گرم کرتے ٹرے میں گلاس اور پلیٹ سیٹ کی تھی

سائیڈ ٹیبل پر ٹرے رکھی

اٹھوپلینز بعد میں لڑلینا ابھی پلینز کچھ کھالو۔۔"

بے چینی سے اسے سہارا دیتے تکیہ سیٹ کیا تھا

وہ نیم بے ہوش ساتھ

صبح تو ٹھیک تھے اچانک بخار کیسے

مریم مجھے نہیں کھانا جاو یہاں سے۔۔۔"

درشت لہجے میں کہتے وہ اشتعال دہا رہا تھا

زیادہ شودے ہونے کی ضرورت نہیں جلدی کھاوا سے تمہیں بیمار کو میں برداشت نہیں کر سکتی بریڈ کا پیس زبردستی
اس کے منہ کے آگے کیا

مراد نے گھورتے دو پیس کھائے تھے

فسٹریٹ بوکس کہاں رکھا ہے ڈھونڈتے اس میں پیناڈول ہی تھی جو وہ اس کے قریب لائی

ہاتھ میں نکالتے پانی گلاس میں ڈالتے اس کے آگے بڑھایا

تمہیں فرصت مل گئی تھی گھر آنے کی وہ جو برتن اور چیزیں سمیٹ رہی تھی قدم تھمے تھے

خود کو سخت الفاظ کہنے سے باز رکھتے وہ چلی گئی تھی

مراد نے غصے سے دیکھا تھا

میرا سرد بادو۔۔۔"

وہ جو دوپٹہ گلے سے نکالے صوفے پر لیٹنے لگی تھی اس کو دیکھا جو سر پر ہاتھ رکھے بند آنکھوں سے اسے اچھے

خاصے نخرے دکھانے کے بعد کہہ رہا تھا

چند لمحوں بعد اس کے سرد ہاتھ کا لمس تپتے ماتھے کو پر سکون سا احساس دے رہا تھا اسے یقین نہیں تھا وہ آئے گی

ابھی دو منٹ گزرے تھے کہ وہ سر تکیے سے اٹھاتے اس کی گود میں رکھ چکا تھا

مریم کے ہاتھ تھمے تھے

دباو۔۔۔" مراد نے اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈالا تھا

تم حد سے بڑھ رہے ہو اب۔۔۔"

اس کا سر دوبارہ دباتے اس کی حرکت پر جتایا

بڑھنے کب دیا تم نے۔۔۔" اس کے چہرے پر بکھری بالوں کی لمبی سی لٹ اس نے کینچھی تھی

وہ اس کی لودیتی آنکھوں اور معنی خیز لہجے سے نظریں چراگئی تھی

تمہیں ریسٹ کی ضرورت ہے۔۔۔" اس کا سر ہٹاتے وہ بس کسی طرح دور ہونا چاہ رہی تھی ابھی وہ بیڈ سے اترتی

جب وہ اسے بہکتے جذبات کے زیر اثر خود پر کینچھ چکا تھا

مراد۔۔۔"

مریم کے بال اس کے چہرے پر بکھر سے گئے تھے ان کی خوشبو خود میں اتارتے وہ اس کے سحر میں پوری طرح

جھکڑ چکا تھا

اسے بیڈ پر لٹاتے اس پر جھکتے اس کے ہر نقوش کو انگلی سے محسوس کیا تھا مریم کی زبان کنگ ہو چکی تھی

تمہاری قسم مریم میرے جذبات میرے ہاتھ سے نکل چکے ہیں فلحال۔۔۔"

اس کے تپتے ہونٹ کان پر محسوس ہونے کے بعد کندھے پر محسوس کرتے وہ اس کی پیش رفت سے جی جان سے
کانپی تھی

مجھے اس لمحے سے خوف ہے مراد جب مرد قربت حاصل کرنے کے بعد عورت کو بے مول کر دیتا ہے۔۔۔"

بامشکل آنسو پیتے یہ اس کی لمحہ بالمحہ مزید بڑھتی جسارتوں پر ہاتھ اس کی الجھی انگلیوں سے نکالنے کی ناکام کوشش
میں کہا تھا جس پر وہ مزید سختی سے گرفت کر چکا تھا

مجھے اس لمحے ہر گز فضول بحث میں نہی پڑھنا۔۔۔" اس کی مزاحمتوں کی پروا کیے بغیر اس کے ہونٹوں پر جھکتے وہ
سارے الفاظ ختم کر چکا تھا

وہ فلحال اس کے نشے میں ڈوبا چلا گیا تھا بھول چکا تھا وہ اس سے ناراض تھا اس لمحے بس وہ اس کے قریب تھی وہ
سب کچھ وقتی طور پر بھلائے اسے بھی خود میں مصروف کر چکا تھا

وہ اپنے روم سے اوپر سیڑھیاں چڑھتے

دھڑکتے دل سے داخل ہوئی تھی پورا کمر اندھیرے میں ڈوبا تھا وہ روم میں نہی تھا سکون کا سانس خارج کیا

اپنی حرکت کے بعد وہ ہرگز اس کا سامنا کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھی خود سے الجھن سی ہوئی تھی
کبر ڈکھولتے نائٹ ڈریس نکالا تھا

پندرہ منٹ بعد بھیگے سے چہرے سے باہر آئی تھی الجھے بال مرر کے آگے کھڑے ہوتے کھولے تھے سلجائے ہی
تھے کے خاموشی میں اس کی گاڑی کے ہارن سے جان حلق میں اٹکی
فوری سے پہلے سو جانا چاہتی تھی بستر میں دراز ہوتے کمفرٹر لپیٹے وہ آنکھیں بند کر چکی تھی

اس کو روم میں محسوس کر رہی تھی

شاہور کے نیچے کھڑے خود کو پر سکون کیا یہاں تک کے کندھے سے ٹیس اٹھنا شروع ہو گئی تھی
آج سسپینڈ ہوتے اسے یوں محسوس ہوا تھا اس کی عزت کی دھجیاں اڑ گئیں ہیں وہ اس لمحے بے سکون تھا چپ
بیٹھنے والوں میں سے وہ بھی نہیں تھا

گیلی بینڈ ج بدلتے وہ سٹڈی روم سے باہر آیا ہاتھوں سے گیلے بال سنوارتے ایک نظر اس پر بھی ڈالی
اس کی بھاری آواز سے کمبل مٹھی میں زور سے جھکڑا تھا
ایک منٹ سے پہلے یہ نہ اتارا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا

نہی اتار رہی تم لمظ۔۔۔۔۔"

وہ آنسوؤں پر قابو پاتے ڈھیٹ بنی رہی تھی

ٹھیک ہے تنہا ہو جو دل میں آئے وہ کرو تم مجھ سے کوئی امید نہی رکھنا اب تم۔۔۔۔۔

چند لمحوں بعد کفر ٹر چہرے سے اتارا تھا وہ روم میں نہی تھا

بارہ بجے تک کروٹیں بدلتے تھک چکی تھی نیند آنکھوں سے کوسوں دور ایک امید تھی وہ ائے گا پر وہ دوبارہ روم میں نہی آیا تھا

بستر سے نکلتے پاؤں کو ٹھوکر لگنے سے درد محسوس ہوئی تھی

سٹڈی روم کی نوب گھمائی تھی

وہ کاوتج پر آنکھیں موندے لیٹا سمو کنگ کر رہا تھا قریب پڑی ایش ٹرے راکھ سے بھری پڑی تھی

چلی جاو یہاں سے شکل نہی دکھانا مجھے۔۔۔۔۔" بند آنکھوں سے دھواں چھوڑتے اسے محسوس کرتے کہا

چرسی۔۔ "ہمت کرتے سگریٹ ہونٹوں سے کینچھی تھی اور قریب پڑے ایش ٹرے میں مسلی وہ اس کے سامنے بہت کم سموکنگ کرتا تھا اب بھی بامشکل وہ کھانستے دھواں اور سمیل برداشت کر رہی تھی جو اس وقت زہر سے بھی بری لگ رہی تھی

واٹ دا ہیل۔۔۔ "اس کی دھاڑ سے وہ دو قدم ڈرتے دور ہوئی تھی

مم۔۔ مجھے نیند نہیں آرہی۔۔۔"

آنسو پیتے بے بسی سے کہا وہ اپنی عادت ڈال کر کیوں ایسے کر رہا تھا وہ اس شخص کو صرف نخرے دکھا سکتی تھی اس کے اٹھا نہیں سکتی تھی

تو میں کیا کروں۔۔۔ "خود کے غصے پر قابو پاتے اسے دیکھا جو وائٹ کھلی سی شرٹ ٹراؤزر میں دوپٹے سے بے نیاز بکھرے بالوں میں لڑرتے وجود سے سراپہ امتحان بنی کھڑی تھی

س۔۔۔ سونا مجھے۔۔۔"

جاو سو جا کر پھر۔۔۔۔۔" اس کا برف کی مانند لہجہ اس کی جان نکال چکا تھا ہمت کرتے دوبارہ زبان ہلائی تھی

آپ ک۔۔۔ کے پاس۔۔۔"

اس کے مزید پاس جاتے چند لمحے سرخ آنکھوں سے دیکھتی رہی تھی اگلے لمحے اس کی بازو ہٹاتے وہ کاوچ پر
بامشکل ایڈجسٹ ہوتے اس کے ساتھ لیٹ چکی تھی

وجدان بے تاثر ہی رہا

اس کے ماتھے سے بال ہٹاتے وہ جھکی تھی

وجدان کو اس کا بھیگا لمس محسوس ہوا

اس کی بند آنکھیں ہاتھ سے چھوئیں اس کی شیو کی چھبن ہتھیلی پر محسوس کرتے وہ گال تک آئی اور حلق تر
کرتے زبان کھولی تھی

ہم میں جب بھی اگر کبھی کوئی لڑائی ہو ووجدان پلینز مجھے خود سے دور نہیں کرنا

اپنی شرٹ پر اس کی مضبوطی سے اس کا لہجہ خوفزدہ لگا

م۔۔ میں ڈر گئی تھی پتہ ہے میں کبھی کبھی ماما بابا کو بہت زیادہ مس کرتی ہوں پر ان کا نعم البدل ماما اور ڈیڈ کی صورت میں ہے جن کی بے لوث محبت سے میں انہیں بھول جاتی ہوں پر آپ کا نہیں ہے وجد ان۔۔۔"

اپنی شرٹ بھگتی محسوس ہوئی۔۔۔"

میں ناراض ہوں۔۔۔" پل بھر میں وہ اس کا سارا غصہ ہوا کر چکی تھی

ز۔۔ زور سے لگا تھا بھیگی آنکھوں سے دیکھتے اس کے گال کو نرمی سے انگلیوں سے چھوا

آئی ایم سوری پتہ نہیں کیسے۔۔۔"

اس کے گال پر جھکتے اپنے لب رکھے تھے

میں ناراض ہوں۔۔۔" کندھے کی درد پر ضبط کیے دوبارہ کہا

م۔۔ میں منالوں گیں اس کے سینے پر سر رکھتے وہ پر سکون ہوئی

منا و پھر۔۔۔" اس کے خود پر بکھرے بال سمیٹتے کہا

ک۔۔۔۔ کیسے جان ہوا ہوئی تھی

اس کے کان میں جھکتے سرگوشی کی تھی لفظ کا چلتا سانس تھا

تجھے یوں سمیٹ کر رکھوں میں خود میں

تیری خوشبو بکھرے بھی تو میری حدوں میں

مم۔۔ مجھے نیند آئی فوری سے پہلے زور سے آنکھیں بند کر چکی تھی

میں سلاتا ہوں تمہیں اچھے سے۔۔ "اس کی بات سے سارے وجود میں سنسنی دوڑی

وجد۔۔" سفید رنگت میں سرخیاں لیے اس کے سینے میں منہ چھپایا تھا جو اسے بازوؤں میں بھرچکا تھا

آہ۔۔۔"

کیا ہوا اس کے کراہنے سے بیڈ پر وہ شرم ہٹائے پریشان ہوتے فوری اٹھی تھی

کچھ نہیں خود پر قابو پایا تھا

آج اظہار کردو لمنظ۔۔۔۔۔"

"اس کی گردن پر جھکتے اپنے ہونٹ رکھتے اسے کئی لمحے محسوس کیا تھا

کیا۔۔۔ میرا اظہار ضروری ہے۔۔۔۔۔"

وہ بکھرتی سانسوں سے اس کی شدتیں برداشت کرتے بند آنکھوں سے بولی تھی
بے تحاشہ مجھے سننا ہے۔۔۔۔۔" اسے خود پر جھکاتے وہ ان فسوں خیز لمحوں کے زیر اثر تھا

دو چیزیں ایک شخص سے اکھٹی نہیں ہو سکتی وجدان۔۔۔۔۔"

وہ حیران ہوا تھا

جیسے کہ۔۔۔۔۔" لمنظ کو اپنے کندھے سے شرٹ سرکتی محسوس ہوئی تھی

آ۔۔۔۔۔ آئی ہیٹ وجدان شاہ۔۔۔۔۔"

وجدان کے ماتھے پر ان گنت بل آئے تھے جنہیں اپنی شہادت کی انگلی سے مٹاتے وہ دھیماسا مسکرائی تھی

چند لمحوں بعد اس کو خود پر جھکا محسوس کیا تھا وجدان کی مسکراہٹ اس کی اگلی بات اور حرکت سے گہری ہوتی
چلی گئی تھی

بکوز آئی اونلی لومائے ہسبینڈ۔۔۔۔"

اس کی شرٹ کے بٹن کھولتے وہ بند آنکھوں سے اس کی گردن میں بازو حائل کرتے قریب ہوئی تھی اسے نرمی
سے خود میں سمیٹا تھا اور قطرہ قطرہ اس میں اپنی ساری تھکن اتاری تھی

تمہاری قربت کا ایک لمحہ

رفاقتوں کے ہزار سالوں سے معتبر ہے!..

وہ ایک لمحہ

جو دل کی ویران بستیوں کو

حیات نو کے سورجوں کی

تمازتوں سے اجالتا ہے!..

وہ ایک لمحہ

ہزار صدیوں سے معتبر ہے

اس ایک لمحے کی حرمتوں کو

شمار کرنا، سنبھال رکھنا!..

وہ ایک لمحہ

ہے استعارہ

عقیدتوں کا

عنایتوں کا

محبتوں کا

روایتوں کا

اس ایک لمحے کی عظمتوں کو

شمار کرنا، سنبھال رکھنا!...

الارم کی آواز سے وہ آنکھیں کھولنے کی ناکام سعی میں تھی

چند لمحے وہ سوئی جاگی کیفیت میں تھی بند ہوتی آنکھیں کھولنے کی کامیابی پر اس کا دھرا ہا تھا آہستگی سے خود سے
ہٹایا تھا

کروٹ کے بل ہوتے اسے ایک نظر دیکھا جو گہری نیند میں تھا

کیا ہماری زندگی کا یہ سٹیپ سہی تھا

رات اسے چاہ کے بھی وہ روک نہی پائی تھی وہ ناخوش تھی نا افسردہ بس عجیب کیفیت میں مبتلا تھی

تیار ہوتے وہ بیڈ کی طرف بڑھی تھی وہ ابھی بھی نیند میں تھا اس کا ماتھا چھوا جو نارمل ٹمپر پچر کا پتہ ہی دے رہا تھا

چند سانچے پہلے لکھی سٹریپ مرر پر چپکاتے وہ باہر نکلی تھی

تمہارا ڈریس پر ایس کر دیا ہے فیور تو نہی ہے پر میں نے ٹیبلٹ سائیڈ ٹیبل پر رکھی ہے لازمی کھا لینا اگر دل

اجازت دے تو چٹ کی پچھلی سائیڈ پر درج تحریر بھی پڑھ لینا

روڈ کے کنارے گاڑی روکے کال کی تھی

چند لمحوں بعد وہ اسے گرے رنگ کی شرٹ اور کیپری میں گرے ہی دوپٹہ اوڑھے نظر آئی

تھینکیو۔۔۔" انجانی خوشی ہوئی اس کی بات ماننے پر

اگر تبعیت ٹھیک ہوئی تو مجھے تین بجے پک کر لینا فورس نہی کر رہی ہوں ایڈریس مینشن کیا ہے

فرام مریم مراد

بے تاثر ہی مراد نے لب بھینچے ڈرائیونگ سٹارٹ کی تھی اس پر فقط ایک نظر ڈالتے

جانا تم نے آج۔۔۔۔"

اپنی ساس کے ساتھ پہلے کی نسبت اچھا وقت گزارتے وہ روم میں آتے اسے مرر کے سامنے یونیفارم کی شرٹ کے بٹن بند کرتے دیکھ رہی تھی

کچھ پوچھا ہے میں نے۔۔۔۔"

اب وہ اس کے سامنے آئی تھی

وہ ہنوز خاموش تھا

نظریں کیوں چرا رہے ہو مجھ سے مراد جہانگیر۔۔۔۔"

اس کا جواب ناپاتے وہ تلخ ہوئی تھی

وہ پرفیوم سپرے کرتے اپنی خاموشی سے اس کے دل میں آگ لگا رہا تھا

دن کے اجالوں میں مجھ سے نا آشنائی برت رہے ہو جبکہ رات میں میرا فائدہ اٹھایا تم نے۔۔۔۔۔"

اس کی شرٹ جھنجھوڑتے سرخ آنکھوں سے وہ شدید زہنی اضطراب میں مبتلا ہوئی تھی

مٹھی بھینچتی تھی اپنی بات اور عمل سے وہ اس کا پاراہائی کر چکی تھی

تم بیوی تھی میری حق تھا مجھے گوٹ دیٹ آئیندہ ایسی بکو اس سنی تو تمہارا وہ حشر کروں گا کے یاد رکھو گی

اس کے بال مٹھی میں جھکڑتے وہ اس کی بات پر اپنا غصہ نہی ضبط کر پارہا تھا

تم رعب نہی ڈال سکتے مجھ پر کبھی بھی نہی ڈالنے دوں گی میں تمہیں وہ برابر چیخنی تھی

کیا چاہ رہی ہو واضح کرو۔۔۔۔۔"

مراد نے دو قدم پیچھے ہٹتے اپنا غصیلہ لہجہ برقرار ہی رکھا تھا

آئی وانٹ دیٹ۔۔۔" میں کیا چاہتی ہوں وہ پر سوچ ہوئی تھی وہ کیا چاہ رہی تھی دماغ پھٹنے والا تھا اس کی سمجھ سے باہر تھا اس وقت کس چیز کی طلب تھی اچانک اس کی باتیں دماغ میں گردش کیں تھیں ایک خیال سا آیا تھا

اپنی محبت کا اظہار کرو مجھ سے۔۔۔۔"

بولتے ہی وہ کچھ ڈونڈھ رہی تھی

کیا تم پاگل ہو۔۔۔۔" مراد تاسف سے لڑائی کی اس سنگین صورتحال میں اس کی عجیب فرمائش سے دنگ تھا

سے دیٹ یو لومی۔۔" ہاں میں یہی سننا چاہتی ہوں تم مجھ سے محبت کرتے ہو بولو مجھے اظہار چاہیے ہے ابھی

کانپتے ہاتھوں سے اس کی پوسٹل کارخ اس کی طرف کرتے وہ اس وقت پاگل سی لگی تھی

چند لمحے اسے دیکھتا رہا تھا اور پھر ان چاہی خوشی ہو نٹوں پر رقص کی تھی ڈریسنگ سے ٹیک لگاتے وہ اسے سلگانے کی تیاری میں تھا

مریم مر رہی ہے میرے اظہار کو۔۔۔۔"

وہ تمسخر اڑاتے لہجے میں اس کا پاگل پن دیکھ رہا تھا

چند لمحے وہ اسے دیکھتی رہی تھی

نہی کرو گے۔۔۔۔"

غصہ جنجھلاہٹ تڑپ اور بے چین دل سے کہا

نہی کروں گا ہر گز نہی کروں گا تمہیں میری قدر ہے نہی بلکل نہی پھر میری محبت کو بھی تم ایک ایڈوینچر سمجھتی
ہو۔۔۔۔"

واپس کرو مجھے جانا ہے ہر لفظ چباتے وہ اب مزید تماشہ ختم کرتے اس کی طرف بڑھا تھا

خود کو شوٹ کر لوں گیس میں مراد۔۔۔۔"

اس کی درناک مسکراتی آواز اب کے اس کے قدم ٹھٹھکے تھے تھے تھے جب اس پستل کا رخ وہ اس کی پہنچ سے
دور سرکتے اپنی کنپٹی پر کر چکی تھی

کیا ہواٹائے ٹائے فش مریم خود کو مار لے گی

بہتے آنسوؤں سے وہ اس کے حواس معطل کر چکی تھی جانتا تھا حد درجے بدماغ لڑکی تھی وہ

نیچے کرو مریم یہ مزاق نہیں ہے۔۔۔"

سن ہوتے دماغ سے اس کی جان پر بن چکی تھی جو ٹریگر پر شہادت کی انگلی رکھے تھی

مجھے اظہار چاہیے ورنہ۔۔۔۔"

میں کرتا ہوں اسے نیچے رکھو خدا کے لیے کیوں تم اتنی جاہل ہو مریم میرا خون جلا کے کیوں آدھا کرتی ہو

دل چاہ رہا تھا ایک کینچھ کر تھپڑ لگا دے بے وقوف کے

سے دیٹ یو لومی۔۔۔"

اس کا خود کے لیے ڈر دیکھتے دل کو سکون دے گیا تھا کوئی تو تھا جس کے لیے وہ اہم تھی

کہہ دو مراد ورنہ مریم اپنی جان لے لے گی اپنی فتح اسے سرشار کر رہی تھی اس شخص کو جھکانے میں وہ کامیاب

رہی تھی کیونکہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے تحریر خوف واضح دیکھ رہی تھی

خود پر ضبط کرتے وہ اس کا پاگل پن جنونیت اور سب سے زیادہ اس کے ہاتھ میں موجود پستل جسے وہ کھلونا سمجھے
تھی اس کو دیکھ خوفزدہ تھا بالآخر اس لڑکی کی خاطر اپنی انا سائیڈ پر کرتے وہ گھٹنوں کے بل جھکا تھا
کیا سننا چاہتی ہو مجھ سے۔۔۔"

جو فلحال مجھے سکون دے وہ سارے لفظ۔۔۔"

اس کے نزدیک آتے وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے وہ بھی جھکی تھی پستل ہنوز اپنے ہاتھ میں رکھا تھا

ہمارا رشتہ میرے لیے خاص ہے وہ ہر لمحہ جو میں نے تمہارے ساتھ کل رات گزرا میرے لیے خاص اور قیمتی تھا
ہماری ہر کنورزیشن، نکاح میں آنے کے بعد تمہارے ساتھ کیا ہر ڈنر اور بریک فاسٹ ہماری ساری فائنٹس
سارے فنی مومنٹس میرے لیے خاص ہیں اتنے خاص کے اسے میں اپنی آخری سانس تک نہیں بھلا سکتا مریم
مراد جہانگیر

for me our love is special

my luv plz dont try to harm ur self plz....

ایک سرد سانس خارج کرتے اسے اظہار محبت کیا تھا

میری ہر بات مانو گے مجھے پک اینڈ ڈراپ بھی تم کرو گے میرے نخرے بھی اٹھاو گے سنا تم نے اس کے قریب
جاتے اسے ہگ کیا تھا

یہ لو اپنی پسٹل اور اب رفو چکر ہو۔۔۔"

آنسو صاف کرتے اسے اس طرح ظاہر کرایا اسے فرق نہیں پڑا پروہ پر سکون تھی

واٹ۔۔۔۔'مراد نے غصے سے دانت پیسے تھے

کچھ دن بعد

فروٹس کی پلیٹ اس کے آگے کی تھی ناشتہ بھی نہیں کیا آپ نے یار فریش تو ہوں حال کیا بنایا ہے

طحہ مجھ سے کچھ بھی نہیں کھایا جا رہا ہے یار دور کریں اسے۔۔۔

وہ وامٹ بار بار کرنے سے بے سدھ سی تھی

اچھا ہم آج ڈاکٹر کے پاس جائیں گے اس کی کنڈیشن کے پیش نظر کہا

مجھے ماما کے پاس جانا بس۔۔۔" کمفرٹ درست کرتے حتمی لہجے میں کہا

رات نہیں رکے گی پھر آپ۔۔۔" حتمی لہجہ وانیہ کو بے قرار کر گیا

طحہ پلیز میرا دل چاہ رہا پچھلے ایک ماہ سے میں نہیں گئی وجدان بھائی کی برتھڈے پر بھی مجھے نہیں جانے دیا تھا

آئی تو مجھے زرا ٹریول نہیں کرنے دیتی یار فور گوڈ سیک میں بیمار نہیں ہوں بس پریگنیٹ ہوں ہزاروں لڑکیاں اس سچویشن سے گزرتی ہیں

وہ چڑچڑی ہوئی تھی

اچھا ہائپر تو نہی ہوں چلیں گے پلینز

اس کے ماتھے پر لب رکھتے اسے پر سکون کیا تھا

اس کو دیکھا جو ٹائی باندھے بغیر ویسے ہی گلے میں لٹکائے اس کے پاس تھا

وانیہ نے اپنی ہسی پر کڑا پھرا لگایا تھا ورنہ اس کو آدھا تیار دیکھ اب اس کا قہقہہ اٹھانے کو تیار تھا

آئی ایم سوری آپ پر بھی چلا دیتی ہوں نہ میں۔۔۔"

آپ نے ناشتی کیا تھی وہ شرمندہ ہوئی

جو اس کنڈیشن میں اس پر غصہ کر جاتی تھی اور وہ بے چارہ خاموشی اور خندہ پیشانی سے برداشت کرتا تھا

نیوز دیکھی تم نے کیسے کیا تم نے۔۔۔۔۔"

کونسی۔۔۔۔۔ وہ انجان بنا تھا

انجان نہی بنو و جد ان شاہ زیان لغاری کی بات کر رہا میں۔۔۔"

مراد نے دانت پیسے

نظریں سامنے صوفے پر بیٹھی اپنی زندگی پر تھیں جسے دیکھتے مسکراہٹ گہری ہو رہی تھی جو بالوں کو بند میں
باندھے پیچ کلر کی فراک میں گلے میں موجود چین سے اکھلیاں کرتے ماتھے پر بل لائے لیپ ٹوپ اور اس کے
ٹیپ کے پاسور ڈبل رہی تھی وجدان کو کبھی کبھی اس کی حرکتیں بالکل بچوں والی لگتیں تھیں اب بھی وہ یہی کر
رہی تھی

وجدان تم پہلے ہی سسپینڈ ہو اب کیا جو ب سے بھی ہاتھ دھونا چاہتے تھے

مراد کی سمجھ سے یہ بندہ بھی مریم کی طرح باہر تھا

سنو میں نے اس کے ساتھ ملوث بندہ جو اس کو بھگانے والا تھا اس کی پکچر سینڈ کرتا ہوں اس کے خلاف اریسٹ
وارنٹ جاری کر دینا

تو تم خود کرو۔۔۔۔۔" وہ تپتے بولا

میرا سسپینڈ ڈپیریڈ پرسوں ختم ہو رہا ہے ورنہ تم جیسے کی ضرورت نہیں پڑھنی تھی سنا تم نے اب دماغ نہیں کھاؤ تم
مجھے شدید زہر لگ رہے ہو اس وقت۔۔۔۔۔"

ڈونٹ ڈسٹرب می۔۔۔۔"

مراد نے دانت پیستے پکچر دیکھی اور دھنگ رہ گیا تھا

انٹر سٹنگ ویری انٹر سٹنگ۔۔۔۔۔"

وہ کوئی اور نہیں معراج ذولفقار تھا

مختاط انداز میں وہ اس روم کی جانب بڑھا جہاں اسے رکھا تھا

پورے ہو اسپتال میں اس وقت ایک سکون کی لہر تھی خاموشی میں خوف کا سما تھا زراسا پتا بھی ہلتا تو شاید شور بھرپا
ہوتا

تم آگئے میں کب سے انتظار میں تھا چلو جلدی

ہو اسپتال کے کمرے میں ہیولادیکھ وہ سرگوشی کے سے انداز میں بول رہا تھا

ہنہ ٹائم نہی چلو جلدی۔۔۔"چند لفظوں پر مشتمل جملہ ادا کرتے وہ اسے غائب کرنا چاہتا تھا کل اسے سینٹرل

جیل لے جایا جانا تھا

چہرے سے کپڑا تو ہٹاؤ۔۔۔ ہو اسپتال کے کوریڈور سے گزرتے وہ اس کے ڈھکے چہرے سے چڑا تھا

نشے میں پورا دھت تھا وہ اس پل بے خبر سا تھا وہ کہاں لایا گیا اور کہاں ہے وہ بس نشے میں مسرور بے سدھ سا
ٹھنڈے فرش پر تھا

سنا ہے وجد ان شاہ سے چھپ کے بیٹھے تھے تم اس کے لہجے کا تمسخر اسے ہوش میں لانے کے لیے کافی تھا

وہ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکا نہ اب نہ تب بینک میں اور نہ مزید وہ ڈرگزناک سے انہیل کرتے بے فکر سا بولا

اپنے ڈیپارٹمنٹ کے بندوں پر اسے شدید غصہ تھا کل اس کی ریکوری کے بعد اسے ہو اسپتال سے سینٹرل جیل
لے جانا تھا اور آج وہ بھاگنے کی پوری تیاری میں تھا جسے وہ ناکام بناتے اب خود کے طریقے سے سبق سیکھنا چاہتا
تھا

اپنے دل کے مقام پر مکے مارتے وہ اسے متوجہ کرنے میں کامیاب ہوا

تمہیں پتہ ہے مجھے ان ٹچ چیزیں پسند ہیں چاہے پھر بات انسانوں کی ہو

اس کی بات پر حیرت سے اسے دیکھا

وہ اتنی نازک تھی آہ بالکل موم کی طرح میرا دل چاہا تھا اسے مسل کے رکھ دوں لیکن وہ رکا تھا

بولتے لہجے میں کمیٹنگی اور اس کا سراپہ سامنے تھا

لیکن کیا۔۔۔"

لیکن وہ اپنے اس شوہر کا نام بار بار لے کر میرا سے تباہ کرنے کا ارادہ بدل چکی تھی کیونکہ زیان لغاری کو ان ٹچ چیزیں پسند ہیں پھر یہاں تو بات اس کی بیوی کی تھی جسے کتنی ہی بار وہ استعمال کرتا ہوگا اس کی بے ہودہ بکو اس کو سنتے اس پر ایک کاٹ دار نظر ڈالی جس کے لیے اب صبر کرنا ممکنہ نہیں تھا کمینی۔۔

منہ پر پڑنے والے پہ در پہ تھپڑ سے مزید لفظ حلق میں چکنا چور ہو گئے
ک۔۔ کیا کر رہے ہو وہ بالکل ہوش میں نہیں تھا ہیوی ڈوز دماغ بھی سن سا کر رہیں تھی

ایک لفظ اور بکو اس کی تو تیرا خود کی چنی موت سے پہلے وہ حشر کروں گا کے تیری سوچ ہوگی اس کی دھاڑ سے
آنکھیں کھولنے کی کوشش میں تیز روشنی سے چند یاتے اسے غور کیا
ش۔۔ شاہ۔۔۔ وجدان شاہ

ہوش کی دنیا میں آنا تو مشکل تھا پر وہ فرش سے سرکتے اس کی پہنچ سے دور ضرور ہوا تھا
بھاگنے کی پوری پلینگ تھی تیری آہ افسوس براہو امیرے ہتھے چڑھ کے
تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔۔" خود کو تسلی دیتے وہ سرکتے مزید پیچھے ہوتے دیوار کے ساتھ لگ چکا تھا

موت سامنے ہے پھر بھی نڈر اور اوور کو نفیڈ نس ایمپر یسیو۔۔۔"

تجھے پتہ ہے اپنی بیوی کے معاملے میں بھی کتنا کمینا ہوں تو نے اسے ان غلیظ ہاتھوں سے ٹچ کیا سر دلہجہ اس کا خون گردش کرتے جیسے رک چکا تھا وہ ہل بھی نہیں پار ہا تھا

انیستھیزیا کی ہیوی ڈوز اور ڈرگز اسے دے چکا تھا جس کا اثر شاید ہونا شروع ہو گیا تھا

م۔۔ میں نے اسے کچھ نہیں کیا تھا شاہ چھوڑ دے مجھے وہ لمحے میں اس کے ہاتھ میں موجود تیز دھار والا چاقو دیکھ موت کے خوف میں مبتلا ہوا تھا

تو نے اسے تکلیف دی تھی

گھٹنوں کے بل اس کے برابر بیٹھا تھا

لاسٹر سے اس چاقو کی نوک گرم کی یہاں تک کے وہ تپتے اسے سرخ سی لگی تھی

پ۔۔ پلیر۔۔۔۔"

اس کا اردہ بھانپتے وہ خوفزدہ تھا اس کی پروا کیے بغیر وہ اس کے کندھے کی جلدی پر لگا چکا تھا

جلد جلنے سے اس کی آہیں اور چیخیں بلند ہوئیں تھیں

تجھے چیخیں پسند ہیں اور مجھے اس پل تیری تڑپ سکون پہنچا رہی ہے

یہ تو میری بیوی کی تکلیف کا حساب تھا اب باقی حساب دینے کے لیے تیار ہو۔۔۔۔"

جانتے بھی ہو موت کی تکلیف تمہاری ان ناقص ادویات سے کتنی جانیں گئیں آج رات موت کو قطرہ قطرہ رگوں میں اترتی محسوس کرنا تو شاید اندازہ ہو تجھے موت کی تکلیف کا

وہ بے سدھ ساتھ پر تکلیف محسوس کر رہا تھا بالکل ویسی جیسی لمظنہ کی تھی

تم۔۔ نفرت کے قابل ہو جنگی انسان

وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہمت کر رہا تھا جو ناممکن سی تھی کیونکہ دماغ کا ان کو نشیسی لیول اسے کو نشیسی لیول پر لاتے تکلیف محسوس ہونے کے سگنل دے رہا تھا

میں جانتا ہوں۔۔۔۔۔"

hate me bcz i am dangerous!!!!

اپنا جملہ ادا کرتے اس کا بے سود وجود اٹھایا تھا اور صفائی سے ہو سپیٹل روم پہنچا چکا تھا

جہاں چند لمحوں بعد زہر ملے ڈرگزا نہیل کرنے سے اس کے لنگز پوری طرح ڈبیج قرار دیتے ڈاکٹر نے اس کی پری پلین ڈیتھ کو خود کشی کا نام دے دیا تھا

فون بیڈ پر پھینکتے وہ اس کی طرف بڑھا

لیپ ٹوپ اس کی گود سے نکالتے خود وہ اس کی گود میں سر رکھ چکا تھا
وہ اس افتاد پر بری طرح بھوکھلای تھی جو بینڈ اس کے بالوں سے نکال چکا تھا

سوئیٹ ہارٹ۔۔۔۔۔" اس کے بال اپنے چہرے پر محسوس ہوئے

ج۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔" اس سے نظریں چرائیں تھیں

میری بے بی گرل کے نام کیوں پاسورڈ سے چیلنج کر رہی ہو۔۔۔۔۔"

اسے خود پر جھکاتے پوچھا تھا

چند لمحے وہ شرمندہ ہوئی تھی جسے ہر بات کا پتہ چل جاتا تھا

کیونکہ وجدان بس میرا ہے بے بی گرل کا بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔"

اس کے ماتھے کو ہونٹوں سے چھوتے وہ ہر بار کی طرح اسے مدہوش کر جاتی تھی

وہ صوفے پر بیٹھی اس کو غور کر رہی تھی

یہاں کیوں لائے مجھے " وہ اسے بازوؤں میں بھرتے ڈریسنگ پر بٹھا چکا تھا

مجھے دور سے دیکھتے تمہیں پر اہلم ہو رہی تھی سوچا قریب سے دیکھ لو تم "

اس کی گرے آنکھوں میں جھانکا تھا

میری بے بی گرل مجھ پر ہو گی نا "

اس کے وجود کو محبت بھری نظروں سے دیکھا تھا

مم۔۔ مجھے نہی پتہ "

اس کی نظروں کو دیکھتے دوپٹہ فوری درست کر چکی تھی

وہ سفید کرتے میں تھا اور اتفاق سے وہ بھی سفید رنگ میں تھی

کرتے کے موڑے کف اور چہرے پر بڑھی ہوئی شیوا اس وقت اس کی شخصیت کو مزید نکھار رہی تھی

میں ناراض ہوں لمنظ"

اس کے گلے میں موجود پینڈت پر لب رکھتے اسے ایک سال پرانی بات سے وہ ابھی بھی چڑاتا تھا

اور میں ہرگز نہیں مناؤں گی" اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے فاصلہ قائم کیا تھا وہ اس ناراضگی کے بہانے کیا کچھ وصول چکا تھا

میری بیٹی مجھ پہ ہونی چاہیے لونگ اور کیئرنگ تم پہ ہرگز نہیں جانی چاہیے "منہ بگاڑا تھا

کیوں وہ مجھ پر بھی جاسکتی ہے"

وہ چڑی تھی

نہی ناتم پر نہیں جانی چاہیے ورنہ مجھے اس پر زیادہ پیار آئے گا پھر تم رونے بیٹھ جاو گی۔"

اس کے رونے پر چوٹ کی تھی

آپ میرا مذاق اڑا رہے ہیں"

وہ روہانسی ہوئی تھی

نہی تعریف کر رہا ہوں" واچ اس کے آگے کی تھی

میں نہی باندھ رہی وہ خفا ہوئی تھی

انہیں جو ناز ہے خود پہ

نہی وہ بے وجہ محسن

کے جن کو ہم نے چاہا ہے وہ

خود کو عام کیوں سمجھیں

وہ جو دور جانے لگا تھا اس کی بات سنتے اس کی بازو پکڑی تھی

باندھ رہی ہوں دیں"

آنکھیں سیڑے ہتھیلی آگے کی تھی اس کی واچ کلائی پر باندھتے اس پر اپنے ہونٹ رکھ چکی تھی
وہ کبھی کبھی اپنے عمل سے اسے حیران کر دیتی تھی

مجھے خود میں یوں سمولیں جب پچھڑوں تو آپ کی خوشبو کے حوالے سے لوگ مجھے پہچان جائیں وجدان "
اسے زور سے گلے ملتے وہ اور ہی جہان میں پہنچی تھی

جان "کیا ہوا ہے تم ہمیشہ میرے پاس ہی ہو"
اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھتے وہ ہریشان ہوا تھا

نفی میں گردن ہلاتے آنسو پیے تھے
اس کے ماتھے پر اپنے ہونٹ رکھے تھے

میں پریشان ہو جاتا ہوں جب تم ایسے ری ایکٹ کرتی ہو مجھے ہرٹ نہیں کیا کرو"
اسے خود سے لگائے وہ پریشان ہوا تھا

مسٹر شاہ یوگیٹنگ لیٹ

مسکراتے سرعت سے بات پٹی تھی

دونوں کا خیال رکھنا شام میں ملتے ہیں "اس پر محبت بھری نظر ڈالتے اسے ڈریسنگ سے اترنے میں مدد دی تھی

میڈیسن ٹائم سے لے لینا پین ہوئی تو مجھے کال کر دینا اور ون مور تھنگ ڈائیٹ کا بھی خیال رکھنا ماما کو اس معاملے میں بالکل تنگ نہیں کرنا وہ جو کھلائیں گیں کھاو گی تم"

از دیٹ کلیئر ونس اگین آئی ریپیٹ لمظ ٹیک کیئر یور سیلف"

وہ سنجیدہ سا اسے مسمرائز کر جاتا تھا

اس کی انسٹرکشنز پر مسکرائی تھی

سوئیٹ ہارٹ میں بھولنا بھی چاہوں نا تو چاہ کے بھی یہ ہدایات نہی بھول سکتی پچھلے آٹھ ماہ سے آپ مجھے دس بار
کال کر کے وقفے وقفے سے یاد دلاتے رہتے ہیں"

آگے نہی آسکتی یہی سے سی اوف کر رہی ہوں آج"

بند آنکھوں سے اس پر کچھ پڑھ کر پھونکا تھا وہ ہر بار کی طرح اس کی دعاؤں کے حصار میں کھوسا جاتا تھا

میں تمہارا ہی ہوں پھر کیوں جادو کرتی ہو مجھ پر"

وہ ہر بار کی طرح بس مسکرائی تھی

اس کی بند آنکھوں پر ہونٹ رکھتے وہ کئی لمحے اسے اپنے حصار میں لیے تھا

گاڑی اس کے آفس کے سامنے روکی تھی

سیاہ جینز پر ہلکے آسمانی رنگ کی شرٹ میں سن گلاس لگائے وہ فریش سا تھا

ہائے سر۔۔"

ہاتھ سے اشارہ دیتے مسکراتے وہ اس کے کین میں داخل ہوا تھا

اب ٹائم نہی ہے گرافک ڈیزائننگ کیسے کرتے وہ کل بتاؤں گی"

فون پر ٹائم دیکھتے آفس میں موجود لڑکی سے کہا تھا

جی میم۔۔۔"

سامنے موجود شخص کو دیکھتے وہ لڑکی معنی خیز نظروں سے مسکراتے باہر چلی گئی تھی

انکی محفل میں انکے تبسم کی قسم

دیکھتے رہ گئے ہم ہاتھ سے جانا دل کا

اس کی گھمبیر آواز سے وہ جولیپ ٹوپ پر جھکی تھی مسکراہٹ ہونٹوں میں دباتے سر اٹھایا تھا جو دونوں ہاتھ اس کی چیئر کے دائیں بائیں ٹکاتے اس پر جھکا سا تھا اس کے ہارڈ پر فیوم کی مہک اسے موجودہ لمحات میں واپس لائی تھی

لوگوں کو کوئی کام نہیں ہے پتہ نہیں کیوں وہ اتنے ویلے ترین ہیں "

بال کان کے پیچھے اڑیستے اسے کے سینے پر ہاتھ رکھتے پرے دھکیلا تھا

کیا کریں لوگوں کا دل ہی نہیں لگتا۔۔۔"

وہ دو قدم پیچھے ہوا تھا ہنوز آنکھوں میں محبت کا جہان لیے

اس دل کا کچھ کرنے پڑے گا بہت بگڑ گیا ہے یہ۔۔۔" وہ باقاعدہ چیئر سے اٹھی تھی اب

ایک ان کا چشمہ اوپر سے ادائیں ہائے نہ کریں ہم تو پہلے ہی دل کے مریض ہیں "

خالص لو فرانہ انداز تھا

سٹرینج میرا شوہر اپنی بیوی پر ہی ٹھکرک جھاڑتا ہے "

وہ جانے کی تیاری کرتے اپنی چیزیں سمیٹتے بول رہی تھی

تمہارے نزدیک میری محبت ٹھکرک ہے تو بتاؤ پھر محبت کیا ہے "

اب مراد کو غصہ سا آیا تھا

میرے خیال سے حقیقی محبتیں آسان نہیں ہوتی اور جو آسان ہوتی ہیں وہ حقیقی محبتیں نہیں ہوتیں "

روز روز آفس نہیں آیا کروا اگر تم پولیس میں ہو تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم اپنا رعب میرے آفس میں بھی جماؤ
کچھ لوگوں کو برا لگتا ہے خیر ابھی میں فری ہوں چلو۔۔"

کبھی جو مجھ سے محبت سے تم بات کر لو۔۔"

مراد نے سوفٹ ویئر ہاؤس سے اس کے ساتھ نکلتے کہا تھا

ضروری نہیں کہ محبت ہونے کا واویلا کیا جائے، شور مچایا جائے ہم اپنے عمل سے بھی کسی کے لیے اپنی محبت
ظاہر کر سکتے ہیں کیونکہ محبت جزبات کی وہ خالص قسم ہے جس میں بغیر کسی مفاد کے آپ اس شخص کو چاہتے ہو
چاہے بدلے میں اس سے کچھ بھی حاصل نہ ہو۔۔"

بلیو جینز پر بلیو کڑھائی والے اور نج کلر کے کرتے پر سفید باریک دوپٹہ جس کے کناروں پر سفید باریک کروشیے کی لیس لگی تھی وہ ڈیسنٹ طریقے سے اوڑھے تھی چشمہ درست کرتے اس کی شخصیت میں نکھار اور ٹھہراؤ سا تھا

بات بدلنا کوئی تم سے سیکھے۔۔" مراد نے گاڑی کا فرنٹ ڈور اس کے لیے کھولتے کہا تھا

آج ڈرائیو میں کروں گی۔۔" چابی اس کے ہاتھ سے اچکی تھی

لائسنس نہیں ہے تمہارا میں ہی کروں گا باہر آؤ۔۔"

اس کا ہاتھ کینچھا تھا

جب میرے پاس میرا اپنا گورنمنٹ کا آفسر ہے تو مجھے لائسنس کی ضرورت نہیں ہے

اس کا کارلر درست کرتے خوش آمد کی انتہا کرتے وہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ چکی تھی۔۔"

اچھا ایسی چیزوں میں تمہیں شوہر یاد آتا ہے میری ڈیمانڈ پوری کرتے وقت تم ہری جھنڈی دکھاؤ واہ یہ کہاں کا انصاف۔۔۔"

رائٹس دور رائٹس لو"

باہر آؤ فوری۔۔۔"

تم بیٹھ رہے ہو یا یہیں چھوڑ کر چلی جاؤں پھر رکشوں اور بسوں میں خوار ہوتے رہنا۔۔۔"

سٹرینگ پر ہاتھ دھرے اپنی سائیڈ کاشیشہ نیچے کرتے اسے دھمکی دی تھی ناچار اسے بیٹھنا پڑا تھا

اس گزشتہ ایک سال میں ان کے درمیان بہت کچھ بدل چکا تھا معراج کے گرفتار ہونے سے مریم کو دلی خوشی محسوس ہوئی تھی مراد کی محبت اپنے لیے محسوس کرتے بس وہ تنہائی میں مسکراتی تھی مگر اسے بتا کر وہ کبھی بھی اسے خوشفہم نہیں کرنا چاہتی تھی

اس پر مسکراتی نظر ڈالی تھی

سفید رنگ کے ڈھیلے ڈھالے سے کپڑوں پر بڑی سی سندھی کڑھائی والی بلیو شال سے اپنے وجود کو ڈھکے وہ گرے آنکھوں والی لڑکی مزید حسین ہو گئی تھی اس سادے سے حلیے میں بھی وہ حسن کی مثال لگ رہی تھی یا شاید اس میں آئی تبدیلی کا اثر تھا

میں ابھی کچھ ٹائم پہلے آپ کو ہی مس کر رہی تھی آپ۔۔۔"

وہ مسکراتے فوری سے لاونج میں ان کی طرف بڑھی تھی جہاں وہ ابھی کچھ ٹائم پہلے آئی تھی

آرام سے لمنظ۔۔۔" اس کی تیزی دیکھ صدف نے گھبراتے ٹوکا تھا جس کی ڈیلیوری کے بس لاسٹ ڈیز چل رہے تھے

جی ماما۔۔۔" وہ شرمندہ ہوئی جو اسے انسٹرکشنز دیتی رہتی تھیں

صوفیہ پر اس کے ساتھ بیٹھتے وہ اس سے حال چال پوچھنے کے بعد بے بی کی طرف متوجہ ہوئی تھی

مجھے دیں اسے "صدف کی گود سے چار ماہ کی گلابی سی بچی اپنی گود میں لی تھی

یہ مزید کیوٹ ہو گئی ہے میرا گلابی بچہ۔۔۔۔۔"

اس کے ہاتھ کتنے چھوٹے۔۔۔"

وہ جب بھی یہاں آتی تھی لمنظ بس پاگل ہو جاتی تھی اب بھی اسے چومتے ہر بار کی طرح وہ کچھ نہ کچھ بولتی جا رہی تھی

تم پر گئی ہے نہ۔۔۔"

وانیہ نے مسکراتے اسے دیکھا جو خود ان خوبصورت مراحل سے گزر رہی تھی

مجھے بے چینی سے انتظار ہے اس لمحے کا"

اس کی گھمبیر سرگوشی اپنے آس پاس محسوس ہوتے وہ جی جان سے شرمائی تھی

تم کو چاہنے کی وجہ کچھ بھی نہیں

عشق کی فطرت ہے بے وجہ ہونا

اللہ یہ میرا روم ہے آنٹی آپ نے کیا کھا کر اسے پیدا کیا تھا اتنا المینر ڈمیراشوہر"

روم میں داخل ہوتے بری طرح سرچکرایا تھا ہینڈ بیگ صوفے پر پھینکتے اس کا غصے سے برا حال ہوا تھا صبح پورا روم

وہ صاف ستھرا کرتے آفس گئی تھی لیکن اب وہی روم اسے ایسا منظر پیش کر رہا تھا جیسے جن ناچ کر گئے ہوں

[illegible]

واٹ از دس "وہ ہاتھ سے چاروں اطراف اشارہ کرتے آگ بگولا ہوئی تھی

سارا روم صاف کرو گے تم نامیں تمہارے کپڑے پر یس کروں گیں نہ ہی کوئی کام کروں گی نو کر سمجھا ہے مجھے
اگر میں اپنی رسپو سبیلٹیز اپنی ٹف روٹین میں بھی انجام دے رہی ہوں تو تمہیں بھی خیال کرنا چاہیے گاڑی
ہمیشہ دو پہیوں سے چلتی ہے ایک سے نہیں"

کچھ دیر پہلے کی سنجیدگی بھلائے وہ غصے سے تپ چکی تھی

تمہیں بھی کہاں آیا پھر منانے کا ہنر

تم ملنے بھی آئی ہو تو بال باندھ کر

اس کے بال کیچر سے آزاد کرتے ازلی بے نیازی سے بات بدلتے اسے سلگا رہا تھا

بند کرو اپنا ٹھکر پن دو منٹ مراد مجھے صاف چاہیے ہمارا روم ورنہ۔۔۔

انگلی سے وارن کرتے اسے دھمکایا تھا

تم میری بات مانتی ہو جاو نہی کر رہا کیا کرو گی۔۔۔ وہ بیڈ پر گرنے کے انداز میں ڈھے گیا تھا

مراد تم کیوں اتنے بد تمیز ہو کہیں سے بھی مجھے تم ایک سینئر پولیس والے نہی لگتے تمہارے محکمے پر تف ہے جو
تمہیں برداشت کرتا ہے

اس کی شان میں قصیدے پڑتے وہ تھکی ہوئی سی پہلے پیر پٹختے ساری چیزیں سمیٹ رہی تھی

جان تمہیں جلد جیل لے جا کر ثبوت دوں گا۔"

وہ پھر بھی ڈھٹائی کا ہی مظاہرہ کر رہا تھا

بہت مشکل سے ابھی سوئی ہے تنگ نہیں کریں"

اس کو نیند میں چومتے ٹوکا تھا

یار میں جب بھی آوں یہ سوئی ہوتی ہے وہ خفا سا ہوا تھا

ٹحہ سم ٹائم یو بی ہیولانک آ بے بی اور لمنظ وہ بھی کچھ ایسی ہے"

مسکراتے اس کا کوٹ صوفے سے اٹھاتے وہ بینگ کرتے لمنظ کو بھی سوچتے بول رہی تھی جو آج بامشکل ٹحہ کی ضد سے وہاں سے واپس آئی تھی ورنہ لمنظ اسے کسی صورت نہیں آنے دے رہی تھی

ڈنر کرنا آپ نے"

اس کے پاس آئی تھی وہ

نہی بس کچھ اور پلین ہے "وہ اس کے سنجیدہ سے چہرے کو دیکھتے مسکراہٹ ضبط کرتے بولا تھا

بس آپ کو کھانا ہے "وہ جو سنجیدہ سی اس کو سن رہی تھی اس کی بات سے سٹیٹاتے دو قدم دور ہوتے اٹھی تھی

دو قدم کا فاصلہ رکھیں چلیں فریش ہوں جا کر جلدی کوئی فضول حرکت نہی "

انگلی سے وارن کرتے اس کے کپڑے اس کو تھمائے تھے

کپڑے تھامتے وہ فرمانبرداری سے اٹھا تھا

سونے کی کوشش بھی نہی کرنا طحہ کی جان آئی ول کم آفرٹن منٹس

واشر روم سے جھانکتے ایک بار پھر اس کا سانس روکا تھا

وہ فوری سے پہلے لائٹ اوف کرتے سونے کے لیے لیٹ گئی تھی

وہ سیاہ قمیض میں بے ترتیب بالوں کی بنی چٹیا میں واشروم سے نم گلابی سا چہرہ تھپتھپاتے باہر نکلی تھی تبعیت میں
شام سے شدید بیزاریت محسوس ہو رہی تھی
خود کو لمبے لمبے سانس لے کر پرسکون کیا تھا

اس کے وجود کو محبت بھری نظروں سے دیکھا تھا جہاں اس کی دھڑکن کے ساتھ اس کی اولاد کی دھڑکن جڑی
تھی

نظر اچانک خود پر کسی کی گڑی ہوئی نظریں محسوس کرتے اٹھی تھیں سامنے اس کا شوہر ہمیشہ کی طرح اسے
محبت پاش نظروں سے دیکھنے میں مصروف تھا

وہ گڑبڑای اپنا وجود اسے دوپٹے کے بغیر اس کے سامنے اس حال میں فلحال شرمندہ کر گیا تھا اس کی نظریں
جہاں اس کے لیے محبتوں کا جہان آباد ہوتا ان میں دیکھنے سے ابھی بھی اس کی گرے آنکھیں گڑبڑا جاتی تھیں

ایسے نہیں دیکھیں۔۔۔ "تکلیف بھلائے خفگی سے اس کی طرف قدم بڑھاتے کہا

کیسے دیکھوں پھر۔۔۔

مسکراتے اسے تھامنے کے لیے اپنی جگہ سے اس نے بھی قدم بڑھائے تھے

میری روح میں جوا ترسکیں

وہ محبتیں مجھے چاہئیں

جو سراب ہوں نہ عذاب ہوں

وہ رفاقتیں مجھے چاہئیں

ٹھیک ہو تم "اسے خود سے لگائے اس کے بال چومتے فکر مندی سے پوچھا تھا

کف لنکس کھولتے شرٹ کے بٹن کھولے تھے

میں فریش ہو کر آتا ہوں پھر کچھ ٹائم گارڈن میں واک کرتے ہیں "

میں تھکی ہوں وجدان آج نہیں "اس کی واچ ڈریسنگ کے ڈرامے رکھتے وہ بیزار سی تھی

اس ایک سال میں وجدان کی پروموشن ہو گئی تھی لہذا اس کی بے شمار محبتیں چاہتیں اور شدتیں اپنے دامن میں سمیٹ چکی تھی اس سب میں ایک تبدیلی یہ بھی تھی کہ وہ اس سے شرمنا بھی کافی حد تک کم کر چکی تھی

اچھا تم لیٹو کچھ کھایا تھا تم نے "کبرڈ سے سبز ٹی شرٹ نکالتے صوفے پر رکھی تھی

ڈنر کیا تھا پلیز میرا اب بالکل دل نہیں ہے" وہ آہستہ سٹیپ لیتے بیڈ تک گئی تھی

گیلے بال ہاتھوں سے سنوارتے روم کی لائٹ آف کرتے سائیڈ لیپ اون کیا تھا وہ بیڈ پر آیا تھا جہاں وہ کچھ سوچ رہی تھی

کیا سوچ رہی ہو"

اس کو اپنے حصار میں لیتے اس پر اور خود پر کمفرٹ درست کیا تھا

وجدان۔۔ "اس کے ہاتھوں میں اپنی انگلیاں الجھاتے اسے بلایا تھا

جی۔۔"اس کی حرکت پر مسکراتے اس کا ہاتھ ہونٹوں کے قریب کیا تھا

اگر میں ان سب میں مر گئی تو"

وہ ٹرانس کی کیفیت میں بول رہی تھی

وہ جو اس کا سرخ و سفید ہاتھ دیکھ رہا تھا جو اس کنڈیشن کی وجہ سے تھوڑا سا سو جھن لیے ہوا تھا ارتکا زٹوٹا تھا

واٹ تم کیا کیا سوچتی ہو لمظ"

وہ یک دم پریشان ہوتے اس پر جھکا تھا جو اکثر یہ الفاظ ادا کرتی تھی

آئی کانٹ و جدان مم۔۔ مجھے پتہ نہی"

وہ اسے چاہ کے بھی اپنے دل میں آئی بات نہی بتاپائی تھی

میں ساتھ ہوں نہ پھر بھی خوف " اس کی بات اچتے وہ اس کے ماتھے کو چوم چکا تھا لفظ کو اس لمحے خود میں سکون
اترنا محسوس ہوا تھا

یہ ہمارا فرسٹ اور لاسٹ بے بی ہے تمہیں ہر گز دوبارہ تکلیف نہی دینا چاہوں گا "
صبح بھی وہ اسی طرح کی صورت حال سے گزر رہی تھی

آئی لو یو وجدان مجھے آپ کے ساتھ رہنا ہے مجھے اپنی اولاد کو محسوس کرنا ہے "
اس کے سینے میں آنسو لائے وہ چھپی سی تھی

ششش بس ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہی ہو

میں ہر لمحہ تمہارے ساتھ ہوں "

کہو گی تو تمہارے ساتھ ڈیلیوری کے دروان بھی ساتھ ہوں گا "

اس کے براون بالوں میں انگلیاں چلاتے سنوارے تھے

چند لمحوں بعد وہ اسے سوچوں میں چھوڑ کر گہری نیند میں جا چکی تھی

اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے تھے نظر اس کے ہاتھ پر پڑی تھی جو نیند میں بھی سینے سے اس کی شرٹ
مضبوطی سے جکڑے تھی

تم مجھ سے بھی آگے جا رہی ہو وجدان کی جان "

اس کا ہاتھ ہونٹوں کے قریب لایا تھا

رات کے کسی پہر تکلیف سے آنکھ کھلی تھی

آنکھیں کسمساتے کھولیں تھیں تکلیف کی شدت محسوس کرتے وہ ارد گرد دیکھ رہی تھی لیمپ کی روشنی میں نظر
ساتھ والی سلوٹ زدہ خالی جگہ پر پڑی تھی

وجد۔۔

وجدان "اس کو کراہتے بلایا تھا

وہ نہی سن سکا شاید سٹڈی روم میں تھا وہ بامشکل خود پر ضبط کرتے بستر سے لڑکھڑاتے قدموں سے اٹھی تھی

سٹڈی روم کی لائٹ اون دیکھ دیوار کا سہارا لیتے وہ ہمت کر رہی تھی

ابھی وہ دو قدم آگے بڑھاتی لیمپ کی ہلکی روشنی میں اسی تکلیف کی سوئی جاگی کیفیت میں وہ اپنے سرخ کڑھائی والے سیاہ ٹراؤزر میں بری طرح الجھی تھی

وجد۔۔ وجدان۔۔"

اس کی فلگ شگاف چیخ گونجی تھی وجدان جو اس کی نیند کا خیال کرتے چند لمحے پہلے فون سننے سٹڈی روم میں گیا تھا تیزی سے باہر لپکا تھا اس کو دیکھ فون اس کے ہاتھ سے چھوٹا تھا

یہ کچھ چیزیں آپ کی مسز کی"

اس کا پینڈٹ اور انگوٹھی اس کے حوالے کیا تھا

اندر کوئی میل ڈاکٹریا کوئی بھی اور نہیں جائے گا سارا اسٹاف فی میل ہو گوٹ دیٹ"

جی آپ بے فکر رہیں"

نرس سے یقین دہانی کرائی تھی

وہ اس وقت پرائیوٹ کلینک کے سنسان کوریڈور کی دیوار سے ٹیک لگائے تھا چند لمحے پہلے شدید تکلیف میں مبتلا تھی پورا راستہ وہ اسے بامشکل سنبھالے تھا اس کا خوف اس لمحے اس کی سوچ مفلوج کر رہا تھا مجھے لگتا ہے میں نے تم پر بہت جلد زمیداری ڈال دی ہے "

اس کی چیزوں کو دیکھتے اندر موجود اس رگ جان کے لیے اس کی جان مٹھی میں آئی تھی

وہ کہتے ہیں ایک وقت ہوتا ہے قبولیت کا

حیران ہوں کس وقت نہیں مانگا اس کو

طویل خاموشی میں فون کی رنگ ہوئی تھی

کہاں ہو تم بتانا بھی تم نے ضروری نہیں سمجھا کونسے ہو اسپتال ہو تمہارے ڈیڈ اور میں آرہے ہیں "

اس کی حالت کے پیش نظر وہ بہت جلدی میں گھر سے نکلا تھا

صدف کی فکر مند سی آواز سے انہیں ہسپتال کا نام بتاتے وہ فون بند کرنے کو تھا

آپ کو ڈاکٹر بلا رہی ہیں " مٹھی زور سے بند کرتے کھولی تھی

وہ ڈاکٹر کے کیمین کی طرف بڑھاتا تھا

ٹھیک پچیس منٹ بعد وہ ڈاکٹر کے کیمین سے نکلا تھا اس کی آنکھوں اور چہرے سے کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا تھا وہ اس لمحے ضبط کے کس امتحان سے گزر رہا ہے تاثر تھا

ٹھیک ہے وہ۔۔۔"

صدف کی اپنے قریب پریشان آواز سے وہ ہوش میں آیا تھا

کیوں چھپایا آپ دونوں نے مجھ سے"

وہ کرب کی انتہا پر تھا وہ کیسے اس کے معاملے میں انجان رہا تھا ایسے تو نہیں وہ خوفزدہ تھی

وجدان۔۔۔"

صدف اس کے سرد لہجے سے بے یقینی کی کیفیت میں تھیں

جانتی ہیں اندر کس حال میں ہے وہ میں اسے ہر گز معاف نہیں کروں گا وہ اتنی خود غرض کیسے ہو سکتی ہے اسے
میرا بھی خیال نہیں تھا"

اس کا خوفزدہ ہونا وہ کیسے نہیں سمجھ سکا تھا

وجدان ایک ماں کو تم خود غرض کہہ رہے ہو"

وہ اس کے الفاظوں میں الجھی تھیں

دو دفعہ میں زندگی میں بے بس ہوا ہوں اور دونوں دفعہ وجہ وہ بنی ہے اس بار اسے سزا ضرور دوں گا۔"

کہاں جا رہے ہو وجدان اسے ضرورت ہے تمہاری اور ہم سب کی دعاؤں کی۔۔۔"

پر مجھے فلحال اس کی نہیں ہے"

اس کا سر دٹوٹا لہجہ انہیں بھی پریشان کر رہا تھا

اللہ میری بیٹی کے لیے آسانی پیدا کر دے"

وہ اللہ سے دعاگوں تھیں

کچھ ٹائم بعد انہیں روم میں شفٹ کر دیں گے پھر آپ مل لینا

وہ اس کی انسنی کرتے اندر داخل ہوا تھا

وہ نیم بے ہوشی میں تھی ڈرپس لگا ہاتھ مزید سو جھاسا تھا

اس کی سرخو سفید رنگت میں پلاہٹ سی تھی وہ اس لمحے اسے بے ہوشی میں بھی شدید تکلیف محسوس کرتی لگی تھی

وہ اس کے پاس بالکل پاس تھا

چند سانچے اسے دیکھتا رہا تھا اس کے ماتھے پر جھکتے نرمی سے ہونٹ رکھے تھے

الحمد للہ

آئی ایم بلیسڈ "آنسو ٹوٹ کر اس کے بالوں میں کھوسا گیا تھا

جلد ہی اسی چہرے پر سختی نمودار ہو گئی تھی انہیں قدموں سے اس کی وارڈ سے نکلتا چلا گیا تھا

تین گھنٹوں کے بعد ڈاکٹر باہر آئیں تھیں

مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے

اس لمحے یہ پانچ الفاظ انہیں دنیا کے سب سے خوبصورت الفاظ لگے تھے وہ شکرانے کے نفل ادا کرنے گئیں
تھیں آخر یہ ان کے جان سے پیارے بیٹے کی اولاد تھی

ٹھیک ایک گھنٹے بعد کمبل میں لیٹی سرخو سفید رنگت کی نرم سی گڑیا نرس نے ان کے حوالے کی تھی
صدف اسے چومتے اس کے بارے میں بھول ہی گئی تھی
میری بہو "دل پر جبر کرتے پوچھا تھا وہ اس کے حال سے شروع سے واقف تھیں

شی از فائن انڈر ابرزو لیشن ہیں ابھی"

شکر ادا کرتے ایک نظر ارد گرد اس کے باپ کو ڈھونڈھنا چاہا تھا جو وہاں نہیں تھا وہ دوبارہ بچی کی طرف متوجہ
ہوئیں تھیں

لمظ یہ تم پر ہے بہت پیاری ہے اس کی آنکھیں بھی تم پر ہیں"

وانیہ کی مسکراتی آواز مندھی کھولتی آنکھیں کھولتے اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی وہ کچھ دیر پہلے طحہ کے ساتھ
ہو سپیٹل آئی تھی

بش بچہ وہ رونا شروع ہو چکی تھی اس کی آواز سنتے اس نے اس کو ڈھونڈھنا چاہا تھا وہ کہاں تھا جسے سب سے زیادہ
اس پل کا انتظار تھا پروہ تو اسے روم میں کہیں نظر ہی نہی آیا
احمد شاہ نے اس کے کان میں ازان دی تھی

صدف وانیہ اور احمد شاہ اس کو پیار کرنے میں مصروف تھے

لمظ اس کا نام کیا سوچا ہے "وانیہ نے اس کو لے کر ٹہلتے پوچھا تھا

اس کے بابا نے سوچا ہوا ہے آپی۔۔۔"

عناہ و جدان شاہ"

وہ دہراتے مسکرائی تھی

کیوٹ بلکل اس کے جیسا ویسے وجدان بھائی ہیں کہاں؟ مجھے تو وہ نظر ہی نہی آئے"

لمظ نے صدف کی جانب دیکھا تھا

اس کے دوبارہ رونے پر صدف اسے اس کی ماں کے قریب لائی تھی

مما وجدان۔۔"

نقاہت زدہ آواز سنتے صدف نے اسے کو سا تھا جو اس لمحے وہاں اس کے پاس نہیں تھا

لمظ اسے گود میں لو۔۔"

مما وجدان کہاں ہیں۔۔" اس کی سوئی تو اس میں ہی اٹکی تھی

اسے میں بھیجتی ہوں اسے بامشکل بہلاتے سہارا دیتے پچی اس کے حوالے کرتے وہ ہدایات دے رہیں تھیں
لیکن وہ اس لمحے وہاں ہوتی تو کچھ سنتی نہ"

اگر تم نہ آئے تو میں وعدہ کر رہی ہوں وجدان تمہیں دوبارہ اس سے ملنے نہیں دوں گی سن لو اور سمجھ بھی لو میری
بات"

سٹرینگ پر اپنی گرفت مضبوط کرتے اس نے ہاسپٹل کا رخ کیا تھا

شام کے سائے کچھ لمحوں بعد اپنے پر پھیلانے کو تھے بہار کے موسم کی خوشگواریت محسوس کرتے وہ روح میں سکون سا اترتا محسوس کر رہی تھی

وہ ٹیرس پر رینگ کے قریب کھڑی گرم کوفی کے گھونٹ حلق میں اتارتے گزرے ایک سال میں اپنی زندگی کی خوبصورتی سوچ رہی تھی لب خود بخود مسکرا رہے تھے کچھ فیصلے زندگی کے لیے بہترین ہوتے ہیں یہ اندازہ اسے اس سال میں بخوبی ہو گیا تھا کبھی یقین نہی آتا تھا وہ اک عام سی لڑکی کسی کے لیے خاص ہو سکتی ہے

کبھی تو مل پہلی ملاقات کی طرح

بگڑا ہی رہتا ہے کیوں حالت کی طرح

وہ ایک شخص جو جان سے پیارا لگے

وقت تو دیتا ہے مگر خیرات کی طرح

وہ ان سب میں کھوئی تھی جب اسے اپنے پیچھے محسوس کیا تھا

وہ دونوں ہاتھ ریلنگ پر ٹکائے اسے اپنے حصار میں لے چکا تھا

آئی لو یو۔۔۔"

اپنے کندھے پر اس کا لمس محسوس ہوتے وہ اس کے حصار میں ہی پلٹی تھی

تھینکیو۔۔۔" ہر بار کی طرح وہ جواب دیتے مسکرائی تھی

مجھے جواب کب ملے گا"

اس کے ہاتھ سے اس کی آدھی پنچی کوئی لیتے وہ ریلنگ سے ٹیک لگائے اسے نظروں کے حصار میں لیے اب کپ

سے گھونٹ بھر رہا تھا

شائد کبھی بھی نہیں۔۔۔" لا پرواہی سے کندھے اچکائے تھے

میری سادگی دیکھو میں نے محبت میں اظہار کا ڈیپارٹمنٹ صرف تمہیں دیا ہے تمہیں تو خود کو خوش قسمت سمجھنا
چاہیے خالی کپ اس کے ہاتھ سے لیتے وہ پاس پڑی چٹیر پر رکھا تھا

تم نے مجھ سے گن پوائنٹ پر اظہار کروایا تھا "وہ خاصہ بد مزہ ہوا تھا

تمہیں میں پہلے ہی اچھی لگتی تھی مراد جہانگیر گن پوائنٹ تو بس بہانہ تھا۔"

وہ اترائی تھی

ان سب میں اس کے تیکھے سے ناک میں موجود ایک باریک سا اس کی فرمائش پر ناک کی زینت بنایا جگمگانگ
ہمیشہ اس کی توجہ کینچھتا تھا

وہ اس کی باتیں نظر انداز کرتے جھکتے اس کی ناک کو ہونٹوں سے چھوچکا تھا وہ دو قدم پیچھے بد کی تھی

وجدان مجھ سے آگے نکل گیا ہے ہم ترقی کب کر رہے ہیں مریم"

اسے اپنی طرف کینچھتے سنجیدگی سے پوچھا تھا

وہ پہلے اس کی بات سمجھنے کی کوشش میں تھی لیکن سمجھتے کچھ سوچ کر مسکرائی تھی

جان۔۔۔" وہ بھی اتنی سنجیدگی سے بولی تھی

جبکہ مراد اس طرز مخاطب پر حیران کن ہوا تھا

قسم سے میرے پاس بے بی ایپ نہیں ہے جس میں آپ کو کھیلنے کے لیے ایک عدد بے بی انسٹال کر دیتی۔۔۔"

مریم کی مسکراتی آواز سے مراد نے دانت کچکچائے تھے

سیدھا جواب کبھی تم سے مجھے ملا ہے۔۔۔"

اس کی کسی بھی بات پر شرمانا تو شاید اس نے سیکھا ہی نہیں تھا

اس کی حاضر جوابی والی عادت سے وہ تنگ تھا

تو اب تم خود سوچو یا حد ہے جب اللہ کو منظور ہو گا ہو جائے گا۔۔۔"

کبھی ہمارے درمیان ہوتی پیار محبت والی میں گفتگو میں تم سنجیدگی لا سکتی ہو۔۔۔"

میں کبھی کبھی سوچتی ہوں گھر میں ٹھہرا شوہر بھی دوسری ساس کے برابر ہی ہوتا ہے تم مجھے اتنا تنگ کرتے ہو
مراد میرا دھیان کبھی پیار محبت کی طرف گیا ہی نہیں "

چند لمحے وہ اس کی حسرت دیکھتی رہی تھی

چلو پھر بتاؤ کیا سننا چاہتے ہو تم۔۔۔"

اس کی گردن میں دونوں بازو حائل کرتے ایک احسان کرتے پوچھا تھا

تمہیں مجھے منانے کے ہنر کبھی نہیں آسکتے مریم۔۔۔" اسے خود سے دور کیا تھا

پیارے شوہر بہت شکوے ہیں تمہیں مجھ سے آہ پر اب کیا کر سکتی ہوں میں تم چاہو تو دوسری شادی کر سکتے
ہو۔۔۔"

اس کی بات سے سرعت سے اس کی آنکھوں میں جھانکا جہاں سنجیدگی ہی تھی

تمہیں کوئی اعتراض نہیں۔۔۔" جلنا تو دور وہ خود اسے آفر کر رہی تھی

بلکل نہی مجھے کیوں ہو گا جب اسلام نے چار کی اجازت دی ہے تو میں کون ہوتی اعتراض کرنے والی "

مراد اس کی کمال بے نیازی سے عیش عیش کراٹھاتا تھا

فحال میرادل چاہ رہا ہے کے دانستہ بات ادھوری چھوڑتے اسے سبق سکھانا تھا

کیا چاہ رہا ہے۔۔۔"

میرادل چاہ رہا ہے ہمیں کوشش کرنی چاہیے

اسے بازوں میں بھرتے معنی خیز لہجے میں سرگوشی کرتے سیڑھیوں سے نیچے قدم بڑھائے تھے

تم ایک نمبر کے آوارہ ہو۔۔۔"

اتنی سنجیدہ گفتگو میں بھی تم ٹھکرک جھاڑنا نہی بھولتے "

وہ ہر بار کی طرح اس کی گرفت میں اسے لقب نواز نہ نہی بھولی تھی

ابھی کچھ ٹائم بعد میں ٹھکرکی بے شرم پتہ نہی کیا کیا کہلاؤں گا تمہاری انرجی ویسٹ ہوگی مزید ابھی خود کو نہی

تھکاؤ۔۔۔"

روم میں لاتے اسے مزید سلگایا تھا

شرٹ کے بٹن کھولتے اس کے منہ پر اچھالی تھی

تم کتنے بد تمیز ہو مراد "اس کی شرٹ چہرے سے پرے ہٹاتے دور اچھالتے وہ جی بھر کر کڑھی تھی

شش اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھتے وہ جھکا تھا

اگلے لمحے خود پر جھکا دیکھ مریم کی حیرت سے آنکھیں پھٹ گئی تھیں

مریم میں چاہتا ہوں میرے بچے بھی مجھ جیسے بد تمیز ہوں جو اپنی منہ پھٹ ماں کے ناک میں ہر وقت دم کریں "

جبکہ وہ صرف اس کی انتہا درجے کی بے باکیوں پر کڑوے گھونٹ بھرتی رہ گئی تھی

صدف وانیہ اور احمد شاہ اس وقت اس کے پاس کوئی نہیں موجود تھا

دیکھ رہی ہو عنایہ آپ کے بابا ماما سے ملنے بھی نہیں آئے اس کو گود میں لیتے وہ اس وقت دنیا جہان کا سکون
محسوس کر رہی تھی

ویکلم مائے لو"

اس کی گود سے اس کو لیا تھا وہ اندازہ نہیں کر سکی وہ کب اندر آیا ہے

وجدان مم۔۔ مجھے تو دیں اسے"

وہ کافی لمحات سرد رویہ اپنائے اپنی بیٹی کے ساتھ مصروف تھا

لمظ کو اب اس کی اگنورنس پر رونا آیا تھا

وجد نہیں کریں میرے ساتھ "آنسو اب تیزی سے گال پر لڑھک آئے تھے

اس کے آنسو اس کی حالت اسے پگھلنے پر مجبور کر رہی تھی

بے بی کوٹ میں ڈالتے وہ اس کے روبرو ہوا تھا اس کو دیکھا جو ہو اسپتال کے سفید سوٹ میں تکلیف دبائے با مشکل
تکیے سے ٹیک لگائے بیٹھنے کی سعی کیے تھی

کیوں کیا میرے ساتھ ایسا تم نے"

اس کی سختی افورڈ کرنے کی حالت میں وہ ہرگز نہیں تھی ضبط کرتے وہ فوری اس سے دور ہوا تھا

شاہ" میں آپ کو ہرٹ نہیں کرنا چاہتی تھی وہ روتے بولی تھی

تم مجھے ہرٹ نہ کرتے ہرٹ کر چکی ہو لمظ"

میری بات تو سن لیں"

نہی سننی مجھے جسٹ شٹ پور ماوتھ مسز وجدان"

اتنے غصے میں بھی اپنی ذات کے ساتھ اس کا حوالہ دینے پر وہ روتے میں بھی مسکرائی تھی

کبھی کبھی آپ پر بہت زیادہ والا پیار آتا ہے مجھے مسٹر شاہ "

وہ اس کی بات سے بے نیاز بنتے بولی تھی

مزاق سمجھ رہی ہو تم "

وہ دھاڑا تھا لفظ خوفزدہ ہوئی تھی اسے آج اپنے معاملے میں پھر سے وہ ہی شدت پسند وجدان نظر آیا تھا

تمہاری جان جاسکتی تھی گوٹ ڈیم اٹ تمہیں میرا کبھی احساس نہیں ہوا کبھی بھی نہیں ہوا مجھ سے اتنی بڑی بات تم
نے چھپائی "

وہ خود پر ضبط کیے تھا

وجدان "وہ بے بس ہوئی تھی

مجھے نہیں بلا لفظ آئی جسٹ "

خود کو سخت الفاظ کہنے سے وہ باز رکھ رہا تھا

میں ٹھیک ہوں ہماری بیٹی بھی ٹھیک ہے مجھے اللہ پر یقین تھا ہاں بس خوفزدہ ضرور تھی مجھے بے رخی نہیں دکھائیں
میری کنڈیشن کا خیال کر لیں پلیز"

اس کی بازو سے ماتھا ٹکائے وہ روتے بے حال سی ہو رہی تھی

آپ کی بیوی کے کیس میں کافی کمپلیکیشنز تھیں یہ بے بی ابھی وہ کنسیو نہیں کر سکتی تھیں ہم نے انہیں وارن کیا
تھا لیکن وہ بضد تھیں اوپر سے وہ منہ کے بل گری ہیں فیکٹ از فیکٹ کچھ بھی ہو سکتا ہے بی پریسچر یور سیلف
ڈاکٹر کے کیمین میں اس کے قدموں تلے زمین نکلی تھی

ڈاکٹر سیو ہر پلیز"

دونوں میں سے ایک وینچون مسٹر وجدان"

ایک روح کا سکون تھی تو دوسری وہ جس کے خواب اس نے سجائے تھے چند سانحے وہ سوچتا رہا تھا
میں دونوں میں سے کسی ایک کو نہیں چن سکتا ڈاکٹر ہر گز نہیں"

یہ معاملہ اس کی سوچ سے باہر تھا اور زمیندار وہ اسے سمجھ رہا تھا جو اسے اس موڑ پر لائی تھی

میں آپ کی حالت سمجھ رہی ہوں پھر بھی آپ کو یہاں سائن کرنے ہوں گے"

وہ پرو فشنلی انداز میں اس کے آگے پیپر رکھ چکی تھی

میری بیٹی کی پکچر سب سے پہلے مجھے سینڈ کرنا آپ کی ڈائل لسٹ میں پہلا نمبر میرا ہے "

اس کے ٹیبل پر پڑے فون پر اپنے نمبر پر بیل دی تھی

جبکہ ڈاکٹر کو اس کی دماغی حالت پر شبہ ہوا تھا

آپ کوشش کریں گی میں دعا کروں گا خدا کے بعد مجھے اپنی دعا پر یقین ہے "

وہ اپنے جزبات پر جبر کیسے تھا

فیکٹ از فیکٹ "ڈاکٹر نے اپنی بات پر زور دیا تھا

اور مجھے میریکل (معجزوں) پر یقین ہے "

کبین کا گلاس ڈور دھسکتے وہ باہر جا چکا تھا

آئی و ش میں ان دونوں کو بچالوں اور سب سے پہلی پکچر تمہیں بھیجھوں "ڈاکٹر مسکرائی تھی

یونواٹ میری سانسیں آپ سے ہیں آپ اس بے بی کو لے کر ایکسائیٹڈ تھے وجدان آئی کانٹ مجھ سے نہی "
اور میں کہاں ہوا ان سب میں "

اس کے نزدیک بیٹھتے اس کے بال مٹھی میں جھکڑے تھے

وہ ہلکا سا کراہتے خود کو مضبوط ثابت کر رہی تھی

میں آپ کے بغیر نہی رہ سکتی مجھے دور نہی کریں خدا کے لیے رحم کریں مجھ پہ "

ان سب میں بے بی رونا شروع ہو چکی تھی

وہ دونوں اپنی لڑائی میں اس طرف متوجہ ہوئے تھے

اس نے بازوئیں پھیلائیں تھیں

نہی دوں گا تمہیں ہر گز نہی "بچی کو خود سے لگایا تھا

وہ رورہی ہے بھوک لگی ہے اسے دے دیں مجھے ابھی پھر آپ پیار کر لینا نہی روکوں گی میں "لمظ نے منت کی تھی

مما کے پاس جانا ہے بے بی اس کے ہاتھ چہرہ وہ چومتے اس سے پوچھ رہا تھا اچانک اس کی زرا سی آنکھیں واہوئیں
تھیں وہ ہو بہو اس کے عشق پر تھیں وہ اس کی آنکھوں کو چوم چکا تھا

اور لمظ مسکرائی تھی

جبکہ بچی مزید رونا شروع ہو چکی تھی

بش بے بی ڈیڈ آپ کی ماما کو نہیں دیں گے وہ مجھے ہمیشہ اپنی حرکتوں سے ڈسٹرب کرتی ہیں"

کچھ ٹائم بعد وہ گلابی سی بچی لمظ کی گود میں سو چکی تھی جسے بامشکل اس کے باپ نے اس کے حوالے کیا تھا

اسے کوٹ میں ڈالتے وہ اپنی تکلیف دہا رہی تھی ختم ہوئی ڈرپ کی سوئی خود سے کینچھ کر علیحدہ کی تھی اس عمل سے خون کی ایک بوند اس کی بازو پر نمودار ہوئی تھی پر ابھی پروا کسے تھی

بامشکل بیڈ سے اٹھتے وہ وہاں گئی تھی جہاں وہ بے ترتیب سا صوفے پر بیٹھے بیٹھے سویا تھا

اپنا سر اس کے کندھے سے ٹکایا تھا وہ نیند میں نہیں تھا بس آنکھ لگی تھی جو اس کے قریب آنے سے فوری کھل چکی تھی

آئی لومائے ہسپینڈ میں جانتی ہوں وجدان مجھے تکلیف دے سکتا ہے لیکن میرا شوہر مجھے ہر گز تکلیف نہیں دے سکتا"

اس کو خود سے دور کرتا تھا اس کی بات سے تھما تھا

کیوں کیا تھا تم نے ایسا تم جانتی ہو کس کرب سے گزرا ہوں میں "لمظ کو اپنا کندھا بھگیتا محسوس ہوا تھا

آئی ایم سوری میں ٹھیک ہوں نا آپ کی بے بی گرل بھی ٹھیک پھر "

اس کا چہرہ اپنے روبرو کرتے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتے کہا تھا

جانتی ہو پچھلے تین گھنٹے کس عذاب سے گزرا ہوں " اس کا چہرہ تھا متے اس کے ماتھے سے سر ٹکاتے کئی لمحوں پر
محیط بے چین دل سے ایک پرسکون سانس خارج کی تھی

آپ نے مجھ پر شاوٹ کیا "

یوڈیز روڈیٹ " وہ دور ہوتا جب اس کا ہاتھ تھا ماتھا

بیٹی کے لیے اتنا ڈھیر سارا پیار ماں کے لیے کچھ بھی نہیں " وہ مدعے پر آئی تھی ابھی وہ ترسی تھی اسے محسوس
کرنے کو "

وہ بامشکل بیٹھی تھی اس کے چہرے پر تکلیف آثار دیکھ اسے سہارا دیتے اپنے تشنہ لب اس کے ماتھے پر رکھے
تھے

میری زندگی وجدان سے ہے "

اس کے چہرہ ہاتھوں میں بھرتے وہ نم ہوتی آنکھوں سے بولی تھی

اور وجدان کی زندگی لمنظ سے ہے "

اس کی نم ہوتی آنکھوں کو چوما تھا

تھینکیو فار دس پریشیس گفٹ "

وہ سوئی ہوئی بچی کو اپنی بازوؤں میں بھرے اس کے بیڈ پر اس کے نزدیک بیٹھا تھا

لمنظ نے مسکراتے اس کے کندھے پر ہونٹ رکھتے اپنا سر ٹکایا تھا

وہ اسے گود میں لیے تھا سفید نرم کمبل میں لپٹی گلابی گالوں والی بچی جو سفید نرم سے کپڑوں میں ملبوس تھی ہو بہو
اس کی کاربن کاپی تھی

ہاں ڈمپل کا وہ اندازہ نہی لگا سکا تھا ابھی

لمنظ بس اس کی خوشی محسوس کر رہی تھی جو باپ کی گود میں پر سکون آنکھیں موندے تھی

ایسے نہی دیکھیں نظر لگ جائے گی" اس کا زہن اپنی طرف متوجہ کرایا تھا

میں تم دونوں کو اس نظر سے دیکھتا ہوں جس سے نظر نہی لگتی"

وہ اپنی بیٹی کے نرم و نازک نقوش پر نرمی سے پیار جتا رہا تھا

وہ بس مسکرائی تھی اس کے معاملے میں وہ جتنا شدت پسند تھا اس کے لیے اتنا ہی نرم تھا

آج میں مکمل ہوں و جداں"

وہ اس کے بیڈ پر ساتھ بیٹھا تھا اس کے کندھے سے سر ٹکاتے وہ رگوں میں سکون اترتا محسوس کر رہی تھی